UNIVERSAL
LIBRARY
OU_226509
UNIVERSAL
LIBRARY



شروع کرتا ہون اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہی نہایت رحم والا اِس سورۂ فاتحہ کے نازل ہونے
کا سبب مولانا یعقوب چرخی نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ اؤر عبد اللہ بن عباس رضی
اللہ تعالیٰ عنہ سے یون بیان کیا ہی کہ یہہ سورہ کے بیچ نازل ہوا اؤر اِسکی حقیقت یہہ کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بیچ میدان بیچ جاتا تھا ایک آواز سنتا تھا کہ یا محمد اؤر یک شخص نوراڑی
گود یکھتا تھا کہ سونپکے تحت پر آسمان وزمین کے درمیان معلق کہڑا ہی بیچ اُس آواز سے
ڈر کر بھاگتا تھا جب ایسا معاملہ کئی بار ہوا اؤر قہ بن نوفل جو چچیرا بھائی بی بی خدیجہ علیہا السلام
کا تھا وہ انجیل اؤر توریت کے علم سے خوب واقف تھا اؤر اُسنے نصارا کے عالمون سے
بہت علم حاصل کیا تھا اُسنے یہہ بات کہی کہ جب وہ آواز سنو مت یہاگو اؤر کان لگا کر سنو
کہ کیا کہتا ہی ویسا ہی بیچ نے کیا جب پھر آواز آئی کہ یا محمد بیچ نے کہا لبیک اُسنے کہا بیچ
جوائیاں ہون اؤر تو اِس اُمت کا نبی پھر کہا * اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ
ورسولہ * پھر کہا کہہ الحمد للہ تا آخر سورہ یہہ فائدہ دوسری کتاب سے ہی * اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب سارے جہان کا * اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بہت
مہربان نہایت رحم والا * مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ مالک انصاف کے دن کا * اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ۝ تجھی کو ہم بندگی کرین اؤر تجھی سے مدد چاہین * اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
چلا سکو راہ سیدھی * صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

راہ اُنکی جن پر تو نے فضل کیا نہ جن پر غصے ہوا اور بہکنے والے * فایدہ * یہہ سورہ اللہ صاحب نے بندونکی زبان سے فرمایا ہی کہ اِس طرح کہا کرین جن پر تو نے فضل کیا اُن ہے چار فرقے مراد ہین نبیین وصدیق وشہداو صالحین اور جن پر غصے ہوا اُن سے یہود اور گمراہونسے نصارا مراد ہین *

* بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ *

شروع کرتا ہون نام سپارے کی تفسیر اللہ کے نام کی برکت سے جسنے ہمکو دنیا مین پیدا کیا اور روزی دی اور سب طرح کی نعمتین بخشین اور بخشنے والا ہی ہر مومن اور مسلمان کو آخرت مین اور بہشت مین لیجانیوالا ہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے * عم سپارے مین پہلی سورت عم ہی گے مین نازل ہوئی چالیس آیتین اور ایک سو تہتر کلمے اور سات سو ستر حرف ہین جب حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالی کی طرف سے پیغمبری کی خلعت پہنی پیغمبر ہوئے اور حکم ہے پروردگار حق تعالی کے کے کے سارے آدمیونکو اپنی پیغمبری کی خبر دی اور ایمان لانے کو فرمایا اور بت پوجنے سے منع کیا اللہ تعالی کی بندگی بجالانیکے واسطے حکم فرمایا اور شرک توحید کی طرف بلایا اور آیتین قرآن شریف کی سنائین آخرت کی حقیقت بیان کردی اور فرمایا کہ یہہ کلام اللہ کا ہی اُسوقت کے لوگ جو اِن باتونکو سنکر اعان لائے مسلمان ہوئے اور بہت لوگ جو کم بخت بدبخت تھے یہہ بات سنکر تعجب کرنے لگے اور بہت لوگون نئی باتین قیاس کرکے انکار کیا اور آپس مین بیٹھکر اِن باتونکا چرچا کرنے لگے ایک دوسرے سے کہنے لگا کہ یہہ کیسی بات ہی وہ جو محمد کہتا ہی اور کس طرح وہ پیغمبر ہوئے خدا کا کلام آسمان سے اُن پر کیونکر اُترا ہم سب ایک خدا کی بندگی کیونکر کرین اور آخرت کیونکر ہوینگی اور مردے سب کیونکر زندے ہوینگے قیامت کس طرح ہے ہوینگی ایسی ایسی نادانی کی باتین آپس مین کہنے لگے ان باتونکو مٹانے کے واسطے جو کہ حضرت فرماتے تھے یہہ سورہ اللہ تعالی کی طرف سے نازل ہوا اِس سورے مین اللہ تعالی نے مومن مسلمانونکی اور کافر مشرکونکی حقیقت اور دنیا آخرت کا احوال اور بہت کچھ بیان فرمایا جیسے ہوئے بھید کو ظاہر کردیا جو کوئی اُسکو بوجھے تو بہت سی دولت پاوے اللہ تعالی فرماتا ہی *

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ * کیا بات پوچھتے ہین لوگ آپس مین یعنے آپس مین بیٹھکر ایک دوسرے کو پوچھتے ہین سوال کرتے ہین اِس بات پر اشارت ہی کہ مکے کے رہنے والے قریش سب کئی برس سے جاہل ہوگئے تھے وہ لوگ حضرت ابراہیم اور اسماعیل کی اولادون مین تھے پہلے دیندار مسلمان تھے پھر آخر کو نادانی آنی گئی جاہل ہوتے گئے باپ دادے کی راہ رسم دین آئین طور طریق

سب بھول گئے تھے سچائی کی بات بگڑ گئی تھی بتونکو پتھرون کو درختونکو پوجتے تھے اور دنیا ہی کی بہتری کو بہتری جانتے تھے آخرت کی بھلائی برائی کی کچھ خبر نہ تھی اور یہہ سمجھتے تھے کہ دنیا کی برکت اور زیادتی مال اولاد کی اور سب کام کی اُنھین بتونکے پوجنے سے حاصل ہوتی ہے اس خیال مین بہت سا مال بتونکے واسطے خرچ کرتے تھے اونٹ گاے بکریان ذبح کرتے تھے اور بتونکو طرح کھانے تھے اگر دنیا کی خوبی اُنکے ہاتھہ نہ لگتی تو برا جانتے اور آخرت کا عذاب ثواب درد و دکھہ سخت آگ مین جانا اور ہمیشے کے آرام راحت آبرو عزت مین پہنچنا اور دوزخ بہشت کی خبر کبھی کسی سے نہین سنتے تھے نادانی کے کوئی مین گمراہی کے بندی خانے مین پڑے تھے نافرمانی کرتے تھے کہ اِس واسطے ذرا مہربان مین اللہ نے اپنے فضل و کرم سے مہربانی فرما کر اور اپنے بندون کو برے عذاب سے چھڑا کر آرام و راحت کی دولت مین پہنچانیکے لئے ایک اپنے بڑے پیارے بندون کو مصطفی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے بندون مین سے چنکر پسند کر اور سب طرحکی خوبیان کمال بخش کر اور سب طرحکی برائیون کے لایق کر اور سب طرحکے علم اور ہدایتین دیکر اپنا رسول کیا آخر زمانیکا پیغمبر کر بھیجا اور سب پیغمبرونکی ہدایت اور کارخانے کو اِس پیارے بندے اپنے محبوب کے اُوپر تمام کر دیا اور دروازے پیغمبری کا قیامت تک سوائے اِنکے نامی جہان پر بندے کر دیا تو کوئی قیامت تک دعوی پیغمبری کا نکر سکے اور سب راہ ہدایت پر سوائے اِنکے سب پر قفل لگا دیا اگر کوئی چاہے کہ اللہ کے قرب کی دولت مین پہنچے ہمیشے کی خوبی حاصل کرے سو سوائے اِس ایک راہ کے کہین نہ پاویگا جس کسی کو یہہ خوبی ملی ہی سو بھی ایک راہ سے ملی ہی پس جب اللہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اِس طرحکی پیغمبری دی اور کمالیت بخشی اور سب دولتون کے لایق کیا تب حکم فرمایا کہ تم خلق کو ہدایت کرو گمراہون کو راہ بتاؤ جاہلون کو عالم کرو اور ناخبردارون کو خبردار کرو غافلون کو ہوشیار کرو سوتون کو جگاؤ اندھون کو سیدھی راہ بتاؤ کیونکہ وہ لوگ سب جہالت کے اندھیارے مین گمراہی کے کوے مین پھنس رہے ہین اُنکو علم کی روشنی اور ہدایت کے نور مین لے آؤ اور کفر سے ایمان مین اور شرک سے توحید مین بے معرفتی سے معرفت مین غفلت سے ہوشیاری مین بلاؤ ہمیشے کی خرابی سے چھڑانیکا طور بتا کر ہمیشے کی خوشی اور آرام راحت کی راہ بتاؤ پھر اُس خاوند نے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر حضرت جبرئیل کی معرفت جو بڑے مقرب فرشتے ہین کتاب بھیجی قرآن مجید نازل کیا سب طرح کی ہدایتین اور بہتیرے طریقے اِس کتاب مین بندونکے واسطے فرما کر بیان کر کر چھپے ہوے بھیدونکو ظاہر کر دیا جب حضرت نے یہہ دولت پائی تب حکم سے اللہ تعالی کے ہر کسیکے تئین ہدایت کرنے لگے اور لوگون کی

طرف جاکے فرمانے لگے کہ میں خدا کا رسول ہوں اللہ نے مجھکو تمہارے راہ بتانے کے واسطے پیغمبر کر بھیجا وہ
خاوند سب کا پیدا کرنے والا اور پالنے والا اور زمین آسمان و زمین کا بادشاہ مالک ہی اور جو کچھ اُس کے
بیچ ہے سب کا پالنے والا روزی دینے والا اور مارنے والا جلانے والا وہی ایک اللہ ہی دنیا اور آخرت
سب جہان کا اختیار میں ہی وہ سارے جہان کا بادشاہ مالک ہی کوئی اُسکا شریک نہیں اور کوئی اُسکے
برابر نہیں پیشہ دیکھتے ہو جسکو چاہے بخشے اور جسکو نہ چاہے نہ بخشے اور اول آخر کا بھید اُسکو معلوم ہی
سب کی کچھ بات اُسکے آگے پوشیدہ نہیں ہر طرح کی قدرت اُسکو ہی اور وہ خاوند سب طرح کے نقصان
اور عیب سے پاک اُس خاوند پر ایمان لاؤ سب کام اُسکا اچھا ہی اور وہ عادل ہی اُسکا حکم قبول
کرو اُسکی بندگی بجا لاؤ مجھکو یاد کرو اور اُسکی بندگی میں دوسرے کو شریک نکرو اور بت پرستی سے
توبہ کرو اور سب کے پوجنے سے کچھ فایدہ نہیں دنیا آخرت کا فایدہ اُسکی بندگی سے ہی سمجھو بوجھ کے دیکھو
گمراہی سے راہ میں آؤ اور راہ میں مت بھٹکو اور میرے اوپر ایمان لاؤ مجھکو پیغمبر جانو میرا کہا
قبول کرو اور ہر کام میں ہر بات میں میرے تابع ہو اور میں جو کہوں سو کرو اور جو منع کروں وہ
ہرگز نہ کرو اور قرآن کے اوپر ایمان لاؤ اور یقین جانو کہ یہہ اللہ کا کلام ہی جبریل کی معرفت میرے اوپر
نازل ہوا ہی اُسکو پڑھو خوب سمجھو اُس کے مطابق عمل کرو تو تمہارا دنیا و آخرت میں بھلا ہوگا اور
آخرت کے اوپر ایمان لاؤ یقین کرو کہ مرنے کے بعد اللہ ساری خلق کو زندہ کریگا ایک روز حکم سے پروردگار کے
صور پھونکا جاویگا اُسکی آواز سے زمین آسمان سب پھٹ جاینگے سب خلق مر جاویگی نیست نابود ہوگی سوائے
ذات پاک پروردگار کے کچھ چیز باقی نہ رہیگی پھر جب وہ خاوند چاہیگا تو آسمان زمین پیدا کریگا اول آخر
کے مرے سب زندے ہوینگے قیامت قایم ہوویگی اُس دن اللہ تعالی اپنے کو ظاہر کریگا اور ساری خلق کا
حساب کتاب ہوویگا اور ہر بندے سے اللہ تعالی سوال کریگا پوچھیگا کہ دنیا میں تمکو پیدا کرکے جان و دل
و تن و بدن و ہاتھ پاؤں آنکھ کان عقل شعور کھانا پینا اور ہر طرح کی نعمتیں بخشیں تھیں اُن نعمتوں
کا کیا کیا شکر بجالایا اور کیا احسان مانا پھر اِن باتوں کو جتانے کے واسطے تمہاری طرف نبی بھیجا کتابیں
بھیجیں ہر چیز دن کی خبر دی اور اچھی راہ بری راہ بتادی اور دوزخ بہشت کی خبر دی کھول کھول کر کہہ دیا
تھا کہ جو کوئی اللہ کے اوپر اور اُسکے رسول پر اور کتاب پر ایمان لاویگا آخرت کو سچ جانیگا اور حکم کے
مطابق عمل کریگا تو اُسکو بہشت میں داخل کرینگا بہشت میں سب طرح کا آرام راحت عیش ہی کھانا
پینا لذت مزا ہی ہمیشہ ہمیشہ اُس آرام کے مقام میں رہیگا پھر کبھی وہاں مرنا نہیں اور جو کوئی ایمان نہیں
لاویگا اور اُسکے رسول کو سچا برحق نجانیگا امر و نہی کو قبول نہیں کریگا حکم کے مطابق کام نکریگا نافرمانی کرتا
رہیگا اور اُسکی کتاب پر ایمان نہیں لاویگا قرآن کو خدا کا کلام نہیں جانیگا آخرت کے اوپر ایمان نہیں لاویگا اور

دوزخ تراز و پاضراط حساب کتاب حوض کوثر عذاب ثواب اور جو کچھ کہ اللہ نے اس جہان کے واسطے
پیدا کر مقرر کر رکھا ہی اور خبر بھی دی ہی جھوٹھہ سمجھیگا اُسکو دوزخ بیچ ڈالونگا دوزخ کے بیچ آگ ہی
بلا ہی اور ہزارون طرح کے عذاب ہین کافر مشرک منافق سب ہمیشہ اُس دوزخ کی آگ بیچ جلینگے
عذاب بیچ خواری بیچ ہمیشہ خراب رہینگے پھر کبھی وہان سے نجات پانیکا حکم نہین ہوویگا اور جو
کہ مومن مسلمان ہین اور متقی سچے پرہیزگار خدا رسول کے حکم پر قایم ہین محکم ہین اُنکے اُوپر اللہ تعالی
فضل کرم فرماکر نجات بخشیگا سب طرح کے غم فکر اور ڈر سے چھوٹ جاوینگے عزت حرمت سے
بہشت کے اندر داخل ہوینگے ہمیشے کے آرام بیچ رہینگے اور کافر مشرکونکو فرشتے سب اللہ کے حکم سے بڑی
سختی اور عذاب کے ساتھہ برے حال سے خواری خرابی سے گھسیٹ کر دوزخ بیچ ڈالینگے اور ساعت
بساعت سختی عذاب کی اُن پر زیادہ ہوتی جاویگی اور دوزخی سب دوزخ بیچ رہینگے بیتابی سے آہ نالہ
و بکا کرینگے اور موت مانگینگے مرنے کی خواہش کرینگے لیکن کچھ فائدہ نہوویگا اُن پر رحم نہین کریگا
بھوک پیاس درد دکھہ بیچ اور خواری خرابی بیچ مبتلا رہینگے اور ہزارون طرح کی بلا بیچ ہمیشہ پڑے رہینگے
اے مسلمانو سمجھو تو آخرت بیچ ایمان دارون کے واسطے کیا فائدہ ہی اور بے ایمان کافرون کی کیا خرابی حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے یے باتین سمجھا کر پھر فرمانے لگے کہ بیچ تم سب کو خدا کی بندگی کی طرف
بلاتا ہون اور دنیا آخرت کی خیر خوبی کی دعوت کرتا ہون کہ تم لوگ ایمان لاؤ مسلمان ہوجاؤ میرا حکم
قبول کرو تو تمہارا دونو جہان بیچ بھلا ہوگا اور بے ایمانی و کفر و شرک سے دونو جہان بیچ برائی ہی جب
حضرت نے یہہ پیغام اللہ تعالی کی طرف سے کھول کھول کر کہہ دیے ظاہر کر دیے تب جن لوگون کو ہمیشے
کی دولت نصیب نہی ایمان لائے اور اُن باتونکو غور کر کے سمجھے یقین لائے اور حکم کے تابع ہوگئے سچے مسلمان
ہوئے دنیا آخرت کی اور ہزارون طرح کی بزرگی پائی اللہ رسول کی رضامندی حاصل کی اور
جو لوگ کہ بخت نہے سردار کہلاتے نہے اپنے مال دولت اور مراد اولاد بیچ خوش نہے مغرور نہے خبر کے
تابع ہونے سے عار کرتے نہے اور بہت سے لوگ اپنی احمقی اور نادانی سے اور جہالت کے سبب اِن
باتون سے تعجب کرنے لگے اور آپس بیچ بیٹھہ کر اِن باتون کا چرچا کرنے لگے ایک دوسرے کو کہنے لگا کہ
محمد جو دعوی کرتے ہین اور کہتے ہین کہ بیچ پیغمبر ہون اللہ نے مجھکو خلق کی ہدایت کے واسطے بھیجا ہے
کبھی بات ہی ساری عمر ہم بیچ رہے وہ عبداللہ کے بیٹے اور عبدالمطلب کے پوتے ہین یہہ کس طرح پیغمبر
ہوئے اور کوئی کہتا تھا کہ ہم نے تو کبھی محمد سے چھوٹھہ بات سنی نہین یہہ بات بھی جھوٹھہ ہوگی پھر
شک بیچ پڑے اور دل اُن کا نادانی کے سبب سچی بات کو جھوٹھہ مقرر کر کر قبول نہین کرتا تھا اور کبھی
کہتا تھا کہ محمد جو کہتے ہین یہہ کلام خدا کا ہی بھلا پوچھو تو خدا کا کلام آدمی کے اُوپر کیونکر آویگا ہم بیچ بھی بہت

لوگ بڑے بڑے دانا عقل مند ہیں اِن پر کیوں نہیں آیا جو ایک اُنھی پر آنا ہی اِس میں معلوم ہوتا ہی کہ یے
باتیں محمد آپ بنا بنا کر لاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہہ کلام خدا کی طرف سے اُترا ہی پھر جب قرآن کی آیتوں
پر نظر کرتے تو حیران ہو کر کہتا یہہ آدمی کا بنایا کلام نہیں شک میں رہتے نہ سچ کہہ سکتے نہ جھوٹھ پھر کہہ
اٹھتے خدا جانے۔ ہیں جو اُس ایک خدا کی بندگی کرو بھلا یہہ کیونکر ہوگا ہم سب اِتنے لوگوں کو پوجتے ہیں تب
بھی سب کام سب مقصد ہمارے بر نہیں آتے ہیں تو اِیک خدا کے پوجنے سے مقصد ہمارا کیونکر حاصل ہوویگا
اپنی بے وقوفی سے یہہ نہیں جانتے کہ وہ اِیک اللہ ایسا ہی جو دونوں جہان کے مقصد اُس کے حکم سے
اِیک پل میں حاصل ہو جاتے ہیں سوای اُسکے دوسرے سے کچھ نہیں ہو سکتا ہی اور کبھی کہتے محمد جو کہتے
ہیں قیامت ہوویگی آدمی سب مرے ہوئے خاک مٹی ہوئے پھر کے زندے ہوویںگے حساب کتاب ہوویگا
اور دوزخ ہی بہشت ہی عذاب ہی ثواب ہی بے سبب باتیں ہمارے تعجب کی باتیں ہیں کبھی ہم سبھوں
نے ایسی بات اپنے باپ دادے سے بھی سنی نہ تھی جو مر کر پھر زندے ہوویںگے یہہ بات کب یقین ہووے
ایسی ایسی باتیں آپس میں کہتے ہنستے اور تعجب کرتے تھے نادانی کے کوئے میں اور جہالت کے بندی خانے
میں پھنس رہے ہیں اور نادانفہمی کے سبب یہہ تقریر آپس میں کرتے تھے اُن حوالوں کے حق میں اللہ تعالی
فرماتا ہی * عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ * کیا بات پوچھتے ہیں یہہ آپس میں * مِنَ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ * اُس بڑی
خبر سے * الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ مُخْتَلِفُوْنَ * جس میں وے کسی طرف ہو رہے ہیں یعنے اِختلاف کرتے ہیں
شک شبہے میں اور حیرت میں ڈوبے ہوئے ہیں کبھی کچھ کہتے ہیں کبھی کچھ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنی پیغمبری کی خبر دی اور فرمایا کہ میں پیغمبر ہوں اللہ تعالی کی طرف سے تمہارے اُوپر پیغام لایا ہوں یہہ
پیغام بڑی چیز ہی اِسکے اُوپر ایمان لانے سے ہزاروں لاکھوں فایدے تمکو آخرت میں ملینگے سب خرابیوں سے
چھوٹ جاؤگے اِس بات پر وے نادان سب اختلاف کرتے تھے کوئی کہتا کہ محمد کے دشمن دیوانے
ہوئے ہیں جن کا اثر ہوا ہی اور کوئی کہتا کہ اِس بہانے سے لوگوں کے اُوپر اپنی سرداری جتاتے
ہیں اور لوگوں پر اپنے حکم چلانے کی خواہش رکھتے ہیں اور معجزوں کو دیکھ کر کہتے کہ وے ساحر
ہوئے ہیں جادوگر ہیں اور قرآن کی آیتوں کو سنکر کہتے کہ وے شاعر ہوئے ہیں طرح طرح کی
باتیں بنا بنا کر لوگوں کو سناتے ہیں اور لوگوں کو اِن باتیں کہہ کر اپنا تابع کر کر مال دولت لیا چاہتے
ہیں اور بعضے کہتے تھے کہ کبھی ہمنے ایسی باتیں سنیں نہیں اُن باتوں کو کسطرح مانوں
اور کوئی کہتا تھا کہ یہہ بڑی مشکل کی بات ہی ہزاروں برس کے مردے سڑے گلے خاک
ہوئے کسطرح زندے ہوویںگے اسیطرح سے وے احمق نادان سب اپنی اپنی نادانی کے
سبب ایسی ایسی باتیں آپس میں کہتے تھے اختلاف کرتے تھے کچھ کا کچھ بکتے تھے اُن باتوں کے

جواب دین اللہ تعالیٰ فرماتا ہی * کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ * یون نہین اب جان لینگے یعنے شتاب ہی تھوڑے دن کے بعد یے کفار اختلاف کرنے والے سچی خبرون کے یے شک جانینگے جب مرنے لگینگے عذاب کے فرشتے اُنکی جانون کو سختی سے نکالینگے اور کہینگے ای کم بخت تو کافر کیون رہا تھا اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان کیون نہ لایا تھا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا پیغمبر کیون نہ جانا تھا اور قرآن مجید کیون نہ مانا تھا اور قیامت کو کیون جھوٹھ جانا تب معلوم کرینگے پھر اُسکے پیچھے جب قبر مین داخل ہو دینگے منکر نکیر دو فرشتے آگے بڑی ڈرانی شکل سے ہیبت دکھلا کر سوال کرینگے پوچھینگے کہ تو کون ہی اور پروردگار ترا کون ہی تو کسکے حکم پر چلتا تھا اور کیا ہی تیرا دین مذہب کس دین مین تو عمل کرتا تھا اور کس کتاب کے موافق چلتا تھا اور کسکی حمایت ہی کافر اُن سوالونکے کچھ جواب دے نہ سکیگا ہائے ہائے کرنے لگیگا اور بدنصیب ہوتا جاویگا قبر آگ ہو جاویگی اور فرشتے سب آگ کے گرز سے مارینگے اُسوقت اُن خبرونکو سچ جانینگے اور اپنی بے ایمانی پر حسرت کرینگے افسوس کھاوینگے لیکن اُسوقت افسوس اُنکا کچھ فائدہ نکریگا * ثُمَّ کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ * پھر بھی یون نہین اب جان لینگے یعنے تحقیق متقرر سچ بے شک اِس جانے کے پیچھے شتاب جانینگے جب حشر برپا ہوگا مردے سب زمین سے زندے اُٹھینگے اور (ہمراہ ان ملائکہ مین) نکر فنا رہو دینگے تب اُن حقیقتونکو معلوم کرینگے جو کے پیغمبرون نے خبرین دین تھین اپنی اپنی آنکھون سے دیکھینگے پاوینگے اور سخت عذاب مین پھنسینگے اُسوقت آپہی آپ معلوم کرینگے سچ جانینگے جو باتونکو پوچھا جھوٹھ تھہرا بندگی کرنی سوائے اللہ کے دوسرے کو سزاوار نہ تھا اور محمد صلعم جو فرماتے تھے وہ سب راست تھا اور قرآن مجید سچے اللہ ہی کا کلام تھا اور قیامت کا ہونا اور مرنے کے بعد زندہ ہونا راست ہی اور حساب کتاب دوزخ بہشت عذاب ثواب برحق پھر اپنی بے ایمانی اور بدبختی کے اوپر ہزارون طرح کی افسوس کرینگے رو دینگے اور آنکھونسے اُنکی آنسوونکی ندیان بہہ جاینگی اور ہائے ہائے کرینگے اور کہینگے کہ ہم لوگ ایمان لائے یقین کیئے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچ کہتے تھے وہ سب ہمارے لوگون نے دیکھا معلوم کیا اب ہم سبھون پر مہربانی کرو نجات بخشو لیکن کوئی اُن پر رحم نکریگا اُسوقت کا جاننا اور ایمان لانا کیا فائدہ کریگا کچھ نہوگا اُن باتونکے پیچھے اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی بے خبرونکو اپنے کمالونکی خبر دیتا ہی وہ قدرت کاملہ جو سبکے اُوپر ظاہر ہی ہر کوئی اُن کمالون کو رات دن دیکھتے ہین اس مین لازم ہی ہر کسیکے تئین کہ اپنے دل مین خوب سوچ بچین غور کرین کہ جسکو یہہ قدرت ہی وہ جو چاہے سو کرے اپنا کلام جس بندے پر بھیجنے چاہے بھیجے جسکو چاہے اُسکو پیغمبر کرے اور زندے کو مارے مردے کو جلاوے اور جس پر چاہے عذاب کرے اور جسکو چاہے ثواب بخشے جو ایسا

قادر قدرت والا اور زحم کرنے والا ہی اُسکی بندگی بجالانا ہمزاوار ہی لایق ہی اُسکی بندگی میں
سے اپنا زمین پر دکاوے اُسکا شریک کہیکو بنانے اور آگے اُسکے عاجزی کرے اور اپنی حاجتیں
اُسی سے مانگے وہ ایک ہی کوئی اُسکا شریک نہیں * اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا * کیا ہمنے نہیں
بنایا زمین کو بچھونا واسطے آرام کے تمہارے تم سب اِس زمین پر چلتے پھرتے ہو سفر کرتے ہو
کچھ چاکری کرتے ہو محل تمہارے زمین بناتے ہو اور مرنا جینا بھی تمہارے اسی زمین پر ہی کیسکو قدرت
ہی جو ایسی چیز بنا سکے * وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا * اور پہاڑ میخیں زمین جو زمین جنبش نکر سکے تفسیر دوں
میں مذکور ہی کہ اللہ نے جب زمین کو پانی کے اُوپر بچھایا کشادہ کیا تو زمین جنبش کرنے
لگی تب اللہ تعالی نے پھر اپنی قدرت سے زمین کے اُوپر پہاڑوں کی میخیں بنادیں تو زمین اُسکے
بوجھ سے قرار پکڑی ہلنے سے موقوف ہوئی یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہی اور بڑا فضل ہی بندوں
کے اُوپر اگر زمین ہمیشہ جنبش کرتی تو کوئی اُسپر آرام کرنے نہیں سکتا اور چلنا پھرنا کھیتی کرنی کام
کاج کرنا بھی موقوف ہوجاتا اور دنیا کا کاروبار بند ہوجاتا اِس قدرت کے فضل سے سارے کاروبار عالم کا
بن گیا سب طرح سے امن چین حاصل ہوگیا * وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا * اور پیدا کیا ہمنے تمکو جوڑے جوڑے
نر مادہ بھانت بھانت کے یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہی بڑی حکمت ہی بڑا فائدہ ہی اگر سبکے سب
مرد ہوتے یا سب عورتیں ہوتیں تو کچھ خوبی نہ ہوتی لذت مزا نہ ملتا اور نسل جاری نہ ہوتی اور اگر سبکے
سب ایکہی شکل پر ہوتے تو پہچان نہ ہوتی آپس میں خراب ہونے لگتے بھلی بری صورتوں میں تمیز
نہ سمجھتا خوب صورتوں کی کچھ قدر نہ ہوتی اِسواسطے اللہ تعالی نے جو اجو اطرح بطرح خوب
صورت بدصورت قوی ضعیف زور آور ناتوان بھاری ہلکے موٹے دبلے غنی فقیر پیدا کیئے بنائے اور
ہر چیز کی پہچان ہر چیز شئے معلوم کروادی یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہی اور بڑی مہربانی ہی بندے پر
* وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا * اور بنایا تمہاری نیند کو دفع ماندگی کے یعنے واسطے آرام کے تمہارے
اگر سب کو نیند نہ ہوتی ہمیشہ جاگتے رہتے تو جاگتے جاگتے تھک جاتے بے چین رہتے نیند کے سبب خلق کو
بڑی راحت ہی بڑا آرام ہی جب کوئی آدمی نیند سے اُٹھتا ہی تو گویا کہ نئے سر سے تازہ ہوش ہوتا ہی
نئی قوت پاتا ہی یہہ بھی ایک بڑا احسان پروردگار کا بندوں کو لازم ہی کہ اِس احسان کے اُوپر
شکر گزاری کریں اور کہیں * الحمد لله الذي احيانا * پھر اتھکر اُسکی بندگی میں خدمت میں قایم
ہوویں اور جو کام اللہ تعالی نے فرمایا ہی اُن کاموں میں چستی کریں چالاکی کریں اور اِس نئی تازی زندگی کو بغرمانی
کی راہ میں کھوئہ دیویں اور فرمایا * وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا * اور کیا ہمنے رات کو لباس تمہارا ستر تمہارا
رات کی اندھیاری سب چیز کو پوشیدہ کرلیتی ہی دھانپ لیتی ہی رات کے لباس سے آدمی سب

کام چھوڑ کر آرام پاتے ہیں سوتے ہیں راحت لیتے ہیں * وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا * اور کیا ہمنے دن کیں
وقت معاش کا زندگانی کا تمھارا سب کام دنیا کے دن ہیں ہوتے ہیں کبھی تجارت نوکری کسب آنا جانا بنا بیچنا
خرید فروخت سیر و سفر اور ہر ایک کام کاج اور یہ رات اور دن دو نوری نشانیاں ہیں اللہ تعالیٰ قدرت کی
کیسی کو طاقت ہی جو دن سے رات کرے اور رات سے دن کرے سوائے اُس قادر کریم کے اور نوری
رحمتیں ہیں بندوں کے اوپر جو ہمیشہ رات ہی رہتی دن نہ ہوتا دنیا کی زندگانی کے سبب کاروبار ہو جاتے
معاش کارخانے بگڑ جاتے تھپک نہ رہتا خلق کو جینا زندگانی کرنی مشکل ہو جاتی تمام دنیا ویران ہو جاتی دن کو
پیدا کر کے زندگانی کی قوت بڑھا کر دی ہزاروں لاکھوں طرحکی نعمتیں پیدا کر دیں کروڑوں احسان کیئے
اُس پاک پروردگار کے کروڑوں شکر بندوں پر لازم ہیں جن خاوند نے مفت ان سبکے اوپر ایسے بڑے
احسان کیئے بے حد بے نہایت بخششیں کیں اور جو ہمیشہ دن ہی رہتا کبھی رات نہ ہوتی آدمی کام کرتے
کرتے تھک جاتے آرام پانے وقت کو نہ پہچان سکتے مہینے برس ہوتے حساب کی راہ نہ پا سکتے ہزاروں
کارخانے چل بیچل ہو جاتے اور سورج کی گرمی سے کہ پانیاں جل جاتیں آدمی جلنے لگتے جینا مشکل ہو پڑتا
ایسے فایدوں کے واسطے ان حکمتوں کے ظاہر کرنے کے واسطے رات اور دن کو پیدا کیا کبھی رات کو بڑھایا دن کو گھٹایا
کبھی دن کو بڑھایا رات کو گھٹایا جاڑا آگرمی خزاں بہار برس مہینے ساعت دن رات کے مقرر کر دیے ایسی حکمتیں
سوائے ایسے قادر خاوند کے کون کر سکتا ہی * وَبَيْنَ قَرْيَةٍ قُرًى ظَاهِرَةً * اور بنایا ہمارے کیا ہم نے تمھارے
سروں کے اوپر سات آسمان محکم مضبوط جو کبھی پرانے نہیں ہوتے سست نہیں ہوتے جب تک اللہ
تعالیٰ چاہا ہی ٹوٹ پھوٹ اِن میں نہیں آسکتا ہی صورانخ شگاف دراڑ کچھ نہیں آتا تعلق بغیر ستون
حکم کے باندھے کھڑے ہیں موجود ہیں ایسی بڑی محکم بنا ایسا بڑا محکم گھر بڑا محل ایسی بڑی شان کے
چھتوں آسمان سوائے اللہ تعالیٰ کے کہ کو قدرت ہی جو بنا سکے اور بغیر ستون کے قایم رکھ سکے ان آسمانوں کا
پیدا کرنا ایسی بڑی شان کے ساتھ بڑے تجمل میں بڑی علامت ہی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی جو کوئی آسمانوں کو
دیکھ کر نا مل کرے غور کرے بوجھے سمجھے یقین لاوے اور جانے جس قادر کو ایسی بڑی قدرت ہی وہ
قادر خاوند جو کچھ چاہے سو کر سکے جو دھرے سو دے سکے کوئی کام اُسکے ماں اُسکی قدرت کے آگے
بھاری نہیں مشکل نہیں * وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا * اور کیا بنایا ہم نے آفتاب کو ایک بڑی خوبی کا
چراغ روشن تمام عالم کا روشن کرنے والا جس وقت دنیا ہی اندھیاری رات کی مارے عالم سے
دور ہوتی ہی مشرق سے مغرب تک جہان روشن ہو جاتا ہی اگر سورج کو اللہ تعالیٰ پیدا نکرتا چاند
بھی نہوتا ہمیشہ اندھیارا رہتا ہزاروں لاکھوں کارخانے دنیا کے بند ہو جاتے اور کوئی جاندار اندھیاری کے سبب
اور جاڑے سے اور برف کے گرنے سے دنیا میں جیتا نہ رہتا سورج کا پیدا کرنا ہماری خلایق کے واسطے بڑی

رحمت ہی بڑی قدرت ہی بڑا افضل ہی جو کوئی پروردگار کے ایسے بڑے بڑے احسانوں کی طرف نظر
نہیں کرتا خود نہیں کرتا شکر نہیں کرتا ایسے خاوند کی بندگی نہیں کرتا اُسکے حکم کو فرمانوں کو اپنے دل وجان
سے اپنا منصب اور آنکھوں پر نہیں رکھتا وہ ناوانی کی تاریکی میں جہالت کی اندھیاری میں پھنس رہا ہی اندھا
ہو رہا ہی اُسکو کچھ نہیں سوجھتا رات دن ایسی ایسی بڑی قدرتیں دیکھنے والے پروردگار کی دیکھتا ہی اور کچھ
نہیں پہچانتا بندوں کے دلوں کے اندر ایمان کا آفتاب چمکتا ہی آنکھیں اُنکی کھل گئیں ہیں دل روشن
ہو گیا ہی ہر ہر ذرے سے اللہ تعالیٰ کی قدرت کا تماشا دیکھتے ہیں اور نظر کرتے ہیں اُس خاوند کے فضل کرم
کے احسانوں کے دم بدم ہزاروں لاکھوں دیکھتے ہیں دیکھتے ہیں شکر کرتے ہیں بندگی کرتے ہیں ہر بات پر
دھیان آخرت کے اللہ تعالیٰ کے یقین کرتے ہیں سمجھتے ہیں ہر وقت کو حاضر ناظر سمیع بصیر سب مخلوق تک
ہو جاتے ہیں تمام عالم کے رہنے والے بندے بن آتے ہیں مہربانوں کی طرح گرفتار ہیں بے خبر ہو جاتے ہیں جو خاوند
ہر رات کو ہمارے عالم کو اس خاکی بدن لانا ہی کیا تعجب ہی کیا بڑی بات ہی جو ایک حکم سے ایک
دم دم کرتے میں تمام خلق کو نیست نابود کر دے اور ہر دن ہر صبح کو دیکھتے ہیں تمام خلق آدمی چرند پرند سب
جاگتے ہیں خواب سے سر اُٹھاتے ہیں جان خوش ہوتی ہی حواسوں میں قوت آتی ہی تن بدن کی قوت تازی
ہوتی ہی کوئی اپنے اپنے کام کو اٹھتا ہی بوجھنے والے بوجھتے ہیں جو خاوند ہر دن ہر صبح کو سب کو نیند
سے اُٹھاتا ہی کام میں لگاتا ہی اُس خاوند کو کیا مشکل ہی جو ایک دن ایک حکم سے سب مردوں کو
زندے کر دیوے قبروں سے اُٹھا کر کھڑا کرے سب کو ایک جا گہ جمع کر دیوے کیا بڑی بات ہی
اور یقین کے نور سے دیکھنے والے بوجھتے ہیں جس خاوند نے دنیا میں ایک سورج کا چراغ روشن
کر دیا ہی تمام عالم پر اُسکا غلبہ ہو گیا ہی ایک نور کی گمرائی میں سوا تھ حصے دنیا کی زمین سے بڑی ہی جو
خاوند دنیا میں ایسی چیز پیدا کر سکتا ہی وہ خاوند قادر ہی جو آخرت میں بہشت میں جو دنیا سے لاکھوں کروڑوں
بے حد بے نہایت درجے بہتر ہی مومنوں کو اُس میں لاکھوں گھر کروڑوں محل لعل یاقوت کے نور کے بنا
کر دیوے خوش دیوے تو کیا عجب ہی کیا مشکل ہی اُس قادر خاوند کی قدرت کے آگے کچھ چیز نہیں
بہت آسان ہی * وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً * اور بھیجا ہم نے بادلوں سے بہت پانی
* ثَجَّاجًا * بہت گرتا ہوا برستا ہوا * لِّنُخْرِجَ بِهٖ * تو نکالیں ہم اس پانی کے سبب * حَبًّا وَّنَبَاتًا *
دانے بوئے ہوئے کھاسیں آن بوئی ظاہر کریں گیہوں جو چاول مونگ ماش اور سب جنس جو آدمیوں کے
کھانے میں آتی ہی اور گھاس بھالا بیاں بوٹا جو سب جانوروں چرندوں کے گھوڑا اونٹ گائے بیل بکری
کے کھانے میں آتے ہیں اور ہر طرح کی ترکاریاں اور بوٹیاں دوائیاں جو بیماریوں کے علاج میں لگتے ہیں
ہزاروں کام آتے ہیں * وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا * اور باغ آپس میں ملے ہوئے ان میوہ دار درختوں کے بہت

ی زمینون کو ہمانیوکے پچھنے مین برسنے برسانے سے ہر طرح کے پیدا کرنے لاکھون کروڑون باغ تیار کر
ی نہار مین ظاہر ہو جاوین درخت شاخ اور شاخ برہم درہم لپٹے ہوئے ہرے بھرے سبز ہو جاوین رنگ برنگ
کے گل پھول میوے درختون مین لگ جاوین دیکھنے والون کو تماشے نظر آوین کھانے لذیذ
پاوین درختون کے سایے مین آرام پاوین خوشبو کرنے راحت پاوین میٹھے ٹکاپر سنا پانی آبشارون
سے آنا بڑی قدرت ہی پروردگار کی اور بہت بڑی رحمت ہی تمام عالم کے واسطے رزق
روزی دینا اس عالم مین دنیا مین یہہ ایک سبب کر دیا ہی ایک زراعت کھیتی ہی یہہ خداوند کی حکمت
کے کارخانے ہین جو میٹھہ نہ برسے تو دنیا مین کچھ نہ پیدا ہووے سب جاندار آدمی چرند پرند بھوک
سے مر جاوین ہلاک ہو جاوے پھر جب اس خداوند کارزی دینے والے کا حکم ہوتا ہی دریا سے بخارا اٹھتا
ہی ابر بادل ہوا مین تیار ہوتے ہین پانی کو جہان کہین کا جس شہر کے اوپر جس گانون مین
کھیت نہین پانی نہین ہر جگہ حکم ہوتا ہی بادلون کو لیجانی ہی حکم سے بادلو نکو پہونچوتی ہی چانی کی طرح
بادلو نہین سوراخ چھوڑا ہوا کر پانی برسنے لگتا ہی جتنا حکم ہوتا ہی اتنا ہی برستا ہی زمین مین آتا ہی اور
دریا سے کارخانے ہوا مین بادلون کا تیار ہونا اور برسنا پانی کا گرنا ظاہر کا اسباب ہی اور چھپے ہوئے
خالق کی نظر سے اور بھید ہین پھر کوئی نہین پا سکتا ہی یہہ سب اُن بھید کا جانتے ہین حضرت
عبداللہ بن عباس سے روایت ہی جو عرش کے نیچے ایک دریا ہی بحر الحیات اسکا نام ہی اُس دریا مین سے
فرشتے الہی تعالی کے حکم سے پانی لاتے ہین بادلون مین رکھتے ہین جتنا کا حکم ہوتا ہی وہ لیجاتے ہین برساتے ہین
پھر ہزارون لاکھون طرح کے فایدے خلق کے واسطے دریا سے زمین سے پیدا ہوتے ہین دریا سے موتی نکلتے
ہین لونڈیون سیپیون مین پرتی ہین قدرت سے موتی ہو جاتے ہین زمین سے سب طرح کے اناج غلے گیہون
جو چاول جوار مکیون کی غذا ہی پیدا ہوتے ہین اور گھاس جو حیوانون کی غذا ہی اور ہزارون لاکھون
طرح کے درخت باغ بہار میوے گل پھول دوا پتان پرتان لوتان ہزارون جنس پیدا ہوتی ہین
کروڑون فایدے دنیا مین پیدا ہوتے ہین جو کوئی اُن سب قدرتون کے اوپر آنکھ خداوند قادر کریم کی
نظر کرے دیکھے اور جس سمت بکہ آنکھین کھلی ہین اُن سب قدرت کی نشانیون کے اوپر
جو خداوند نے بیان فرمائین کہین زمین آسمان پہاڑ جوار آجور اپیدا کرنا سونا جاگنا رات دن چاند سورج
بادل مینہہ باغ بہار میوہ کھانا پینا اور ہزارون لاکھون کارخانے حکمت کے قدرت کے جو ظاہر مین
پیدا ہین ہر کلیجہ نظر آتے ہین معلوم ہین معلوم کرے غور کرے اور ہزارون لاکھون کروڑون
فایدون نعمتون مین سے کچھ تھوڑے سے فایدے نعمتین بھی آپ مین عالم مین اپنے ظاہر مین
باطن مین پاوے تو جانے سمجھے یقین کرے ایمان لاوے کہ سوا ے ایک پاک پروردگار کے

دوسرا کوئی نہین جسکو پوجے بندگی کرے معبود برحق وہی ایک خاوند ہی جسکا ایسا برا حکم ہی
ایسی بڑی قدرت ہی جو چاہا سو کیا جو چاہے سو کرے اور یقین جانے جو کچھ پاک پروردگار نے قرآن مین
اپنے کلام مین خبر دی ہی سچ ہی مقرر ہی جس خاوند کو ایسی بڑی قدرت ہی جو دنیا مین ایسے بڑے
فایدے کی ایسی بڑی بڑی چیزین پیدا کین ظاہر کین بنائین وہ خاوند مردونکو پھر کر اٹھاوے جینے
ایک بار پیدا کیا ہی پھر دوسرے بار مار کر سب جلاوے زندہ کرے کیا بڑا تعجب ہی کیا ہی بھاری
بات ہی اور جو کچھ ان خاوند نے خبر دی ہی آخرت کے کارخانے کے اُس جہان کے کاروبار کے
حساب کتاب ترازو پاصراط دوزخ بہشت سب سچ ہی مقرر ہی اللہ تعالی اپنی قدرت کی نشانیون
کو جو دنیا مین ظاہر ہین بیان فرماکر آخرت کی باتون کا بیان فرماتا ہی قیامت کا دن کس طرح ہوویگا خلق
پر کیا گذریگی مومنون مسلمانون متقیون کین کیا خوشکالیان ملاویگی اور کافرون مشرکون کے ساتھ
کیا معاملہ ہویگا فرمایا * اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کَانَ مِیْقَاتًا * تحقیق مقرر قیامت کا دن جدائی کا دن وعدے کا
وقت ہی اللہ تعالی نے اُس دن کو نین یوم الفصل فرمایا جدائی کا دن کہا قیامت کے دن مین ہر چیز جدا
ہوویگی دنیا مین ہر کوئی مومن کافر مخلص منافق جھوتے سچے مل رہے ہین درہم برہم ہو رہے ہین بھلے
برے کو کوئی آپس مین جدا نہین کر سکتا مخلصون منافقون مین کوئی تفاوت نہین جان سکتا قیامت مین
یہہ برہمی درہمی نہوویگی اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے مومنون کو کافرون سے موحدون کو مشرکون سے
مخلصون کو منافقون سے سچے کو جھوتے سے بندگی طاعت کرنے والون کو گنہگارون بدکارون
سے یاد کرنے والون کو غافلون سے عالمون کو جاہلون سے خبردارون کو بے خبرون سے عارفون
کو منکرون سے جدا کر دیوینگے ہر کوئی اپنی اپنی گروہ سے جا ملیگا ایک گروہ کا کوئی
دوسری گروہ سے مل نہ سکیگا گروہ گروہ جدا ہو جاوینگے بھلا برا دوست دشمن حق باطل
جدا ہو جاوینگے ہر کوئی اپنے اپنے درجے مین مرتبے مین رہیگا ہر چیز کا تفاوت ظاہر ہو جاویگا سب
جھگڑے قصے جو دنیا مین ہر طرح کے لوگون مین ہوتے ہین سچ جھوت اور دین کے مذہب
کے جھگڑے ہو رہے ہین اُس دن فیصل ہو جاوینگے سب انفصال پاوینگے کوئی بات لگی نہ رہیگی
اور وہ دن سب خلق کے جمع ہونے کے وعدے کا ہی آخر اول کے آدمی اُس دن مین جمع ہوینگے
اُس روز مین سب کے جمع ہونے کا اکٹھا کرنے کا اللہ تعالی نے وعدہ کیا ہی * یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ *
قیامت کا دن جدا ہونے کا دن وہ دن جو اُس دن مین صور دم ہوویگا نرسنگا قدرت کے حکم سے
پھونکیگا صور ایک سینگ کی صورت ہی حضرت اسرافیل علیہ السلام جو بہت بڑے مقرب
فرشتے ہین ساتوین آسمان کے اُوپر اُنکا گھر ہی ساتوین زمین کے نیچے اُنکے پانون ہین اِس صور کو اپنے

ہاتھ میں لئے ہوئے کھڑے ہینگے اللہ تعالی کے حکم کی انتظار میں ہینگے کہ وقت حکم ہوے جس ساعت حکم ہوگا اُسی ساعت پھونکینگے دم کرینگے ایسا برا ہی وہ صور جو پانسو برس کی راہ میں اُسکے چمڑے کی گمرداہی ہی ایسے بڑے صور میں جب اپنی قوت سے آواز کرینگے آسمان زمین میں ہول تھرتھراہٹ ہوگا آسمان ٹوٹ جاینگے پہاڑ اُڑنے لگینگے اور آدمی جانور تمام عالم کے بڑا ہول ہیبت کھاکھا جاینگے تمام عالم اور تمام عالم کے رہنے والا نیست نابود ہوجاوینگے کسی چیز میں حکم سے باقی رہینگی عرش کرسی لوح قلم دوزخ بہشت اور چار فرشتے حامل عرش کے اور چار فرشتے حضرت اسرافیل جبرئیل میکائیل عزرائیل علیہم السلام بے آٹھوں فرشتے بہت بڑے مقرب فرشتے ہینگے بے چار بھی موجود رہینگی پھر ایک وقت ایسا ہوویگا جو ایک آن ایک ساعت میں بے چار بھی فانی ہوجاینگی سوائے ذات پاک پروردگار کے اور کچھ نہ رہیگا پھر چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالی کا حضرت اسرافیل علیہ السلام کو حکم ہوویگا پھر صور دم کرین پھونکینگے بہت اچھی خوبی کی آواز نرم آواز سے صور دم کرینگے سب آدمی اول آخر کے جی اُٹھینگے زندے ہوجاوینگے پہلے صور کے دم ہونے وقت سے اُس وقت تک بہت معاملے گذرینگے قرآن میں حدیثوں میں بہت بیان ہی اس سورت میں اتنا ہی فرمایا ہی پھر حکم ہوویگا حشر کے میدان میں گوروں سے اُٹھ کر آویں حساب کے واسطے سب کوئی جمع ہوویں * فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا * پھر آوگے تم گوروں سے اُٹھ کر قیامت کے میدان میں فوج فوج گروہ گروہ حدیث شریف میں بیان اُن فوجوں کا گروہوں کا فرمایا ہی تفسیروں میں لکھا ہی حشر کے میدان میں کتنی گروہ آوینگے ہر ایک گروہ کے لوگ جدی جدی صورتوں میں ہوینگے ایک گروہ ہزاروں لاکھوں آدمی بندروں کی صورت میں آوینگے بری بری صورتوں میں ہوکر حساب گاہ میں چلے جاوینگے لوگ دیکھنے والے فرشتوں سے پوچھینگے بے کون لوگ ہینگے فرشتے کہینگے بے لوگ سنجن ہینگے ہیں جو دنیا میں مسلمانوں کی مجلسوں میں بیٹھ بیٹھ کر ہر ایک کی باتیں چن لیتے تھے بہتان کی بات دھان لیجاتے تھے دھان کی بات بہتان لے آتے تھے اسکی بات اُس سے لگاتے تھے اُسکی بات اِس سے لگاتے تھے آپس میں دشمنائی ڈالتے تھے لڑھائیاں کروائے تھے آج کے دن اس صورت میں بے لوگ دوزخ میں جانے کے لایق ہوئے ہینگے اور ایک گروہ ہزاروں لاکھوں بری صورتوں میں سر نیچے پانوں اُوپر اور اپنے سو ہوں اپنے ہاتھوں سے طمانچے مارتے ہوئے جاوینگے عذاب کے فرشتے اُنکے ساتھ ہوویںگے کہتے جاوینگے پکارتے جاوینگے بے لوگ سود کھانے والے ہینگے بیاج لینے والے ہینگے اور ایک گروہ ہزاروں لاکھوں اندھے ہوویںگے کہینگے بے فانی مفسی ہینگے دنیا میں رشوتیں لیکر جھوٹ کو سچ سچ کو جھوٹ کرتے

تھے اوزایسے گردہ ہوتے ہونگی جو زبانین بری بری اُنکے منہہ سے نکل کر باہر پڑتی ہوی ہونگی
اوز اپنے دانتون سے اپنی زبانون کو چابتے ہوئے جاوینگے فرشتے کہینگے یے وے لوگ ہین جو
دنیا مین عالم فاضل کہلاتے تھے اوز واعظ کہلاتے تھے عام پر فہمانے تھے خلق کو نصیحت کرتے تھے اوز
آپ اپنے علم کے موافق عمل نکرتے تھے اوروں کو عمل کرنے کو کہتے تھے آپ نکرتے تھے اوروں کو
برے کام سے منع کرتے تھے اوز آپ وہی برا کام کرتے تھے اوز ایسے گردہ ہزاروں لاکھون
آدمی پانون اُنکے کٹے ہوئے ہونگے برے حال مین آوینگے کہینگے فرشتے یے وے لوگ ہین جو
اپنے ہمسایون کو دکھاتے تھے آزار پہنچاتے تھے اوز ایسے گردہ ہونگی آگ کے جلتے ہوئے
سولیون پر اُن کو چڑھا کر لیجاوینگے سولیان فرشتون کے ہاتھون مین ہونگے کہینگے یے وے لوگ
ہین جو غمازی کرتے تھے چغل خور تھے بادشاہون حاکمون سے لوگون کی جا کر چغلیان کھاتے تھے ظلم
کروا کر لوگون کے مال چھنواتے تھے جھوٹ کو سچ سچ کو جھوٹ کرتے تھے اوز ایسے گردہ
آوینگی ہزاروں لاکھون مُن مین اُنکے گندے سڑے ہوئے مردار کی سی بدبوئی کہینگے یے وے
لوگ ہین جو دنیا مین حرام لذتین لیتے تھے حرام کرتے تھے حرام کام مین دوڑتے تھے اوز ایسے
گردہ آوینگی قطرانکے سیاہ کپڑے پہرے ہوئے رال کی گندھک کی بدبوئی چپک رہنے والے
جو کبھی بدن سے چھوٹ نہ سکین کہینگے یے وے لوگ ہین جو اپنے کپڑون پر لباس پر
تکبری کرتے تھے اپنے مال جاہ پر فخر کرتے تھے اپنی زیب زینت کے اوپر اِتراتے تھے اوز ایسے
گردہ آوینگی عورتون کی صورت مین برے ہاتھ پانو برے منہہ کہینگے یے وے لوگ ہین جو حرام
کھاتے تھے حرام پہنتے تھے اوز ایسے گردہ آوینگی اُنکے پیٹون کے اندر مین آگ جلتی ہوئی نظر آوینگی
موہونسے دھوان نکلتا ہوا جاویگا کہینگے یے وے لوگ ہین جو یتیمون کا مال ناحق کھاتے تھے اوز اسی
طرح گناہگارون بدبختون کی بہت گردہ بھانت بھانت کی خوار خراب صورتون مین آوینگی اللہ
تعالی مسلمانون کو گناہون سے برے کامون سے اپنی پناہ مین رکھے اوز مومن مسلمان اچھے کام
کرنیوالے صالح متقی برے کامون سے پرہیزگار اچھی اچھی صورتون مین خوب صورت بہت
عزت حرمت سے شان شوکت سے آوینگے بعضے مومنون کی گردہ کی صورتین ایسی روشن
نورانی ہونگی جیسے ستارے روشن ہین بعضے گردہ کی صورتین چودھین رات کے چاند سے
ہونگے اوز بعضے دن دلہون کی صورتین آفتاب سے زیادہ روشن ہونگی اوز برے نجمل
سے آوینگے ہر ایک کے عمل کے موافق عمل ہوویگا برون کے ساتھہ برے معاملے ہوینگے اچھون
کے ساتھہ اچھے معاملے درپیش ہوینگے * وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا * اوز کھولے جاوینگے

آسمان پھر ہو جاوینگے دروازے دروازے پہلا صور طب دم ہوویگا پھٹیگا آسمان پارہ پارہ ذرہ ذرہ ہو جاوینگے پھر نیست نابود ہو جاوینگے کچھ نہ رہیگا پھر دوسرے بار جب حکم ہوویگا دوسرا صور پھنکیگا قدرت سے سب کچھ پیدا ہو جاویگا ساتوں آسمان زمین پیدا ہوینگے نام آدمی جی اُٹھینگے سب حشر کے میدان مین جمع ہوینگے پھر حکم ہوویگا آسمانون کے دروازے کھل جاوینگے ہر ایک آسمان کے فرشتے اُتر کر درجہ بدرجہ تمام خلق کو گھیر کر کھڑے ہوینگے اول پہلے آسمان کے فرشتے تمام اُتر کر سب آدمیون کے گرداگرد گھیرے ہاتھون مین لیکر کھڑے ہو جاوینگے پھر دوسرا آسمان کھلیگا دوسرے آسمان کے فرشتے اُتر کر آوینگے اُنکے پیچھے کھڑے ہوویگے اسی طرح ساتون آسمان کے فرشتے اُتریگے ادب سے صف در صف کھڑے ہوویگے حکم کے منتظر رہینگے ہمارے پادشاہونکے پادشاہ کا نام عالم کے پیدا کرنے والے کا دربار بڑی شان بڑی ہیبت بڑے تزک بڑے تجمل سے قایم ہوویگا عدالت کی دیوان کی ایسی بہار جاہ جلال کا بندوبست ہویگا جو کسیکی آنکھون نے نہین دیکھا کسیکے کانون نے ویسی شان کا بندوبست نہین سنا کسی کے دل مین ایسی ہیبت کا خطر نہین گذرا * وَصُوِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا * اور چلائے جاوینگے پہاڑ پھر ہو جاوینگے پہاڑ دھوکھے کی طرح پہلے صور کے پھنکنے مین اُسکی آواز کی سختی سے پہاڑ زمین سے اُڑنے لگینگے ناچز ہو جاوینگے دھوکھے سے ہو جاوینگے جیسے دور سے ریتی کو آدمی دیکھنے والا دھوپ کی تابش مین چمکنے سے پانی جانتا ہی پیاسا ہوکر اُسکی طرف دوڑتا ہی جب اُسکے پاس پہنچتا ہی دیکھتا ہی پانی نہین پانی کا دھوکھا تھا اسی طرح اُسدن پہاڑ دیکھنے مین آوینگے اور پہاڑ نہوینگے دھوان بھاپ ہوکر اُڑ جاوینگے قیامت کا دن پیدا ہویگا کافرون کے واسطے دوزخ ظاہر ہوویگی دوزخ کی بابت اللہ تعالیٰ فرماتا ہی * اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا * بتحقیق مقرر دوزخ راہ ہی گذرگاہ ہی تمام خلق کی عالم کی لوگون کی مومن کافر بھلا برا سب کوئی اُسی راہ مین چلینگے دوزخ کے اُوپر ہوکر گذریگے مومن مسلمان جو بہشت کو جاوینگے صراط کے اُوپر ہوکر جاوینگے صراط ایک پل ہی دوزخ کے اُوپر پینتیس ہزار برس کی راہ ہی بال سے باریک ہی تلوار سے تیز ہی بعضے مومن مسلمان پیغمبر اولیا نظر کی طرح ایک آن مین پار ہو جاوینگے بعضے مومن بجلی کی طرح بعضے باد کی طرح بعضے پرند جانور دن کی طرح بعضے دوڑتے ہوئے بعضے قدم قدم آہستہ آہستہ جاوینگے اپنے اپنے عملون کے موافق شتاب آہستہ اُس پل کے اُوپر سے پار ہو جاوینگے بعضے اپنے قدم سے چل نہ سکینگے تو سینے سے چلینگے بعضے ایسے آنسے چلینگے جو پوڑے پینتیس ہزار برس مین پار ہوویگے بعضے جب صراط کے

اُوپر پانوں رکھینگے پانوں کٹ جاوینگے تو ہاتھ سے پکڑینگے ہاتھ بھی کٹ جاویگا دوزخ
مین گرینگے آگ مین خوطے کھاوینگے پھر ہاتھ پاوں درست ہو جاوینگے پھر قدم رکھینگے تو
پھر کٹ جاویگا یہی حال ہوویگا جو پہلے ہوا تھا اسی طرح سے اُس خواری سے وہ راہ ہزار دن
برس مین کاٹینگے اور کافر سب پہلے قدم مین کٹ کر دوزخ مین گر پڑینگے پھر کبھی اُٹھ نہ سکینگے
آگ مین عذاب مین جانے رہینگے پھر وہ پلصراط کی راہ بہت اندھیاری ہی ہاتھ سے ہاتھ
اُس مین نہین نظر آتا ہی موٴمنون کو ہر ایک کو اپنے اپنے عمل کے موافق اُس راہ مین نور
ملیگا بہتے یا تھوڑا کم یا زیادہ کسی کو کم کسی کو زیادہ جیسے لوگون کو پہاڑ برابر نور آگے آگے
چلا جاویگا بعضون کو بڑے درختون کے برابر اُسی طرح کم ہوتے ہوتے مشعل کی مثال چراغ
کے برابر ہر کوئی اپنے ہی نور مین چل سکے گا اور کا نور اور کے کام نہ آویگا پھر بہت کم سے کم
بعضون کو پانون کے انگوٹھون کے ناخنون کے سے برابر نور ملیگا کبھی روشنی آویگی چلنے والا
قدم آگے کو رکھیگا کبھی وہ نور بجھ جاویگا کھڑا رہیگا اندھیارے مین چل نہ سکے گا جیسا جیسا
جسکا ایمان ہوویگا ویسا ہی ویسا نور اُس راہ مین ملے گا ایمان ہی کی قوت سے شتاب پار اُتر
جاویگا ایمان ہی کی سستی سے وہان سست چلے گا اور کافرون کو کچھ نور نہ ملے گا اور دوزخ بھی
بےنور ہی اندھیاری ہی کافر بھی بےنور ہی اندھیارا ہی اندھیاریکو اندھیارا لایق ہی اُس
واسطے کافر دوزخ کے لایق ہین دوزخ مین جاوینگے باہر نہ نکل سکینگے اسواسطے اللہ تعالی
فرماتا ہی * لِلطّٰغِیْنَ مَاٰبًا * دوزخ طاغیونکے لیے فرمان بے ایمان کافرونکے رہنے کی جگہ ہی وے ہمیشہ اُسی
مین رہینگے نکلنے کا اُن کو کبھی حکم نہوویگا * لَابِثِیْنَ فِیْهَآ اَحْقَابًا * رہنے والے ہین کافر دوزخ مین مدتون
تک ایک مدت گذریگی اور مدت عذاب کی آویگی اُسی طرح کافر ہمیشہ عذاب مین جلتے رہینگے احقاب
جمع حقبے کی ہی حقبہ اسی برس کا نام ہی آخرت مین حقبون کا حساب ہی ایک ایک حقبہ وہان اسی
برس کا ہوویگا اور ایک ایک برس آخرت کا تین سو ساٹھ ساٹھ دن کا ہوویگا اور ایک
دن وہان کا دنیا کے برسون کا پچاس ہزار برسکے برابر ہوویگا اُس حساب مین ایک حقبہ
لاکھ کروڑون برسکا ہی اسی حساب مین کافر دوزخ مین حقبے در حقبے بےحد بے شمار برسون تک جلتے
چلے جاوینگے وے حقبے تمام نہوینگے ہر ہر حقبہ مین طرح طرح کے عذاب پاتے رہینگے ایک حقبہ حساب مین
ایک سو چوالیس کروڑ برسکا ہونا ہی اسی طرح بے نہایت حقبے چلے جاوینگے تمام کبھی نہوینگے *
لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا * نہ چکھینگے وے کافر بے ایمان دوزخ کے اندر کچھ سردی ٹھنڈک اور کچھ
شربت ٹھنڈا پانی اُس آگ مین جلنے مین اُن کو کبھی سردی ٹھنڈائی نہ ملینگی جو راحت

پاوینگے آرام پاوینگے ٹھنڈا پانی سے دکھبھی نصیب نہوویگا جو پیاس بجھے * اِلَّا حَمِیْمًا وَّغَسَّاقًا *
سوائے گرم پانی کے اور پیپ کے دوزخ کے درمیان دوزخیون کو کبھی سردی آرام راحت
سے دپانی شربت کا نام نشان بھی نہ ملیگا دوزخ مین اُن کو پیاس لگیگی فریاد کرینگے پکارینگے
کہینگے ہمکو پیاس لگی ہے پانی پلاؤ کوئی اُن کی فریاد نہ سنیگا ہزار برس تک پکارتے رہینگے پانی پانی
کرتے رہینگے ہزار برس کے پیچھے مالک دوزخ کا داروغہ فرشتون کو حکم کریگا اِن کو حمیم اور
غساق پلاؤ حمیم ایک پانی ہے جو دوزخ کی آگ مین جب سے دوزخ پیدا ہوئی ہے وہ پانی جوش
کھاتا ہی گرم ہوتا ہی اور غساق لہو اور پیپ کی مذیان ہیژن بدبوئی دوزخیون کی تن بدن سے
بہہ چلین ہیژن فرشتون کے ہاتھون سے گرزون کی چوٹین لگنے لگنے زخم پر زخم ہیژن لہو اور پیپ
کے نالے بہہ چلے ہیژن اور دوزخ کی آگ مین گرم ہوتے ہیژن وہ گرم پانی اور وہ لہو اور پیپ اُنکے
پلانے کے واسطے اُن کے پاس لاوینگے جب وہ پانی اُن کے منہہ کے پاس پہنچیگا اُسکی گرمی سے تمام
گوشت پوست اُن کے منہہ کا گل کر اُس پانی مین جا پڑیگا ایسے گرم پانی کو چاہینگے نہ پیوین
فرشتے دوزخ کے زورسے سنتے سے اُنکے حلق مین ڈالینگے جب اُنکے پیٹ مین پہنچیگا اُسکی گرمی سے
پیٹ کی آنتین سڑ دے اور جو کچھ پیٹ مین ہی گل کر سب کچھ نیچے کی راہ سے بہہ جاوینگے بہہ پانی
بھی اِسطرح کا ایسا گرم پلانا ایک بڑا عذاب ہی دوزخ مین بے ایمانونکے اُوپر * جَزَآءً وِّفَاقًا * بدلا
دینا ہی موافق اللہ تعالی فرماتا ہی بے سب عذاب دوزخیونکے اُوپر جو کچھ بیان مین آئے سزا ہی اُنکی دنیا مین
جو کچھ بے کام کرتے تھے بیفرمانی کے عمل کرتے تھے اُن عملون کے موافق ہی کفر اور شرک اور نفاق
کے برابر کوئی برا کام نہین دوزخ سے بدتر برا کوئی عذاب نہین ایسے برے کام کے لایق ایسا ہی
برا عذاب ہی اور اُن کافرون کو دنیا مین ہمیشہ کفر شرک ہی مین رہنے کی نیت رہتی کبھی اپنے
اِس کفر کی بلا سے نکلنے کی نیت نکرتے تھے شرک نفاق کے بندی خانے سے کبھی چھوٹنے کا
قصد نہ کیا تھا اُس خرابی سے نکلا چاہتے تھے اِسواسطے آخرت مین بھی ہمیشہ ہمیشہ دوزخ مین
عذاب پاتے رہینگے کبھی اُس سے نکلنے کے نہین اور ایمان اور مسلمانی اور اللہ تعالی اور
رسول کے حکم مین چلنا اُن کامون سے کوئی بہتر کام نہین بہشت اور بہشت کی خوبیون سے
کوئی بہتر ثواب نہین ایسے بہتر کام کے لایق ایسا ہی بہتر بدلا ہی اور ہمیشہ ایمان اور مسلمانی
ہی مین رہنے کی نیت رکھتے تھے اسلام کے گھر سے مسلمانی کے دولت خانے سے باہر نکلنے کا کبھی
قصد نکرتے تھے اِس سبب اِس نیت کے بدلے مین ہمیشہ ہمیشہ بہشت کے راحت خانون مین
آرام کرتے رہینگے پھر اِس بات کے پیچھے اللہ تعالی اُن بے ایمانون کافرون کی حقیقت فرماتا ہی

دنیا مین بے سمجھ طرح تھے کیا سمجھتے تھے کیا کہتے تھے کیا کرتے تھے * اِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا *
تحقیق یہ دوزخیان دنیا مین اِس حال مین تھے قیامت کے حساب کتاب کی کچھ اُمید نہ رکھتے تھے
قیامت کے دن پر اُنکو ایمان نہ تھا اِس سبب سے اُن کو اپنے حساب کی آسمانی کی اُمیدواری
نہ تھی پھر بے ایمانی کے سبب جیسی اُمیدواری نہ تھی کچھ حساب کتاب کا ڈر بھی نہ تھا پھر کسی
بات مین آخرت کی کچھ فکر بھی نہ تھی کچھ پرواہ بھی نکرتے تھے جس کم بخت کو قیامت کے
ہونیکے اُوپر حساب کتاب کے اُوپر ایمان نہین اوُر اللہ تعالی کے غضب سے ڈرتا نہین خدا کی رسول
کی خوشی کی پرواہ نہین ایسے آدمی کو خلق کی بھی کچھ شرم حیا نہین ہوتی ایسا آدمی کیسا بھی
ہووے کہیگا ہووے بہت برا آدمی ہی سوائے برے کام کے اُس سے اچھا کام نہین ہوسکتا
برے کامون کا برا ہی بدلا یہہ بات جو اللہ تعالی نے اِن دوزخیون کے حق مین فرمائی ہے دوزخی دنیا
مین حساب کے دن کچھ اُمیدواری نہ رکھتے تھے اِس بات مین اشارت ہی جو ہے بہت برے آدمی
تھے سوائے برے کام کے اوُر کچھ نہ کرتے تھے اِسی واسطے ایسے سخت عذاب مین پڑینگے لایق تھے ہی
سزا اُنکی مناسب تھی اوُر بہت برا کام اُن کا جو سب بہت برے کامون کی اصل ہی جڑ ہی یہہ ہی
وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا * اوُر جھٹلائے جھوٹی کہے ہماری آیتونکو قرآن کو نمانے خدا کا کلام نجانے
حکم نمانے بے ہدایت رہے گمراہی کی راہ مین چلے گئے اچھے کام نہ کرسکے برے کامون مین رہے کتاب
کی آیتون کے جھٹلانے کی شامت بدبختی اُنکے آگے آئی بری خواری مین برے برے عذاب مین
دوزخ کے گرفتار ہووے * وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا * اوُر ہر ایک چیز کو جانا ہی ہمنے ہر چیز کو
شمار کیا ہی ہمنے لوح محفوظ مین لکھ لیا ہی دنیا مین جو کوئی مومن ہوا ہی اوُر ہویگا کافر رہا ہی اوُر رہیگا
اوُر جو کوئی جو کچھ اچھی بات بری بات کہیگا بھلا کام برا کام کریگا ہم نے شمار کرلیا ہی جان رکھا ہی
لکھ لیا ہی جیسے کو تیسا بدلا مقرر ہوچکا ہی اچھے کام کرنے والے مومنون مسلمانون کو اچھا بدلا ملیگا برے
کام کرنے والے کافرون مشرکون کو برا بدلا ملیگا اِس مقرر حکم مین پھر کچھ تفاوت نہین اوُر دوسری
بات نہین اِس سبب جب کافر مشرک دوزخ کے عذاب مین پڑینگے اوُر وے گرم پانی پیپ
لہو پیونگے کہینگے ایسے برے عذاب سے کبھی ہم کو چھوٹنا نصیب ہوویگی تب حکم ہوویگا عذاب
کے فرشتے اُن سے کہینگے * فَذُوقُوا * اپنے کئے کا بدلا دوزخ کا عذاب آگ کھانے رہو لیتے رہو * فَلَنْ
نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا * پھر ہرگز زیادہ نہ کرینگے ہم تمھارے اُوپر ہمیشہ سوائے عذاب کے اب جو دن آویگا تمھارے
اُوپر ہمیشہ ہمیشہ عذاب پر عذاب ہی برستا رہیگا درد پر درد ہی زیادہ ہوتا رہیگا تنبیہ الغافلین ایک
کتاب ہی اُس مین کہا ہی دوزخی دوزخ مین دنیا کے بادل مینہہ یاد کرکر بادل مینہہ مانگینگے ایک

کالا بادل پیدا ہووینگا اُس بادل سے سانپ کالے کالے موٹے موٹے زہریلے برسینگے ایسا برا زہر ہووینگا اُن میں
جو ایک بار کے کاٹنے سے ہزار برس تک درد کم نہ ہووینگا وے سب سانپ اُن سب
دوزخیوں کو کاٹتے رہینگے اِس طرح عذاب پر عذاب ہوتا رہیگا یہہ آیت بڑی سخت
آیت ہی دوزخیوں کے حق میں اللہ تعالیٰ مومنوں مسلمانوں کو دنیا میں بے ایمانی نامسلمانی
بے فرمانی سے اپنی پناہ میں رکھے اور آخرت میں اپنے غضب سے پناہ دیوے نجات بخشے
جب اللہ تعالیٰ نے اِس سورت میں دشمنوں کی کافروں کی حقیقت کو بیان فرمایا آخرت
کے عذاب کا حال ان کا اپنے بندوں کو سنایا اب مومنوں متقیوں کی بات اپنے دوستوں کی خوبیوں کا
اور اُن کی عزت خوشی آرام کو بیان فرماتا ہے * اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا * تحقیق متقیوں
کے واسطے رستگاری ہی چھٹکارا ہی عذاب سے خلاصی ہی اپنے مقصودوں کو پہنچنے کی جاگہہ
ہی وے لوگ جو ہمیشہ ہیں متقی ہیں کفر سے شرک سے پرہیز کرنے والے ہیں بری باتوں سے
بری نیتوں سے بڑے کاموں سے گناہوں سے دور بھاگنے والے ہیں اُن کو آخرت میں ہر
طرح سے چھٹکارا ہی خلاصی ہی کہیں بند نہ رہینگے اُنکا کام بند نہ رہیگا جو کچھ چاہینگے ہووینگے جہاں
کہیں چاہینگے وہاں پہنچ جاوینگے سب مطلب مقصود اُن کے حاصل ہوتے رہینگے * حَدَآئِقَ *
باغ ہیں اُن کے واسطے بہشت میں بڑی خوبیوں کے میووں سے نعمتوں سے بھرے ہوے
سب طرح کی بہار میں خوبیاں اُن باغوں میں موجود ہووینگی * وَاَعْنَابًا * اور انگور ہیں طرح
بطرح کے بھانت بھانت کے مزوں کے خمر میں آبا ہی بہشت کے باغوں کے درخت میووں سے
سر پانوں سے لدھ رہے ہیں اور بہشتی جتنا چاہینگے میوہ توڑینگے کھاوینگے ایک میوہ بھی کم
نہووینگا اور ہر ایک میوے میں جس میوے کا مزا چاہینگے لیوینگے * وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا * اور بہشتیوں کے
واسطے لڑکیاں ہیں دلہنیں نئی سنواری نوجوان جوان ہونے موتی لعل جواہر میں ڈوبی ہوئی خوب
صورت بکر کنواری ہم عمر کبھی بوڑھی نہووینگی ایسا حسن جمال ہووینگا اُنکا جو چاند سورج اُنکو حسن
کے آگے شرمندہ ہورہینگے تفسیر زاہدی میں لکھا ہی سب حوریں بیبیاں بہشت کے سولہ برس کی
عمر میں ہوینگے کوئی کم زیادہ نہووینگی اور مرد سب جس برس کی عمر کمال جوانی میں ہوینگے اور اکثر
تفسیروں میں ہی جو مرد اور حور میں بہشت کے سب تیس جس برس کی عمر میں ہووینگے اور ہمیشہ
ہمیشہ ایسے ہی جوان رہینگے قوت زور حسن جمال ہمیشہ زیادہ ہوتا رہیگا * وَّكَاْسًا دِهَاقًا * اور اُس
بہشتیوں کے واسطے پیالے ہیں شراب کے بھری بھری پیالا بہشت کی شراب کا ہر اردن
طرح کے مزوں میں بھرا ہوا ہووینگا ہر پیالے میں بہت سے بہت مزے ہووینگے اور اُس شراب

کے پینے سے خوشی قوت لذت مزا اور جزا کا برابر ہوگا حسن جمال باغ بہار کے دیکھنے کا مزا اور راگ رنگ کا مزا زیادہ ہوتا رہیگا غلمان لڑکے خوب صورت بہشتیوں کی خدمت کرنے کے واسطے حاضر رہینگے شکر پیالے اور پیالے شراب کے اُن کے ہاتھوں میں ہونگے اپنے صاحبوں کو ولی نعمتوں کو شراب پلاتے رہینگے اور میووں کے نعمتوں کے خوان لوٹنے روپے کے جو اُن کے ہاتھوں میں ہونگے اور جو کچھ دل چاہیگا حاضر کرینگے بے بے خوبان نعمتیں ہونگی مسلمانوں کے واسطے بہشت میں ہونگے * لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا کِذّٰبًا * نہ سنینگے بے ہودگی متقی بہشت میں بیہودہ بات اور نہ جھوٹی بات یہ ایک اور بڑی نعمت ہی بہشتیوں کے واسطے دنیا میں جو شراب پینے والے آپس میں بیٹھتے ہیں شراب پیتے ہیں مجلسیں کرتے ہیں شرابی نشے میں جیسا کچھ بیہودہ باتیں اول فول بکتے ہیں جھوٹی باتیں کہتے ہیں گالی گلوچ آپس میں کرتے ہیں مجلسوں کا مزا جاتا رہتا ہے بہشت میں متقیوں سے ایسی ایسی باتیں نہ ہونگی بہشت کی شراب کے نشے میں جو کچھ باتیں کرینگے آپس میں سب اچھی اچھی باتیں کرینگے فائدہ محبت خوشی خوشحالی اُن باتوں سے زیادہ ہوتے رہینگے اور دنیا کی مجلسوں میں آپس میں بیٹھ کر اپنے مقصودوں کی مطلبوں کی باتیں کرتے ہیں کہتے ہیں ہم کو دولت ہونی مال ہونا دشمنایت ہوتی ایسا گھر ہونا ایسا باغ ہونا یہ ہونا وہ ہونا تو خوب ہوتا ایسے سب باتیں بے فایدے ہوتی ہیں جھوٹھ ہوتی ہیں بہشتی آپس میں بیٹھ کر جو باتیں کرینگے ہر ایک بات میں اُنکو اور سننے والوں کو فایدہ اور خوشوقتیاں حاصل ہوتی رہینگی اور جو کچھ مطلب مقصود کی بات کہینگے اُسی وقت وہ مطلب حاصل ہوگا اُنکی باتیں جھوٹھ نہونگی جو کہینگے اُسی وقت وہ ہوگا ایسی بہار ہوتی اس جگہ میں ہونی کا محل ہونا نہ مردے دروازے ہوتے بیہودہ ہونا وہ ہونا جو کچھ کہینگے چاہینگے وہی ساعت ہوجاویگا اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اُنکو جھوٹھا نہ کریگا پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہی جو ایسی ایسی بڑی نعمتیں اُنکو بہشت میں ملینگی اُسکا کیا سبب ہی کہ واسطے ملینگی * جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا * بدلا ہی جزا دینا ہی تیرے پروردگار کی طرف سے یا محمد بخشش ہی حساب کے موافق مومن مسلمان سچا دیندار یقین رکھنے والے اخلاص سے محبت سے اللہ تعالیٰ کی بندگی بجا لاتے تھے اپنے رسول کے حکم پر فرمانے پر عمل کرتے تھے اچھے کام کرتے تھے برے کاموں سے دور بھاگتے تھے اس سبب اُن اچھے کاموں کا اُن کو اچھا بدلا پہنچنے والا ہی اچھی جزا اچھی مزدوری ماننے والی ہی تیرے پروردگار کی طرف سے یا محمد اور یہ عطا بخشش ہی اُن متقیوں کے اوپر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کی یہ ایک مہربانی کا حساب ہی حسابی بات ہی بحساب نہیں اُنہوں نے اپنے مقدور کے طاقت کے موافق اپنی نشانی اچھے کام کئے تھے اچھی نیتیں رکھیں تھیں اللہ رسول کو

راضی رکھیگا اللہ تعالیٰ بھی اپنے کرم سے اپنے فضل کے موافق اُنکو جزا بخشیگا اُنکو راضی کر دیویگا ایسا کچھ
اُنکو بخشیگا جو خواہشیں اُنکی تمام ہو جاوینگی اتنی نعمتیں اُنکے بیان دیویگا جو کہنیکے کفایت ہی بس ہی یا
پروردگار اور کچھ ہم کو نہیں چاہیئے بہت کچھ تونے بخشی ہمارے مقصود تمام ہو گئے مطلب پورے
ہوئے نسب طرح کی نعمتیں خوبیاں ہمنے پائیں پھر اللہ تعالیٰ مِّنْ رَّبِّكَ کا بیان فرماتا ہی تیرا پروردگار
کون ہی کیسا ہی * رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ * پیدا کرنے والا ہی آسمانوں اور زمینوں کا * وَمَا
بَيْنَهُمَا * اور پیدا کرنے والا ہی مالیے والا ہی روزی دینے والا ہی ہر چیز کا جو چیز آسمانوں اور زمینوں
کے درمیان ہیں ہی جان رکھنے والا ہی جن پری فرشتے آدمی حیوان درند چرند پرند * اَلرَّحْمٰنِ *
رحمت کرنے والا ہی ان سب بندوں کے اوپر بڑی بخشش کرنے والا ہی ہر کسی کے اوپر دنیا کے زندگانی
میں مومن کافر بھلا برا اس عالم رحمت میں ہر اروں طرح کی نعمتوں میں ڈوب رہیں ہیں ہر کوئی
اس رحمت کے سبب جو کچھ چاہتا ہی سو کرتا ہی جو کچھ چاہتا ہی سو کہتا ہی اور آخرت میں جب
پروردگار اپنی حکمت اور برائی اور شان ظاہر کریگا * لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا * مالک نہ ہونگے
آسمان زمین کے رہنے والے پروردگار سے بات کہنے کی قدرت نہ ہوگی کسی کو دم مارنیکی طاقت
نہ ہوگی کوئی بغیر حکم کچھ پروردگار سے بات کہہ سکے بے اذن بول سکے کسیکی کوئی شفاعت کر سکے
سب کوئی اپنے اپنے جگہہ میں ادب سے کھڑے رہینگے کسی کو کسی بات کی کچھ مجال نہ ہوویگی
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا * جس دن میں کھڑا ہوویگا روح فرشتہ اور سب فرشتے صف
باندھکر ادب سے کھڑے ہوویںگے روح ایک فرشتہ ہی نام ارواح کا موکل ہی خبر میں آیا ہی
کوئی چیز پیدا بیش میں اُس فرشتے سے بڑی چیز نہیں قیامت کے دن میں وہ روح فرشتہ ایک
صف میں کھڑا ہوویگا اور سب فرشتے لاکھوں کروڑوں بیحد بے نہایت ایک صف میں کھڑے
ہوویںگے وہ اکیلا سب کے برابر ہوویگا عین العانی میں لایا ہی حضرت عبد اللہ حضرت عباس کے
بیٹے کہتے ہیں روح کا مقام چوتھے آسمان میں ہی ہر روز ستر ہزار بار سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح
کرتا ہی سبحان اللہ کہتا ہی ہر تسبیح کے کہنے میں ایک فرشتہ اُس دن میں پیدا ہوتا ہی *
لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ * بات نہ کہہ سکینگے کسیکو قدرت نہ ہوگی پروردگار کے آگے بات
کہنے کی کسی کو کوئی کہہ کر عرض کر کر شفاعت کرا سکیگا عذاب سے چھڑا نہ سکیگا سوائے اُس کسی کے
جس کسی کو پروردگار کہیگا شفاعت کرنے کا حکم فرماویگا وہی آدمی وہی بندہ بات کہیگا عرض کریگا
پروردگار کے حکم سے شفاعت کر اویگا * وَقَالَ صَوَابًا * اور کہا ہوویگا اچھا جس آدمی نے
دنیا میں اچھی بات کہی ہوگی اچھا کہہ مسلمانی کا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ دل سے زبان سے

کفر کی سے پرہا ہووے گا دین کی ایمان کی بات مسلمانی کی ہدایت کی بات کہنا رہا ہووے گا کفر کی
بات سے سرک کی بات سے بے فایدے بیہودے بے ہدایتی کی بات سے پرہیز کرتا رہا ہووے گا ایسے ہی بندہ کو بات
کہنے کا حکم ہووے گا وہی شفاعت کرو انے کا اذن پاوے گا اِس سبب کافر اِس دولت سے محروم ہیں اُنکو بات کہنے کا
شفاعت کا حکم نہووے گا اور مومنوں کو کلمے کے کہنے والوں کو بات کہنے کا عرض کرنے کا اذن ہووے گا اُس دن
قیامت کے روز شفاعت گناہ گاروں کی برحق ہی سچ ہے۔ پیغمبروں سے رسولوں سے پہلے حضرت محمد
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو شفاعت کا حکم ہووے گا سب بندوں میں ایک حضرت نبی صاحب ہی ایسے
بندے ہیں جو دنیا میں اُنھوں نے کبھی جھوٹھی بات نکہی تمام عمر اچھی ہی بات سچی ہی بات ہدایت
ہی کی بات کہنے رہے بے فایدے بیہودے بات کہنے سے اُمت کو منع کرتے رہے اِس واسطے سب
سے پہلے اُس دن حضرت نبی صاحب کو بہ درجہ اللہ تعالیٰ بخشیگا اُنکی شفاعت کے پیچھے اور سب
پیغمبر شفاعت کرواوینگے اور سب پیغمبروں کے پیچھے حضرت نبی صاحب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی
اُمت میں جو کوئی اُنکی پیروی میں قدم پر قدم چلنے میں سب اُمت کے لوگوں میں بہت سے بہت
تابع نہاسب سے پہلے ایمان لانا تھا دین کے قایم کرنے میں کمر باندھی تھی وہ بندہ شفاعت کرواویگا بہتر
درجہ بدرجہ مومن مومنوں کی شفاعت کرواوینگے جسکے دل میں ایک ذرہ برابر بھی ایمان ہووے گا
شفاعت کے سبب خدا سچے دوزخ سے آخر کو خلاصی ہووے گا اور کافر بے ایمان ہمیشہ ہمیشہ دوزخ
کی آگ میں جلتے رہینگے اللہ تعالیٰ نبی صاحب کے قبول سچے مومن مسلمانوں کو دنیا میں ایمان
مسلمانی کی راہ میں قایم رکھے اور بری راہ سے برچی بات برے کام سے دور رکھے آخرت میں نجات
بخشے پیغمبر کی شفاعت اور اپنا دیدار نصیب کرے آمین آمین * یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ الْحَقَّ * وہ دن
قیامت کا آخرت کا دن برحق ہی ہونے والا ہی ہووے گا شک شبہہ کچھ نہیں قیامت کے دن میں
جب مومن مسلمان کو بہ بات اللہ تعالیٰ کے فرمان سے معلوم ہوئی اور قیامت کے ہونے پر یقین محکم
ہوا اب لازم ہی جو ایسی راہ لیوے وہ کام کرے جسمیں کام سے خاوند کی قربت کے درجے
کو پہنچے پروردگار کی رحمت سے بہشت میں بیگھہ پاوے اِس بات کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہی * فَمَنْ شَآءَ
اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ مَاٰبًا * پھر جو کوئی چاہے اختیار کرے لیوے اپنے پروردگار کی طرف اپنے رہنے کی جگہہ
جس کسی کی خواہش ہووے چاہے حاصل کرے پروردگار کی رحمت میں اپنے آرام کا ٹھکانا چاہے
جو دنیا میں اُس تھوڑی عمر تھوڑی زندگانی میں وے کام کرے جن کاموں سے اللہ تعالیٰ راضی
ہووے اور بہشت میں اُسکو جا گہہ دیوے اور ہمیشے کی خوشی وقتی بخشے اور جو کوئی اُس دولت کو
نہ چاہے وہ جانے اور اُسکا کام جانے آخر کو خراب ہیں دوزخ میں پہنچے رہیگا * تمت بالخیر *

بخبرون کے خبردینے کو غافلون کے جتانے کو اللہ تعالی وسبحانہ فرماتا ہی * اِنَّا اَنْذَرْنَاکُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا * تحقیق
ڈرایا ہم نے تمکو ایک برے عذاب کی ابساعذاب جو آیا اُسکا نزدیک ہی ایک بات ڈر کی کہی
تم سے خبردی ہمنے تمکو ای غافلو بیخبرو خبر عذاب کی جو شتاب حساب ہوویگا آخر کے دن مین قیامت
کے دن کو شتاب اسواسطے فرمایا ہی جو خبر مقرر ہونے والی ہی وہ شتاب ہی نزدیک ہی *
یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدَاہُ * اُسدن مین جسدن مین نظر کریگا آدمی اُس چیز کو جو چیز آگے
پہنچھی ہی اُسکے دونون ہاتھون مین ہر آدمی کے عمل اُسدن آگے آوینگے اچھی عملی ہونگی
یا برے جسطرف نظر کریگا اُسدن اپنے ہی عملون کو دیکھیگا اور کچھ نظر نہ آویگا اچھی عمل ہووینگے
تو اچھی اچھی خوشی کی صورتین نظر آوینگی خوشوقت ہوویگا برے عمل ہووینگے تو بری بری خوار
کی صورتین نظر مین آوینگی غم زیادہ ہوتا جاویگا افسوس ترسنا رہیگا حسرت کھاتا رہیگا * وَیَقُوْلُ
الْکَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا * اور کہیگا کافر کاش کے مین خاک ہوجاتا جب کافر لے ایمان اپنے عملون
کی صورتون کے اُوپر نظر کرینگے اور خوار ہونا اپنی دیکھینگے آگ مین جاوینگے حقیقت بوجھنے لگینگے
ہمیشے کا عذاب یقین ہوجاویگا آرزو کرینگے اپنے دل مین کہینگے کیا اچھی بات ہوتی جو ہم پیدا ہوتے
ہی نا اور جو پیدا ہوئے تھے مرگئے تھے پھر جی نہ اُٹھتے خاک ہوئے پڑے رہتے اور جو اب جئے ہین پھر
مرجاوین تو بہتر ہووے خاک ہوجاوین ناپید ہوجاوین اور ایک روایت مین ہی اللہ تعالی قیامت
کے دن مین سب جان رکھنے والے کو زندہ کریگا آدمی حیوان درند پرند چرند سب چینگے اول عدل
انصاف کے ظاہر کرنے کے واسطے حیوانات سے ان کے آپس مین بدلا دلایا جاوے گا سینگ
دار بکری نے جو دنیا مین بغیر سینگ والی بکری کو مارا تھا اس بغیر سینگ کی بکری کو قیامت
کے دن مین سینگ دی جاوینگی اور اُس سینگ والی کی سینگ دور کیجاوینگی وہ اپنا بدلا
اُس سے لے لیوے گی اسکو اپنی سینگون سے مارلیوے گی اسی طرح سب جانور حیوانون
زبردستون سے ضعیفون نا توانون کا بدلا دلایا جاوے گا جب سب جانوردن کے اُوپر عدل انصاف
ہوچکیگا اور سب آدمی اُس انصاف کو عدل کو دیکھینگے سب کوئی دیکھ کر اپنے آپ مین ڈرینگے کانپینگے
مومنون کو شفاعت کی امیدواری ہووینگی کچھ اپنے دل کو تسلی کرینگے اور کافر ناامید ہووینگے
اور جب ان جانورون کا انصاف ہوچکیگا اللہ تعالی جانوردن سے سوال کریگا بیان تمکو اُن آدمیون
کے واسطے پیدا کیا تھا آدمیونے تم سب سے کیا سلوک کیا کہینگے پروردگار اچھی نعمتین اُنھونے
آپ کھائین اور ہمکو سوائے گھاس پونہ بھوس کے اور کچھ نہ دیا اور جو کچھ آدمیون کے ناتھ سے
تلف ہوجاتی ہوگی جو بھی تمام عرض کرینگے کہینگے پھر اس بات کا بھی انصاف جسطرح سے اللہ تعالی

چاہیں گا دیں گے۔ پھر جب کافروں کو عذاب خواری میں گرفتار دیکھیں گے جانوں سب عرض کریں گے پروردگار ہم راضی ہیں حکم ہووے جو ہم خاک ہو جاویں پھر سوائے اُن جانوروں کے جو آدمیوں کو موذیوں کو اُنسے اُنس تھا باقی سب جانور خاک ہو جاویں گے جب کافروں جانوروں کو خاک ہوتے دیکھیں گے اُس وقت آرزو کریں گے کہیں گے کیا خوب ہوتا کیا بھلی بات ہوتی جو ہم بھی اُن جانوروں کی طرح خاک ہو جاتے اور یہ عذاب دوزخ کا پاتے اور اُس دن شیطان بھی خاک ہو جاوے گا آرزو کرے گا حضرت آدم علیہ السلام کو جب اللہ تعالیٰ پیدا کیا اور عالم بخشا بزرگی بخشی سب فرشتوں کو حکم ہوا آدم کو سجدہ کرو سب فرشتوں نے سجدہ کیا شیطان سب کا سردار تھا اُسنے سجدہ نکیا حکم نہ مانا کہنے لگا سجدہ نکیا شیطان نے کہا میری ذات آدم کی ذات سے بڑی ہے میں آگ سے پیدا ہوا ہوں اور آدم خاک سے پیدا ہوا ہے آگ خاک سے اوپر ہے خاک سب سے نیچے ہے میں اور جہ آدم کے درجے سے بڑا ہوں چھوٹے کو کس طرح سجدہ کروں شیطان نے غروری کیا تکبری کیا اللہ تعالیٰ کے حکم کو نہ مانا حکم کے اوپر اپنی عقل کی بات زیادہ جانی اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں یہ بات اُس کی ردہوئی اُس کو اپنی رحمت سے دور کیا مردود کیا آسمانوں سے گرا دیا اور آدم کو آدم کی اولاد کو بڑا کر دیا بڑائی بخشی مقبول کیا جب قیامت میں حضرت آدم کی بڑائی اور آدمیوں میں خاص بندوں کی بڑا ایمان سچے مومنوں کی دلیلوں کی مومنوں منتقیوں کی بڑا ایمان خوبیاں اُن کے بڑے درجے دیکھے کے حسرت کریگا غم کھاوے گا آرزو کریگا جو میں بھی آگ کا نہ ہوتا خاک سے پیدا ہوا ہوتا تو کیا خوب ہوتا جو ایسے درجے پاتے جو آدم کو اور آدم کی اولاد کو اللہ تعالیٰ اِس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوار کو اور سب مسلمانوں کو اپنے فضل کرم سے دنیا میں ایمان میں سلامتی میں حضرت محمد رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں قایم رکھے اِس دنیا سے ایمان کے ساتھ لے جاوے اور آخرت میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب کرے اور دوزخ سے پناہ میں رکھے بہشت میں داخل کرے اپنے دیدار کی دولت سے ہمیشہ ہمیشہ آنکھوں کو روشن رکھے خوشحال رکھے آمین آمین آمین *

سورۃ والنازعات * مکی ہے میں حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر نازل ہوئی ہے حالیس آیتیں ایک سو اناسی کلمے ساتھ سو نو میں حرف ہیں اس میں قیامت کے احوال ہیں اور وحدانیت کی دلیلیں ہیں اور بہت فایدے ہیں اِس سورہ میں *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ *

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا * سوگند ہے قسم ہے اُن فرشتوں کی جو کھینچنے والے ہیں نکالنے ہیں کافروں کی جانوں کو

سخوتی ہے * وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا * اور قسم ہی اُن فرشتوں کی جو نکالتے ہیں مومنوں کی ارواح کو بدن سے نرمی سے
آسانی کر * وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا * اور قسم ہی اُن فرشتوں کی جو شناوی کرتے ہیں دوڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کے حکم
بجالانے میں شتابی کر دوڑ کر * فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا * پھر قسم ہی اُن فرشتوں کی جو سبقت کرتے ہیں
آگے بڑھتے ہیں ایک دوسرے پر فرمانبرداری میں حکم کے تابع ہیں جو حکم ہوتا ہی اُس حکم کے کرنے کے
واسطے ایک دوسرے سے شتابی کرتا ہی * فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا * پھر سوگند ہی اُن فرشتوں کی
جو تدبیر کرنے والے ہیں کام کی پروردگار کے حکم سے اُس عالم کے کاروبار کی تدبیر کرتے ہیں جس فرشتے کو جو
کام کرنا دنیا کے لوگوں کے فرمایا ہی اُس کام کے سنوارنے میں بنانے میں رہتا ہی جسطرح علم ہوتا
ہی ہر ایک کام میں اسی طرح کرتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کارخانے
میں لاکھوں کروڑوں قسم کے فرشتے ہیں ہر قسم کو ایک طرح کا کام حوالہ ہی اپنے اپنے کام میں
ہر ایک فرشتہ تیار ہی حاضر ہی اور سب فرشتوں میں چار فرشتے بہت بڑے فرشتے ہیں ہر وقت
کے حضور میں اُن چاروں فرشتوں کا بہت درجہ ہی قرب کے درجوں میں ہیں ایک اُن فرشتوں
میں حضرت اسرافیل ہی بہت بڑے فرشتے ہیں جو میں آیا ہی ساتویں آسمان کے اُوپر اُنکا سر
ہی لوح محفوظ جو ایک تختہ ہی نور کے پانچسو برس کی راہ میں اُسکا چبوترہ ہی سب عالم سب احوال
خلق کے ہر ایک بندے کی حقیقت اول سے آخر تک اُس لوح میں قدرت سے لکھی ہوئی ہی
وہ لوح حضرت اسرافیل کی آنکھوں کے حاضر ہی سب علم لوح کے حضرت اسرافیل کو
معلوم ہیں سب فرشتوں کو اُنھی سے خبر لوح کی علم کی ملتی ہی جو فرشتہ جس علم کے لایق ہی اُس علم
کی بات اُن سے پاتا ہی لیتا ہی وہ لوح ساتویں آسمان کے اُوپر ہی اور پانوں اُن کے ساتویں زمین کے
نیچے ہیں اور اُس برابر اُنکی بزرگی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عظمت اور شان اور زیرکی اور برابر
ویکھ کر اور اپنی عاجزی سے اور اپنی بندگی کے اُوپر نظر کر کر شرم سے خوف سے ڈر سے پاک
پروردگار کے برابر اُنکی بزرگی کی ہیبت کے آگے ہر روز پچاس بار چھ سو برس برابر ہو جاتے ہیں حکم احکام
فضا قدر کے سب فرشتوں کو پہنچاتے ہیں اور صور جو قیامت کے دن دم ہوگا اور منہ اُسکی آواز
پھونکنے سے آسمان زمین تو ٹوٹنے لگینگے حضرت اسرافیل ہی کے ہاتھ میں ہی اسکے پھونکنے کی اُنھی
کو خدمت ہی اور وہ صور ایسا بڑا ہی جو اُسکے منہ کا گھیرا دو جہان سے آدھا لگے پانچسو برس کی
راہ میں ہی اُس صور کو اُس نے سونگے کو لیے ہوئے ہاتھ میں تیار کھڑے ہیں حکم کی انتظار میں راہ
دیکھتے ہیں جس ساعت حکم ہوگا اُسی ساعت صور کو پھونکینگے قیامت ہو جائیگی ہول ہیبت
سارے عالم پر چھا جاویگا اور آپ کے اُوپر حضرت اسرافیل علیہ السلام موکل ہیں اُن کے حکم

ہیں آسمان دنیا کی نگہبانی پر مقرر ہیں اور دوسرے فرشتے حضرت جبرئیل ہیں علیہ السلام بہت بڑے فرشتے ہیں سدرۃ المنتہیٰ جو ایک درخت ہے ساتویں آسمان کے اوپر وہاں اُن کا مقام ہے سب کے علم کا کارخانہ اُنکا حوالہ ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغمبروں کے اوپر وحی لاتے ہیں پیغام کلام لاتے ہیں کتاب لاتے ہیں قرآن محمد حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اُنھی کی وساطت سے اُترا ہے اللہ تعالیٰ کے کلام کے امانت دار ہیں اور باؤ کے اوپر بھی وہی موکل ہیں جس طرح کی باؤ جتنی باؤ جہاں کہیں حکم کو ہوتا ہے وہی بھیجتے ہیں باؤ کو چلانے ہیں اور کافروں کے اوپر پہلے پیغمبروں کے وقت جو عذاب آیا تھا حضرت جبرئیل کو حکم ہوا تھا عذاب کرنے کا اور حضرت پیغمبر کی اُمت میں جو کوئی بے فرمانی کرتے تھے برے کام کرتے تھے حضرت جبرئیل کو حکم ہوا تھا اُنکے عذاب کرنے کا جو پر ہیں حضرت جبرئیل علیہ السلام کے اُنہوں نے ایک اپنے جھونکے پر کو زمین میں گرا کر حالت شہر اُن کافروں کے ایک اُس شہر کے اوپر اُٹھا کر آسمان کے پاس تک لے جا کر وہاں سے اُلٹ دیتے تھے زمین میں اُلٹ مارتے تھے اور جب حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں مینہ کے اوپر پانیوں کے اوپر بادلوں کے اوپر کھیتوں کے اوپر اور جو کچھ زمین سے گھاس درخت پیدا ہوتا ہے اور تمام خلق کے رزق پہنچانے کے کام کے اوپر داروغہ ہیں جسطرح حکم ہوتا اُسطرح کام کرتے ہیں کہ جتنا پیدا ہونا ہے اور رزق بندوں کا پہنچانے ہیں لاکھوں کروڑوں فرشتے اُنکے تابع ہیں ہر ایک درخت کے پات بنانے ہیں ہر ایک گھاس کے پیدا کرنے ہیں کتنے فرشتے کام کرتے ہیں موکل رہتے ہیں سب کی قوت آدمیوں کی جانوروں کی پیدا ہوتی ہیں اور جو تیسرے فرشتے حضرت عزرائیل ہیں علیہ السلام خاک اور زمین اُنکے حکم میں ہی اور خلق کی جان نکالنے کے اوپر موکل ہیں جسکی جان لینے کا حکم ہوتا ہے اُسی وقت نکالتے ہیں اور اُنکے بھی لاکھوں کروڑوں فرشتے تابع ہیں کافروں کی جان نکالنے کے واسطے عذاب کے فرشتے بڑی بڑی صورتوں سے ڈرانی شکلوں میں آتے ہیں سختی سے عذاب سے جان نکالتے ہیں اور مومنوں کی جان نکالنے کے واسطے رحمت کے فرشتے اچھی اچھی صورتوں میں نورانی شکلوں میں آکر آسانی سے نرمی سے جان لیتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کی جو فرمان بردار ہیں علیہ السلام نور کے بنے ہوئے ہیں قسم کھاتا ہے جواب قسم کا یہ ہے کہ تم ضرور واسطے اس بات پر قسم کھائی جو تم سب مرنے کے پیچھے زندے ہوگے سب کو ہم پھر جلا دینگے قسم ہے اُنکی تمہارا اللہ کا جیسا پیدا کرنا ہر ایک کی موت کافر کی جیسا آسان ہے ویسا ہی ہے بات مقرر ہے بات قسم ہے اس بات کے اوپر اور قسم کھا کر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تو نہ سمجھے اپنے دل میں تو یہ نہ سمجھیں کہ جب ہم

پروردگار قسم کھاتا ہی وہ بات خواہ نخواہ ہوویگی اللہ تعالی کا فرمانا جھوٹھا نہین پھر قسم کھا کر فرمایا قیامت کا ہونا مردونکا جینا عذاب ثواب برحق ہی سچ ہی پھر جو کوئی عقل رکھتا ہی اور اس بات کو اُنھون کے سنا سمجھا بوجھا اُسکو لازم ہی جو اِس دنیا کی زندگانی مین جو چلی جاتی ہی اِس چلتی کے واسطے آخرت کی زندگانی کے واسطے جو ہمیشہ قایم رہینگی کچھ اچھی خوب کمائی کرلیوے بہت کچھ اپنے ساتھہ ذخیرہ باندھہ کر لے چلے ہمیشہ خوشی کرتا رہے اور فرشتون کی قسم کھانے ہین بہت فایدہ ہی جو بے بندے خاک کے پیدا ہوئے اور جن پری سب کوئی جانے جو پروردگار کی بڑی بادشاہی بڑا حکم ہی اُسکے دربار مین ایسے بڑے بڑے بندے ہین جو اُنکے آگے اُن بنا کی بندونکا کیا رتبہ ہی کیا مرتبہ ہی کیا وقعت ہی کیا زور ہی بے ضعیف ہین ناتوان ہین اپنی ننھمری چھوٹی بین اپنے غرور کو دور کرین اپنی عاجزی پر نظر کرین اور بہت فایدہ ہی جو اُن فرشتون کے مذکور کو سنکر جانے جو پروردگار اُن خاکی بندون کی بندگی کا محتاج نہین اُسکی بندگی کی اُسکو پروا نہین اُسکے دربار مین کروڑون بیحد بے نہایت بندے پاک صاف بندگی مین حاضر ہین حکم کے فرمان بردار ہین اُن خاکی بندونکو بندگی کا حکم کیا ہی اُنھی کے بھلے کے واسطے جو بے اپنی عاجزی کے اُوپر نظر کرکے غرور تکبر کو چھوڑ کر اپنے سچے صاحب کا حکم بجالاوین اُسکے فرمان کو اپنے سر اور آنکھون پر رکھین اُسکے فرمانے کے موافق چلین وہ خاوند قادر ہی مہربان ہوکر رحم کرکے اُنکے لیے ایسے بڑے مرتبے مین پہنچا دین جو مقرب فرشتے سے بھی اُنکا درجہ زیادہ ہوجاوے قبولیت کے درجون مین پہنچا دین اور جو اپنی جھوٹھی بڑائی کو لے رہین غرور کو نہ چھوڑین ایک تو ضعیف ناتوان عاجز رہا ہے اور خواری خرابی مین گھرین گدھون کتون کے ٹھکانے ہے بھی بھیجے گھر جا دین کہین کے نہ رہین پھر اللہ تعالی قیامت کے ہونے پر قسم کھا کر فرماتا ہی * یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ * یاد کرو جو صبحوا می عاجز بندو اُس دن کی بات معلوم کرو جس دن مین کانپیگا لرزیگا کانپنے والا لرزنے والا جب حکم ہوویگا پہلا صور دم ہونے لگیگا آسمان زمین مین ہول ہیبت پڑجاویگا آدمی جن پری ہول کھا کھا کر مرنے لگینگے پست والیونکے پست گر جاوینگے آسمان و زمین ہلنے لگینگے پہاڑ اُڑنے لگینگے سب کچھ ذرہ ذرہ ہوکر نیست نابود ہوجاویگا سوائے ذات پاک پروردگار کے اور کچھ نہ رہیگا * تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ * اُسکے پیچھے آویگا پیچھے آنے والا جب پہلا صور پھونک چکیگا اور سب کچھ نابود ہوجاویگا چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالی اپنے حکم سے حضرت اسرافیل کو زندہ کرلیگا صور پھر انہوویگا حکم دیگا جو صور کرتا تھہ مین لے پھر بجا دو صور کو دم کرکے حکم سے دوسرے بار صور اپھر کا پینگے آسمان زمین تیار ہوجاوینگے مردون کے تن بدن ذرہ ذرہ جمع ہوکر موجود ہوینگے سب جاندارون کی ارواح صاحب کی جان صور مین ہوینگی جانون کو خطاب کرینگے آواز کرینگے

تم سب اپنے اپنے بدن میں جا کر داخل ہو پھر سب مردے دفعہ کھڑے ہو جاؤ گے
اپنی اپنی قبروں سے باہر نکلتے ہو گے عالم کا رنگ اور طرح دیکھو گے زمین صاف ہو گی اونچا
نیچا درخت جو یہاں کچھ نہ ہو گا عالم ایک بڑا میدان ہو گا تمام خلق اس حال کو دیکھ کر
حیران ہو گی کہو گی یہ کیا ہوا کیا ہو گیا پھر یاد کرینگی کہینگی یہ وہی دن ہے جس دن کی ہم
خبر دی تھی کتابوں میں لکھا تھا یہ قیامت کا دن ہے یہ حساب کتاب کا دن ہے ہر ایک کو ہول
اور زیادہ ہو گا ایک کا رد کا اوپر دہشت غالب ہو جاوے گا ہر کوئی اپنے دل میں کہے گا آج دیکھئے
میرے اوپر کیسے بنینگے میرا کیا حال ہو گا نجات پاؤنگا یا عذاب ہو گا اس بات کو فرمایا ہے
قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ * دل سب کتنے اور ان خلق کے خوف سے دھڑکنے کا پانی
والے دھڑکنے والے ہو نگے آنکھیں انکی خوف سے نیچی ہو نگی اور ان کا ہول
اور سب کے دلوں میں ایسا پڑا جو سب کے دل نہ پہنچ لگینگے کانپنے لگینگے ہر کوئی اپنے گناہوں
کے اوپر نظر کر کر سر نہ اٹھا سکیگا آنکھ میں نیچی ہو جاوینگی شرم سے عرق فی بدن سے بہہ
چلے گا ہر کسی کو یہی کار پڑ جاوے گی جواب ہدار کیا حال ہو گا کیسی بات ہو گی کیا جواب دینگے
جب یہ باتیں سب حقیقت قیامت کے دن کی کافروں نے ان آیتوں سے معلوم کیں یہ آیتیں
سنیں تعجب سے کہنے لگے کبھی قیامت کی بات سنی نہ تھی کچھ بکتے ہیں دیوانے سے کہتے ہیں انکی بات
فرمانا ہی پروردگار تعالیٰ * يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ * کہتے ہیں یہ کافر اب دنیا
میں انکار سے تعجب کر کر کہ ہم پھر پھر نگے پھر جینگے جیسے حال میں اب ہیں ہم ویسے ہی بار
بھی ایسے حال میں ہو جاوینگے کیا جس طرح اب جیتے ہیں مر کر پھر اسی طرح جیونگے * أَئِذَا كُنَّا
عِظَامًا نَّخِرَةً * کیا جب موقت ہو چکینگے ہڈی ہڈی گل سڑ جاوینگی پھر جیونگے تن بدن خاک ہو جاوینگے پانی
ہو جاویگا ہڈی بھی گل کر خاک ہو جاویگی کیوں کر دوسرے بار پھر جی اٹھینگے * قَالُوا تِلْكَ إِذًا
كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ * کہا ان کافروں نے یہ جینا اس وقت تو دوسرے بار کا برا جینا ہی زیان کا جینا ہی
کافروں نے دوسرے بار کے جینے کی حقیقت کو نہ سمجھ کر اپنے دل میں بوجھے جو یہ دوسرے بار
کے جینے میں پھر ایسے تن بدن میں گوشت پوست حکم اس توان کے سانھ نہ ہو سکینگے صورت
شکل پھر نہ ہو سکے گی آدمی مرنا ہی خاک میں گرنا ہی صورت شکل سب بگر جانی ہی بدن
خاک ہونا ہی ہڈی گل جانی ہیں جو پھر جیونگے تو ہی ہڈی گلی سڑی سانھ ہو نگی خاک سنی
پہنی ہوئی ہو نگی صورت شکل بگڑی ہوئی ہو نگی تو اب جینا کچھ اچھا نہیں خوار جینا ہی برا
جینا ہی زیان ہی نقصان ہی خاسر ہی کہتے ہیں کہ مجھے جو پروردگار ایسا قادر ہی جو ایک حکم کرنے میں

اُسکے اول آخر کے مرتے سب بھی اُٹھینگے پیدا ہو جاوینگے ہر ایک اپنی اپنی صورت پر بن بدن بن ہو جاویگا کچھ بار نہ لگے گا اِس واسطے اُن کافروں کے تعجب کرنے کا جواب قیامت کے دن سے منکر ہونے کا جواب فرماتا ہی * فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ * پھر تحقیق نہین ہی بہہ زندہ کرنا جلانا اُن سب خلق کا سوائے ایک ہانک مارنے کے یہہ دوسرے بار کا جلانا پیدا کرنا کچھ مشکل بات بھاری کام نہین ہی اسرافیل کو حکم ہوویگا صور دم کر ایک آواز کر سب کی ارواح سے کہہ اپنے اپنے بدن بن آجاو جی اُٹھو ہمارے ایک بندے کی ایک آواز کرنے بن سب جی اُٹھینگے تن بدن گوشت پوست پیدا ہو کر قبرون سے اُٹھ کھڑے ہونگے * فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ * پھر اُسی وقت یکایک سب خلق قیامت کی زمین بن آجاویگی زمین کے نیچے نیلے اُوپر ہو جاویگی ساہرے بن اُٹھ کھڑی ہوویگی ساہرہ قیامت کی زمین حشر کی زمین کا نام ہی وہ زمین سفید ہوویگی برابر ہوویگی ہموار ہووے گی برابر صاف اُنچا نیچا اُس بن ایک ذرہ نہو یگا روایت بن ہی ساہرہ زمین کو اللہ تعالی قیامت کے دن اپنی قدرت سے پیدا کر یگا رویلے کی ہوویگی طول عرض لمبا چوڑا اس زمین کا دنیا کی زمین سے چالیس برابر زیادہ ہوویگا اور اِس زمین کا نام ساہرہ ہی سہر عربی بن بیداری کو جاگنے کو کہتے ہین اُسدن بن تمام خلق کی نیند جاتی رہیگی شور پیگا دھوم فکر اندیشہ حساب کتاب قصہ قصہ کا ایسا کچھ ہوویگا جو نیند کا نام نشان بھی نہ رہیگا پچاس ہزار برس کا ایک دن ہی وہ قیامت کا دن کسیکو اپنے اپنے حال سے چھوٹ نہوویگی جو سونے کے واسطے پلک سے پلک مار سکے اِس سبب قیامت کی زمین کا ساہرہ نام ہوا اللہ تعالی نے قیامت کا بیان کر کر حضرت موسی علیہ السلام کا قصہ بیان کیا اُنکو فرعون کی طرف بہیجا تھا ہدایت کرنے کے واسطے فرعون نے حضرت موسی کی بات نمانی اپنی دولت کی مغروری بن رہا نکہر کر نا مانکر رہا آخر کو حضرت موسی علیہ السلام نجات پائی اِسکے ساتھ جو تھے اور فرعون اپنی سب لشکر فوج کے ساتھہ دریا بن ڈبا نیا دنیا ساتھہ بن اُس کی نہ دین ساتھ بیں آیا اُس قصے بن بہت فایدے ہین ایک فایدہ یہہ ہی جو اُس قصے کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اُنکے دلکو تسکین آرام آوے نسلی ہووے جو کہا محمد کو اُن کافرون نے انکار کیا پایا اور بھی پیغمبرون کی پیغمبری کے اوپر اُن کے وقت کے کافرون نے انکار کیا تھا اُن سب کے منکر ہوئے تھے جیسے فرعون نے حضرت موسی کا انکار کیا حکم نہ ماننے کا فرون کی عادت ہی ہے پیغمبرون کی باتین ماننی نہ ماننی اور فایدہ یہہ ہی جو ہر کوئی سنے سمجھے معلوم کرے جو کسی نے اپنے پیغمبر کو نمانا آخر گردہ خوار ہوا کیا قسمت اُسکی خراب ہوئی جیسے فرعون کی آخرت خراب ہوئی ہر کوئی عبرت لین

اُسکے بھلے کی نصیحت لیوے اوُر فائدہ بہتیرا جو ہر کوئی جانے جسکو اللہ تعالیٰ نے عزیز کیا اُسکی حمایت کی پھر اُسکو کوئی ذلیل نہیں کر سکتا کیسا ہی بڑا دشمن ہووے اُسکی دشمنی سے کچھ نقصان نہیں ہوتا اوُر جسکو خوار کیا اُسکی حمایت نہ کی پھر وہ کیسے ہی بڑے مرتبے میں ہووے کیسی ہی دولت و نثار رکھتا ہووے آخر کو ایسا نیچے گرتا ہی جو پھر کبھی اُٹھ نہ سکے کوئی اُسکا ہاتھ پکڑنے والا اُٹھانے والا نہ ملے جیسی فرعون کی عقوبت ہوئی اوُر بھی بہت فایدے ہیں اِس قصے میں فرماتا ہی پروردگار * هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ * تمکو یا محمد پہنچی بات موسیٰ کی * إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى جب آواز کی موسیٰ کیں موسیٰ کے پروردگار نے وادی مقدس پاک جگے میں جسکا طوا نام ہی کہا پروردگار نے * اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ * جاوی موسیٰ فرعون کی طرف اُسکو ہدایت کرنے بندگی کی طرف بلاؤ * إِنَّهُ طَغَىٰ * تحقیق فرعون حد سے درگذرا ہی اپنی عاجزی کے تھکانے بندگی کی حد میں نہیں رہا خدائی کی دعوی کرنا ہی کہتا ہی میں خدا ہوں * فَقُلْ هَل لَّكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ * پھر کہو اِس سے کچھ رغبت ہی تجھے اِس بات کی طرف جو کفر کی ناپاکی سے پاک ہو جاوے گناہ سے چھوٹ جاوے خدائے تعالیٰ کے اوُپر ایمان لاوے * لا الہ الا اللہ * کہے تو دنیا آخرت میں نجات پاوے * وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ اوُر راہ دکھلاؤں میں تیرے میں تیرے پروردگار کی طرف پھیروں تو میں اللہ تعالیٰ کی عظمت بزرگی برائی کی یا میں کہوں تجھ سے جو تجھ میں معرفت پہچان اپنے پیدا کرنے والے کی پیدا ہووے ایمان آوے تجھکو پروردگار کا خوف پیدا ہووے تجھ میں اُس ڈر کے سبب کفر سے گناہ سے دور بھاگے تو اچھے کام کرنے لگے برے کام تجھ میں نہ ہیں اِس جہان میں اُس جہان میں بھلائی پاوے خوبی پاوے * فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ * پھیرہ دکھایا موسیٰ نے فرعون کیں بڑی نشانی قدرت کی اپنا معجزہ دکھایا جو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو بخشا تھا عصا بید بینصا اُس میں ہزار معجزے تھے اوُر جب اُسکو شمنوں کے واسطے زمین میں ڈال دینے ایک بڑی ہیبت کا ڈرانی صورت کا نازدا ہو جانا اوُر حضرت موسیٰ علیہ السلام اُسکو جسکے کھا جانے کا اشارہ کرنے کہنے اُسکو کھا جاوہ کھا جانا اوُر ید بیضا یہ تھا جو حضرت موسیٰ جس وقت اپنے داہنے ہاتھ کو اپنے گریبان میں ڈال کر دل کے اوُپر پھیر کر باہر نکال کر ہاتھ کو دکھاتے آفتاب کی طرح روشن ہو جانا چمکنے گیا اندھیاری رات میں دکھاتے نور رات سے دن ہو جانا کسکی آنکھوں کو تاب نہ آ سکنا جو اُسکی طرف دیکھ سکیں ایسے ایسے بڑے معجزے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو دکھلائے اُن بد بختوں نے ہدایت قبول نکی * فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ * پھر دروغ گو کہا فرعون نے موسیٰ کو اوُر بھلا کہا گیا پیچھے دی اِس کے ڈر میں اوُر عاصی ہوا جھوٹا کہا فرعون نے موسیٰ کو اُن کی نصیحت کا

سکو خدا کا اُن کے اوپر ایمان نہ لایا خدا کا گنہگار ہوا کافر ہوا * ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰی * پھر پیچھے پھر گیا ایمان قبول کرنے سے ایمان نہ لایا کہ پھر وہاں چلا گیا اور کوشش کی سعی کی شہر مصر میں پھر کر بلند ہی فساد کرنے چاہا دشمنی کرنے کی طرف دوڑا * فَحَشَرَ * پھر جمع کیا فرعون نے اپنی قوم کو لشکر کو جادوگروں کو * فَنَادٰی * پھر پکارا فرعون آواز دی اپنے لوگوں کو جمع کر کہ * فَقَالَ اَنَا رَبُّکُمُ الْاَعْلٰی * پھر کہا فرعون نے اپنی سب گروہ سے میں ہوں پروردگار تمہارا خدا تمہارا اور سب چھوٹے خدا میں تمہارے میں بڑا ہوں جب اُس بد بخت نے ایسی بے ادبی کی اور ایسی نے ادبی کے کلمے کہے * فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى * پھر پکڑا اُسکے میں خدا نے تعالی نے رسوائی میں خرابی میں آخرت کی اور دنیا کی دنیا میں اُسکو اُس کی ساری لشکر فوج گروہ کے ساتھ دریا میں ڈبو دیا غرق کر دیا اور آخرت میں اُسکو اور اُس کی گروہ کو دوزخ کی آگ میں جلانے کے عذاب میں گرفتار کیا * اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى * تحقیق اِس قصے کے بیان کرنے میں عبرت ہی نصیحت ہی اُس شخص کے واسطے جو خوف کرے ڈرے خدا کا خوف کرے اِس قصے کو سمجھے تو بہت فایدہ حاصل کرے تھوڑا ایمان اِس قصے کا یہ ہے فرعون ایک بادشاہ تھا مصر کے شہر میں اللہ تعالی نے اُسکو بہت مال دولت حکومت دیا تھا بہت بادشاہ اُسکے حکم میں تھے لاکھوں آدمی اُسکی فرمانبرداری میں رہتے تھے ایک رات اُسنے خواب میں دیکھا جو کوئی اُس سے کہتا ہے تیرے شہر میں ایک ایسا کوئی پیدا ہوگا تیرا ملک اُسکے ہاتھ سے خراب ہوگا تیری بادشاہت جاتی رہیگی تجھکو تیری سب لشکر فوج گروہ کے ساتھ پانی میں ڈبا دیوے گا غرق کرے گا اور وہ آدمی بنی اسرائیل میں پیدا ہوگا اِس خواب کو دیکھکر فرعون چونکا بہت بری فکر میں غم میں پڑا صبح کو سب اپنے اُمرا کو جمع کر کر اُس خواب کو بیان کیا اُس کے پاس اِسکے ہزار امیر جادوگر تھے ہزار کاہن تھے جو غیب کی خبر بتا کیا ہوگا کیا ہوگا دیا کرتے تھے ہزار نجومی تھے اُن سب کو بلا کر اپنی خواب کی بات کہی اُن سب نے کہا تو فکر غم مت کر ہم اِسکا علاج کر سکینگے یہ بات ہونے پاویگی چالیس دن کی ہم فرصت مانگتے ہیں کہا اچھا جاؤ کام کرو علاج کرو یہ سب گئے نجومی اپنے نجوم کی پوتھی دیکھنے لگے حساب تحریک کرنے لگے ستاروں کی نحوست کے صدقے مقرر کرنے لگے سونا روپا مونگا اور منتر جنتر بنانے لگے اور جادوگر اپنی جادوگری کی بند چھند کرنے لگے اور کاہن اپنی راہ کے دھوندنے میں بڑے بھوکے رہنا راتوں کا جاگنا میں کا سونا پکڑے محنت ریاضت کرنی اختیار کی جنو کی طرف رجوع ہو کر خبر دھوندنے لگے اُس خواب کی کیا بات ہی کیسی خواب ہی کیا ہوگا کیا ہووے گا اُس وقت بے جن شیطان آسمانوں کے اوپر جاتے تھے فرشتوں سے خبریں سنتے تھے جب کچھ دنیا میں کوئی

بات پر تھی ہوا جاتا ہے خدا تعالیٰ اس بات کو اول عرش کے فرشتوں کے اوپر ظاہر فرماتا ہے پھر عرش کے فرشتے سے سلسلہ آسمانوں کے فرشتے سنتے آپس میں فرشتے اس بات کا چرچا کرتے ہیں کو جن اُن خبروں کو لیکر کاہنوں میں آکر بولتے ایک سچی بات کے ساتھ بیس باتیں کفر کی ملا کر کہتے ایسا ہوگا ایسا ہوگا کاہنوں کو یہ وحی بتلاتے جو شیطان لوگ ایسا کرو ایسا کرو اور کاہن محنت کر کر اُن جنوں کی بندگی میں رہ کر اُن سے راہ پیدا کر کر اپنا دوست کرتے وے جن اُنکو بھی خبر نہیں کاہنی کہتے یہ طرح کاہنی کی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تک تھی جب اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں پیدا کیا جبریل اپنی مالک پیٹ سے دنیا میں پیدا ہوئے اُسی دن سے شیطان جن آسمان کے اوپر جانے سے بند ہو گئے کہانت کی بات جاتی رہی پھر اُن دنوں میں فرعون کے وقت میں اللہ تعالیٰ نے عرش کے فرشتوں کے اوپر بھی کی خبر دی جو بنی اسرائیل میں ایک پیغمبر پیدا کرونگا فرعونیوں کو اُسکے ہاتھ سے ہلاک کرونگا مارونگا دریا میں ڈباؤنگا اور وہ پیغمبر مصر میں پیدا ہوویگا جمعے کی رات فلانے مہینے میں فلانے ساعت میں جب نیں ساعت رات سے گذرینگے اُسکو اس کے باپ کی پیٹھ سے اُسکی ماں کے پیٹ میں پہنچاؤنگا یہ بات فرشتوں میں مشہور ہوئی جنوں نے دیوؤں سے سنی پھر آکر کاہنوں کو خبر دی کہا چالیس دن میں ایسا شخص اپنی ماں کے پیٹ میں آویگا کاہنوں نے خبر پاکر فرعون سے یہ حقیقت کہی فرعون نے سنکر کہا اس بات کے دفع ہونے کی کیا تدبیر کیا کرنا چاہیئے جو اس لڑکے کی ملک کو معلوم کر کر مارڈالوں ایسا لڑکا پیدا ہونے نہاوے اُنہوں نے سب اسکے اُمرا نے کہا یہ بات ہم سے نہ ہو سکیگی ہم جان نہ سکینگے نہ تدبیر یہ ہی جو چالیس دن رات جس رات کی خبر دی تھی ہم نے سب بنی اسرائیل کے مردوں کو جو اس شہر میں ہیں جمع کر کر شہر سے سب کو باہر نکالیں دیوجن دنے اپنی جوروؤں سے جدا ہوویں تیرے حکم سے کوئی مرد عورت ملنے نہاوے یہ کیا چاہیئے تو اُسکا نطفہ اس تدبیر سے پیٹ میں نہ آنے پاوے جدا نہ ہونے کے احمقوں نے خدائے تعالیٰ کی تقدیر کے پھرانے کی یہ تدبیر باندھی اُس شہر میں بنی اسرائیل حضرت یعقوب پیغمبر کی اولاد حضرت یوسف علیہ السلام کے وقت سے بہت ہوئی تھی لاکھوں آدمی مرد جورو جمع رہتے تھے فرعون نے اُس دن حکم کیا جسدن کی اگلی رات میں مقرر کیا تھا ہزاروں سزاول نکال کر سب مردوں کو شہر سے باہر نکالا جوروؤں کو شہر میں رہنے دیا محصل چھوڑے رکھوالے رکھے جو ایک مرد بنی اسرائیل کا اور سب فرعون کی لشکر کے مرد شہر میں آنے پاوے اُسکا حکم تاکیدی تھا دیدے سب کوئی باہر شہر کے تمام رات رہے کوئی اندر نہ آسکا جو بنی اور کاہن

بعد تمام رات جاگتے رہے فرعون اور عمران جو اسکا سالا تھا وزیر شہر میں گئے
عمران جو بنی اسرائیل سے تھا فرعون کو معلوم نہ تھا اور اسکے اوپر فرعون کا بڑا اعتبار تھا پھر اس
رات فرعون کی سب لشکر باہر شہر میں رہے فرعون نے عمران سے کہا تو آج کی رات میرے
پاس رہے کہیں مت جا میرے محل کے دروازے کی چوکی میں رہ عمران نے قبول کیا تمام رات
وہیں رہا پھر اس رات میں جب وہ وقت پہنچا جو خدائے تعالیٰ نے چاہا تھا تمام امیر و رئیس شہر کو خالی
دیکھ کر تمام شہر میں پھرنے لگیں عمران کی جورو بھی آپ کو بناؤ سنوار کر عمران کی خبر لیکر
عمران کے پاس آئی عمران کا دل اسکو دیکھکر رہ نہ سکا دونو آپس میں ملے حکم سے خدا کے اسی
ساعت حضرت موسیٰ پیٹ کی اپنی بہن سے مامکے پیٹ میں آئے پھر عمران نے جو حد سے
زیادہ لڑکا جس سے فرعون اور تمام فرعون کے ملک کا خراب کرنے والا اسکو پیدا کرنے والا تھا
وہ اپنی جورو کو بتا دیا اس بات کو کسی سے مت کہو پھر نجومیوں نے اس وقت کے بچے
آسمان کو نظر کر کر کچھ نشانی پاکر جانا جو وہ لڑکا باپ کی پیٹ سے ماں کے پیٹ میں آیا سب ملکر
فریاد کرنے لگے پکارنے لگے ایسا شور و ہنگامہ کیا جو فرعون نیند سے جاگ اٹھا عمران سے پوچھا
یہ کیا شور و غل ہے عمران نے کہا شہر کے باہر بنی اسرائیل جمع ہیں آپس میں کہتے
ہیں یہ نجومی کہتے ہیں فرعون کو تسلی نہ ہوئی نیند جاتی رہی سوچ میں اکیلا رہا جب صبح ہوئی
نجومیوں نے اپنے منہ کالے کئے گھر جان بچا کر فرعون کے پاس آئے اور کہے اے بادشاہ
آج رات کو اپنی ماں کے پیٹ میں آچکا فرعون سن کر غصہ ہوا انکا بیچ ہوا نجومیوں نے کہا اب ہمارا
جو دائیوں کو بھیج کر سب بنی اسرائیل کی جورو کو دیکھکر جسکو حمل ہو اسکو دائیوں کو ساتھ لیکر گرا دینا
حکم کیا ہزار دن پیٹ گرائے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی ماں کے پیٹ کو چھپا دیا کسی کو معلوم نہ ہوا پھر نو مہینے
کے پیچھے جب حضرت موسیٰ پیدا ہوئے نجومیوں نے معلوم کر کر فرعون سے کہا وہ دشمن دین آیا پیدا
ہوا پھر فرعون نے حکم کیا اس مہینے میں جو عورت حمل کا جنی ہو دائیاں جا کر دھونڈ کر لڑکوں کو
باہر لاویں مارڈالیں ہزار دن لڑکوں کو مائوں سے جدا کر کر مار ڈالے تو بیس ہزار لڑکے مارے گئے
جدا اسے تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو چھپا دیا بچا رکھا پھر حضرت موسیٰ کی ماں کے دل میں اللہ تعالیٰ
نے یہ بات ڈال دی جو انہوں نے چاہا ایک لکڑی کا صندوق بنا کر حضرت موسیٰ کو اس میں لٹا کر
صندوق کو تارکول دیکر بند کر دیں تو اس ملک سے صندوق بہہ جا کر دور کسی ملک میں جا لگے کسی
کے ہاتھ آئے تو اس کر کر اپنا بیٹا کر کر پالے کسی طرح سے موسیٰ جیتا رہے پھر انہوں نے ویسا ہی کیا
ایک صندوق بنا کر موسیٰ کو اس میں بٹھا کر حضرت موسیٰ کو لٹا کر اسکا منہ

بند کر کر دریا میں ڈالدو یا اللہ تعالیٰ کے حوالے کرو اب صبر و تحمل کیا جاتا نہیں دریا کے کنارے
اپنے مکانوں میں بیٹھا تھا اُسکی نظر جو اُس صندوق پر لگی اُسنے نوکروں کی بھیجکر منگوایا لوگ جاکر پھر
کر اُس صندوق کو لاکر فرعون کے آگے رکھا کہا اُسکو کھولو کھولا دیکھا تو ایک لڑکا فرعون کی
گود میں ہے آسیہ فرعون کی بی بی آسیہ فرعون کی چہیتی بھی اُسکے پاس بیٹھی تھیں اُنکی نظر
حضرت موسیٰ کے اوپر پڑی اللہ تعالیٰ اُن کے دل میں اور جسکی نظر پڑی اُسکے دل میں حضرت
موسیٰ کی محبت ڈالی ذی شفقت آگئی فرعون نے کہا یہ وہی لڑکا ہووے جو میرا دشمن ہے اُسکو
مارڈالوں بی بی آسیہ نے کہا مت مارو ابھی نہیں ہم اُسکو دیکھ کے مالیں تو خوب ہے فرعون کی بھی
خاطر میں یہ پسند آئی قبول کیا پھر اُنکی پرورش کرنے بالیسن کی بکریں چرانے والیاں بلائیں یہ دائیاں
اُسکو کہا حضرت موسیٰ نے کسی کا دودھ نہ لیا جب تک جورانی ہوئی جسکو بلایا اُسکا دودھ نہ لیا کوئی
اسی فکر میں تھے حضرت موسیٰ کی بہن اُس جگہ پر ان جان آکھڑی اُس بات کو سنکر اُنھوں نے کہا میں
بتاؤں کہ لڑکے کا خوب دودھ آتا ہے اُسکو دیں لاؤں اُسکا دودھ پیوے تو بتاؤ فرعون نے کہا بھلا
لاؤ بتا کو لائیں اُنھوں نے دیکھکر حضرت موسیٰ کو پہچانا فرعون کو خبر نہیں لیا دودھ دینے لگا
ہوئی سیر کیا دودھ حضرت موسیٰ دودھ پینے لگے سب لوگ خوش ہوئے اُنھیں کو دائی مقرر کیا
اللہ تعالیٰ نے اُنکو اُن کی ماں کے پاس پہنچایا فرعون کے گھر میں اپنی ماں کے پاس پرورش پانے لگے
بھلے ہوئے بادشاہ زادوں کی طرح رہتے تھے ہر کوئی اُنکو فرعون کا بیٹا کہتا تھا کسی کی مجال
نہیں مصر میں فرعون کے گھر میں تھے پھر ایک دن حضرت موسیٰ کے تھوسے فرعون کا ایک
خواصہ ایک طمانچہ مارا فرعون کو خبر ہوئی اُسکے دل میں آیا یہ وہی لڑکا ہے میرا دشمن
ہے اس مدعا کے بدلے حضرت موسیٰ کے مارنے کی مصلحت کی جو آدمی حضرت موسیٰ کا
دوست تھا اُس نے کہا تم اسی وقت یہاں سے نکل جاؤ تمھارے مارنے کی مصلحت ہوئی ہے حضرت
موسیٰ اکیلے رات چھپ کر اس شہر سے نکل گئے دس دن میں مدین ایک شہر تھا وہاں پہنچے
اُس شہر میں حضرت شعیب پیغمبر رہتے تھے اُنسے ملاقات کی خوب کہا اُنھوں نے بہت تسلی
دی خاطر جمع کی جس پر اُس کے پاس رہے اُنکے بکریاں چرائیں پھر حضرت شعیب نے اپنی
بیٹی کے ساتھ جو صفورا اُنکا نام تھا حضرت موسیٰ کے ساتھ نکاح کر دیا پھر دس برس کے بعد حضرت
موسیٰ حضرت شعیب سے رخصت ہو کر اپنی بی بی کو ساتھ لیکر مصر طرف اپنی ماں سے اپنے
بھائی سے حضرت ہارون نام تھا ملنے کے واسطے چلے پھر منزلوں میں ایک وقت رات کو چلے
جاتے تھے اور دن کو آرام کرتے تھے جاڑا تھا برف بہت تھا اُس وقت اُن کی بی بی کو درد زہ جننے کا ہوا

پیدا ہوا آگ کی تلاش ہوئی حضرت موسیٰ نے سب لوگوں کو اپنے قافلے کے کہا تم اسی جگہہ رہو
میں کہیں سے ڈھونڈ کر آگ لاؤں یا ہر نکل کر ایک اونچی جگہ پر کھڑے ہو کر ہر طرف نظر کی
ایک طرف دور سے آگ نظر آئی بے اس طرف چلے ایک پہاڑ آیا اسکے اوپر چڑھے ایک
درخت کے اوپر آگ نظر آئی انھوں نے آگ لینے کو ہاتھہ چلایا وہ آگ سرک گئی اپنے
عصا سے ایک لوکا باندھا جلانے کے واسطے عصا اوپر اٹھایا وہ آگ اور اوپر جا رہی حضرت موسیٰ
کو خوف پیدا ہوا ڈرے حیران ہوئے یہہ کیا چیز ہی کیوں کر اوپر سرک جاتی ہی اسی فکر میں تھے جو
درخت کے اوپر کی طرف سے آواز آئی موسیٰ ڈرے مت یہہ وادی مقدس ہی اس مکان کا
ظاہری نام بھی میں پروردگار ہوں تو میری بندگی میں حاضر رہ مجھکو میں پسند کیا خاص بندوں میں داخل
کیا اب تو جا میرا پیغمبر کیا فرعون کی طرف جا وہ خدائی میں آپ کو شریک کرتا ہی غرور تکبر کرتا ہی گمراہ ہوا
ہی ظلم کرتا ہی خلق کو گمراہ کرتا ہی تو جاکر اسکو میری طرف سے پیغام دے ہدایت کر راہ بتا بندگی کی
توحید کی راہ میں بلا اور بنی اسرائیل کو ہدایت کر راہ دکھلا بندگی کی راہ میں۔ حضرت موسیٰ نے
یہہ آواز کلام اللہ تعالیٰ کی سنی خوف و ڈر جانکاہ دل کو آن کے نسلی نہ کہن آئی جو کچھہ حکم پروردگار
کا تھا قبول کیا اور عرض کی کہا پروردگار میری زبان بات کہنے میں خوب نہیں چلتی ہی اور میں
اکیلا ہوں میرے بھائی ہارون کو بھی پیغمبری عنایت کر میرا اسکو وزیر کر دے میرے دل اور
زبان کو کھول دے جاری کر دے اور سب کام مشکل میری آسان کر دے ہر حال میں ہماری
حمایت کر پروردگار رہ قوت بخش فرعون بڑا ظالم ہی مغرور ہی اسکے پاس بہت دولت بھی
فوج بھی لشکر بھی وہ میرے مارنے کے خیال میں ہی بغیر تیری مدد قوت کے مجھہ سے کیا ہو سکتا
ہی آواز آئی اے موسیٰ تیری سب دعائیں ہم نے قبول کیں کچھہ فکر مت کر تیرے بھائی ہارون کو
بھی پیغمبر کیا تیرا رفیق کیا خاطر جمع سے تم دونوں جاؤ اسکو پیغام پہنچاؤ میرے نظر کرم فضل
کی تمہارے اوپر ہی میں تمہارے ساتھہ ہوں تمہارے سب حال کو دیکھتا ہوں تمہاری سب
باتوں کو سنتا ہوں پھر موسیٰ کے ہاتھہ میں عصا تھا اللہ تعالیٰ نے سوال کیا پوچھا موسیٰ تیرے ہاتھہ
میں کیا ہی اللہ تعالیٰ سب کچھہ آسمان زمین کے بھید جانتا ہی اسکے علم سے کچھہ چھپا ہوا نہیں
یہہ سوال حضرت موسیٰ کے دل لگنے کے واسطے فرمایا آگے اوپر اس حال میں خوف اور ہیبت عظمت
کی غالب تھی زبان چل نہ سکتی تھی اس خطاب سے تسکین ہوئی زبان کی گویائی کھلی کہا
یہہ میرے ہاتھہ میں عصا ہی اسکے اوپر ٹیک کرتا ہوں اپنی بکریاں اسی سے ہانکتا ہوں اور اور
بہت کام کرتا ہوں حکم ہوا اسکو اپنے ہاتھہ سے زمین میں گرا دے حضرت موسیٰ نے ہاتھہ سے

عصا کو ڈال دیا اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک بڑا سانپ بڑا اژدہا ہو گیا حضرت موسیٰ ڈر کے پیچھے کو
بھاگنے لگے حکم ہوا یا موسیٰ خوف مت کر ڈر مت ہاتھ سے پکڑ لے حضرت موسیٰ نے آستین
نکال کر ہاتھ سے پکڑا اژدہا عصا ہو گیا حضرت موسیٰ خوش ہو گئے پھر حکم ہوا یا موسیٰ اپنے ہاتھ
کو اپنے گریبان میں ڈال کر باہر نکال حضرت موسیٰ نے ہاتھ بغل کے اوپر پھر کر باہر نکالا ہاتھ
آفتاب کی طرح روشن ہو گیا اسکی روشنی سے اندھیاری رات دن ہو گیا حکم ہوا لے دو معجزے
نشانیاں ملا تجھ میں تیری پیغمبری کی پھر اور باتیں بھید کی حضرت موسیٰ سے ہوئیں جو کچھ
اسوقت ضرور تھا ارشاد ہوا پھر حضرت موسیٰ رخصت ہوئے اپنے قافلے میں آئے سب کو خیر و
عافیت سے پائے جو کچھ درکار تھا سب کچھ موجود تھا حضرت موسیٰ کے ساتھ بہت بکریاں تھیں
انکی رکھوالی کے واسطے اللہ تعالیٰ نے گرگ بھیڑوں کو حکم کیا تمام رات چوکی دیتے رہو قصہ
کوتاہ حضرت موسیٰ وہاں سے مصر میں آئے اپنی ماں سے بھائی سے ملاقات کی حضرت ہارون
بھی پیغمبر ہوئے تھے دونوں صاحب فرعون کے دربار میں گئے اسکا ایسا بڑا تزک جاہ جلال
تھا جو کتنے دنوں سے انکی خبر کسی نے فرعون کو نہ پہنچائی جب اسکو بہت دنوں میں خبر ہوئی لوگوں
نے اس سے کہا دو آدمی باہر دروازے میں ہیں کہتے ہیں ہم پیغمبر ہیں بے پتے باتیں کرتے ہیں فرعون
نے اپنے حضور میں بلایا انکے تیور دیکھ کر پہچانا کہا تو وہی نہیں جو میرے گھر میں پرورش پائی ہے میرا
قصوروار ہی گناہگار ہی میرے ایک بندے کو مار کر بھاگا تھا حضرت موسیٰ نے کہا میں وہی ہوں
اس وقت میں پیغمبر تھا کچھ جانتا نہ تھا اسکو خطا سے مارا تھا تم نے میرے مارنے کا قصد کیا تھا میں جانا تھا
اللہ تعالیٰ جو سب کا پروردگار ہی معبود ہی صاحب ہی مجھکو ہدایت کی راہ بتائی پیغمبر کیا تیری طرف
ہدایت کرنے کے واسطے بھیجا ہی تو اپنی اس جھوٹی دعوی سے توبہ کر بندہ ہو کر رہ دونوں جہان
کے پیدا کرنے والے کو سجدہ کر میں جو کچھ تجھکو راہ بتائی قبول کر تیری اس بات میں سب طرح سے دونوں
جہان میں بہتری ہی اور جو پروردگار کی بندگی کی راہ میں نہ آوے میرا حکم ہدایت نہ مانیگا آخر پشیمان
ہوویگا دنیا آخرت میں تیرے اوپر خواری خرابی آویگی بہتیری طرف پیغام ہی پروردگار تعالیٰ کی
طرف سے فرعون نے سنکر کہا میں اپنے سوا اور کسیکو جانتا نہیں مجھ سے اور دوسرا کون بڑا ہی
تیری اس بات کا کیا شاہد ہی حضرت موسیٰ اپنے ہاتھ کو اپنے دل کے اوپر پھر کر باہر نکالا آفتاب کی
روشنی اس روشنی کے آگے پھیکی ہو گئی فرعون دیکھ کر تعجب کیا کہا کچھ اور بھی ہی حضرت موسیٰ
نے عصا کو ڈال دیا وہ عصا ایک بہت بڑا اژدہا ہو کر فرعون کی طرف چلا لوگ سب بے اختیار ہو کر
بھاگنے لگے فرعون پکارا موسیٰ پکڑ لے اسکو حضرت موسیٰ نے پکڑ لیا عصا ہو گیا اور بہت بہت باتیں

ہوئیں فرعون نے حضرت موسیٰ کو رخصت کی کہا اب جاؤ پھر اِس بات کی بات کہینگے حضرت موسیٰ باہر آئے فرعون نے اپنے سب وزیروں سے امیروں سے مصلحت کی کہا بہہ صورت درپیش ہی اسمیں بیان کیا کیا چاہیئے کیا تدبیر کیجیئے ہامان وزیر نے کہا یہ جادوگر ہیں ملک دولت ہماری لینے کے واسطے آئے ہیں اُسکا علاج یہہ ہی جو تمام ملک کے ساحروں کو جادوگروں کو بلا کر اکٹھا کیجیئے جمع کیجیئے آپس میں جادو کو لاوے ہزاروں جادوگر اُن دو کے اُوپر البتہ غالب آجاوینگے پھر اُن دونوں کو ملک سے نکال دیجیئے یا مار ڈالیئے فرعون نے یہہ مصلحت پسند کی ملک ملک شہر شہر خط لکھے آدمی بھیجے جہاں کہیں جادوگر تھا سنکر فرعون کے دربار میں آیا ستر ہزار جادوگر جمع ہوئے صبحوں نے بہت بہت طرح کے تماشے فرعون کو دکھلائے بہت درانی صورتیں دکھلائیں جو فرعون بہت خوش ہوا جانا جو یہ غالب آوینگے فرعون نے اُن سب جادوگروں سے کہا دو آدمی اِسی طرح کے آئے ہیں ایسا ایسا کرنے ہیں جو تم اُنکو زیر کرو تو میں تم کو بہت مال دونگا ملک دونگا اوز تمکو اپنا مقرب کرونگا جادوگروں نے کہا تیرے اقبال سے ہم اُنکے اُوپر غالب آوینگے ایک برس کی مہلت مانگی فرعون نے حضرت موسیٰ سے کہہ بھیجا ایک برس تم رہو کچھ نہ بولو اُسکے بعد فلانے دن تمہاری بات ہی حضرت موسیٰ نے قبول کیا وے جادوگر اپنی جادوگری کے تمام اسباب بنانے لگے جو کچھ ہنر جاننے تھے سب کچھ خرچ کیئے ہزاروں جادو کے سانپ اژدہا تھی باگھہ دیو بلا بھوت بنا کر تیار کیئے موجود کیئے ایک برس کے بیچھے عید کے دن شہر کے باہر ایک بڑا میدان تھا وہاں جاگہہ صاف کروائی ایک بڑی بلند جاگہہ کے اُوپر فرعون کا تخت رکھا فرعون سوار ہوکر آیا اپنے تخت کے اُوپر بیٹھا ہزاروں لاکھوں آدمی تماشے دیکھنے کے واسطے جمع ہوئے حضرت موسیٰ اوز حضرت ہارون علیہما السلام بھی آکر ایک طرف کھڑے ہوئے اوز اِس طرف سے ستر ہزار جادوگر آکر اُس میدان میں کھڑے ہوئے اوز اپنی برس روز کی محنت کے کارخانے جادوگری کے تماشے ہزاروں طرح کے لاکر جمع کیئے نام کہنے تھے بے دو آدمی اُنسے ہزار جادوگروں کے اُوپر کس طرح غالب آوینگے ساحروں نے حضرت موسیٰ سے کہا یا موسیٰ تم ڈالو اپنے کو لاؤ جو کچھ لاتے ہو حضرت موسیٰ نے کہا پہلے تم لاؤ جو کچھ لاؤ میدان میں ڈالو دکھلاؤ ساحروں نے اُس میدان میں ہزاروں لاکھوں سانپ اژدہا دکھلائے بہت بلا بدتر ظاہر کیئے تمام خلق میں شور پڑ گیا دھوم ہوگئی فرعون اُوپر سے بیٹھا ہوا دیکھتا تھا اپنے دل میں کہا موسیٰ ایک سانپ دکھلاتا ہی ہے ہزاروں سانپ بڑے بڑے اژدہا پھر نے ہیں اُس میدان میں بہہ بہت بری بات ہی جب یہ سب صورتیں ظاہر ہوئیں فرعون کے لوگ دیکھ کر سب تعجب میں رہے بڑائی کرنے لگے سب جادوگروں نے فرعون کو سجدہ کیا اوز کہا تیری بڑائی کی تیری عزت

کی قسم آج ہم موسی کے اُوپر غالب آئے فرعون نے کہا آج تمہارا بیچ برا مرتبہ کرون گا اپنا گام کرو
حضرت موسی علیہ السلام نے لوگون کی نادانی سے اپنے دل بیچ خوف کھایا اپنے دل بیچ کہنے لگے بے
اوگ معجزے ہین اوُر سحر بین تفاوت نکر سکینگے ایک عصا کے سانپ کو ہزارون سانپون سے
کیون کر برا کہینگے اِسی عتوج ہین تھے جو اللہ تعالی کی طرف سی حضرت جبرئیل نے پیغام لایا کہا با
موسی تم ڈرو مت کچھ خوف نہ کرو عصا کو ڈال دو قدرت کا تماشا دیکھو سب لوگ انتظار بین تھے جو
حضرت موسی نے عصا کو ڈال دیا زمین بین عصا گرنا تھا جو ایسا ایک درانی صورت کا بڑا اژدہا
ہو گیا جو اُسکے دیکھنے سے سب کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ اژدہا سب ان کے نام ہزارون لاکھون جادو کے
سانپون کا اژدہاؤن کا ایک سمیت کر کر سب کا ایک نیوالا کر لیا سارے میدان کو خالی کر دیا پھر
سب کو کھا کر فرعون کی طرف چلا ایسی ہیبت اُسکے لوگون کے اُوپر پڑ گئی جو لاکھون آدمی بے اختیار
بھاگے ایک ایک کے اُوپر آپس بین گرنے لگے ستر ہزار آدمی اُسوقت آپس بین پاؤن کے نیچے
دب کر پس کر مر گئے فرعون بھی تخت سے اُتھ کر بھاگا پھر حضرت موسی نے اژدہا کو پکڑ لیا
عصا ہو گیا جب جادوگرون نے یہہ تماشا دیکھا اپنے دل بیں بوجھا جانا یہہ جادو کا کام نہین ہم سے کوئی بڑا
جادوگر نہین ہی یہہ خدا ہی کا کام ہی سبھون نے حضرت موسی کی پیغمبری کے اُوپر یقین کیا سچ
جانا ستر ہزار آدمی بلا اختیار ایمان کا کلمہ لا الہ الا اللہ کہہ اُتھے سب جادوگرون نے کفر سے جادو
سے توبہ کی ایمان لائے حضرت موسی کے تابع ہوئے مسلمان ہو گئے فرعون نے جب یہ سب کچھ
حقیقت دیکھی چاہا جو ایمان لاوے ہامان اُسکے وزیر نے کہا یے بڑے جادوگر ہین اُن سب جادوگرون
کے سردار ہین اُن سبھون نے آپس بین مصلحت کر کر یہہ کام کیا ہی وہ احمق فرعون پھر گیا
جادوگرون سے بلا کر کہا تم کیون میرے بغیر حکم موسی کے اُوپر ایمان لائے اپنا بھلا چاہتے ہو تو اس
بات سے پھرو نہین تو بیچ تم کو مار ڈالون گا ہاتھ پاؤن تمہارا کاٹ ڈالونگا حاضرون نے یہہ بات
سنکر کہا ہم اِس بات سے پہلے گمراہ تھے بے خبر تھے تجھکو پہچانتے تھے خدا کہتے جادوگری بیچ ہم بہت
پرے ہین ہمارے برابر کوئی نہین اب ہم لوگون نے جانا یقین کیا پیدا کرنے والا بڑا اوُر ہمارا اوُر تمام عالم کا اللہ تعالی
ہی سب طرح کی قدرت اُسی خداوند کو ہی وہ خداوند ایک ہی اُس کا کوئی شریک نہین اوُر
تو اوُر یہہ اوُر سب عالم بندے ہین عاجز ہین اوُر موسی سچ پیغمبر ہی اللہ تعالی کی طرف سے
ہم کو ہدایت کی سچی راہ دکھائی اب کسطرح ہم بری بات پر راہ سے بے راہ ہو جاوین بڑے
مارنے سے ہم ڈرتے نہین اب دنیا بیچ کتنی دن کا حکم اللہ تعالی نے تجھکو دیا ہی تو مار سکتا ہی
مار ڈال بڑے مارنے سے تجھکو اوُر بہتری ہی ہمکو ایمان مال چکا ہی مرنے کے پیچھے ہمارا کچھ برا

نہیں ہووے لگا بھلا ہی پھر دو بدل تخت فرعون نے حکم کیا جو ستر ہزار آدمی مسلمان کے ہاتھ پاؤں باندھ کر چوبیں کر ہاتھ پاؤں کاٹ کر سب کو مروا ڈالا اور اُن لوگوں نے اپنے ایمان سے ایک ذرہ تفاوت نکیا مارے جانے بیں محکم رہے اللہ تعالیٰ نے اُن سب کو شہید و نکا درجہ دیا بہشت بیں داخل کیا ہمیشے کی خوشوقتی نصیب کی پھر اُسکے پیچھے حضرت موسیٰ سے اور فرعون سے بہت بہت قصے گزرے بہت بہت معاملے ہوئے ہیں بہت بڑا قصہ ہی نام قرآن بیں جا گہہ جا گہہ حضرت موسیٰ کے قصے کا بیان ہی پھر آخر کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا حضرت موسیٰ کو جو تم سب بنی اسرائیل کو اور اپنی اُمت کو لیکر شہر سے نکلو بیں فرعون کو غرق کیا چاہتا ہوں حضرت موسیٰ نے سب اپنے لوگوں سے مصلحت کر کر چھپ کر رات کو نکل گئے لاکھہ آدمی تھے سبھوں نے اور مالک کی راہ لی صبح کے وقت فرعون کو خبر پہنچی جو حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو لیکر شہر سے نکل گئے فرعون بہت غصے ہوا اور کہا سب لوگ میرے تیار ہو کر آویں بیں سوار ہو کر جا کر اُن سب کو پکڑ لا کر مار ڈالونگا پھر سوار ہوا تمام فوج اُسکے ساتھہ ہوئی چھہ لاکھہ آدمی داہنی طرف چھہ لاکھہ آدمی بائیں طرف چھہ لاکھہ آگے چھہ لاکھہ پیچھے اور کتنے لاکھہ درمیان تھے بیشمار فوج سے حضرت موسیٰ کے پیچھے چلا جلدی سے پہنچ گیا آگے سے حضرت موسیٰ اپنی فوج لئے ہوئے چلے جاتے تھے شناسی ہے راہ کا تنے تھے پھر جانے جانے آگے ایک بڑا دریا آیا سب بند ہو رہے اور پیچھے سے فرعون کے ہراول کی فوج کی نشان نظر آئی سب لوگوں کے دل بیں بڑا ڈر پیدا ہوا خوف کھایا حضرت موسیٰ سے عرض کی فرعون کی فوج آپہنچی اور آگے دریا ہی اب کس طرف راہ نہیں رہا کس طرح اِس دشمن سے بچ سکینگے حضرت موسیٰ نے کہا تم وسواس مت کرو خاطر اپنی جمع رکھو اللہ تعالیٰ بچانے والا موجود ہی پھر حضرت موسیٰ نے اُس پاک پروردگار کی طرف رجوع کیا سجدہ کیا بندگی بجالائی عاجزی کی اپنا حال عرض کیا حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئے حکم ہوا یا موسیٰ تم اپنے عصا کو دریا کے اوپر مارو اور کہو ہم کو راہ دے حضرت موسیٰ علیہ السلام حکم کے موافق بجالائے دریا کو عصا مارا اور کہا ہمکو راہ دے خدائے تعالیٰ کے حکم سے دریا پھٹ گیا بارہ راہ ہوا دریا کو حکم ہوا زمین کو جو گیلی ہو رہی تھی اُس کا پانی اُسی وقت سکھا ڈالا سورج نے حکم سے ایسی دھوپ کی گرمی کی جو زمین سخت ہو گئی حضرت موسیٰ کے ساتھہ اُنکی اُمت بارہ گروہ تھی بارہ فوجیں تھیں ہر ہر فوج بیں لاکھہ لاکھہ آدمی تھے وہ بارہ جگہہ پھٹا بارہ راہ بڑی کشادہ ہو گئی اور درمیان بیں پانی کی دیوار یں کھڑی ہو گئیں اور پانی کی دیوار بیں بیچ بیچ سوراخ جالی کی طرح ہو گئے جو آپس بیں ایک فوج دوسری

خوف کو دیکھنے جاوے ہیں اسی طرح تمام فوج حضرت موسیٰ کی خاطر جمع سب دریا کے اندر بیٹھے رہے
وہواس تمام آدمی پار اترے جب پچھلا حصہ حضرت موسیٰ کی فوج کی اس کنارے پہنچی سب فرعون
کی لشکر کی اگاڑی اس کنارے دریا کے آپہنچی فرعون کے لوگون نے یہہ حقیقت دیکھکر بڑا تعجب کیا حیف
مین رہ گئے آگے نہ بڑھ سکے کھڑے ہو رہے فرعون کو یہہ خبر پہنچی اب دریا کے کنارے کے اوپر کھڑا
ہوا بارہ اہین دریا مین دیکھین حیران رہا اسکے دل مین آیا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اوپر
ایمان لاوے تا مان اسکا زبر آگے آیا اور اسکی یہہ حقیقت معلوم کرکر اس سے کہا دریا نے تیرے
ایک بندے کو راہ دی ہی تو خدا کہلانا ہی مجھکو کیون کر راہ نہ دیوے گا دہواس مت کر شتابی
سے اس راہ کے اندر سے چل یہ لوگ ہانکے جانے نہ رہین انکو پکڑ لاوین مروا ڈالین
وہ کہہ بخت اس سے منحرف رہو کر دریا کی راہ مین پیٹھ دے سب دریا کی راہ اسی طرح
قایم رہی انہون نے جانا دریا ہمارے واسطے کھڑا ہو رہا ہی ساری فوج اسکی سب راہون
مین داخل ہونے لگے جب لوگ آچکے ایک آدمی بھی باہر نہ رہا سب کوئی دریا کے درمیان پہنچے
حکم ہوا دریا کی دیوارین توتنے لگین دریا کے پانی آپس مین ملنے لگے آدمی ڈوبنے لگے اور فرعون
نے اپنا ڈوبنا یقین کیا اس نے بے اختیار کہنے لگا مین ایمان لایا مین مسلمان ہوا موسیٰ اور ہارون
کے خدا کو برحق جانا آواز آئی اس وقت تو ایمان لایا ساری عمر کافر رہا آج تیرے تن کو نجات دیکر
سب کو دکھلاونگا جو ہر کوئی دیکھکر عبرت اٹھاوے جانے جو کوئی اپنے پروردگار کی بندگی سے مونہہ
پھیرے مغرور رہے اسکا یہہ حال ہی اسی حال مین فرعون اور سب فرعون کے لوگ لوازم
لاکھون آدمی دریا مین ڈوب مرے دریا نے حکم سے انکو ایسا ڈبایا بہا کر لے گیا جو کسیکا ان مین
سے نام نشان نہ معلوم ہوا ایک فرعون کی لاش کو باہر اچھال کر جس کنارے مین حضرت
موسیٰ تھے اسی کنارے مین لا ڈالا جڑاؤ تاج کمر سے لباس بادشاہی کا اسکے بدن مین تھا لوگون
نے پہچان کر اللہ تعالیٰ کے شکر بجالائے حضرت موسیٰ نے اور سبھون نے مالک پروردگار کو
سجدہ کیا ایسے دشمن سے اسطرح سے بچایا اور اسکو اس خرابی سے مار ڈالا اور سبھون
نے اسکو دیکھکر عبرت اٹھائی ہر کوئی کہتا تھا یہہ وہ شخص ہی جو کل کے دن لاکھون کروڑون
کا مالک دار تھا خدائی کی دعوی کرتا تھا کروڑون مال خزانون کا صاحب تھا آج اس خرابی سے اس
حال مین خوار خراب پڑا ہی کوئی اسکے اوپر رونے والا بھی نہ تھا سچے بادشاہ قایم دایم خدا ہی
سب طرح کی قدرت ہوے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کو سزاوار نہین لائق نہین سب حکم اور
قوتین قدرتین اسی ایک پروردگار کو لائق ہی اور بس پھر جب حضرت موسیٰ کو اس بڑے

قصے سے خلاصی ہوئی پھر تے البتہ اور دشمن اپنے سب قوموں کے ساتھ ہلاک ہوا اللہ تعالیٰ نے
مصر کا ملک تمام حضرت موسیٰ کی اُمت کو دیا بنی اسرائیل اُن لوگوں کی بنی بنائی عمارتوں
بنا رگھروں میں آرام سے خاطر جمع ہوئے لگے وہ اپنے پروردگار کی بندگی میں مشغول ہوئے
پھر حضرت موسیٰ کا قصہ بہت بڑا ہی بہت معاملوں کا گذرا ہے اس صورت میں اتنا قصہ بہت ہی
اسواسطے بیان میں لکھ آیا جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس قصے میں اس معاملت میں جو حضرت موسیٰ
اور فرعون کے درمیان میں گذرا ہے بہت بہت نصیحتیں ہیں بہت بہت فائدے ہیں اللہ
تعالیٰ جس مومن مسلمان کو سمجھ بخشی پاسکتا ہے اور بیان اُن فائدوں کا کوئی کہاں تک
کر سکتا ہے جو کچھ بیان میں آوے سو تھوڑا ہے نادانوں کے واقف کرنے کے واسطے کئی
فائدے لکھنا ضرور ہیں تو سمجھے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایمان زیادہ ہو جاوے ایمان کی
قوت آجاوے ایک فائدہ یہ ہے اس قصے میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کے
لوگوں کو اپنی پیغمبری کی خبر سنائی اور اُن سب لوگوں کو ایمان لانے کی طرف بلائے اُسکی ہدایت کی
اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنی سب کو فرمایا اور کہا تم بتوں کی بندگی چھوڑ دو ایک پاک پروردگار کی
بندگی کرنے رہو اور بری عادتوں کو اپنی دور کر دو یہ شرک ان باتوں کو سنکر ناخوش ہوئے دشمنی میں کمر
باندھی بہت بہت طرح سے اذیت دینے لگے برا کہنے لگے حضرت کی خدمت میں اور حضرت کے
اصحاب کی خدمت میں بے ادبی کرنے لگے ان باتوں کے سبب حضرت کی مبارک خاطر کے اوپر دلگیر
ناخوشی آجاتی تھی اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی تسلی کے واسطے پیغمبروں کے قصے بھیجے ان قصوں
میں ان پیغمبروں کی حقیقت کا بیان اور اُن کو جو کچھ اُنکی اُمتوں سے معاملہ گذرا تھا وہ بیان کر دیا
یہ قصہ بھی حضرت موسیٰ پیغمبر کا جو فرعون کے ساتھ معاملت گذری تھی تسلی کے واسطے بھیجا
اس میں اشارت ہے تم کو بھی اُن شریروں کے اذیت دشمنی کے اوپر صبر کرنا چاہیے ہدایت کا
کام مت چھوڑو جو کہنا ہے کہے جاؤ جس کسیکو جو کچھ نصیب ہے ہدایت گمراہی وہی بات ہوگی
تم ہدایت کرنے کا ثواب پاؤ گے شنا ہے ناخوش مت ہو دل گیر مت کرو یہ مشرک کافر بہت
بڑے زبردست نہیں بادشاہ نہیں خدائی کی دعوی نہیں کرتے ہیں فرعون دنیا کے لوگوں میں بڑا زبردست
تھا بادشاہ تھا ظالم تھا خدائی کی دعوی کرتا تھا موسیٰ علیہ السلام اُسکے ہاتھ سے بہت اذیت پائی
موسیٰ کی قوم ہزاروں لاکھوں آدمی طرح طرح کے اذیتیں ظلم اُسکے ہاتھ سے کھینچتے رہے موسیٰ
نے پانچوں برس تک اُسکے جھگڑوں قصوں کے اوپر صبر کیا آخر کو وہ کافر ظالم خراب ہوا اور موسیٰ
کی قوم کے لوگ بالا ہوئے غالب آئے تمکو اور تمہارے اصحابوں کو اور سب لوگوں کو بھی یہی

چاہیئے خدا کے حکم بجا لانے مین خدا کی رضامندی حاصل کرنے مین کیسی ہی محنت آوے تصدیع ہووے کوئی دشمنی کرے کچھ الگا بیزی کرے گذار اکرے اپنی سعادت جانے صبر کرے مخبتین تصدیعین سب کچھ جاتی رہینگی راحتین ہو جاوینگے کافر مشرک منافق تیرے دین ہر طرح خوار ہو جاوینگے اور مومنون کا ہر طرح سے بھلا ہو ویگا مسلمان کو آخر مین خوبیان اور نعمتین موجود ہین اور فائدہ یہی بندون کو چاہیئے یقین کرین جس کام کو اللہ تعالی چاہتا ہی تمام کرے اول سے آخر کو پہنچاوے کہیکو زمین مین آسمان مین یہ قدرت نہین جو پورا نہونے دیوے تمام نہونے دیوے جس کام کی جسوقت تقدیر کی ہی اُسی وقت ہونا ہی تفاوت نہین ہو تمام عالم کی خلق جمع ہو کر جو چاہین تدبیر کرین وہ کام اُسوقت نہووے کسکی تدبیر کچھ کام نکرے فائدے نہ ہووے فرعون نے لاکھون آدمیون کو اپنے دوستون کو بیکار تدبیر کی جو حضرت موسی پیدا نہونے پاوے کچھ نہو سکا اُسکے گھر کے دروازے مین جو کچھ چاہتا تھا ہو کر وا دیا لاکھون آدمی ہزارون نجومی اپنے سر مین خاک ڈالتے رہے اور فائدہ یہی وہ خاوند ایسا قادر ہی جسکو چاہے دشمنون سے بچا رکھے لاکھون کروڑون دشمنون کے درمیان اُسکو سلامت رکھے کسیکو طاقت نہووے جو اُسکا ایک بال بھی تیز اکر سکے حضرت موسی کو فرعون سے دشمن کے گھر مین اُسی کے ہاتھون مین پرورش کروا دی حضرت موسی کے لہو کا پیاسا تھا اُن کی دشمنی مین ہزارون حمل گروا دیئے نوے ہزار لڑکے مار ڈالے اور اُن کو مار نسکا اپنے گھر مین اپنے ہاتھون مین پالنا رہا اور جسکو مارڈالا چاہے لاکھون کروڑون دولت رفیق اُسکے کام نہ آسکین کوئی اُسکو بچا نہ سکے فرعون ایسا بڑا بادشاہ تھا اور ایسی بڑی دولت رکھتا تھا جو اُسکی حد نہی اور اپنے آدمی اُسکے دوست تابع یار مددگار تھے جو اِس مغروری سے خدائی کی دعوی کرتا تھا جب خاوند تعالی نے اُسکو ہلاک کرنے غرق کرنے چاہا کوئی اُسکے کام نہ آیا کیسی کی دوستی یاری مددگاری اُسکے کام نہ آئی ایک دم مین ڈوب گیا ہلاک ہوا اور ظاہر ہو یہی اللہ تعالی جب چاہے اپنے دوستون کو غمگیرون کو غالب کرے اور اپنے دشمنون کو پست کرے اول اُن کو ان کی ہدایت کرتا ہی دشمن اپنی دولت کی غروری دین آنکو خاطر مین نہین لاتے دین کا حال پہلے ضعیف ہوتا ہی پھر آہستہ آہستہ دوست غالب آتے جاتے ہین دشمن پست ہوتے جاتے ہین آخر کو دشمن سب آپسے گر جاتے ہین جو پھر کبھی اُٹھ سکینگے راہ نہین رہتی اور دوست آپہی برآتے ہین جو تمام عالم مین آفتاب کی طرح روشن ہو جاتے ہین اور فائدہ یہی مسلمان کو چاہیئے اپنے دل مین ہو جسے دنیا کی دولت کا کچھ اعتبار نہین اللہ تعالی کے پاس اِس دنیا کی کچھ قدر عزت نہین فرعون کافر تھا دنیا کی دولت تمام مال رکھتا تھا اُسکے پاس بہت تھے بہت تھا جو دنیا کے مال کی اللہ تعالی کے پاس کچھ بھی قدر ہوتی تو اِس دشمن کو اِس دنیا کے مال سے کچھ نہ ملتا جس چیز کی

خدا تعالی کے پاس قدر ہی وہ چیز دشمنوں کو نہیں ملتی اس دنیا کے حرام مال و دولت ہونے سے
مسلمان کو چاہیئے کچھ غم نکھاوے اپنے ایمان میں سلامتی میں اور جو کچھ حلال رزق ملے اس میں خوش
رہے شکر کرتا رہے اور فائدہ یہہ ہی مسلمان سب اپنے دل میں بوجھ میں سمجھیں دنیا کا مال بہت بری
چیز ہی فرعون نے جب بڑے مال کا آپ کو خاوند دیکھا بہت لوگوں کے اوپر اپنی حکومت دیکھی خدائی
کی دعوی کرنے لگا کافر ناہنجار بن مارا گیا اللہ تعالی مسلمان کو ایسے مال سے
دنیا کے اپنی پناہ میں رکھے اور فائدہ یہہ ہی اللہ تعالی جو کسیکو بڑی دولت دنیا کی دیوے اور وہ مغرور
ہو جاوے نکبری کرنے لگے فرمانی کرے ظلم کرے عالموں کی فاضلوں کی مسلمانوں کی غیبت اتنا نت
کرتا رہے حرام زادوں شہ بروں کو پیش کرنے لگے سب باتیں کرتا رہے اور اسکی دولت میں کچھ
خلل نہ آوے مال برقرار رہے چاہیئے اس بات سے کوئی مسلمان دھوکے میں نہ پڑے بری بات کو بھلی
بنا کے اپنے دل میں اپنی زبان سے نکہے یہہ اچھی راہ ہی اچھی بات ہی ظالم ظلم کرتا برا کام کرتا ہی
اچھے آرام سے خوشی سے دولت دنیا اولاد مراد پاتا ہی جو ایسے کام کرنے برے ہونے خدا ناراض ہونا
تو خوار ہونا خراب ہونا دنیا کی دولت اور یہہ آرام نہ پاتا بہت فاضل عالم نماز روزے کرنے والے پریشان
ہیں تنگی میں ہیں کیا جانیئے خدا کس بات میں راضی ہی جو یہہ خطرا برا آدھوکھا ہی بہت جاہل نادان
ایسے ایسے خیال خطرے کیا کرتے ہیں اللہ تعالی کے پاس ہرگز دنیا کے مال کی قدر نہیں ہی علم کی ایمان
کی اچھے عمل کی قدر ہی مومن مسلمان دنیا میں کیسے ہی حال میں رہے آخر کو اسکا بھلا ہی ہی خوبیان
ہیں اور بے دین ظالم برا کام کرنے والا دنیا میں کیسے ہی بھلے حال میں ہووے کیسا ہی مال و دولت دنیا کا پاوے
آخر کو اسکا ہر طرح برا ہی ہونا ہی ظالم شریر بدکار کو اللہ تعالی دنیا میں مال و دولت کیسے دیکے واسطے دینا
ہی اور اسکی رسی ڈھیلی کر دیتا ہی وہ ظالم جو چاہتا ہی سو کرتا ہی گناہوں کے بوجھ سے اپنے
اوپر اٹھاتا ہی آخر وہی بوجھ اسکو لے ڈوبتا ہی اور مومن مسلمان کیسے ہی حال میں ہو خواہ تنگی میں
ہووے خواہ دنیا کی فراغت میں ہووے جو سچا مومن مسلمان اچھا ہی اسکو ہر طرح سے آخر کو نجات ہی
آرام ہی راحت ہی دنیا میں کافر بے دین منافق کیسے ہی اچھے حال میں ہووے سو کروڑ برس تک دنیا
کے مال میں خوش رہے کچھ اعتبار نہیں بری چیز ہیں آخر کو ہمیشہ ہمیشہ اسکو خواری ہی خرابی ہی عذاب
ہی ہلاکی ہی دنیا کے ہزاروں برس آخرت کی عمر کے آگے ایک ساعت ہی ایک آن ہی اور مومن
مسلمان مخلص دنیا میں کیسے ہی حال میں ہووے بہتیرے دنوں تک تنگی فصدیع میں رہے یہہ کئی دن چلے
جانے ہیں آخر ہمیشہ ہمیشہ خوشی خوشحالی میں رہنے والا ہی فرعون بڑی دولت میں حکومت میں کروڑوں
مال خزانوں کے ڈھیر میں کروڑوں آدمیوں کے اوپر کی سرداری کی بڑائی میں خدائی کی دعوی کرنا ظلم

کرنا ہزاروں خون کئے ہزاروں پیٹ گرو ائے نو سے ہزار لڑکے شیر خوار مائے بیسیر ہزار ناہزاروں کو
ایمان کے فند سے مزوا ائے اور ہزاروں بد فعلیوں میں تمام عمر بری بانوں کے ساتھ پانو ہو
برس تک اُس نے کبھی کچھ آزار نہ پایا بیمار نہیں ہوا سیر بھی نہ کھایا اور وہ جو کچھ چاہتا تھا عیش
عشرت خوشی اُسکو موجود ہوتے تھے مقصود سب اُسکے بر آتے تھے پاک پروردگار نے ایسی ڈھیل
دی تھی چار سو برس تک اُسکے حق میں خوب داروگیر فرمانے کا ایک بال بیکا بھی نہ ہوتا تھا کسی چیز سے
اُسکے کچھ نقصان نہ آیا تھا یہ سب کچھ تھا اللہ تعالیٰ کا آگے جیون جیون مقصود اُسکے حاصل ہوتے تھے
حکم اپنا جاری دیکھتا تھا صحت عافیت تندرستی مانی رہتی تھی فیلوں ہی تیوں مخروزی اُسکی بڑھتی
جاتی تھی بیکبر زیادہ ہو جاتا تھا گناہوں کے ظلم کے پہاڑ اُسکی پیٹھ پر چڑھتے تھے آخر کو اُسی بوجھ سے
ایسا ڈوبا جو پھر کبھی نہ اُچھلا نکلا اُس پانی کی راہ سے دوزخ کی آگ کے دریا میں ہمیشہ ہمیشہ ڈوبتا
چلا جاویگا وے سب خوشیاں خوبیاں کئی دن تھیں دنیا میں رہ گئیں پیچھے گمان جانی رہیں کچھ کام نہ آئی
اور کوئی اُسکے کام نہ آیا جو کچھ جمع مال دولت اُسکے تھے کچھ کام نہ آئے یہ بات بہت بڑی عبرت کی
بات ہے جو کوئی اِس بات میں غور کرے تو بہت بڑی نصیحت پاوے پھر حضرت موسیٰ اور اُنکے ساتھ
کے لوگ اُس ظالم کے ہاتھ سے بڑی تنگی میں تھے اُسکے ہاتھ سے اور اُسکے ساتھ کے لوگوں کے
ہاتھ سے بہت تصدیع پاتے رہے سو برس تک اُسکے ساتھ بہتیرے قصیوں قصوں میں رہے آخر کو
نجات پائی اُسکے ہاتھ سے اللہ تعالیٰ نے اُنکو اور اُنکے ساتھ کے سب لوگوں کو بچایا اُسکی بادشاہت
دولت ملک بنی اسرائیل کو دلادیا اور حضرت موسیٰ اور اُنکے اوپر جو کوئی اخلاص سے ایمان
لایا تھا دنیا میں بھی خوش رہے اور آخرت کے ہمیشے کی خوشی خوشحالی کو بھی پہنچے وے تصدیعیں
کبھی یاد بھی نہ رہیں گی اور نہ رہینگی اور فائدہ یہ ہی مومنوں مسلمانوں کو چاہئے اس قصے کے اوپر نظر
کر کر اللہ تعالیٰ کے کرم فضل کے اوپر نظر کرے فرعون کو ملک دیا دولت دی بادشاہی دی ایسی
بڑی قدرت دی جو اُس نے دعوی خدائی کی کی بڑی تکبری میں غرور میں رہا بڑا ظلم زیادتی حد سے باہر
لے گیا ہزاروں بے گناہوں کو ہزاروں معصوم لڑکوں کو مار ڈالا بنی اسرائیل کو مدتوں تک بڑے
سخت عذاب میں ڈالا گناہوں کی نجات کے دریا میں آپ کو ڈبا دیا ایسی بے ادبیوں کے ساتھ اُن
گناہوں کے اوپر پروردگار نے تحمل کیا درگذر فرما کر اپنے دوست کو موسیٰ پیغمبر علیہ السلام کو اُسکی
ہدایت کے واسطے بھیجا اور موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا فرعون کے ساتھ نرم ملایم بات کہو سخت
بات مت کہو پھر پانسو برس تک اُسکو مہلت بخشی ڈھیل دی جو وہ بدبخت اُس مدت کے
درمیان توبہ کر تا ایمان لاتا توبہ قبول ہوتی بخشا جاتا اُس بدبخت نے اتنی مدت تک کچھ پرواہ نکی

سمجھا آخر کو خراب ہوا پھر مومن مسلمان کو اس کرم فضل کے اوپر اپنے پروردگار کے نظر کر کر چاہیئے
اپنے گناہوں کے سبب ناامید نہووے بیں اس خاوند کی مہربانی کے اوپر نظر کر کر امیدوار رہیں صدق
سے اخلاص سے رجوع کریں توبہ کریں قبولیت کا دروازہ کھلا ہوا ہی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے
طفیل سے مقبول ہو جاویں گے اور فائدہ یہہ ہی اللہ تعالی اپنے بندوں کیں از مائش امتحان کرتا ہی
محنت بیں راحت بیں تنگی بیں کشادگی بیں جن بندوں نے محنت بیں تنگی بیں صبر کیا قابو ناخوش
نہ ہوا اور راحت بیں کشادگی بیں شکر کیا بندگی کی آداب بجا لایا راضی اُن بندوں نے سعادت
پائی اور جو بندہ محنت بیں تصدیع بیں ناخوش ہوا زبان سے گلا شکوہ کرنے لگا کلمے کفر کے بکنے لگے
بیزاری کی باتیں کرنے لگیں اور فراغت بیں کشایش بیں اپنے پیدا کرنے والے کو بھول گیا غرور
بیں تکبر بیں ڈوب گیا کفران نعمت کا کیا شکر نعمت کا ادا نکیا وہ بندہ کم بخت ہی بد بخت ہی
دنیا آخرت بیں خوار ہی خراب ہی اور جو دنیا بیں خوار نہیں تو آخرت بیں بہت بڑی خرابی بیں گرفتار
ہوا ہی حضرت موسی علیہ السلام کو اللہ تعالی نے ایک بڑے سخت دشمن کے ساتھ ازمایا کئی سو برس
تک اُسکے ہاتھ سے اذیت پاتے رہے تصدیع بیں رہے اور اُنکے اوپر اور مومنوں کے اوپر اپنی حکومت
چلاتا رہا اُنھوں نے صبر کیا حکم بیں اللہ تعالی کے قایم رہے آخر کو نجات پائی فتح پائی فراغت
جمعیت حاصل ہوئی دنیا آخرت کا آرام پایا فرعون کو دنیا کی دولت بیں آزمایا بہت بڑی دولت اُسکو
دی اول بد بخت نے شکر نعمت کا نکیا اُلٹا مغرور ہو گیا نعمت کا کفران کیا کافر ہو گیا دنیا بیں بھی آخر
کو بھی خراب ہوا اور آخرت کی خرابی بیں ہمیشے کے عذاب بیں گرفتار ہوا جو کوئی اس بات کو بوجھے
چاہیئے ہر حال کو اپنے اوپر آزمایش امتحان بوجھے تنگی کے حال بیں صبر کرنا رہے بیزار نہووے ناخوش نہووے
کشایش کے حال بیں شکر کرنا رہے ناشکری نہ کرے دنیا آخرت بیں آرام خوشی خوشحالی اُسکی
نصیب ہووے اور بس اور فایدہ یہہ ہی جو کوئی اللہ تعالی کے اوپر ایمان لایا حکم کے موافق چلا اور
اللہ تعالی کے دوستوں کے ساتھ لیا پیغمبروں کا سیکھے پیروں کا جو اپنے پیغمبر کی طریق پر قایم ہیں
تابع ہوا فرمان برداری بیں رہا تنگی بیں تصدیع بیں صبر کیا ہر طرح اُسکا بھلا ہی اور جو کوئی اللہ تعالی
کے دشمنوں کے ساتھ لیے ایماں رہا پیغمبروں کا حکم نمانا دنیا کی دولت پر مال پر نظر کئی آخرت کی دولت
پر نظر نہ کبھی ہر طرح اُسکا برا ہووے لاکھوں آدمی فرعون کی دولت دیکھ کر اُسکے تابع رہے حضرت
موسی کے اوپر ایمان نہ لائے آخر کو اپنی بد بختی بیں سب ڈوب گئے مال ملک اپنا سب چھوڑ
گئے دے اُن کے گھر بار حویلیاں باغ اسباب ملک خزانے بنے بنائے حضرت موسی کے ساتھ کے
لوگوں کو اللہ تعالی نے بخش دیا دنیا بیں بھی اُنھوں نے آرام عزت دولت پائی آخرت بیں بھی اپنے

مقصود دن کو پہنچے لیے کتنی فائدے اس جا گہہ مین لکھے گئے قرآن کی آیتون مین اللہ تعالی کے کلام مین بہت بہت حکمتین بہت فائدے ہین کوئی کہان تک بیان کر سکتا ہی جو کوئی جتنا سمجھ سکے عبرت اُتنا ہی نصیحت لیوے فایدے پاوے پھر اللہ تعالی نے ان آیتون کو عبرت کے بیان مین فرما کر وے لوگ جو قیامت آنے کے منکر تھے منکر ہین مرنے کے پیچھے جینا اُنہا بہت بڑی مشکل بات جانتے تھے جانتے ہین اُن لوگون کی طرف خطاب کرتا ہی اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی * ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ * کیا تم اچی قیامت کے انکار کرنے والے بہت سخت ہو پیدایش کی راہ سے یا آسمان تمہارا پیدا کرنا بہت مشکل کام ہی * بَنٰهَا * پیدا کیا اللہ تعالی نے بنایا آسمان کو * رَفَعَ سَمْكَهَا * بلند کیا اُونچی کی چھت آسمان کی * فَسَوّٰهَا * پھر برابر کیا آسمان کو سب طرف سے اب کسان کیا اُسکو کہین موتا کہین پتالہ کیا کچھ قصور فتور عیب توت پھوت اُسمین نہین ایسے بڑے محکم مظبوط گھر کو ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتے ہین اور ایمان نہین لاتے جو خاوند ایسا قادر ہی ایسا بڑا بھاری محل بنا سکتا ہی بغیر ستون کے قایم رکھ سکتا ہی وہ قادر ہی سب خلق کو بھی پھر کر پیدا کر سکتا ہی مار کر پھر جلا سکتا ہی جسکو ایسے بڑے محل کے بنانے کی قدرت ہی اُسکے اُوپر مردون کو پھر کر جلانا کیا بھاری بات ہی * وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا * اور تاریک کیا اندھیاری کیا رات کہین جو آسمان سے پیدا ہوتے ہین * وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا * اور نکالا پیدا کیا دن کہین سورج کے نور سے پھر رات اور دن دونو بڑی قدرت کی نشانیان ہین پروردگار تعالی کی جو اللہ تعالی چاہتا ہمیشہ رات ہی رہتی کسیکو قدرت نہ تھی جو دن پیدا کر سکتا اور جو ہمیشہ دن ہی رہتا کسیکو طاقت نہ تھی جو رات لا سکتا وہ خاوند جو رات سے دن کرتا ہی دن سے رات کرتا ہی اُسی خاوند کو پھر بھی قدرت ہی جو خلق کو پیدا کرتا ہی پیدا کر کر مارتا ہی مار کر پھر بھی جلا سکتا ہی ہر دن رات اُسکی قدرت کا تماشا سب کو نظر آتا ہی سوتے جاگتے ہین مرنے جینے کی حقیقت کا نمونہ دکھلا دیا ہی پھر ایک رات مین تمام عالم سو جاتا ہی سب کوئی مردونکی طرح گھر رہتے ہین ہر صبح مین سب کوئی جاگ اُٹھتا ہی جو دلکے اندھے ہین اُنکو کچھ سوجھتا نہین قیامت کے ہونے کا انکار کرتے ہین مرنے کے پیچھے جینے کو بہت مشکل بھاری بات جانتے ہین اتنا نہین سمجھتے ہین جیسے جلانا اور جگانا تمام عالم کا اُس پروردگار کے ہاتھ مین ہی اور آسان ہی اسی طرح جو ایک بار سب خلق کو مارے اور مار کر جلا دے تو کیا مشکل ہی کچھ مشکل نہین سب بات پوشیدہ پر پروردگار پاک خاوند قادر ہی قدرت اُس کی بہت بڑی ہی اور اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی * وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا * اور زمین کو آسمان کے بنانے کے پیچھے اور دن رات ظاہر کرنے کے پیچھے پانی کے اُوپر کشادہ کیا کھولا پھیلا یا روایت مین آیا ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

کہتے ہین آسے یہان مطلب پہلے اللہ تعالی نے زمین کو پیدا کیا اُسکو کشادہ کیا اُسکے پیچھے آسمان کو بنایا حضرت عبد اللہ حضرت عمر کے بیٹے کہتے ہین اول اللہ تعالی نے کہیے کی زمین کو پیدا کیا آسمان کے پیدا کرنے کے ہزار برس آگے پھر آسمان کو پیدا کر کر تمام زمین کو کہیے کی زمین سے پانی کے اُوپر بچھا دیا پھیلا دیا * اَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا * نکالا زمین سے پانی زمین کا چشمے نہر بن ندیان اور باہر جگہہ زمین کے اُوپر جاری کر دی بنا دیا بیشہ نکلنے بجالے ہین رہتے ہین ہزارون فایدے خلق کو پہنچتے رہتے ہین * وَمَرْعٰهَا * اور سبزے زمین کے نکالے پیدا کیے دیے چرین جو آدمی کے کھانے ہین آدمی کا نکالا ہوا سبزہ اور وے چرین جو جانور چرندے کھاوین گھاس بیل بوٹا * وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا * اور پہاڑون کو پیدا کیا محکم کیلے زمین کے اُوپر قایم کیا * مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ * یہہ سب کچھہ پیدا کیا تمہارے فایدے کے نفع کے واسطے اور تمہارے جانورون کے نفع کے واسطے گھوڑا ہاتھی اُنٹھہ بیل بکری کھاوین یہ بون قوت پاوین تمہارے کام بین آوین تم ہر طرح ہر چیز سے فایدے لیتے رہو ہزارون طرح کی لذتین مزے آرام قوتین تمکو ملتے رہین بندون کو لازم ہی اُن فایدون کو نعمتون کو پاکر اُن نعمتون کو پاکر نعمت دینے والے کا شکر کرین ایمان لاوین اخلاص سے بندگی کرین امر نہی کو قبول کرین نعمتون کی زیادتی پاوین آخرت مین بہت نعمتین خوبیان پاوین اپنے پروردگار کی رضامندی خشنودی پاوین اور جو بے فایدے لیکر نعمتین پاکر ناشکری کرین مغرور رہین ایمان نہ لاوین بندگی نکرین امر نہی کو قبول نکرین سب نعمتین ہاتھہ سے جاتی رہین غضب دین پرین عذاب دین گرین * فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى * پھر جو وقت آوے گی ایک بڑی سخت بلا عقلون کے لیجانے والی سخت ڈرانے والی ہوش کھو دینے والی اسرافیل کو حکم ہوویگا صور پھونکیگا آسمان زمین ٹوٹنے لگینگے پہاڑ اُڑنے لگینگے قیامت ہو جاویگی سب خلق مر جاوینگی پھر جی اُٹھینگی حساب ہونے لگیگا ہر کوئی ڈرے سخت غم مین پڑے گا یا نفسی یا نفسی کریگا اپنے دل مین کہیگا آج کے دن میرا کیا حال ہوتا ہی بہشت کی طرف جاوینگا یا دوزخ کی طرف اور دوزخیون کے اُوپر طامۃ الکبری سخت بات اُس وقت ہوویگی جو بہشتیون کو حکم ہوویگا بہشت کی طرف جانیکا اور دوزخیو تمکو دوزخ کی طرف سب امید اُنکی ٹوٹ جاویگی لاکھون غم کے دریا بہہ چلینگے کوئی اُس غم کو نہ پہنچیگا * يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى * اُس دن مین نصیحت قبول کریگا آدمی یاد کریگا جو کچھہ دنیا مین کام کیے تھے اچھے برے نیک بد سب عملون کی صورتین نظر آنے لگینگی نامۂ عملون کے ہر کسی کے ہاتھہ مین دیے جاوینگے * وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى * اور پیدا کیی جاویگی دوزخ ظاہر کر دینگے دوزخ کہین دیکھنے والے کے واسطے تمام خلق

وہ کفر کو آسک کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیوے * فَاَمَّا مَنْ طَغٰی * پھر جو کوئی نے فرمانی سلطانی دنیا میں سرکشی کرے * وَاٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا * اور دنیا کی زندگانی پسند کی * یعنی کچھ کہ دنیا میں کہیں جو دنیا میں کام آوے دنیا میں خوشی سے جیتا ہووے آخرت کو بھول رہا آخر کا کام کچھ نہ کیا آخر کا اپنا بھلا نہ چاہا * فَاِنَّ الْجَحِیْمَ ھِیَ الْمَاْوٰی * پھر تحقیق سچ دوزخ وہی جگہ ہے اُسکی اب سے لوگ اور کہیں جگہ نہیں * وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ * اور جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے نزدیک اپنے پروردگار کے دنیا میں جس آدمی نے خوف کھایا اپنے دل میں ڈر سمجھا جو ایک دن اپنے پروردگار کے آگے بھی کھڑا ہونا ہوگا پوچھا جاوے گا سوال ہووے گا دنیا میں تو نے کیا کیا کام کیا تھا کیسا کیسا عمل کیا تھا ظاہر ایک ایک حساب دیوے گا بھلا ہوگا اس بات پر یقین رکھا * وَنَھَی النَّفْسَ عَنِ الْھَوٰی * اور منع کیا باز رکھا اپنے نفس کو اپنی طبیعت کو بری خواہشوں سے گناہ سے دے کام جو اللہ تعالیٰ و رسول نے منع کئے تھے نئے حرام کاموں سے بری باتوں سے آپ کو بچا رکھا * فَاِنَّ الْجَنَّۃَ ھِیَ الْمَاْوٰی * پھر تحقیق سچ بہشت وہی آرام کی جگہ ہے اُسکی ہمیشہ خوشی میں آرام میں رہیگا نفسیروں میں کہا ہے یہ آیت اُس بندے کے حق میں جو اکیلی جگہ میں خلوت میں کسی گناہ کا قصد کرے اُس وقت کوئی منع کرنیوالا نہووے سب کا آدمی ہووے اور اُسوقت اللہ تعالیٰ سے ڈر کر وہ گناہ نکرے آپ کو بچا رکھے تب اُس دولت کو پاوے بزرگوں نے فرمایا ہی حق تعالیٰ نے دنیا آخرت میں وہ ہووے وہ خواہش نفس کی جو اللہ و رسول کے فرمانے کے خلاف ہووے اُس ہوا سے بدتر ناپاک کوئی چیز پیدا نہیں کی اور کاموں نے فرمایا ہی سب آدمی جو نفس کے ہوا کے تابع ہیں لڑکے ہیں، جو مانا بالغ جوان مرد وہی لوگ ہیں جو اپنے دل کو بری خواہشوں سے خلاص کئے ہیں، وے خواہشیں جو حرام ہیں اُن خواہشوں کا حکم بھی ہی حضرت نبی صاحب نے صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہی تعس العبد عبد الھوی * برا بندہ ہوگا جو اپنے دل میں آوے سو کرے حلال حرام کے اوپر نظر نکرے بات وہی خوب ہی جو اللہ و رسول نے فرمائیں ہیں کام وہی اچھا ہی جو حکم کے موافق ہی اور سوائے اسکے جو بات جو کام ہووے سو ہوا کے حکم سے ہی ہوا کے حکم کی بات ہوا کے حکم کا کام سب بے خبری نے برکت ہی بے فائدہ ہی ایسے ہی بات ایسے ہی کام میں خرابی ہی ہلاکی ہی ضرر ہی نقصان ہی نفسیروں میں لکھا ہی جب حضرت نبی صاحب نے صلے اللہ علیہ وسلم قیامت کے قایم ہونے کی خبر دی لوگ کافر مومن پوچھنے لگے قیامت کب آوے گی کس وقت ہووے گی بے آسمان بازل ہوویں * یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ السَّاعَۃِ اَیَّانَ مُرْسٰھَا * سوال کرتے ہیں پوچھتے ہیں تجھ سے یا محمد قیامت کے دن کی بات

کس وقت ہووے گا قایم ہونا اُسکا کب آوے گی قیامت * فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِکْرٰهَا * کس چیز میں
ہی تو قیامت کے یاد کرنے سے کہان ہی تو یا محمد اُسکے مقرر ہی وقت جاننے سے پوچھنے سے مل ہی
عایشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہی جو حضرت نبی صاحب سے لوگون نے پوچھا قیامت کب
آوے گی حضرت کے دل مین آیا جو اللہ تعالی سے قیامت کا وقت پوچھین حکم ہوا کس خیال مین
ہی تو یا محمد اُسکا علم اُسکے قایم ہونیکے وقت کا جاننا ترا حق نہین خبردار اُسکا سوال نکیا چاہیے
* اِلٰی رَبِّکَ مُنْتَهٰهَا * تیرے پروردگار کی طرف ہی نہایت قیامت کے علم کی اِسکا علم کسی
کسکو خبر نہین دی ہی یہہ علم خاص پروردگار ہی کا ہی * اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ یَّخْشٰهَا * سوائے
اِسکے نہین یا محمد تو خبر دینے والا ہی قیامت کی اُسکو جو کوئی ڈرے قیامت کے دن سے تیرا یہی
کام جو خبردار کرنا اُنھون کو قیامت ہونیوالی ہی اُسدن کے واسطے جو کوئی نیکی بھلائی کیا چاہے سو لایعنی
یہہ کام نہین جو قیامت کے ہونے کا وقت پوچھے مجھکو اور اوروں کو اِس بات سے کیا کام ہی
* کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا * جیسے یہہ کافر مکے کے جسدن دیکھینگے قیامت کہن * لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا
عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا * نہین رہے دنیا مین قبر مین سوائے ایک رات کے یا ایک دن کے ایسا ہوں
ہیبت ہووے گا اُسدن جو دنیا مین برسون رہنے کو اپنا بھول جاوینگے ایسا جانینگے جو ایک رات
دنیا مین رہے ہین یا ایک نہورے سے دن چاشت کے وقت تک قیامت کے دن کے دراز دیکھ
کر اپنے بہت برس دنیا مین رہنے کو بہت تھوڑا جانینگے بہت حسرت کرینگے جو ایسے تھوڑے سے
وقت مین دنیا کے اچھے کام ہمنے کیون نکر لیے جو آج آرام پاتے بھلا ہوتا * سورۂ عبس مکی ہی
بیالیس آیتین ایک سو ستتیس کلمے اور پانسو پینتیس حرف ہین اِس سورت مین اور بہت بہت
فایدے اِس صورت مین اللہ تعالی نے بیان فرمایا ہی ارشاد ہی تعلیم ہی سمجھنے کی اور عمل کی توفیق بخشنے
والا وہی پروردگار عالم کا فرمانا ہی * بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
عَبَسَ * موہنہ ترش کیا پیغمبر جو آیا محمد کے * وَتَوَلّٰی * اور موہنہ پھیرلیا موہنہ موڑ لیا اُس سے
اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی * جب آیا محمد کے نزدیک نابینا اندھا عبد اللہ ام مکتوم کا بیٹا اِس سورت
کے اُترنے کا سبب یہہ ہی حضرت نبی صاحب صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحابون مین ایک اصحاب
تھے عبد اللہ نام تھا اُنکا اور اُنکی ماکا نام ام مکتوم تھا اپنی ماکے نام سے مشہور تھے اُنکو عبد اللہ ابن ام
مکتوم کہتے تھے اور وے آنکھون سے معذور تھے فقیر تھے دنیا کی معاملت سے اُنکین کچھ کام نہ تھا اور
اُنکو دین کے علم کی بات پوچھنے کا سننے کا بڑا شوق تھا ایک دن حضرت نبی صاحب
مسجد مین بیٹھے تھے اور مجلس مین حضرت کے اصحاب سب تھے اور کیے کہ تے بڑے بڑے سردار دولت مند

مشرک بھی اُس مجلس میں آئے تھے بیٹھے تھے حضرت نبی صاحب اُن مشرکوں کو نصیحت کرتے تھے
ایمان لانے کو فرماتے تھے ارشاد کی باتوں میں مشغول تھے اسی درمیان میں عبداللہ حضرت کی خدمت
میں اپنے نابینا ہونے کا سبب بتا کر بیٹھے حضرت سے عرض کی کہا یا رسول اللہ * علمنی مما علمک اللہ * یعنی سکھا دو
میرے تئیں وہ بات وہ کلام جو کچھ تعالیٰ نے تمکو سکھایا ہے ہدایت کرو مجھکو اور شاگرد قابلیت کر دو
اِس طرح سے حضرت کی خدمت میں بات کہتے تھے اور اُنکو خبر نہ تھی جو حضرت اور طرف مشغول
ہیں اُن سرداروں سے بات کہتے ہیں عبداللہ بار بار اپنی بات کہے جاتے تھے حضرت نے اُنکی بے ادبی سے
صحبت اپنا منہ اُنکی طرف سے پھیر لیا جو اسباب بندیا اور اصحابوں نے عبداللہ کو خبردار کیے جو حضرت اسوقت
اور کام میں مشغول ہیں تم اور وقت عرض کیجو وے اُس حقیقت کو معلوم کر کر چشمہ دیدہ ہو کر اُٹھے
مسجد سے باہر نکلے اُسی وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے اُترے اور ایک پردۂ غیب
کا حضرت کے اور اُن سرداروں کے درمیان میں کر دیا جو اُن شرکوں کی آنکھوں سے حضرت
چھپ گئے نظر آنے سے رہ گئے پھر پردہ اُٹھا لیا پھر اُن آیتوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو لائے
تھے پڑھے اس سورت میں بسبب کلام کی نزاکت ہی اول * عبس وتولی فرمایا * عبس وتولی
دونوں غایب کا صیغہ ہی ہے اسطرح سے یہ بات ہی جیسے کوئی کسی کی بات کہی اور سنے کہنا ہی
جسکی بات ہی اُس سے نہیں کہنا * عبست وتولیت یعنی یا محمد ترش روئی کی تو نے منہ پھیر لیا
تو نے تکبر کیا * عبس وتولی * یعنی ترش روئی کی محمد نے منہ پھیر لیا اپنا اُس فقیر سے اُس
غایب کر کر بات کہنے میں چھپی ہوئی ناخوشی کی اشارت ہی سمجھنے والے اُس رمز کو سمجھتے ہیں ہو
سکتے محبوب کے ساتھ کسطرح بات فرمائی پھر کلام میں التفات مہربانی فرمائی حاضر کر کر خطاب کیا فرمایا
وما یدریک * اور کس چیز نے بتایا تجھکو کیا جانتا ہی تو یا محمد * لعلہ یزکی شاید وہ اندھا بہت پاک
ہووے یا کبیرہ ہووے تم اُسکو نصیحت کرو ہدایت کی راہ بتاؤ وہ قبول کرے تمہارے کہنے کے موافق عمل کرے
سب گناہوں سے پاک ہووے بہتی قبولیت کے لایق ہو جاوے * او یذکر فتنفعہ الذکری * یا شاید ہووے
نصیحت قبول کرے پھر نفع کرے اُسکو نصیحت کرنی تمہارے کہنے کے موافق کام کرے عمل کرے قبولیت
پاوے مقبول ہو جاوے * اما من استغنی فانت لہ تصدی * وہ شخص جو دولت صدہی دنیا کا مالدار
ہی ایمان لانے سے پرواہ نہیں رکھتا ہی تو اُسکی طرف متوجہ ہوتا ہی * وما علیک الا یزکی * اور کیا ہی تیرے
اُوپر یا تجھ جو وہ مالدار بے پرواہ پاک نہووے ایمان نہ لاوے کفر کی شرک کی نجاست میں برابر ہے

میرے اوپر کچھ گناہ نہیں تجھکو حکم پہنچادینا چاہئے اتنا شغول ہونا اُسکی طرف کچھ ضرور کار نہیں * وہ جو بے پروائی کرتا ہی ایمان کی دولت اُسکو ملنے والی نہیں * وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ یَسْعٰی * اور اُن پاس وہ شخص دوڑتا آتا ہی جو آپکے پاس سے دین کے علم سیکھنے کے واسطے دوڑتا ہوا شوق سے اخلاص سے عبداللہ ابن ام مکتوم * وَهُوَ یَخْشٰی * اور وہ ڈرتا ہی خدائے تعالی سے * فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰی پھر تو اُسکی طرف سے منہ پھیرتا ہی اُسکے جو طلب دین میں اُسکی تسلی کرنے میں مشغول خبر ہونا اور دین کی طرف مشغول ہونا ہی ان مال داروں کی طرف منہ لگتا ہی * كَلَّاۤ * ایسا نہ چاہئے تجھکو اے محمد جو تو نے کیا پھر ایسا نہ کیا چاہئے * اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ * تحقیق سچ یہ سورت ہے آیتیں قرآن کی یہ تمام قرآن نصیحت ہی تمام خلق کے واسطے * فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهُ * پھر جو کوئی چاہے یاد کرے اس سورت کو یعنی آیتوں کو اور لے آیتیں سب خطاب ہی حاضر کو یا میں فرمائیں یہ سب مہربانی کی ہیں میں اپنے محبوب کے واسطے اور ارشاد ہی اور پھر اس حاضر کر بات کہنے میں اُس غایب کر کر بات کہنے کے پیچھے اشارت ہی جو وہ ناخوشی دوستی کی ناخوشی تھی نصیحت سکے واسطے تھی * پھر ایسی بات نہ ہووے اور سلسلہ ہی اُمت کے واسطے نصیحت ہی جب حضرت جبرئیل لے چاہا آیتیں پڑھیں حضرت نبی صاحب کو سنائیں حضرت نے اُسی وقت سنکر معلوم کیا جو جواب خطاب ہی عبداللہ کے واسطے اِسکے سوال کا جواب مذبا اللہ تعالی کو پسند نہ آیا حضرت رسالت کو معلوم کر کہ بے تاب ہو کر لوٹے اُسکے سنانے کے واسطے ظاہر دلداری کا واسطے مسجد میں پھر نکلے اُنکے پیچھے شتابی سے چلے اور اللہ تعالی کے خوف سے اور اُنکی ناخوشی کی ہیبت میں حضرت کا استقبال ہوا جو اُنکی آنکھوں کے آگے اندھیرا آگیا اور دیوار تک نہ جو حضرت کے سہارا کیلئے سر کو ایک دیوار سے جو لگ گئے چوٹ لگی پھر اُن کو راہ میں پائے اُن سے بہت عذر کیا خاطرداری کی ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لیکر اپنے پاس بٹھالائے اُنکے تسلی کے واسطے چادر اپنی بچھادی جو کچھ پوچھنے کا تھا پوچھا جو کچھ فرمانا تھا فرمائے اور کہا جب تک میں جیتا ہوں اور تو جیتا ہی تیرا کہنا بہتر ماننا ہی اور اُنکی بہت خاطرداری کر کر رخصت کیا پھر اُس بات کے پیچھے جب وے خدمت میں آئے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُنکو دیکھتے ہی خوش ہوئے اور فرمائے * مرحبا بالذی عاتبنی فیه ربی یعنی خوشی ہو جو اُس شخص کو جو عتاب کیا اُسکے واسطے میرے میں پروردگار نے میرے کہنے اچھا بندہ لیکن کچھ حاجت ہی تیری کچھ غرض ہی کچھ کام ہی تیرا جو میں کروں حاجت برلاؤں اور بہت مہربانی کرنے اور حضرت نبی صاحب جو مدینے سے جہاد کے واسطے مشرکوں کی کافروں کی تنبیہ کے واسطے باہر نکلتے یا کوئی کافر تنبیہ کرنے جدھر میں ام مکتوم کو مدینے میں اپنا خلیفہ کر جاتے پھر اللہ تعالی اس بات کو

بیان کرکر ارشاد فرماتا ہی جو کوئی سعادت لیا چاہے سعادت مند ہوا چاہے اِن آیتون کو یاد رکھے نہ بھولے اِن آیتون کے فائدون کو ذکر کرے مذکور کرے نصیحت لیوے بوجھے سمجھے اِن آیتون مین کہے کہے فائدے ہین ایمان لاوے جو کوئی سمجھیگا ایمان لاویگا اللہ تعالی کی خوشنودی کے واسطے کام کریگا دولت سعادت پاویگا اور جو کوئی رضامندی کا کام نہ کریگا وہ بے دولت بے سعادت رہیگا نام قرآن فائدون سے معمور ہی ہزارون طرح کے فائدے دنیا آخرت کی خبر کے اللہ تعالی کے کلام مین موجود ہین اور اِس نام سورت مین بھی بہت فائدے ہین نصیحتین ہین اور اُن آیتون مین جو مذکور ہوین کتنے فائدے ہین اور ترھوان فائدہ یہہ ہی اِن آیتون سے اِس مذکور سے فقیرون درویشون کا شرف دنیادارون مالدارون کے اوپر ثابت ہوا فقیر کی ہدایت کو آگے کیا مالدارون کی ہدایت کو پیچھے کردیا اُن دنیادارون کے درمیان مین اور حضرت نبی صاحب کے درمیان مین پردہ کروادیا اُن سے منہہ پھیرنے کا حکم کیا اور اُس فقیر کی طرف منہہ لانے کو فرمایا اور چودھوان فائدہ یہہ ہی جو اللہ تعالی کے پاس اپنے طالبون کی مخلصون کی بہت بڑی قدر ہی بہت بڑا مرتبہ ہی ایک غریب فقیر بے بصیر کے واسطے جو مخلص تھا طالب تھا اپنے محبوب کو جو دونون جہان مین ایسا برگزیدہ کوئی نہین یہہ خطاب فرمایا اپنے ایسے بڑے دوست کے اوپر عتاب کیا جو تمام عالم کے اوپر معلوم ہووے جو مخلصون کی اللہ تعالی کے طالبون کی ایسی بڑی قدر ہی ایسا بڑا مرتبہ ہی اور پندرھوان فائدہ یہہ ہی جو کوئی دین کے علم کا طالب ہی اپنی آخرت کے بھلے کا طالب ہی اُسکی خاطرداری اللہ تعالی کے پاس بہت ہی اور اللہ کے رسول کے پاس بھی بہت ہی ایک فقیر علم کی طلب مین رسولی کی خدمت مین آیا تھا اُسوقت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کام مین تھے وہ بھی ضروری کام تھا ہدایتون کو ہدایت کرنے مین مشغول تھے اُسکے جواب دینے کی طرف توجہ نکیا دے وقت پاکر اُٹھہ چلے اپنی بات کے اُوپر اللہ تعالی نے اُسکی یہہ خاطرداری کی جو اپنے نبی کے اُوپر بے آیتین بھیجین اور حضرت نبی صاحب نے یہہ خاطرداری کی جو اُنکے پیچھے آپ اُٹھکر دوڑے اُنکا ہاتھہ پکڑ لائے اپنی چادر مبارک اُن کے واسطے بچھادی اُسکے اُوپر بٹھالا اور بہت عذر کیا خوش کرکر رخصت کیا اس حاوک سے اللہ کے رسول کے جو اُس فقیر سے دین کے علم کے طالب تھے کیا سب مسلمانون کو لازم ہوا جو دین کے علم سیکھنے والے کی خاطرداری کرتے رہین طالب علم کی رعایت کرتے ہین اللہ رسول کی خوشنودی جانین اور طالب علم کی ناخوشی مین اللہ رسول کی ناخوشی بوجھین اور سولھوان فائدہ یہہ ہی جو اُس معاملت سے اُستادون کو پیرون کو ہدایت کرنے والون کو بڑی تنبیہ ہوئی اور سچے طالبون کے حق مین سفارش ہوئی چاہئے جو سچے طالبون کی ہدایت کو اُن کی راہ بتانے کو سیکھانے کو سب کامون کے اُوپر مقدم رکھین

پہلے اُن کا کام کرین پیچھے اوُر کام کرین اُنکی خاطرداری کو ضرور جانین خدائے تعالی کی رضامندی خوشنودی
بوجھین دنیا کے طالبون دین اوُر دین کے طالبون مین تفاوت کرین دین کے طالبون کی بہت خاطرداری
کرین اُسکی خاطر نشان کر دیوین جھوٹون سچون کا فرق بوجھنے رہین اس تفاوت کے موافق پھر
ایک سے معاملت کرنے رہین اوُر سنو ہوان فائدہ یہہ ہی ہر ایک مسلمان کو چاہئے جو اللہ تعالی
کا خوف دل ہمیشہ اپنے دل مین رکھے اوُر آپ کو گنہگار جانتا رہے اوُر کیسے ہی بڑے مرتبے مین پہنچا
ہووے آپ کو تقصیروار بوجھتا رہے کبھی نہ بوجھے مین خطاؤن سے پاک ہوچکا ہون اب مجھکو
کچھ پرواہ نہین حضرت نبی صاحب سے کوئی بندہ نہ بڑا ہوا ہی نہ ہوگا وے ایک کام مین تھے وہ کام
بھی ہدایت کا کام تھا اللہ تعالی کے حکم کے موافق تھا اُسوقت ایک پوچھنے والے کا جواب نہ پاتے
بات کے اُوپر اللہ تعالی کی طرف سے عتاب آیا پھر دوسرا کون صاحب ہی جو آپ کو خطا سے پاک
جانے بے خوف ہوکر بیٹھے کچھ ڈر خدا کا دل مین نرکھے مسلمان کو ہر حال مین خوف ڈر پاس سرور کا
اپنے دل مین رکھنا لازم ہی ضرور ہی فرض ہی آپ کو ہر حال مین تقصیروار بوجھتے رہے اوُر خوف کو دل سے
جدا نکرے خبر کی راہ یہی ہی پھر بھی اُس سورت مین اللہ تعالی یہہ خطاب نبی کے اُوپر کر قرآن کی بزرگی کا بیان
فرماتا ہی * فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ * یہہ کتاب بزرگ کتابون مین کیا گیا ہی لکھا گیا ہی * مَّرْفُوعَةٍ * بلند کیا گیا
ہی لوح محفوظ مین لکھا گیا ہی لوح محفوظ ایک تختہ ہی ایک موتی کے دانے کا مشرق سے مغرب
تک طانوین آسمان کے اُوپر پانسو برس کی راہ مین سب طرح کے علم سب کتابون مین لکھے ہین
قرآن مجید بھی اُس مین لکھا ہی بڑی برائی سے ایک ایک حرف قرآن کا اُس لوح مین کوہ قاف کے
برابر ہی کوہ قاف ایک پہاڑ ہی زمرد کا ساری دنیا کے گرداگرد اُس پاس اوُر ایک گھر ہی چوتھے
آسمان مین اُس گھر کا * بیت العزۃ بیت المقدس * نام ہی اُس گھر مین بھی قرآن کو لکھا ہی *
مُّطَهَّرَةٍ * پاک کیا گیا ہی قرآن کو دروغ سے خلاف سے قرآن مین جو بات ہی وہ سب سچ ہی جھوٹھی
ناپاکی بات نہین ناپاک جرکا اُس پاک قرآن مین کیا کام ہی نفاق کی بات قرآن مین نہین جو بات ہی پروردگار
نے خداوند نے فرمایا ہی ٹھیک ہی بہشت کی دوزخ کی خبر دی ہی بہشت کی راہ دوزخ کی راہ چھانٹی ہی اگلے پچھلے کی
باتین بندون کی فرمائین ہین بے نفاوت اسی طرح سے ہین * بِأَيْدِي سَفَرَةٍ * ہاتھون سے لکھنے
والونکے * كِرَامٍ بَرَرَةٍ * سردار ہین بزرگ بندے ہین نیک بندے ہین وے فرشتے جو قرآن مجید کو
لوح محفوظ سے نقل کرتے ہین لکھتے ہین کتابون مین لاتے ہین اوُر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے اصحاب یار قرآن کو حضرت نبی صاحب سے سنکر کاغذون مین لکھ لیتے ہین یاد کر لیتے ہین دلون
مین نقش کر لیتے ہین قرآن کے حکم احکام کے اُوپر عمل کرتے ہین قرآن کے احکام قرآن کے بھید سب

اُمتوں کو خلق کو سمجھانے ہیں اور جو کوئی قرآن کو قرآن کی سورتوں کو ادب سے کاغذ دن پر لکھتا ہی اپنے دل
میں ادب سے شوق سے یاد کرتا ہی قرآن کی آیتوں کو بھیدوں کو سمجھتا ہی اپنے دل پر نقش کرتا ہی
سب سے اچھے بندے ہیں اللہ تعالی کے نزدیک بزرگ ہیں بڑا کار ہیں مقبول ہیں حضرت نبی
صاحب نے صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہی * العاهر بالقران مع الکرام البررة * یعنی جو کوئی قرآن
مجید کا ماہر ہی قرآن کے حکم احکام کا قرآن کے بھیدوں کا واقف ہی دانا ہی خبردار ہی وہ آدمی مقرب
فرشتوں کے ساتھ ہی وے فرشتے جو اچھے بندے ہیں * کرام بررة * اُنکا نام اُنکے ساتھ ہیں اُنکو
بھی اللہ تعالی کا قرب نزدیکی بزرگی بڑائی نصیب ہی * قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَکْفَرَهٗ * مارا جاوے لعنت
کیا جاوے آدمی کس چیز نے کافر کیا اُسکو لعنت ہوئی کافر کو خدا کی رحمت سے دور پڑا کافر کس
چیز نے کس بات نے اُسکو کافر کیا خدا رسول پر ایمان نہ لایا آخرت کو سچ نجانا کیا سمجھا اپنے دل میں
کیسی سمجھ میں کس بات میں مغرور رہا نہ جانا بوجھا یہ کافر * مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ * کس چیز سے کون
سی چیز سے خدا نے پیدا کیا ہی آدمی کو * مِنْ نُّطْفَةٍ * آب منی سے پیدا کیا ہی اپنے باپ کے
پیشاب کی راہ سے جو پانی نکلتا ہی اُس پانی سے پیدا کیا ہی کیا غرور کرتا ہی خدا رسول کے حکم سے
سر کھینچتا ہی آپ کو بہت بڑا جانتا ہی کسی بہت بڑی چیز سے نہیں پیدا ہوا ایک گندے پانی سے
پیدا ہوا ہی * خَلَقَهٗ * پیدا کیا خدا نے آدمی کو * فَقَدَّرَهٗ * پھر اُسکی پیدائش کا اندازہ کیا ایک طرح
مقرر کی چالیس دن تک اپنے ماں کے پیٹ میں پانی رہتا ہی پھر چالیس دن تک وہ پانی لوہو ہو
جاتا ہی جما ہوا لوہو رہتا ہی پھر چالیس دن تک گوشت کا پنڈا ہو رہتا ہی سر پانوں ہاتھ آنکھ
کان اُس گوشت میں سے پیدا ہوتا ہی چار مہینے میں تمام تن بدن ٹھیک ہوتا ہی پھر اُن چار
مہینے کے پیچھے حکم خدا تعالی کے سے روح دم ہوتی ہی پیٹ میں حرکت کرتا ہی پھر کتنا ہی
دن دن تازہ ہوتا ہی جب نو مہینے پورے ہوتے ہیں تمام ہوتے ہیں باہر نکلنے کا حکم ہوتا ہی * ثُمَّ
* السَّبِیْلَ یَسَّرَهٗ * پھر راہ نکلنے کی پیٹ سے اللہ تعالی نے اُسکے اُوپر آسان کر دیا پھر آدمی اپنے دل
میں بوجھے سمجھے تو اللہ تعالی کی قدرت پر اُسکے فضل پر ایمان لاوے شکر کرے جو میں پیٹ میں تھا
تنگی میں تھا اور راہ بھی اُسکے نکلنے کی تنگ تھی کیا حکم سے آسانی سے اُسکو ماں کے پیٹ میں
رکھا پھر کس حکمت سے ایسی تنگ راہ سے آسانی سے باہر نکالا پھر اُسکے اُوپر
سب طرح کی راہ آسان کر دی اول پہلے نکل کر قوت کے پیدا کرنے کی قدرت نہ تھی
تنگی میں تھا نہ عقل تھی نہ شعور تھا نہ زور تھا نہ قوت تھی جو اپنے سے اپنی قوت پیدا کرتا
پالنے والوں کے دلوں میں پیارش قدرت ڈالی دی ماں کے دودھ پیدا کر دیا ماں باپ نے محنت کر کر

خدمت کر کر پالا قوت گی زاہ بولنے کی زاہ بوجھنے کی راہ سمجھنے گی زاہ آسان کر دی جو ایک راہ بھی اِن راہوں سے آسان نہ ہوتی تو ہمیشہ ہمیشہ ایک طرح کی ننگی بدن رہتا اِس سبب خوار ہی بدن رہتا جو دیکھنے کی راہ آسان نہ ہوتی تو اندھا پن کی اندھیاری کے بندی خانے بدن پھنسا ہوا رہتا ہزاروں رنگ صورت حسن و جمال گل پھول لاکھوں تماشوں سے محروم رہتا ہزاروں لاکھوں فایدوں سے بے خبر رہتا اور سننے کی راہ جو آسان نہوتی بہرا ہوتا تو ہزاروں لاکھوں فایدوں سے بے خبر ہوتا اور نہ سننے کے سبب بولنے کی راہ بھی نہ کھلتا زبان کی بات بدن چل نہ سکتے گونگا ہوتا آدمی نہوتا حیوان جانوروں کی طرح رہتا دونو جہان بدن خوار رہتا نہ دنیا کا فایدہ لے سکتا نہ آخرت کا فایدہ پا سکتا دنیا بدن جو کوئی گونگا ہوا ہی وہ ماں کے پیٹ ہی سے بہرا پیدا ہوا ہی نہ کچھ سن سکتا نہ سمجھ سکتا نہ بول سکتا جسکو اللہ تعالی نے عقل دی ہی وہ بہروں گونگوں اندھوں کے حال کو دیکھتا ہی اللہ تعالی کی نعمتوں پر جو کچھ اُسکو بخشی ہیں اپنے دل سے جان سے شکر کرتا ہی اپنے ایمان کو محکم کرتا ہی بندگی بدن قایم ہوتا ہی پھر اللہ تعالی آدمی کے اُوپر سمجھنے کی راہ عقل کی راہ آسان کی جیون جیون بڑا ہوتا جاتا ہی سمجھ پیدا ہوتی جاتی ہی عقل آتی جاتی ہی دنیا کی معاش کی تدبیر بن بوجھتے جانے ہیں دودھ پینے سے چھوٹا کھانا پینا آگے آیا دنیا کے مزدن کی خبر پڑی اُن مزدن کی قوت کی تلاش آئی اُس تلاش میں بندہ پڑا پھر مقصودوں کے پیدا ہونے کے واسطے بھی سب طرح کی راہ آسان کی اُنکی قوم کی عادت پر اُنکی راہ رسم پر کام سکھایا نوکری چاکری کھیتی تجارت لوہاری بڑھئی کام کسب جولائی کا پیشہ اور طرح طرح کے کسب پیشے دنیا بدن پیدا کر دیئے ہر ایک کے اُوپر ایک طرف کی راہ آسان کر دی جون بھی راہ چاہئے اُس راہ بدن آسانی سے چلے اپنا مقصود حاصل کرے اور جس راہ کو اللہ تعالی نے جسکے اُوپر مشکل کر دی اِس راہ بدن قدرت نہیں جو قدم رکھے جا سکے پھر دنیا بدن زمین برخشکی کی راہ آسان کی دریاؤں کی راہ آسان کی خشکی بدن چلنے کے واسطے پاؤں بدن قوت دی جو تھکے نہ چل سکے تو بھی گھوڑا اُونٹ خچر رتھ بیل گاڑی چھکڑا پیدا کر دیا دریاؤں بدن جہاز ناؤ نواڑی بنا دے جہان چاہتا ہی نہان جاتا ہی اپنے اپنے مقصودوں کو حاصل کرلاتا ہی پھر اُس پاک خاوند نے دنیا کی راہوں کو آسان کر کر آخرت کی راہوں کو آسان کر دی آدمی کو کچھ خبر نہ تھی کچھ نہ جانتا تھا دنیا کے ہزاروں مقصودوں بدن ہزاروں طرح کی راہوں بدن پڑ کر اُنھی مقصودوں بدن گھر کر اُسی راہوں بدن چلا جاتا تھا ایک اور فصل کیا رحمت کا دروازہ کھولا پیغمبر اپنی طرف سے بھیجے اُنکے اُوپر اپنے کلام بھیجے کتابیں بھیجیں اور آخر اُن کتابوں بدن سب خبر دی مرنے کے پیچھے جو عقبت ہووے گی

جو حال آدمیون کے اوپر آوے گا آخرت کا احوال اس جہان کی بات سب مردونکا جینا حساب کتاب ترازو پل صراط دوزخ بہشت کافر مومن کا ٹھکانا برے بھلے کی جگہہ خواری عزت دکھہ سکھہ ناخوشی بیماری آرام ہمیشہ کا جینا برے حال مین بھلے حال مین رہنا کہہ دیا اور بنا دیا دنیا مین جیسا کوئی کچھہ کام کریگا آخرت مین ویسا ہی دیا دیگا برے کامون کی بری خبر ہی اچھے کامون کی اچھی خبر ہی برے فعلون کا بد لا بھی اچھے فعلون کا اچھا بدلا ہی پھر برے کام اچھے کام سب طرح سے بتا دئے سب راہ آسان کر دی جو کوئی جس راہ مین اپنے اختیار سے اپنے شوق سے چاہے چلے جاوے اچھی راہ کے بتانے والے لیجانے والے پیغمبر پیدا کیا مشایخ عالم فاضل پیدا کر دئے اسباب سامان بنا کر دئے اُسی طرح بد راہ کی بھی راہ بتانے والے لیجانے والے شیطان نفس دنیا پیدا کر دئیے اسباب سامان بنا دئیے سب طرح کی بات بنا دی سنا دی سکھا دی پھر آدمی جس راہ کو اختیار کرنا ہی شوق کرنا ہی اُسی راہ مین آخر عمر تک آسانی سے چلا تا بہت بہت راہین جو اللہ تعالی نے آدمی کے اوپر آسان کر دین جو اُن راہون کا بیان کرنے تو دفتر ہو وین کتابین لکھی جاوین اِس بات کو جان کر چاہیئے آدمی سمجھے اپنے دل مین بوجھے جس خاوند نے اُسکو بنایا ایک قطرہ پانی سے مٹی کے بنا کر اُس درجے مین پہنچایا بے نعمتین بخشین کیسی کیسی راہ مشکل کی آسان کئی ایسے خاوند سے دور رہنا اُسکے اوپر ایمان نہ لانا اُسکی بندگی اخلاص سے نکرنا بہت بری بات ہی لعنت کی جگہہ ہی کم بختی بد بختی کی نشانی ہی چاہیئے سمجھہ کر جو کافر ہی ایمان لاوے شرک ایک جانے دل سے مسلمان ہووے اُسکے فرمانے کو سر کے اوپر آنکھون کے اوپر رکھے بندگی کی راہ مین حکم کے ماننے مین مضبوط ہووے محکم ہووے بے فرمانی سے دور بھاگے بری راہ کو ہمیشہ دیوے دنیا مین آخرت مین ہمیشے ہمیشے کی خیر خوبی دولت پاوے بے سب کچھہ کام اللہ تعالی نے آدمی کے درمیان مین پیدا کر دئے سب راہ آسان کر دی * ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ * پھر مارا آدمی کو مردہ کیا روح کو تن سے جدا کر دیا پھر گور مین کیا تفسیرون مین لکھا ہی جو آدمی مرے تو اُسکے بدن کو لیکر قبر مین زمین کو کھود کر داب دیوے بند کر دیوے اِس بات مین جو اللہ تعالی نے آدمی کی موت کی اقبر گور کی بات فرمائی کئی باتین ہین ایک بات یہہ ہی ہر آدمی اپنے دل مین چاہیئے بوجھے سمجھے اِس دنیا کے کچھہ اعتبار نہین کچھہ بھروسا نہین آخر مرنا ہی جب یہہ بات بوجھے تو چاہیئے دنیا کی کسی بات پر کسی چیز پر مغرور نہووے دنیا کے مزون مین پڑ کر آخرت کو بھول نجاوے اللہ تعالی کی بندگی سے یاد سے سر نہ کھینچے غافل نرہے کئی دن دنیا مین جی کر ہزارون مجنونون کے ساتھہ جھوٹھا مزا لیکر اللہ تعالی کے اوپر ایمان نہ لاکر اپنے پیدا کرنے والے کی بندگی نہ کر کر حکم اُس خاوند کا قبول نہ کر کر کافر رہ کر آخر مر کر دنیا کے مال کو دنیا کے مزون کو

چھوڑ کر چلا جاوے حسرت غم دنیا کی جدائی کا اپنے ساتھ لیجاوے آخر کی ذلت لئے ہمیشکے مزوں سے
محروم رہے ہمیشہ ہمیشہ حسرت کی آگ مین جلتا رہے دوسری بات یہہ ہی آدمی کو چاہئے
بوجھے اپنے دل مین سمجھے اللہ تعالی نے اپنی حکمت سے آدمی کو منی سے پیدا کیا ہی ناتھہ پانون آنکھہ
کان دیکر اُسکی مایکے پیٹ سے باہر نکالا پھر پرورش کروادی مایے باپ کے ہاتھون سے پالا پلوایا
پھر عقل شعور دیکر ہر بات کے ہر کام کے ہر مقصود کے پانے کی اُسکے اُوپر راہ آسان کر دیا لایق
بنا دیا مرنے تک اُسکو اچھے برے کام کرنے کا اختیار دیا اچھے برے کام کی خبر دی بھلی بری راہ کی بانین
اُسکو سنائین اپنے شوق سے اپنے اختیار سے جو چاہے کرے جہان چاہے چلا جاوے مقصود حاصل کرے پر موت کو
اللہ تعالی نے اپنے ہاتھہ مین اپنے حکم مین رکھا ہی اُس مین آدمی کو اختیار نہین دیا اُس مین لاچار ہی
جو موت بھی آدمی کے اختیار مین ہوتی تو آپ کو ہرگز مرنے نہ دیتا ہزارون طرح کے فساد کرتا ہر کوئی
خدائی کی دعوی کرتا دنیا کی لذت لینے مین پرا رہتا کافر رہتا یا فرمان رہتا سرکش رہتا دنیا کے جینے ہی
کو جانتا جانتا دنیا سے باہر نکلنے کو دل اُسکا نکرتا آخرت کی کچھہ نجانتا آخر تمین اُسمین نہ پہنچتا ہمیشگی کی دولت
سے محروم رہتا اُن حکمتونکے واسطے اللہ تعالی نے آدمی کی موت اپنے حکم مین رکھی اجل آدمی کی مقرر کی ہر آدمی
کی موت کا مرنیکا وقت اپنی حکمت کے موافق ٹھہرا دیا پروردگار تعالی جسوقت جس آدمی کا مرنا چاہتا ہی اُسکی
جان لینیکا حکم کرتا ہی وہ آدمی اُسی وقت مرتا ہی پھر کسی حکیم طبیب کی دانا عقلمند کی کچھہ بس آتی نہین
ہزارون دوا کرین حکمت کرین منتر جنتر کرین کچھہ کام نہین آتا اِس راہ سے سب کوئی لاچار ہے اپنے اپنے
وقت مین آخرت کی طرف چلے جاتے ہین قافلے کی اُس راہ اُس جہان مین راہ لیتے ہین سفر کرتے ہین
جو کوئی غور کرے سمجھے بوجھے اِس دنیا کے کسی کام کا کسی بات کا کچھہ اعتبار نہین کفر سے کافر سے بیزار ہووے
ایمان لاوے مسلمانی کی دولت پیدا کرے اچھے کام کرے اچھے عمل کرے وے کام وے عمل کرے جو آخرت
مین کام آوین اِن کامون کے سبب آخرت کی ہمیشے کی دولت ہاتھہ آوے اور نیسری بات
یہہ ہی اللہ تعالی نے اِس آیت مین * امانتہ * کے پیچھے * نافہمی * فرمایا اِس بات مین بہت فائدہ ہی جو آدمی
اللہ تعالی کے کرم فضل مہربانی کے اُوپر نظر کرے دیکھے آدمی مرتا ہی اور اُوپر کے لوگونکو اُسکے کارنیکی
زمین مین دابنے کی شتابی فکر پڑتی ہی ہر طرح سے اُسکو اول منزل کو پہنچانے مین بہت طرح
اللہ تعالی نے بندون کو سکھلائی حکم فرمایا مرے کو غسل دیوین کفن بھراوین خوشبو لگاوین جنازہ
کرین نماز پڑھین عزت حرمت سے قبر مین رکھین پردہ پوشی کرین اور حیوانون کی طرح آدمی
کے مردار کو خوار نکیا جو گور کرنے کی راہ معلوم نہونی حکم نہوتا تو آدمی کا مردہ بدن خوار ہوتا گلتا سڑتا
بدبوئی ہونی کیسے کیسے کھا جانے بری بے عزتی ہوتی اِس بات پر بھی نظر کر کر پروردگار کا احسان

طرح اپنے اُوپر دیکھ کر ایمان لاوے شکر کرے حکم کو بجالاوے دونون جہان مین خیر خوبی پاوے اوز یہہ فایدہ
ہی جو اِس بات مین مرنیکی بات اوز قبر کی بات سنادی آدمی کو چاہیئے جو یہہ بات سنکر اپنے
مرنے پر نظر کرے اُسدن کی فکر کرے کیسا مرنا ہووے گا کس حال مین مرنا ہووے گا آسانی سے یا سختی سے اوز
دنیا سے دل اُٹھاوے اللہ تعالی کی بندگی مین یاد مین دل لگاوے اوز قبر کی حقیقت پر غور کرے بوجھے
ایکدن ایسا آنا ہی جو یہہ بے اختیار لاچار ہوکر اُس دن گور مین جانا ہی گور مین نے کسی کی وحشت کی
تنہائی کی جگہہ ہی تنگ تاریک ہی اندھیاری کوٹھری ہی کیڑونکا چیونٹیونکا گھر ہی منکر نکیر سے
جواب سوال ہی اُن باتون کو سوجھہ کر جو کافر ہووے تو چاہیئے ایمان لاوے اوز مسلمان ہووے تو
مسلمانی کے وہ کام کرے جس کا مون سے قبر تنگی جاتی رہے کشادہ ہوجاوے اندھیارا اُسے روشنی
آوے جواب سوال مین منکر نکیر کے آسانی پاوے خیر مین قبر کا احوال بہت آیا ہی حضرت نبی صاحب
نے فرمایا ہی حدیث کی کتابون مین مذکور ہی بیان حدیثون کا یہہ ہی جسوقت کوئی ایک بندہ ایمان دار
سچا مسلمان اللہ کا پیارا برآمقبول اِس حال مین پہنچتا ہی جو دنیا کو چھوڑے آخرت کی طرف جاوے
اِس دنیا سے کوچ کرے اُس جہان مین پہنچے مرنے کے وقت آسمان سے فرشتے اللہ تعالی کے
حکم سے اُترتے ہین اُس نیک بندے کی جان کے لیجانے کے واسطے بہت خوب صورت آفتاب
سامنہہ چمکتا ہوا اُنکو دیکھنے سے خوشی پیدا ہوتی ہی بہشت کے خاصے کپڑون کے اُنکے ساتھہ کفن
ہوتے ہین اوز بہشت کی خوش بوئی سے خوشبوئیان اُن کے ساتھہ ہوتی ہین آکر اُس بندے کے سامنے
جہان تک نظر اُسکی پہنچتی ہی بیٹھہ تے ہین پھر ملک الموت حضرت عزرائیل علیہ السلام آتے
ہین اُسکے سر کے پاس بیٹھتے ہین اوز اُسکی روح سے کہتے ہین ای پاک جان خوشوقت ہو کر
نکل تو اِس دنیا مین کفر سے کافری سے شرک سے گناہون سے اللہ تعالی کی بے فرمانی سے جھوٹھہ
سے بدخوئیون سے اوز جو باتین نہ چاہئین اللہ تعالی کی مرضی نہین تھی اُن سب باتون سے ای نیک
بخت آدمی تو پاک تھا سچا مسلمان تھا خوشحالی ہی تیرا اچھا حال ہی تیرا ای پاک روح
خوشحالی مین آپ کو اپنے تن سے جداکر اللہ تعالی کی مغفرت بخشایش کی طرف چل اللہ تعالی
تجھہ سے راضی ہی رضا کے گھر مین خوشحالی کے محل مین رضوان کی جاگہہ بہشت اوز یہہ
خوش خبری سنکر وہ جان بدن سے اُسی طرح سے آسانی سے نکلتی ہی جسطرح بوند بانی کی
مشک سے نکلتی ہی پھر اُس جان کو ملک الموت اپنے ہاتھہ مین لیتا ہی پھر شتاب اُسی
وقت اُسکے ہاتھہ سے اوز فرشتے اپنے ہاتھہ مین لیتے ہین اوز وہ کفن بہشت کا کپڑا اُسکو پہراکر
بہشت کی خوشبوئیان اُسکے اُوپر لگاتے ہین ایسی خوشبوئی اُس مین سے پیدا ہوتی ہی جو ساری

دنیا کی خوشبوؤں سے زیادہ ہی اُس روح کو اِسطرح سے ہوا کر رکھتے ہیں سب فرشتے جو آسمان زمین کے درمیان ہیں اور جتنے فرشتے آسمانوں میں ہیں سب اُسکے اوپر نماز پڑھتے ہیں مغفرت اُسکی چاہتے ہیں اُسکے اوپر رحمت کرتے ہیں بخشایش کی دعا کرتے ہیں پھر اُس روح کے پیچھے اُسکو آسمان کی طرف لے چلتے ہیں راہ میں جس مجلس کی طرف فرشتوں کی گذر کرتے ہیں ہر ایک مجلس کے فرشتے پوچھتے ہیں کہتے ہیں کیا خوب ہی روح پاک کون آدمی ہی بے فرشتے بتاتے ہیں فلانا آدمی ہی اُنکی بزرگی کا بڑائی کا نام لیتے ہیں کہتے ہیں حضرت میاں فلانے صاحب ہیں، بڑے صاحب ہیں مولوی صاحب ہیں مولانا صاحب ہیں جو دنیا میں لوگ بہتر سے بہتر نام لیتے تھے وہی نام فرشتے لیتے ہیں اُسی طرح سے بڑائی کرتے ہوئے ادب سے لیجاتے ہیں یہاں تک جو پہلے آسمان کے دنیا کے آسمان کے دروازوں کے پاس پہنچاتے ہیں دروازے آسمان کے کھلواتے ہیں دروازے کے رکھوالے دربان فرشتے دروازے کھول دیتے ہیں اور سب دروازے آسمان کے کھل جاتے ہیں اور سب دروازوں کے فرشتے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہیں جو یہ پاک روح اِس دروازے سے داخل ہووے پھر ایک دروازے سے داخل کرتے ہیں پھر آسمان کے سردار فرشتے مقرب فرشتے اور اُنکے ساتھ ہزاروں فرشتے اُس روح کے پیچھے ادب سے ساتھ ہو کر دوسرے آسمان تک اپنی حد سے پہنچاتے ہیں دوسرے آسمان کا دروازہ کھلواتے ہیں دوسرے آسمان کے فرشتے اُس مومن کی روح کا استقبال کر کر ساتھ ہو کر تیسرے آسمان تک پہنچاتے ہیں اِسی طرح سے ہر ایک آسمان کے فرشتے اپنی اپنی حدوں تک متابعت کرتے ہیں ساتھ ساتھ جاتے ہیں بدرقے ہوتے ہیں پہنچاتے ہیں ساتویں آسمان تک اللہ تعالیٰ کے حضور میں لیجاتے ہیں وہاں اُس پاک بندے کے اوپر قبولیت کی نظر ہوتی ہی فضل کرم مہربانی فرماکر فرشتوں سے حکم کرتا ہی لکھو میرے اُس بندے کی کتاب علیین میں علیین ایک محل ہی ایک جاگہہ ہی دفترخانہ ہی جہاں تک اللہ تعالیٰ کے اچھے بندے خاص بندے پاک بندے ہیں اُن بندوں کے اچھے عمل اچھے کام جو دنیا میں اخلاص سے اللہ تعالیٰ کی رضا میں کئے ہیں کرتے ہیں کر چکے وہاں لکھے جاتے ہیں پاک بندوں کے نام لکھے جاتے ہیں ہر ایک کی ساری عمر کے کاموں کا دفتر جدا ہوتا ہی اُس وقت پھر اللہ تعالیٰ اُس بندے کی خوشی ہونے کے واسطے خوش پہنچانے کے واسطے حکم فرماتا ہی جو میرے اِس بندے کی کتاب علیین میں لکھو یہہ میرا دوست ہی خاص بندوں میں ہی مقربوں میں خلصوں میں اُسکا بھی نام داخل کرو میں قبول کیا اُسکو اپنی رحمت میں فضل میں داخل کیا اُسکو پھر حکم ہوتا ہی اب اِس بندے کو زمین کی طرف قبر میں لیجاؤ میں نے اُسکو زمین سے

خاکسے پیدا کیا ہی زمین بیچ پھر پہنچانا ہون زمین ہی سے خاکسے ہی سے پھر پیدا کرونگا دوسرے بار قیامت کے دن جلاؤنگا پھر وہان سے دے فرشتے اللہ تعالی کے حکم کے موافق اُس روح کو گور بیچ پھر لاکر اُسکے بدن بیچ داخل کرتے ہین اِس بات کے پیچھے اُسی وقت دو فرشتے آتے ہین اُسکو اُٹھاکر بٹھالتے ہین یے سب کچھ باتین یے معاملے اِس وقت تک ہوچکتا ہی جس وقت تک آدمی مردے گور بیچ رکھکر قبر کو بناکر فارغ ہوچلتے ہین اور اپنے اپنے گھرون کو جاتے ہین مردے کے کان مین اُنکے چلنے کی جوتیون کی آواز آنی ہی سنتا ہی جانتا ہی جو یے آدمی لاش کو قبر بیچ رکھکر اپنے گھرون کو چلے اُسی وقت وے دونو فرشتے آکر اُسکو اُٹھاکر بٹھالتے ہین پوچھتے ہین سوال کرتے ہین تیرا پروردگار پیدا کرنیوالا کون ہی دنیا بیچ تو کسکی بندگی کرتا تھا جواب اللہ تعالی کے فضل سے وہ پاکیزہ کہتا ہی میرا پروردگار پیدا کرنیوالا پالنے والا اللہ تعالی ہی معبود برحق وہی ہی خاوند ہی جس نے آسمان زمین کو پیدا کیا نام خلق کو پیدا کیا بیچ نے اُسی خاوند کی بندگی کی وہی پاکیزہ پروردگار ہی اور کوئی اُسکا شریک نہین پھر پوچھتے ہین دین تیرا کیا ہی کس دین بیچ تو رہا تھا وہ کہتا ہی دین میرا اسلام ہی مسلمانی کے دین بیچ رہا تھا مسلمانی کے دین کا کام کر رہا تھا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پوچھتے ہین۔ پیغمبر تیرا کون ہی کس نے تجھے راہ بتائی تھی تو وہ کہتا ہی پیغمبر میرا محمد رسول اللہ ہین۔ پیغمبر برحق ہین پھر پوچھتے ہین۔ پیغمبر نے تیرے بیچ کیا سکھلایا ہی تجھکو کیا بتایا ہی کس طرح کس دلیل سے تو جانتا ہی جو وے۔ پیغمبر برحق ہین کہتا ہی بیچ نے اللہ تعالی کی کتاب پڑھی اُنھون نے مجھکو اللہ تعالی کے کلام سکھلائے بتائے قرآن پڑھائے بیچ سمجھایا بوجھایا ایمان لایا بیچ قرآن مجید کے اُوپر یقین کیا بیچ نے سچ جانا بیچ اپنے دل بیچ یقین کیا جو قرآن خدا ے تعالی کا کلام ہی کسی بندے کو قدرت طاقت نہین جو ایسا کلام کہے اُسکی یہی دلیل ہی گواہ ہی پیغمبر کے سچانے پہچاننے بیچ میرے دل بیچ سوجھ ہوا یہی دلیل مجھکو بس ہی کفایت ہی مومن ہون بیچ اپنے صدق سے مسلمانی کی راہ قبول کی ہی بیچ نے یہہ جواب جب وہ بندہ کہہ چکتا ہی آسمان سے آواز آتی ہی اللہ تعالی کی طرف سے خطاب ہوتا ہی سچ کہا میرے اُس بندے نے اِس کہنے بیچ یہہ سچائی اب اُسکے واسطے قبر بیچ بہشت کی فرش کرو بہشت کا بچھونا بچھاؤ اور میرے اِس بندے کو بہشت کی طرف سے دروازے کھول دو اُس حکم سے اُسی وقت دروازہ بہشت کا کھل جاتا ہی قبر بیچ بہشت کی باؤ بہشت کی خوشبو آن جاتی ہی قبر تمام بہشت ہوجاتی ہی اور جہان تک نظر پہنچے وہان تک قبر کشادہ ہوجاتی ہی کھل جاتی ہی باغ بہار ہوجاتی ہی پھر وے فرشتے جواب سنکر خوش ہوکر چلے جاتے ہین پھر ایک اور آدمی آتا ہی بہشت

خوب صورت اچھے خوب کپڑے پہنے ہوئے بہشت کی خوشبوئی سے وہ آکر اُسکے پاس بیٹھنا
اُسکو خوش خبری دینا ہی کہنا ہی آپ تو ہمیشہ خوشحالی میں رہ یہہ وہ دن ہی جو اللہ تعالی نے
وعدہ کیا تھا جو کوئی دنیا میں اچھا کام کرکر اوے قبر میں مرنے کے پیچھے خوبیان پاوے وہ وعدہ تیرا پورا
ہوا اب تو خوشیان کر خوشحالی میں رہ یہہ بات سنکر وہ بندہ پاک بہت خوش ہوجانا ہی اُس سے
پوچھنا ہی تو عجب کوئی ہی تیرا مونہہ بہت پیارا مونہہ ہی حسن میں جمال میں تو کاہن ہی تیرے
دیکھنے میں تیری بات میں خوشی ہی خوشی پیدا ہوتی ہی جان تازہ ہوتی ہی دل خوش ہوتا ہی آرام پاتا ہی
کون ہی تو کیا نام ہی تیرا وہ شیریں زبان سے کہتا ہی میں اوْر کوئی نہیں تیرا نیک عمل ہوں تیرے
کام وے عمل جو دنیا میں تونے خدا کے واسطے اخلاص سے محبت سے کئے تھے اُن عملونکو اُن کاموں کو تیرے خدائے
تعالی نے قبول کیا اُن عملوں کی یہہ صورت کردی جو دیکھتا ہی اب میں ہمیشہ ہمیشہ تیرا رفیق ہوں
تیرا ساتھہ ہوں کبھی تو ناخوش نہووے گا خوشی میں مزے میں رہیگا یہہ بات سنکر وہ بندہ نہایت
خوش ہوجاتا ہی بے اختیار خوشی سے کہتا ہی الہی پھر مجھکو بھلا دینا میں پھر بھیج میں اپنے اہل مال
گھر بار میں پہنچوں پھر تیری بندگی بجالاؤں اچھے عمل کروں تن بدن جان و مال تیری راہ میں فدا
کروں جو اوْر اوْر اُس سے زیادہ زیادہ ثواب خوبیان پاؤں الہی قیامت شتاب پیدا کر قیامت
کا دن شتاب ظاہر کر جو اپنے ہمیشے کے گھر میں بہشت میں پہنچوں بہشت کی حقیقت سب کچھ میرے
اوْپر ظاہر ہوگئی ایسی ایسی تیری نعمتوں کا تو ہی دینے والا ہی اللہ تعالی بے نعمتیں خوبیان اپنے فضل
سے اِس گنہگار عاجز بندیکو اچھے بندونکی برکت سے بخشے اوْر سب مومنونکو بخشے آمین آمین یہہ حقیقت
اوْر بہت حقیقتیں ایسی ہیں حدیثوں میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آئی ہیں یہہ کامل
مومن کا حال ہی پورے مسلمانوں کی بات ہی وے مومن مسلمان جو کفر کی شرک کی ناپاکیوں
سے پاک ہوکر نفاق سے ریا سے پاک ہوئے ہیں پھر تن بدن جا گہہ ظاہر کی ناپاکیوں سے پاک رکھتے
ہیں وضو غسل نہانا دھونا شریعت کے حکم کے موافق کرتے حرام نہیں کھاتے زنا سے حرام کھانے
سے حرام بول نے سے پاک ہیں غیبت نہیں کرتے جھوٹھہ نہیں بولتے آنکھہ کان زبان ہاتھہ پاؤں کو
بری باتوں سے برے سننے سے برے دیکھنے سے برے کام سے پاک رکھتا ہی اپنے نفس کو مکر کی گہری
چھوٹے بڑے گناہوں سے تقوی کے نور کے پانے سے پاک صاف کیا ہی تکبر حسد کینہ دشمنی غرض
مکر فریب سے آپ کو دور رکھا ہی سب بری خصلتوں سے اپنی جان کو محنت کرکر جھاڑا ہی ہر ایک
کا حق پہچان لیا ہیں ہر طرح کا آداب لاتے ہیں ہر ایک سے اچھی سلامت رکھتے ہیں پھر دکھاوے اپنے
بڑے خطروں سے برے خیالوں سے بری فکروں سے دنیا کی دوستی سے دنیا کے لوگوں کی محبت

لیے صاف کیا ہی اللہ تعالیٰ کی بندگی ہین صدق سے اخلاص سے رہنے ہین اللہ تعالیٰ کے یاد ہین اخلاص
ہین محبت ہین طلب ہین شوق ہین ذوق ہین اپنے پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت
ہین ظاہر باطن کی پیروی ہین رہنے ہین آخر عمر تک اُنھین کا مون ہین ہاتھ اور کسی کام سے کام
نہین رکھنے ایسے پاک بندون کے واسطے سب طرح کی خوبیان نعمتون مرنے کے پیچھے اللہ تعالیٰ
کے رسول کے وعدے کے موافق تیار رہتی ہین موجود ہین اور جس مومن مسلمان ہین جتنا ہی جتنا تفاوت
ہی ظاہر و باطن پیغمبر صاحب کی پیروی ہین خلل ہی تن بدن کی پاکی ہین نفس کی دل کی روح کی
پاکون ہین اُتنا ہی اُتنا خلل ہی عذاب ہی خواری ہی خرابی ہی اُس سبب ہزارون لاکھون احوال
ہین حقیقتین ہین مسلمانون کے جو قبر ہین دیکھینگے یاد کرینگے اللہ تعالیٰ اپنے فضل کرم سے سب مومنون
مسلمانون کو توفیق بخشے دنیا ہی ہین سب ناپاکیون سے پاک کرکر اُس جہان ہین لیجاوے آمین آمین
اور جو آدمی دنیا ہین آخر عمر تک سب ناپاکیون ہین رہا کافر رہا مشرک رہا منافق رہا ظالم رہا بدی مانون
ہین برے کامون ہین گرفتار رہا دنیا کی دوستی ہین دنیا کے لوگون کی محبت ہین غیر کی یاد ہین اللہ تعالیٰ کی یاد
سے اخلاص سے محبت سے بھول رہا بندگی نہ کی ایمان نہ لایا مسلمان نہوا ایسے لوگون کی حقیقت
حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے اِسطرح فرمایا ہی بیان حدیث کا اِسطرح ہی جسوقت
کافر بندہ بے ایمان نامسلمان اس حال ہین پہنچتا ہی جو دنیا کو چھوڑے آخرت کو اُس جہان کو چلے مرنے کے حال
ہین پہنچے اُس وقت ہین اُسکی جان لینے کے واسطے آسمان سے فرشتے اُترتے ہین بری صورتون
ہین درانی صورتون ہین سیاہ رو کالے مونہہ اُنکے ہاتھون ہین ٹاٹ کے کالے کپڑے لگی جیسے بدی ہوتی ہین
اُسکے سامنے جہان تک اُسکی نظر پڑتی ہی بیٹھتے ہین پھر اُسکے پیچھے ملک الموت آکر اُسکے سر کے
پاس بیٹھتے ہین ملک الموت کہتا ہی اے ناپاک جان اس بدن سے نکل اللہ کے غضب ہین غصے ہین
چل ایسی خواری ہین پہنچ جو بات اُسکو فرشتہ غصے سے کہتا ہی وہ روح یہ بات سنکر
کانپتی ہی لرزتی ہی تمام بدن ہین بدبو ہی بکھرتی ہی بال بال زرہ زرہ بدن کو چیرتی ہی چمٹتی ہی بدن
سے نکلنا مشکل ہی ملک الموت اُسکو کھینچکر نکالتا ہی جسطرح سیخ کو بھیگے اُون سے کھینچتے ہین
ویسے ہی عذاب سے نکالتا ہی اُسطرح سے روح بدن سے کھینچتا ہی جیسے تان بانی لوہے کی سیخ ہین
کباب بھونتا ہی کبابون کا گولہ سیخ ہین لگتے ہی کباب نکالتا ہی اُس گوشت کے چھرے آتے
کے واسطے کانٹے کے کترے کو کوٹکر بھاگتی ہی اُس سیخ کو کس سے پکڑ کر چھاتا ہی اُس کے پیچھے وہ
گوشت اچھی طرح سے نہین چھوٹتا ہی اُسی طرح ملک الموت جب جان کو نکالکر اپنے ہاتھ ہین
لیتا ہی اور فرشتے شتاب اُسکے ہاتھ سے اپنے ہاتھ ہین لیکر کفن حنوط اُسکو پھراتے ہین اسطرح ہین اُس

ناپاک جان سے اُن کپڑوں کے پھرانے سے ایسی بدبوئی پھوٹتی ہی جو دنیا کی مُردار کی بدبوئیوں سے زیادہ بدبوئی ہی اور اُس بدبوئی سے روح پگھل جاتی ہی پھر اُوپر آسمان کو لے چلتے ہیں پھر زمین سے آسمان تک جس مجلس پر فرشتوں کی راہ میں گذرتے ہیں وے فرشتے اِن فرشتوں سے پوچھتے ہیں کہتے ہیں کون ہی یہہ ناپاک جان اس گندی بلا بدبوئی کا کیا نام ہی کہتے ہیں جواب دیتے ہیں فلانا شخص ہی فلانے کا بیٹا اُس بُرے نام سے اُسکو بلاتے ہیں جو دنیا میں لوگ اُسکو اُس نام سے بُرا کہتے تھے حرام زادہ فرم طاق بھرتوہ چھوتھا دغاباز ظالم تھا مگیا اُسکی طرح سے اُسکو خوار رسوا کرتے ہوئے اہانت سے لیجاتے ہیں پھر جو فرشتہ ہی آسمان زمین کے بیچ اور جو فرشتہ آسمان میں ہی سب اُسکے اُوپر لعنت کرتے ہیں آسمان کے دروازے سب بند ہوجاتے ہیں اور جو دروازہ آسمان کا ہی اُسکے دربان فرشتے دعا کرتے ہیں جو اِسطرف اُس ناپاک روح کو نہ لاویں پھر وے فرشتے لیجانے والے اُسکو پہلے آسمان تک پہنچاتے ہیں دروازے کھلواتے ہیں دربان آسمان کے دروازے نکلے اُسکے واسطے دروازہ نہیں کھولتے اس حقیقت کو حضرت نبی صاحب نے دروازے نکلنے کی بات کہہ کر قرآن کی آیت پڑھی لا تفتح لھم ابواب السماء ولا یدخلون الجنۃ حتی یلج الجمل فی سم الخیاط یعنی نہیں کھولتے ہیں اُنکے واسطے دروازے آسمانوں کے حکم نہیں فرشتوں کو دروازے کھولنیکا اور داخل نہونگے بے کافر شرک منافق بے ایمان بہشت میں جب تک داخل ہووے اونٹ سوراخ میں ہوئی سکے نہ اونٹ سوئی کے ناکے میں کبھی داخل ہوسکیگا نہ بے بہشت میں داخل ہوسکینگے مطلب یہہ ہی جو اُن بدبختوں کو بہشت سے کبھی کچھ نسبت نہیں ہونیکا پھر جب دروازہ نہ کھلا راہ نہ پائی حکم سے راہ اُوپر کی بندی حکم اللہ تعالی کا آتا ہی لکھو اُسکی کتاب سجین میں سجین ایک جگہہ ہی ساتوں زمین کے نیچے جہاں ابلیس لوگوں کے روحوں کے نام لکھتے ہیں اُسکی اِس ناپاک کی آسمان کے اُوپر جاگہہ نہیں دور کرو گرادو فرشتے اُس حکم سے اُس روح کو خواری سے زمین میں پھینک دیتے ہیں تک مارتے ہیں اور فرشتے عذاب کے اُس روح کو بکر گور میں لاکر تن میں اُسکے ڈال دیتے ہیں دو فرشتے منکر نکیر بڑی ہیبت کی ڈرانی صورت میں آکر اُسکو اُٹھا کر بٹھاتے ہیں سوال کرتے ہیں کہہ کون ہی تیرا پروردگار یہہ اکرنے والا اُسکو ہوش دہشت دل میں پیٹھتی ہی ہوش حواس بحال نہیں آسکتے اور دنیا میں دنیا ہی کو جانتا تھا اور کچھ نہ بوجھا نہ سمجھا تھا اُسوقت بے اختیار ہوکر کہتا ہی ہائے ہائے میں کچھ نہیں جانتا پھر پوچھتے ہیں تیرا کیا ہی کس دین میں رہا تھا تو پھر وہی کہتا ہی ہائے ہائے میں کچھ نہیں جانتا پھر پوچھتے ہیں کسکے دین میں تو تھا پھر تیرا کون ہی پھر اُسی طرح کہتا ہی ہائے ہائے میں کچھ نہیں جانتا مجکو کچھ معلوم نہیں پھر آسمان سے آواز

آتی ہی جھوتھا ہی یہہ دنیا مین جھوتھے ہی کامون مین رہا جھوتھی ہی باتین سبکے مین سب بھی جھوتھا
تھا اب بھی جھوتھا ہی آگ کا بچھوانا اُسکی گور مین اُسکے واسطے بچھاوے اُسکی قبر سے اُسکے واسطے
دوزخ کی آگ کی طرف دروازہ کھول دو دروازہ کھل جاتا ہی دوزخ کی آگ قبر مین آجاتی ہی شعلے
آپہونچتے ہین جلاتی باو ہمیشہ آتی رہتی ہی وہ قبر دوزخ کا ایک گڑھا ہوجاتا ہی پھر قبر اُسکو پکڑتی ہی
غصے سے دابتی ہی اُسکے اُوپر ایسی تنگ ہوتی ہی جو دہنی طرف کی پسلیان بانئی طرف سے نکل
جاتی ہین ایسے حال مین ایک شخص اُسکے پاس آتا ہی بری صورتکا کالا منہہ ڈراونی شکل برے
کپڑے گندہ بدبوئی کے پہرے ہوے اُسکے نزدیک آکر کہتا ہی اُسی طرح جی خوش خبری سے تو ایسی
بات کی جو تجھکو ناخوشی مین ڈالے تیرے غم کو بڑھاتے رہے آج تیرا وہ دن ہی جو وعدہ تجھا کافر منافق
کے مرنے کے پیچھے بری خواری مین پڑیگا بری بلا مین گرفتار ہوگا یہہ وہ دن ہی پھر یہہ گورڈالا جب اُس سے
ایسی وحشت کی غم کی بات سنتا ہی بہت غمگین ہوکر اُس آنے والے سے کہتا ہی تو کون ہی تیرا
مونہہ بہت برا مونہہ ہی تیرے مونہہ سے پریشانی غم وحشت چلے آتے ہین وہ آنے والا کہتا ہی مین
وہی تیرا ناپاک عمل ہون جو دنیا مین تو کرتا تھا مین اب تیرے ساتھہ ہون تیرا رفیق ہون میرے
ہاتھہ سے تو اب چھوٹنے والا نہین وہ سب یہہ حال دیکھکر سنکر بے اختیار کہیگا ای پروردگار قیامت
کا دن قایم نہ کر وہ دن مت پیدا کر یہہ بات اسواسطے کہتا ہی جو اُسکے اُوپر حقیقت آگے کی سب
کچھ کھل گئی ہی معلوم ہوئی ہی اب جو دن اُسکے اُوپر آتا ہی خواری اُور خرابی اُور بلا زیادہ ہوتی
جاوینگی غصہ اُور غم اُور عذاب ہی بڑھتا جاویگا اُور قیامت کے دن مین بہت بری بلا مین غم مین
دوزخ مین پڑیگا پھر عذاب کا ایک فرشتہ اُسکے اُوپر موکل ہوتا ہی اندھا بہرا گونگا ایک
گرز لوہیکا اُسکے ہاتھہ مین ہوتا ہی ایسا بھاری گرزی اُور ایسی چوٹ ہی اُسکی جو پہاڑ پر مارے
تو خاک ہوجاوے اُسی گرز سے اُسی چوٹ سے اُسکو مارتا رہتا ہی جو وہ کافر اِس طرح سے چلاکر
روتا ہی چیخ مارتا ہی جو شرق مغرب کی خلق تمام سنتی ہین سوائے آدمی کے اُور جن پری کے پھر
اُس مارنے سے وہ ریزہ ریزہ ہوجاتا ہی پھر جلاتے ہین فرشتہ دم بدم مارتا رہتا ہی اندھا ہی آنکھ مین
نہین رکھتا ہی جو اُسکی عاجزی کے حال کو دیکھکر اُسکے اُوپر رحم آوے اُسکو اُور بہرا ہی کان نہین
رکھتا ہی جو اُسکی فریاد سنے اُور گونگا ہی زبان نہین رکھتا ہی جو اُس سے کچھ بات کہہ سکے اُور
حدیث مین آیا ہی جو کافر کے اُوپر قبر مین ننانوے ایک کم سو سانپ لپٹتے ہین کاٹتے رہتے ہین اُسکو
قیامت تک ایسا زہری اُن سانپون مین جو ایک سانپ اُن مین کاد نبا مین اپنی دم مارے تو ساری
دنیا مین اُسکے زہر سے ایک گھاس بھی نہ جمے اللہ تعالی اپنی پناہ مین رکھے مومن مسلمان کو یہہ حقیقت

ہی کافر کی مشرک کی منافق کی بلا ایمان گی اؤر بہت باتین ہین قبر کے احوال کی جو مومنون اؤر کافرون کے اؤپر گذرنے ہین اِتنی بات مومن مسلمان کے سمجھنے کے واسطے بہت ہی پھر اِس صورت مین اللہ تعالی نے موت کی خبر قہر کی بات فرماکر قیامت کی بات فرمائی * ثُمَّ اِذَا شَاءَ اَنْشَرَهٗ پھر جسوقت چاہیگا جب چاہیگا اللہ تعالی جلا دیگا اُسکو قیامت کے دن مین قادر ہی وہ پروردگار ہر چیز پر جیسے اول پیدا کیا ہی دنیا مین رکھا مار اقبر مین پہنچایا ویسے ہی آخر کو پھر زندہ کر دیویگا جو آدمی اِس بات کو سنے سمجھے بوجھے اللہ تعالی نے اُسکو ایک پانی کی بوند سے کس حکمت سے پیدا کیا ماں کے پیٹ سے باہر نکالا سب طرح کی راہ آسان کی دنیا مین سب کام کرنے کے لایق کیا پھر دنیا مین ہمیشہ کوئی نہین رہنا ہر کوئی حکم خدائے تعالی کے سے قبر مین جانا ہی مرنا ہی پھر قبر مین ہمیشہ نہین رہنا آخر ایک دن پھر پروردگار کے حکم سے جیئیگا حضور مین پہنچیگا دنیا کے سب کامون کا ساری عمر کے عملونکا ذرہ ذرہ حساب ہویگا اچھے کامون کا اچھا بدلا ہویگا برے کامون کا برا بدلا ہویگا اِس بات کو سنکر جو کوئی کافر ہووے تو چاہئے کفر کو چھوڑ دیوے ایمان لاوے منافق ہووے تو نفاق کو دور ڈال دیوے اخلاص پیدا کرے گناہون مین رہنا ہو تو توبہ کرے دنیا ہی مین اپنے کام کی اللہ تعالی سے توفیق مانگ کر پورا کرکے جو آخرت مین شرمندگی پناوے عذاب کی بلا مین نہ پڑے اؤر جو دنیا ہی مین آدمی ہمیشہ رہنا موت نہ ہوتی کبھی نمرتا تو بھی لازم تھا جو اپنے پیدا کرنے والے کو پہچاننا بندگی کرنا شکر بجا لانا اؤر زیادتی خوبی پانا پر بے آدمی اپنے نفس اؤر طبیعت کے تابع ہوکر ایسے برے سرکش ہورہے ہین اللہ تعالی جو موت کا آنکس اِس معنت ناتھی کے اؤپر نرکھتا اِس حکمت سے اِس کو عاجز نکرتا تو یہہ ایسی بدمستیان بہت پہنچتیان کرنا رہنا جو ایمان اؤر توحید کی طرف کبھی نہ آنا اچھا کام ہرگز نکرنا برے کامون مین چلا جانا کفر شرک ظلم ہی مین پرا رہنا مرنے کا ڈر نہونا اپنی طبیعت کے موافق نفس کی خواہش کے کامون مین اپنی بہتری جاننا اپنا آرام سمجھنا ایسی خرابی کے حال مین رہنا پھر کبھی کچھ جو آدمی کو سوچ پڑتا ہی آنکھین کھل جاتی ہین فکر آجاتی ہی موت کے دیکھنے کا سبب ہوتا ہی اِسواسطے اِس حکمت کے سبب اللہ تعالی نے موت کو پیدا کیا یہہ موت اُدمیون کے واسطے رحمت ہی وعظ ہی نصیحت ہی اؤر جو یہہ آدمی نمرتا موت اُسکو نہوتی اؤر ایمان نہ لاتا تو ایک بات ہوسکتی تھی پھر جو مرنا بھی ہوتا اؤر مرنے کے پیچھے گور ہی مین ہمیشہ رہنا پھر جینا زندہ ہونا نہوتا حساب کتاب جواب سوال نہوتا دوزخ بہشت نہوتی اچھے کا اچھا بدلا برے کا برا بدلا نہوتا تو بھی اِس دنیا مین آدمی کے کافر شرک گنہگار رہنے کی بات تھی عذر تھا اؤر اب اُس حال مین جو مرنا یقین ہوا موت مقرر ہوچکی اپنی آنکھون سے آدمی اؤرونکو مرتے دیکھتا ہی اپنے تئھون سے کرتا ہی دانا ہی

قہر کرنا ہی اور آخرت کی بات مرنے کے پیچھے جینے کی خبر اللہ تعالی اپنے کلام مجید میں فرمائی ہے پیغمبروں کی زبان سے سب خلق کے اوپر سنائی حجت اپنی پوری کر دی اب جو کافر رہے بلا ایمان رہے آخرت کے کام سے بے خبر رہے بندگی نکرے بے فرمانی میں رہے وہ بڑا نادان ہی بڑا احمق ہی سوائے احمق نادان کے اور کوئی ایسا کام نہیں کر سکتا اور جو کوئی دانا ہی اللہ تعالی نے اسکو عقل بخشی ہی دنیا ہی میں اپنا اس جہان کا کام تمام کر رکھنا ہی اپنی طاقت کے موافق جتنا کچھ ہو سکنا ہی کرنا ہی اور جو کچھ اللہ تعالی کا حق ہی ہر ایک آدمی کے اوپر اور جو کچھ نعمتیں آدمی کو بخشیں ہیں اور جتنا کچھ احسان فضل کرم کے ہیں ان عاجز بندے کے اوپر اس حق کے موافق نہ کسی سے بدلا ہو سکنا ہی نہ ان نعمتوں کا کوئی شکر بجا لا سکنا ہی نہ بندگی کا حق ادا کر سکنا ہی کافر مشرک منافق کی تو کیا بات ہی اس کو اللہ تعالی فرماتا ہی * كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ * تحقیق سچ نہیں ادا کیا نہیں بجا لایا آدمی جو کچھ اسکو اللہ تعالی نے فرمایا ہی جس طرح سے اسکو پروردگار نے کام کرنے کو بتایا ہی مگر سکا کافر مشرک منافق بے ایمان اپنی دلیلیں دیکھکر پروردگار کی قدرتیں حکمتیں ہزاروں لاکھوں آسمان و زمین میں اپنے تن بدن میں پاکر پیغمبروں کی ہدایتیں اللہ تعالی کے کلام سنکر پیغمبروں کے معجزے دیکھکر سنکر مرنے جینے کی بات دیکھکر سنکر ایمان نہ لایا مسلمان نہوا کوئی اچھا کام نکیا سب طرح سے اپنی خواری خرابی آپ خریدی اپنے واسطے تیار کر رکھی اور جو آدمی ایمان لایا ہی مسلمان ہی اچھا کام کرنا ہی کامل ہی وہ آدمی بھی خداوندی کا حق ادا نہیں کر سکا نہیں کر سکتا ہر آدمی کو چاہیئے جو اپنے مقدور موافق اللہ تعالی کی بندگی میں قایم رہے بے فرمانی میں قدم نہ رکھے جان سے دل سے تن بدن سے مال سے پروردگار کے حق ادا کرنے میں قصور فتور نکرے ہمیشہ ہمیشہ کرتا رہے تن سے جان سے مال سے زبان سے شکر نعمتوں کا بجا لاتا رہے ادا کرتا رہے اور سب کچھ بندگی شکر سب طرح سے کر کر آپ کو ہمیشہ تقصیروار جانتا رہے اور اپنے دل میں ہمیشہ بوجھتا رہے ہزاروں لاکھوں نعمتوں سے جو اللہ تعالی کی طرف سے میرے اوپر ہیں ایک نعمت کا بھی حق ادا نکر سکونگا پھر اللہ تعالی اپنی نعمتوں کا بیان فرماتا ہی وے نعمتوں جو سب کسیکے واسطے کافر مومن کے اوپر عام ہیں * فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ * پھر چاہیئے آدمی نظر کرے اپنے طعام کی طرف عبرت کی آنکھوں سے اپنی قوت کو دیکھے سمجھے بوجھے کس طرح سے کس حکمت سے پیدا کیا ہم نے اس نظر سے قابو سے اٹھاوے ایمان زیادہ کرے پھر اس حکمت کو بیان فرمایا * أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا * تحقیق ہم نے گرایا بادلوں سے پانی کو آسمان سے بادل سے اچھا گرانا فایدہ دیکھا بڑا سمجھا اس بات کی طرف غور کرے آدمی تمام خوبیاں سب نعمتیں دولتیں کھانا پینا لباس کاروبار بادشاہیاں سرداریاں ایک مہینہ کے اوپر بند کر دیے ہیں جو مہینہ نہ برسے تو قحط کا نام

کار بار سب بند ہو جاوین بر برابر پکارتے رہیں اور جو بہت برسے تو بھی خرابی ہووے تھوڑا برسنے
تو بھی کچھ فایدہ نہووے فصل فصل بین وقت پر جتنا جہان درکار ہونا ہی حکم سے اُتنا وہان برپت نا
ہی سب کچھ پیدا ہونا ہی * ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا * پھر پھاڑا زمین کو ہم نے بھارا زمین کو اِس
لایق پیدا کیا جسطرح چاہیں اُس طرح کھودین پھر دھوپ بین سخت ہو جاتی ہی پانی کے برسنے
سے ہل چلانے ہیں حکم سے زمین قبول کرتی ہی پھر جو تنا زمین کا آدمیون کو سکھلا دیا اسباب
جوتنے کے پیدا کر دئے لوہا لکڑی پیدا کر دئے بیل گاے بنا دیئے یے سب کچھ اللہ تعالی کی طرف سے
پیدا ہوئے پھر جوت کر بیج ڈال دیتے ہیں دانے کیہون جو دھان خاک مٹی مین ملا دیتے ہیں آگے
پھر کسی کا کچھ نہین چلتا کچھ کسی کا اختیار نہین جو کسی طرح سے دانے کو زمین سے باہر نکالین گھاس
بین دانا پیدا کرین بین لجے سے پکا کرین سارے عالم کے حکیم جمع ہووین چاہیں جو ایک گھاس پیدا
کرین ایک دانہ اُس گھاس سے باہر نکالین عاجز آوین کچھ نہو سکے جو یہہ بات بھی آدمیون
کے حوالے ہوتی ساری عمر اُسی کام بین ہر کوئی رہتا اور جو کچھ کمال عالم کا عمل کا درکار ہی چاہیے نہ حاصل
کر سکتا یہہ بھی بڑا فضل کرم ہی اللہ تعالی کا اور بڑی رحمت ہی پروردگار کی جو یہہ گھاسون کا زمین
سے جمانا کھیتیون کا پیدا کرنا دانے کا نکالنا کچے سے پکا کرنا اپنے حکم بین رکھا ہی آدمیون کو یہہ
کام نہین فرمایا نہین تو بڑی مشکل ہووے تنی سی کیکو اور کسی کام سے چھٹا وے نہ ملتا اب سب طرح
کی بانین اور سب کام آسان ہو گئے ہیں اُس رحمت کی کچھ نہایت نہین * فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا *
پھر پیدا کیا جمادیا ہمنے اپنے حکم سے زمین بین دانا جو تمھاری قوت ہی گیہون جو اور سب طرح
کا اناج غلہ * وَّعِنَبًا * اور انگور پیدا کیا جو تمھارا سالن ہو سکتا ہی بہت مزہ دار میوہ ہی بہت
فایدے اُس بین رکھے ہیں قوت بھی ہی مزا بھی ہی * وَّقَضْبًا * اور ہر طرح کی گھاس بین جر یان
بوٹیان جن بین ہزارون طرح کے فایدے نفع آدمیون کے واسطے ہیں اور گاے بیل بکری اُنکا گھوڑون کی قوت ہوتی ہی خوراک ہونا ہی * وَّزَيْتُوْنًا * اور زیتون پیدا کیا اُس بین ایسا تیل
پیدا ہونا ہی جو خوشبو ہی جہان پیدا ہونا ہی وہان کے لوگ اُس تیل کو گھی کی جگہہ کھانے بھی
ہیں اور دوا ئیون بین بھی پڑتا ہی بہت فایدے اُس سے حاصل ہوتے ہیں * وَّنَخْلًا * اور خرمے
کے درخت پیدا کیے زمین سے بڑے فایدون کا میوہ ہی بڑی لذت کی بڑی بڑی قوت کی چھوہارے بھی
بہت اچھی نعمت ہی * وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا * اور باغ پیدا کیے بہت بہت بھانت بھانت کے درختون کے
ساتھہ باغ بنانے سکھا دیئے بڑی بڑی چار دیواریان بنانے ہین اُنکے اندر درخت لگانے ہیں باغ تیار ہو جاتے ہیں
اُن باغون سے ہر طرح کے فایدے اُٹھاتے ہین میوے کھاتے ہیں * وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا * اور میوے پیدا کیے طرح

طرح کے موسیٰ و چشمک میوے طرح طرح کے بھرے بھرے مزوں کے ساتھ فایدوں کے ساتھ * مَتَاعًا لَّكُمْ *
تمھارے فایدے لینے کے واسطے اِس واسطے پیدا کیں ہمنے یے سب کچھ نعمتیں جو آدمیوں کی قوت
ہووے قوت پاوے ہر طرح کے مزوں کو معلوم کرے * وَلِاَنْعَامِكُمْ * اور تمھارے جانوروں کے
فایدے کے واسطے جو کچھ اُنکے خوراک ہے وہ بھی پیدا کیے طرح طرح کی گھاسیں پھرنے کی
جگہیں پیدا کردیں یے جانور بھی آدمیوں کے فایدے لینے کے واسطے پیدا کردئے آدمی جو اُن
سب نعمتوں سے ہر طرح کا فایدہ لیتا ہی اور نفع اُٹھاتا ہی اِن چیزوں کو دیکھنا ہی سننا ہی کھانا
پینا ہی ہر طرح کا مزا لینا ہی چاہیے اپنے دل میں بوجھ سمجھ یقین کرے جس خاوند نے یے سب
احسان کیے ہیں خوبیاں نعمتیں صفت بخشیں ہیں اُسی خاوند پر ایمان لانا لازم ہی اُسی کی بندگی
کرنی یاد کرنی لایق ہی اُسی کو دل دینا سزاوار ہی اُسی سے محبت کرنی اخلاص کرنا ضرور ہی
جس نے بغیر بندگی بغیر کچھ کام کیے یے سب احسان کیے ہیں جو کوئی سچے دل سے اخلاص سے
اُسکی بندگی میں یاد میں رہیگا وہ کسطرح کی کیسی بڑی مہربانی کریگا اور چاہیے سوائے اُس خاوند
کے جس کسی کے ساتھ اخلاص محبت رکھنا ہی دل لگانا ہی اِس بات کو بے فایدہ جانے موقوف کرے
دل کو اپنے اُس سے اُٹھالیوے اور مقرر جانے اپنے دل میں جو سوائے اُس پاک پروردگار کے اور
کے ساتھ اُسکے غیر کے ساتھ دوستی کرنی کچھ کام نہیں آنے والی سب دوستیاں محبتیں جو غلطی
ہیں بے فائدے ہیں کوئی کسی کے کام بغیر حکم اُس خاوند کے نہیں آتا اور جو دنیا میں کچھ جھوٹی
دوستیاں آپس میں ہوتی ہیں آخرت میں کوئی دوستی نہ رہیگی سب دوست دشمن ہوجاوینگے
سوائے اللہ تعالیٰ کے اُس سے یا جو کسی سے اللہ تعالیٰ کے واسطے دوستی تھی یہی دوستی کام آویگی
اور بس آخرت میں خدا کے دوست خوشحال ہووینگے مزے میں رہینگے اور دنیا کے دوست غمگین
ہووینگے خرابی میں رہینگے اِس بھید کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہی * فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ * پھر جس وقت
آوے گی آواز بہرا کرنے والی عقل لیجانے والی جب اسرافیل علیہ السلام دوسرا صور پھونکینگے
ایسی سخت آواز ہووے گی جو اُسکی سختی سے کان بہرے ہوجاوینگے عقلیں جاتی رہینگے بڑی
سختی گذرے گی آسمان زمین ٹوٹنے لگینگے پھوٹنے لگینگے پہاڑ سب اُڑنے لگینگے سب کوئی نیست
نابود ہوجاوینگے قیامت قایم ہووے گی * يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ * قیامت کا دن ایسا دن ہی
جو اُس دن بھاگیگا آدمی اپنے بھائی سے * وَاُمِّهٖ * اور اپنی ماں سے * وَاَبِيْهِ * اور اپنے باپ
سے * وَصَاحِبَتِهٖ * اور اپنی جورو سے * وَبَنِيْهِ * اور اپنے بیٹوں سے * لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ
شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ * ہر یک آدمی کو اُن لوگوں سے قیامت کے دن میں ایک کام ہوویگا اور سے مشغول

کرو یہ بیوقوف کام اور سب سے بے پرواہ کر دیویگا کسیکو کسی سے کچھ کام نہ ہوویگا کوئی کسی کی طرف نہ دیکھیگا
کسی کی طرف نہ دیکھے گا کوئی کسی کی بات نہ سنیگا کسی کو کسی کے اوپر رحم نہ آویگا بھائی بھائی کو
دنیا میں اپنی قوت باندھ جانتا تھا بیٹے پر جان فدا کرتی تھی باپ بیٹے بغیر رہ نہ سکتا تھا جورو
خاوند سے جدائی نکر سکتی تھی خاوند جورو سے جدا نہو سکتا تھا آپس میں اخلاص تھا بیا الفت
تھی محبت تھی اُس دن قیامت کے دن بے سبب آپس میں ایک دوسرے سے دور بھاگیگا
ناخوش ہوویگا کوئی کسی کی بات نہ سنے گا ہر ایک کو اپنی اپنی فکر پڑ جاویگی ہر ایک کہیگا میں
کیطرح دوزخ سے بچ رہوں میرے بدلے اور ہی کوئی جاوے تو اچھا ہووے ماے باپ بچون
کو فدا کرنا چاہینگے بچے ماے باپ کو فدا کرنا چاہینگے دنیا کی دوستیان دشمنیان ہو جاوینگی یہہ حال
اُن لوگون کا ہی جو دنیا میں کافر تھے بے ایمان تھے خدا تعالی کی دوستی محبت پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم کی سنا بعت دوستی اپنے دل میں کچھ نہ رکھتے تھے۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے آل کی دوستی
اصحابون کی دوستی اُن میں نہ تھی دین کی دوستی دین کے لوگون کی دوستی خدا کے واسطے کی
دوستی دین کے حالیون سے فانیا ونسے سرونسے مرشدون سے راہ بتانے والون سے کچھ نہ تھی اور مومنون
مسلمانون سے ایمان کے زیادہ کرنے کے واسطے مسلمانی کے سبب خدا کے واسطے اخلاص محبت نہ رکھتے تھے
تمام دوستی اُنکی آپس میں دنیا ہی کے واسطے تھی مال کی جاہ دنیا کی لذتون کی ہی محبت تھی اور بس
اِس سبب سے سب دوستیان آخر کو دشمنیان ہو جاوینگی آپس میں ایک دوسرے سے دور بھاگیگا
اور مومن مسلمان ایمان دار جو دنیا میں خدا تعالی کے واسطے اپنے ایمان کے زیادہ کرنیکی
خاطر مسلمانی کی دوستی میں آپس میں دوستی رکھتے تھے اُن کی دوستیان قیامت
کے دن بہت زیادہ ہو جاوینگی محبتیں بڑھ جاوینگی اُن کی دوستیان آپس میں بہت کام
آوینگی ایک دوسرے کی شفاعت کرے گا جب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم
شفاعت گنہگارونکی کرچکینگے تب اور پیغمبر شفاعت کرینگے اُنکے پیچھے اور مومن مومنونکی جو گنہگار
تھے شفاعت کرینگے اور جن مومنون کی دوستیان خدا و رسول سے تشریک تھی سچے مسلمان
تھے اور آپس میں خدا ہی کے واسطے اُن کی دوستی تھی للہ فی اللہ محبتیں رکھتے تھے اُس دن
قیامت کے دن وے سب آپس میں خوش ہونگے خوش حالیان کرینگے اور دنیا کے اِن دوستون اخلاص
مندون کا اُس وقت حال دیکھکر ایک دوسرے کا دشمن ہو جاویگا دور بھاگیگا بیزار ہوکر لگا لے ناشاد یکھہ
کر مومن مسلمان اپنے حال میں بہت خوش وقت ہونگے شکر کرینگے * وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ * یہہ
سب ہونگے اُس دن روشن نورانی * ضَاحِكَةٌ * ہنسنے والے خوش حال مُّسْتَبْشِرَةٌ * خوش وقت

خوشی پانے والے ہونگے حال مومنوں کا ہی جو سچے مومن مسلمان تھے اللہ تعالی کے حکموں کو دل و جان سے قبول کئے تھے رسول اللہ کی ہمدردی دین قایم تھے اچھے عمل کرتے تھے برے کاموں سے پرہیز رکھتے تھے صدق کو اخلاص کی راہ چلتے تھے اُن لوگوں کے مونہہ اُس دن روشن ہونگے اُجالے ہونگے وضو کی سے اور اُس گرد خاک کی برکت سے جو مسجد کو جاتے ہوئے جہاد کو جاتے ہوئے اُن لوگوں کے منہہ پر پڑتی تھی اُس دن بیچ اُن صورتوں کے اُوپر ہی گرد خاک نور ہو جاویگی منہہ چمکائیں گی چاند سورج کیسی طرح طرح چمکنے لگینگے خوش خبریاں سنتے رہینگے خوشیاں کرتے رہینگے وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ * اور سب منہہ ہونگے اُس دن بیچ قیامت کے دن بیچ * عَلَيْهَا غَبَرَةٌ * اُنکے اُوپر گرد غبار پڑا ہوا ہوویگا خاک پڑی ہوئی ہوویگی تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ * دھانپ لیویگی چھپا لیویگی اُنکو اُن منہوں کو بیچ اندھیاری اندھیاری پریشانی شرمندگی کی اس حال سے منہہ کالے ہو جاوینگے * أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ * یہ لوگ جنکا یہہ حال ہووے گا کافر ہیں ناشکار ہیں فاجر ہیں جو دنیا بیچ بری باتیں کرتے تھے برے کام کرتے تھے بدچالی بیچ تھے اللہ و رسول کے اُوپر ایمان نہ رکھتے تھے مسلمانی کی دولت یعنے اسلام کی نعمت سے محروم تھے جو کچھ کرتے تھے دنیا ہی کے واسطے کرتے تھے خرابی بدحال آخرت بیچ اُن باتوں کا ایسے کاموں کا بدلا پاوینگے اللہ تعالی سب مومنوں مسلمانوں کو اپنے دین بیچ مسلمانی بیچ سچا کرے یہہ ایمان مسلمانی کے ساتھہ اپنی پناہ بیچ رکھے آمین آمین آمین * * * * * * * * * *

سورہ تکویر مکی ہی اُنتیس آیتیں ایکسو چار کلمے پانسو بیالیس حرف ہیں یہہ سورت قیامت کے احوال بیچ ہی حضرت عبداللہ حضرت عباس کے بیٹے رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہتے ہیں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی جو کوئی چاہے قیامت کے دن کہ اپنی آنکھوں سے دیکھے اُس دن کے ہولوں کو ہیبتوں کو نظر کرے اچھی طرح سے جانے چاہیئے اس سورت کو پڑھے سمجھے

* * بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ * *

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ * جس وقت آفتاب بیچھ دیا ہوویگا آسمان لپٹا جاویگا سورج کا نور بھی اُسکی لپیٹ بیچ لپٹ جاویگا آفتاب جو دنیا بیچ ہمیشہ روشنی دالنے ہی سے نور ہو جاویگا وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ * اور جس وقت آسمان کے تارے سب اندھیارے ہو جاوینگے روشنی اُن بیچ نہ رہیگی * وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ * اور جس وقت سب پہاڑ دنیا کے اپنی جاگہہ سے اُکھڑ کر چلائے جاوینگے اُڑنے لگینگے ناچز ہو جاوینگے * وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ * اور جس وقت دس مہینے کی گابھن اُنٹنیاں معطل ہو جاوینگی کوئی اُنکو نہ پوچھیگا خبر نہ لیویگا عرب کے لوگوں بیچ بولی دستور ہی جو ایسی اُنٹنیاں دس مہینے کی گابھن جب جننے کے دن پورے ہو چکتے ہیں اُسکو بہت بڑا مال پیارا مال جانتے ہیں اُسکی

بہت خبردار ہی کرتے ہیں اچھی طرح سے کہتے ہیں جس دن صور پھونکا جائیگا لگیگی ہلا زلزلہ دینا ہیں زلزلہ آجاویگا ہول ہیبت پڑجاویگا سب کام دنیا کے بھول جاوینگے وے کام جو بہت ضرور جانتے ہیں وے کام بھی یاد نہ رہینگے اُس کاموں کو بھی چھوڑ دیوینگے اپنے اچھے مالوں کی بھی پروا نہ کرینگے * وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ * اور جب وحشی جانور جو باہر جنگلوں میں رہتے ہیں آدمی سے بھاگتے ہیں جمع کئے جاوینگے ایسا ہول اُن جانوروں میں بھی پڑجاویگا جو باگھ بھیڑیا گیدڑ اکٹھا ہوجاوینگے ایک دوسرے سے کچھ بول نہ سکیگا ضرر نہ پہنچا سکیگا یہ حال ہول ہیبت ڈراونا کا اُس وقت ہوویگا جس وقت صور نرسنگا جو حضرت اسرافیل علیہ السلام کے پاس ہی حکم سے خدا کے پھونکنے لگیگا اُسکی آواز تمام زمین آسمان میں پھیل جاویگی ہول سے آدمیوں کے کان بہرے ہوجاوینگے حمل والیوں کے حمل گرنے لگینگے پھر جیوں جیوں وہ آواز بڑھتی جاویگی ہول زیادہ ہوتا جاویگا سب آدمی سب جانور مرجاوینگے پہاڑ اکھڑنے لگینگے اُڑنے لگینگے ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ ہوجاکر خاک دھول گرد غبار ہوجاوینگے ناچیز ہوجاوینگے آسمان ٹوٹنے لگینگے * وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ اور جس وقت دریا گرم کئے جاوینگے ملائکہ دنیا کے دریا میٹھے کھارے سب اکٹھا ہوجاوینگے پروردگار کے حکم سے گرم ہوجاوینگے آگ ہوجاوینگے دوزخیوں کے پلانیکو پانی تیار ہوویگا اصل دوزخ کے پانی کے جو ہمیشے سے گرم ہوتا جاتا ہے یہ پانی پلایا جاویگا حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ اصحاب حضرت نبی صاحب کے صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں یہ کہ کتنی باتیں قیامت سے پہلے ہوویگی جس وقت یہ دنیا کا کارخانہ تمام ہونے لگیگا چاند سورج کالے سیاہ ہوجاوینگے گر جاوینگے ستارے ٹوٹ کر گر پڑینگے پہاڑ اکھڑ جاوینگے نیست و نابود ہوجاوینگے زمین میں زلزلہ پڑجاویگا پہاڑ ہلچل آجاویگا زمین ٹوٹنے لگیگی گھر بار قلعہ جو بالیان سب وہ جاوینگے خاک برابر ہوجاوینگے سات زمین ٹوٹ جاوینگے یہ سات زمین آسمان پھوٹ جاوینگے ایک طوفان باد کا پیدا ہوگا ہر چیز کو اُڑانے لگیگا سب جاندار مرجاوینگے کچھ چیز باقی نہ رہینگی سوائے ذات پاک پروردگار کے اور جو چیز کو خداوند رکھنے چاہیگا وہ چیز رہیگی جیسے عرش کرسی لوح قلم دوزخ بہشت اور سوائے اُنکے جو کچھ اللہ تعالیٰ کے ارادے میں ہی خداوند میں ہی وہی پھر باقی رہیگی پھر جب سب کچھ فانی ہوجاوینگے نیست نابود ہوجاوینگے جب تک خدائے تعالیٰ کی خواہش ہوویگی تمام عالم اُسی حال میں رہیگا پھر جب ارادہ اُس پاک پروردگار کا عالم کے پھر پیدا کرنے کی طرف تعلق پکڑیگا آخرت کو ظاہر کرنا چاہیگا ایک حکم سے آسمان زمین پیدا ہوجاوینگے آسمان سے زمین کے اُوپر ایک قدرت کا مینہ برسنے لگیگا جس بدن سب آدمیوں کے جانداروں کے زمین میں سے مولیوں کی طرح جمنے لگیگا صورت شکل ہر یک کی

تیار ہو جاویگی پھر حضرت اسرافیل پیدا ہونگے حکم سے عرش کے بیچ سے صور کو ہاتھ میں لینگے
ساری خلقت کی روحیں اُس صور میں ہونگی پھر حضرت اسرافیل علیہ السلام بہت خوش آوازی
سے دوسرا صور دم کرینگے اور اُس آواز میں کہینگے ای ارواح تم سب اپنے اپنے بدنوں میں داخل
ہو جاؤ سب کے ارواح صور میں سے تدی کی طرح سے نکل کر اُڑ کر اپنے اپنے بدنوں میں داخل
ہو جاوینگے غرض سب سے اول آخر کے مردے سب جی اُٹھینگے حشر کا دن ظاہر ہوویگا قیامت قایم ہو جاویگی
اِس حقیقت کو اللہ تعالی فرمایا ہی * وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ * اور جس وقت روحیں بدن کے ساتھ
ملائی جاوینگی سب آدمی زندہ ہوینگے جی اُٹھینگے پھر اچھے لوگوں کو اچھوں کے ساتھ جمع کرینگے
برے لوگوں کو برے کے ساتھ جمع کرینگے مومن کو مومنوں کے ساتھ کافر کو کافروں کے ساتھ اُسی طرح ہر
جنس کو ہر جنس کے ساتھ ملاوینگے سچوں کو سچوں کے ساتھ دوستوں کو دوستوں کے ساتھ دشمنوں کو دشمنوں کے
ساتھ جھوٹھوں کو جھوٹھوں کے ساتھ شاہوں کو شاہوں کے ساتھ چوروں کو چوروں کے ساتھ حبیبوں کو حبیبوں کے
ساتھ اِکٹھا کرینگے سب کی جمع تفریق ہو جاویگی * وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ * اور جس وقت لڑکی
جیتی گاڑی گئی زمین میں گورمیں ڈالی گئی پوچھی جاویگی * بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ * کس گناہ سے ماری
گئی تھی جس وقت کے آدمی شرک تھے جہالت میں تھے ایمان کی سلامتی کی بات کچھ نہ جانتے تھے
بھلے برے کام سے بے خبر تھے اُس وقت میں بہت لوگوں کو یہہ عادت تھی جو اُنکے گھر میں بیٹا
ہوتا تو رکھتے پالتے اور جو بیٹی اُنکے یہاں پیدا ہوتی تو اُسکو بھی رہنے دیتے پر جب پانچ برس کی
چھ برس کی ہوتی تب اُسکو جیتی ہی زمین کھود کر گاڑ دیتے گورمیں ڈھکیل دیتے گالی کھونپ
کر مار ڈالتے بعضے اِسواسطے مارتے تھے جو ڈرتے تھے بڑی ہونے پر بیاہ شادی کرنا پڑیگا داماد
کو بہت دینا پڑیگا پیسہ لگا مال دولت خرچ کر دینگی فقیر کر ڈالیگی اسواسطے کے درمیں آگے ہی مار
رکھتے تھے اور بعضے عار کرتے تھے ننگ رکھتے تھے جو بیٹی جسکو دینی ہوویگی وہ داماد کہلاویگا جو لینی
ہوویگا جس وقت اللہ تعالی نے بندوں کے اوپر یہ فضل کیا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلعم
کو پیغمبر کیا اپنا کلام بھیجا قرآن نازل کیا سب طرح کی باتوں کی راہ بتادی خلق کی ہدایت کے
واسطے بھیجا سب کو کہنے میں نے بھلی بری راہ بتلادی معلوم کر دی جس کسکو سعادت
نصیب تھی دنیا آخرت میں اُن کا بھلا ہوا جانا تھا ایمان لایا مسلمان ہوا اچھے کام نیک عمل کرنے لگے
اچھی راہ پر قایم ہو گئے ہمیشے کی نعمت دولت کو پہنچا اور جس کو شقاوت بدبختی نصیب تھی
دنیا آخرت میں اُسکا برا ہوا جانا تھا ایمان کی سلامتی کی دولت سے محروم رہے اچھے کام کی بات نہ سنی
نماز بد عملوں کو نہ چھوڑا اُن برے کاموں میں قایم رہے شرک کے جہالت کے کام کرتے رہے اسیات کو

اللہ تعالی فرماتا ہی ایسے برے کاموں کا سوال ہوویگا جن آدمیوں سے اپنی بیٹیوں کو جیتی گاڑ دیا ہی
اور جو کوئی ایسا کام کریگا اُن سب سے سوال ہوویگا ماباپ اُن لڑکیوں کے پوچھے جاوینگے کیا گناہ کیا تھا
تمھارا اُن بے گناہوں سے کیا تقصیر دیکھی تھی تم اُن معصوموں سے جو اُنکو اِس طرح مارڈالتے تھے
اُن ماباپ کے اُوپر عذاب ہوویگا دوزخ میں جاوینگے غضب میں پڑینگے اور جو عورتوں یا لڑکیوں گمراہی
میں عمل اپنا ضایع کرتی ہیں وے بھی بہت برا کام کرتی ہیں اُن سے بھی سوال ہوویگا پوچھی جاوینگی
برے کام کا بر ابدلا ہی * وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ * اور جس وقت نامۂ عملوں کے کھلے جاوینگے ہر ایک
آدمی کے عمل دن کے اور ایکے ساری عمر کے اچھے برے کاموں کے دن میں رات کے رات میں لکھی جاتی
ہی اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے لکھتے ہیں جمع کرتے جاتے ہیں اچھے عمل نامے سامانوں کے علیین میں
لکھے جاتے ہیں برے عمل نامے سجین میں پھر جب آدمی مرتا ہی وے سب نامہ اچھے برے عملوں کے
لپیٹ رکھتے ہیں پھر جب قیامت قایم ہوویگی سب کے نامہ عملوں کے فرشتے حکم سے لاوینگے اور
سب نامہ کھول کر ہر ایک کے ہاتھ میں دیوینگے اچھے لوگ اپنے اچھے عمل نامے دیکھکر خوش ہوویگے
برے لوگ اپنے برے عمل نامے دیکھکر ناخوش ہوویگے غمگین ہوویگے خرابی کا حال نظر آجاویگا * وَاِذَا
السَّمَاءُ كُشِطَتْ * اور جس وقت آسمان اُکھیڑ جاویگا لپیٹ دیوینگے آگے سے اُٹھ جاویگا نہ رہیگا *
وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ * اور جس وقت دوزخ گرم کی جاویگی اللہ تعالی کے قہر کی غضب کی آگ
میں دھکنے لگینگی دھکائی جاوینگی * وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ * اور جس وقت بہشت نزدیک کی جاویگی
سچے مومنوں سے جانوں کے یا من آرہیگی اللہ تعالی کے دوست بہشت کو اپنے پاس دیکھینگے خوش حال
ہوویگے اُس وقت میں اِس حال میں یہہ بات ہوویگی * عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ * جانیگا ہر ایک آدمی
ہر کوئی جو کچھ حاضر کیا ہوگا اچھا عمل برا عمل جس وقت یہہ بارہ طرح کی بات ہوویگی جو وہ باتیں
دنیا میں ہوویگی معلوم ہوجاویگا پھر آسمان پھٹ جاویگا گلستارے گر جاویگے پہاڑ اکھیڑ جاوینگے تمام آدمی اپنے کام بھول
جاوینگے وحشی جانور آپس میں ایک ہوجاوینگے دریا سب گرم آگ سا ہوجاویگا اور چھ باتیں
آخر مقرر ہوویگی مردے سب جی اُٹھینگے ہر کوئی اپنے اپنے جنس میں جاویگا برے کاموں کا سوال
ہوویگا پرسش ہوویگی نامۂ عملوں کے کھولینگے ہر ایک کے ہاتھ میں دیوینگے آسمانوں کو درمیان سے
لپیٹ دیوینگے اُٹھ جاوینگے کچھ نہ رہیگی دوزخ کی گرمی زیادہ ہوجاویگی دوزخیوں کے واسطے
غصے میں ہوجاویگی آگ پھر بھڑکیگی شعلے اُٹھنے لگینگے بہشت مومنوں سے نزدیک ہوجاویگی
نظر آنے لگیگی جب یہہ سب بات ہوچکیگی تب آدمی جانیگا دنیا میں کیا کیا تھا کیسا کام کیا تھا
اچھا کیا تھا یا برا کیا تھا جب تک یہ باتیں نہ ہوینگی اُن چیزوں کو تمام آدمی اپنی آنکھوں سے

تہین دیکھینگے اچھے برے کام کی قدر بقدری نجان سکینگے جب یہ باتین ظاہر ہوینگی اپنی آنکھون سے دیکھینگے ہر ایک چیز کے ساتھہ اچھے کام کے برابر اللہ تعالی کی طرف سے نعمتین خوبیان دولتین موجود ہینگی اور ہر ایک شے کے ساتھہ برے کام کے برابر خواری خرابی لعنت ملامت بیمارنج بیماری سب ہر کوئی نیک کامون پر اچھے عملون کے اوپر خبردار ہوویگا معلوم کریگا یہ نماز روزہ حج زکوۃ دعا تسبیح ذکر فکر اور جو کچھ اچھے عمل اللہ تعالی و رسول نے فرمائے تھے تن کے مال کے دل کے جان کے عمل ہر ایک طرح کی بندگی کیا بڑی دولتین تھین کیا بڑی نعمتین تھین کیا خوب بہتر کام تھا کیا ہی اچھی بات تھی اور اُس وقت ہر کوئی برے کام بری باتون کی حقیقت سمجھ پاویگا جانیگا یہہ سستی نماز روزے مین جھوٹھہ چوری غصب زنا مکر فریب دغا حسد کینہ تکبر دشمنی اور جو کچھ برے برے کام ہین اللہ تعالی اور رسول نے اُن کامون کو منع کئے تھے کیا بری بلائین تھین کس خرابی کا گھر تھا اُن کامون کے سبب آج کس خواری مین کیسی بلا مین پڑ گئے اُس وقت ہر کوئی نیک کام اچھے عمل والے اُن کے اوپر حسرت کرینگے غم کھاوینگے اپنے دل مین کہینگے مین کیون دنیا مین ایسے کام زیادہ نہ کئے بہت آسانی سے ہو سکتے تھے سب اسباب اِن اچھے کامون کے واسطے اللہ تعالی نے پیدا کر دیئے تھے ہی ہی افسوس ایسی نعمتون کی ہمنے کچھ قدر نہ بوجھی بہت ہی تھوڑا کیا جو کچھ آج کے دن کے لایق تھا نہ کیا اور بدکامون کے اوپر جس کسی نے جتنا کچھ برا کیا تھا اُس وقت غم کر بگا غمگین ہوویگا زار زار روویگا کہیگا کیا بیوقوفی کا کام کیا ہمنے اللہ رسول کا کہنا نا مانا عالم فاضلون کی بات نہ سنی ہدایت کرنے والون کی ہدایت نافی نصیحت کسیکی نہ سنی اپنی طبیعت کے تابع رہے شیطان کا نفس کا کہا قبول کیا اللہ تعالی کی بندگی چھوڑ دی شیطان کی بندگی قبول کی ہی افسوس آج کیسی بری بلا مین آپنے پھنسے کیا کیا کیسا کیا پھر اُس وقت غم کھانا رونا کچھ کام نہ آویگا کچھ فایدہ نہ ہوویگا آج دنیا ہی مین جن کنہین نے جو کچھ کر لیا اچھا یا برا بہت یا تھوڑا وہی آگے آویگا زیادہ کچھ نہوویگا مسلمانون کو چاہیئے اِس دنیا کی زندگی کو بہت غنیمت جانے جو کچھ اچھا کام اُس سے ہو سکے سو کر لیوے آج محنت کر لیوے جو کل ہزارون لاکھون طرح کی محنت سے چھوٹ جاوے سستی غفلت کو زہر جانے ہر حال مین اچھے کامونکے اوپر چست چالاک رہے یہی سعادتمندی اور بہتری کی نشانی ہی اللہ تعالی مسلمانون مومنون کو توفیق بخشے جیسے جیسے جو جو قیامت کی اللہ تعالی نے اِس سورت مین فرمائین شرکون کافرون نے سنین اپنی بیوقوفی سے آپس مین کہنے لگے یہہ کلام خدا کی طرف سے ہین یہہ باتین محمد دروغ کہتے ہین اپنی طرف سے نئی نئی باتین کرتے ہین باپ دادونکا دین راہ رسم چھوڑ دیئے ہین اپنی طرف سے کچھ باتین جوڑ لاتے ہین یہہ دیوانون کی سی باتین کرتے ہین پاگل کوئی

شیطان اُرگاذ دست ہوا ہی وہ کہہ دیتا ہی حق تعالی نے اُن احمقوں کے اِس گمان کو دور کرنیکے واسطے سوگند یاد کی فرمایا یہہ کلام حق ہی سچ ہی میرا ہی کلام ہی جرئیل نے میرے پیغمبر محمد کے اُوپر میری طرف سے پہنچایا ہی وہ میرا پیغمبر دیوانہ نہیں جو آپ سے ایسی باتیں کہے جرئیل کو اپنی آنکھوں سے دیکھا پیغام سنا ہمارے اُوپر پہنچایا فرماتا ہی اللہ تعالی * فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ * بہہ بات نہیں جو کافر مشرک سمجھتے ہیں قسم کرتا ہوں میں سناروں کی جو چھپ جانے والے ہیں دن میں * اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ * چلنے والے ہیں ہاری ہیں مشرق سے مغرب کی طرف چلے جاتے ہیں پھر آتے ہیں جانے ہیں نکلتے ہیں ڈوبتے ہیں پھر پھر آتے ہیں * وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ * قسم ہی رات کی جو تاریک ہوتی ہی اندھیاری ہوتی ہی * وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ * اُور قسم ہی صبح کی جسوقت دم مارتی ہی فجر طلوع کرتی ہی صفید اظاہر ہوتا ہی * اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ تحقیق قرآن کلام ہی خدائے تعالی کا پڑھنا ہی اِس کلام کو لاتا ہی پیغام پہنچانے والا بزرگ خدا کی طرف سے اُس کلام کو لاتا ہی محمد کے اُوپر پڑھتا ہی جرئیل * ذِيْ قُوَّةٍ * صاحب قوت ہی وہ رسول بزرگوار * عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ * نزدیک صاحب عرش کے برا مرتبہ رکھتا ہی عرش کے پیدا کرنے والے کے پاس اللہ تعالی کے پاس جرئیل کا برا رتبہ ہی * مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ * اُور فرشتے جرئیل کی اطاعت کرتے ہیں فرمان بردار ہیں آسمانوں میں امانت دار ہیں بے تعصب یعنی اُور صفت اللہ تعالی نے جرئیل علیہ السلام کی فرمائیں جرئیل علیہ السلام سب فرشتوں میں اللہ تعالی کے برے مقرب فرشتے ہیں اُنکو وحی پہنچانے کی خدمت ہی سب پیغمبروں کے پاس اللہ تعالی کا پیغام پہنچاتے ہیں کلام اللہ تعالی کا سنکر پیغمبروں سے کہتے ہیں کلام پڑھتے ہیں سب کتابیں خدا کی طرف سے پیغمبروں کے اُوپر حضرت جرئیل کی معرفت اُتری ہیں علم کے خزانے کے خزانچی ہیں جیسے اللہ تعالی کے نزدیک علم کے برابر کسی چیز کا مرتبہ نہیں ویسے ہی عالم کے برابر صاحب علم کے برابر کسی چیز کا درجہ نہیں اُس سبب جرئیل کو بزرگ بزرگوار فرمایا ہر کوئی جانے علم کے برابر اُور عالم کے برابر کسبکا رتبہ زیادہ نہیں اُور جرئیل کو ذی قوت فرمایا صاحب قوت ہی جرئیل تو معلوم ہوے جو علم بڑی قوت ہی جو کوئی صاحب علم ہی وہ صاحب قوت ہی پھر جتنا جتنا علم زیادہ ہووے اتنا ہی اُسکو روحانی قوت زیادہ ہووے جو بہت بڑا علم والا ہی وہ بہت بڑا قوت والا ہی حضرت جرئیل کو اللہ تعالی نے ہدایت کے علم کا خزانچی کیا ہی سب پیغمبروں کے اُوپر کلام پہنچانے کا علم لانے کا واسطہ کیا کتابیں توریت حضرت موسی علیہ السلام کے اُوپر انجیل حضرت عیسی علیہ السلام کے اُوپر زبور حضرت داؤد علیہ السلام کے اُوپر قرآن مجید حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر آنیمیں کے واسطہ وساطت کر اللہ تعالی نے نازل کئے اور بندوں کے اُوپر ہزاروں لاکھوں طرح

کے بھیدوں کا الہام اسرار کا کشف حقیقتوں کا معلوم ہوجانا حضرت جبرئیل علیہ السلام ہی کے
واسطے سے ہی اس سبب حضرت جبرئیل کو صاحب قوت فرمایا یہ باطن کی قوت کا اُن کی
بیان ہی اور ظاہر کی بھی قوت حضرت جبرئیل کی ایسی ہی جو اُنکے چھ سو پر ہین جس وقت
اللہ تعالی حضرت لوط پیغمبر کی امت کے اُوپر اپنا غضب نازل کرنا چاہا حضرت جبرئیل علیہ السلام
کو حکم کیا جو اُن لوگون کی زمین کو اُکھاڑ کر اُلٹ دیوے حضرت جبرئیل حکم سے اُس جا گہہ ہین
آکر اپنے ایک چھوٹے پر کو اُس زمین کے کنارے ہیچ گار کر سات شہر تھے موتفکات نام
تھا اُن شہروں کو اُٹھالیے آسمان کے نزدیک لیجا کر وہان سے اُلٹ مارے اور شمود ایک قوم تھی
کافر تھے وے لوگ لے فرمان تھے حضرت صالح پیغمبر کا حکم نا نا حضرت جبرئیل کو حکم ہوا اُنکے مارنے کا
ہزار دن خلق تھی جبرئیل نے آکر اُنکے اُوپر ایک ہانک مارا ایک آواز کی وے سب آدمی اُسی
ایک آواز ہین مر گئے اور عند ذی العرش مکین کر اللہ تعالی نے جبرئیل کی صفت کی فرمایا عرش
کے صاحب کے پاس مرتبہ رکھتا ہی مقرب ہی اپنی صفت اللہ تعالی نے اس طرح سے کی آپ
کو عرش کے صاحب عرش کا پیدا کرنے والا فرمایا اُس عالم ہین ساری مخلوقات ہین عرش کے برابر
جسم ہین تن ہین کوئی چیز بڑی نہین پہلا آسمان اور ساتوین زمین اور دریا اور پہاڑ سب ملک دوسرے
آسمان کے آگے ایسے ہین جیسے ایک حلقہ انگوٹھے کا ایک بڑے میدان ہین جنگل ہین پڑا
ہوا ہی اسی طرح پہلے آسمان اور دوسرے آسمان تیسرے آسمان کے آگے پھر اُسی طرح
ساتوین آسمان تک پھر ساتوان آسمان اور جو کچھ اسکے اندر ہی سب ملکر کرسی کے آگے
ایسے چھوٹے ہین جیسے ایک چھلا بڑے بیابان ہین پڑا ہووے پھر کرسی اور ساتوان آسمان
اور ساتوین زمین اور سب کچھ عرش کے آگے بھی ایسے چھوٹے ہین جیسے ایک چھلا بڑے بیابان
ہین پڑا ہووے آور بہت باتین ہین عرش کی بڑائی کی پھر وہ پروردگار جس نے ایسی بڑی بڑائی
کی جو پیدا کی ہی اُسکی بڑائی کی نہایت نہین کچھ حد نہین ایسے بڑے صاحب کے پاس جبرئیل
کا بڑا مرتبہ ہی بڑے قرب کا درجہ رکھتا ہی یہہ بڑا درجہ عالم کے سبب جبرئیل علیہ السلام کو بخشا
ہی اور جبرئیل کو مطاع فرمایا سب فرشتے جبرئیل کی اطاعت کرتے ہین فرمان بردار ہی ہین
سب آدمی کہتے بہت بزرگی عالم کی برکت سے جبرئیل کو ملی ہی اس بات ہین اشارت ہی جو کوئی
صاحب عالم ہی اللہ تعالی کے حکم سے ہر کوئی اُسکی فرماں برداری کرتا ہی اطاعت ہین رہتا ہی
اور اُسکی متابعت کرتی فرماں ہین رہنا ہر کسی کو لازم ہی ضرور ہی اور خدائے تعالی کی درگاہ کا
مقرب بھی وہی بندہ ہی جو عالم ہی دین کا اور جبرئیل کو امین فرمایا جو کچھ اللہ تعالی اپنا کلام فرماتا

ہی اُن کو سپرد کرنا ہی ہو نہ ہا ہی اپنے رسول کے پاس پہنچا دینے کے واسطے جبرئیل کے ہاتھ
پیغام بھیجنا ہی جبرئیل اُس کلام میں کچھ خیانت نہیں کرتے ایک حرف کا ایک ذرہ تفاوت نہیں
کرتے جیسے کے تیسے لا پہنچاتے ہیں جو کچھ وحی خدائے تعالیٰ کی طرف سے پیغام خدا کا کلام اللہ تعالیٰ کی
طرف سے پیغمبروں کی اُوپر لاتے ہیں ترہتے ہیں غلطے کورا نہیں سچ ہی قرآن مجید بے تفاوت
کلام خدائے تعالیٰ کا ہی جبرئیل علیہ السلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر آکر پڑھتے
* وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ * اور قسم ہی اُن چیزوں کی جو اُوپر بیان ہوئی ہی نہیں ہی یار تمہارا
صاحب تمہارا پیغمبر تمہارا دیوانہ بیہودہ کہنے والا جو کچھ کہتا ہی سچ کہتا ہی راست کہتا ہی
بے تفاوت کہتا ہی محمد رسول اللہ سچا رسول ہی ساری دنیا کے عقل مندوں سے زیادہ تر
عقل مند ہی بیہودی بات بے فایدی بات کو اُسکے پاس کیا دخل ہی کیا کام ہی جو کوئی پیغمبر کو
ایسا سمجھے وہی دیوانہ ہی بے وقوف ہی * وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ * اور تحقیق مقرر دیکھا
محمد نے جبرئیل کو آسمان کے کنارے سے جسطرف سے سورج نکلتا ہی اُسکی اصلی صورت میں دیکھا
نہایت خوبصورت مربع کرسی کے اُوپر بیٹھا ہوا آسمان زمین کے درمیان میں پھر نزدیک آکر
اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا اور جو کچھ کہنا تھا کہا سمجھا دیا اور کہا میں جبرئیل ہوں اللہ تعالیٰ کا تمہاری
طرف میں پیغام لایا ہوں یہہ کلام خدائے تعالیٰ کا ہی سنو سمجھو یاد رکھو سب لوگوں کو سناؤ سکھاؤ دراد بتاؤ
ہدایت کرو یہہ پہلے دونوں کی بات ہی جن دونوں میں حضرت نبی صاحب کو دنیا میں اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغمبر کیا پیغمبری
کی خلعت بخشی پھر تیسرے برس تک حضرت جبرئیل آتے رہے پیغام لاتے رہے آیت آیت سورت سورت کر کے
تیس برس میں قرآن نازل ہوا جو کچھ آیہ اُترا جو کچھ چیز بتائی حضرت نبی صاحب صلے اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت سے
خبر دی بیان فرمائی کچھ بخل نکیا اللہ تعالیٰ فرماتا ہی * وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ * اور قسم ہی نہیں
ہی وہ محمد غیب کی باتوں میں غیب کی خبر دینے میں بخیل جو کچھ چھپی باتیں غیب سے خدا کی طرف
سے محمد کے اُوپر آتے ہیں وے باتیں جو تم اور سب کوئی آپ سے آپ اپنی عقل سے نہ پاسکتے وے باتیں
جان سکتے جو احوال آخرت کی خبریں ہیں اچھی راہ کے اُن میں سوچ ہی دنیا کی آخرت کی بہتری خوبی
دولت نعمت پانے کا اُن باتوں سے اس کلام سے معلوم ہوتا ہی محمد ہمارا رسول تمہارے اُوپر ظاہر کرتا ہی
کہتا ہی سکھاتا ہی ایسی بڑی نعمت کے دینے میں تم سے کچھ بخل نہیں کرتا ہی تم سب کو محمد
علیہ السلام کا احسان مانو دل سے جان سے شوق سے اُس نعمت کو قبول کرو شکر کرو اُلٹی ناشکری
کرتے ہو یہہ بہت بری بات ہی جو محمد کے حق میں جھوٹ بولنے کا گمان رکھتے ہو دیوانہ پن کا خیال
کرتے ہو کچھ لالچ کا گمان کرتے ہو محمد اُن باتوں سے پاک ہی بے غرض بغیر لالچ بے تفاوت تمہاری

بہتری کے واسطے تمہاری ہدایت کرنا ہی ثواب اُن کا خدا تعالیٰ کے اُوپر ہی * وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ * اور قسم ہی نہین ہی قرآن قول شیطان ملعون کا * فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ * پھر کہان جاتے ہو تم مشرکو کافرو کہان بھٹکے ہو کیا سمجھتے ہو بلے بہت بری سمجھ ہی تمہاری یہہ سمجھ تمکو خوار کریگی خراب کریگی ہمیشے کی خواری خرابی مین ڈالدیگی کہان بھٹکے جاتے ہو یہہ گمان مشرکون کا جو کہتے ہین کوئی جن کہدیتا ہی شیطان کہدیتا ہی غلطی جھوٹھ کہتے ہین جن کو شیطان کو سارے آدمیون کو ہرگز قدرت نہین جو ایسا کلام کہہ سکین بول سکین بڑے بڑے عقل مندون نے اچھے بولنے والون نے بہت فکر مین کہن بہت بانہین بنائین قرآن کی برابری کرنی چاہی کچھ نکر سکے اپنے آپ شرمندے ہوے خفیف ہوے آخر سب کسی نے یقین کیا سچ جانا جو یہہ کلام سوائے خدا کے اور کسیکا نہین ہو سکتے سچ ہی تحقیق ہی جن شیطان دیو پری اُس کلام کے پڑھنے سے دور بھاگتے ہین اور جو کوئی قرآن کے پڑھنے سے قرآن کے سننے سے قرآن کی باتین سمجھنے سے قرآن کے بھیدون کو بوجھنے سے قرآن کے موافق عمل کرنے سے دور بھاگتا ہی اُداس ہوتا ہی سست رہتا ہی وہ بھی شیطان ہی شیطانکی خصلت رکھتا ہی اُن دور بھاگنے والون سے خطاب ہی تم اُس قرآن سے قرآن کی حقیقت سے کہان بھاگتے ہو کیون بھاگتے ہو شیطان کی خصلت مین کیون چلے جاتے ہو شیطانکے پیچھے کیون بھٹکتے ہو کیون بہکتے ہو بڑی بے وقوفی بڑی جہالت ہی کمال نادانی ہی قرآن کو خدا کے کلام کو پیغمبر کو سب پیغمبرون کے سردار کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑکر شیطان کے پیچھے چلے جاتے ہو گمراہ ہوتے ہو شتاب پھرو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت مین پھرو مین آؤ قرآن کی بات سنو قرآن پڑھو قرآن کے معنے سمجھو قرآن کے بھید جانو ہدایت مین پہنچو سعادت پاؤ * اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ * نہین ہی قرآن * سوائے نصیحت ساری خلق تمام عالم آدمی جن پری کے واسطے * لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيمَ * جو کوئی چاہے تمہین سے اچھی راہ کے اُوپر قایم ہووے قرآن مجید وعظ ہی نصیحت ہی حکمت ہی نور ہی ہدایت ہی اُس کلام کے پڑھنے سے سمجھنے سے بوجھنے سے اچھی راہ کا بری راہ کا سوچ پڑتا ہی اچھی راہ کے اُوپر قایم ہونے سے خدا کے رسول کے فرمان حکم بجالانے سے دنیا مین آخرت مین خیر خوبی ملتی ہی دنیا مین جان کی مال کی تن کی بدنکی سلامتی ہی آرام ہی خوشی ہی امن ہی چین ہی آخرت مین ہر طرح خوشی ہی آرام ہی بے نہایت تمہین آرام ہی ہمیشے کی دولت ہی بادشاہی ہی بری راہ مین جانے سے گمراہ ہونے سے خدا رسول کا حکم ماننے سے دنیا مین آخرت مین ہزارون لاکھون طرح کی خرابیان ہین خواریان ہین پریشانیان ہین غم ہی عذاب ہی دوزخ کی آگ مین ہمیشہ جلنا ہی یہہ بہت بڑی رحمت ہی اللہ تعالیٰ کی اس آخر زمانے کے لوگونکے اُوپر جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا پیغمبر کیا سب کچھ خبر کی باتین سکھادین

قرآن بھیجا اپنا کلام بھیجا سب طرح کی بہتر کی باتین نصیحتین قرآن مین فرما دین تمام عالم کی خوبی اُس مین ہی اور نفع فایدہ وہی آدمی اُس قرآن سے لیتا ہی پاتا ہی جو چاہے خواہش رکھے اچھی راہ پر قایم ہوجاوے ہمیشے کی دولت کو پہنچے اور جس آدمی نے بہہ خواہش نرکہی اس بہتر راہ پر قایم ہونا نچاہا قرآن سے کچھ کام نرکھا نصیحت قرآن کی نہ مانی بدبخت رہا شیطان کے ساتھہ چلا گیا سب نعمتون سے محروم رہا اُس دولت کی محرومی اللہ تعالی کسی مسلمان کا نصیب نکرے یہ سب باتین جو کچھہ اللہ تعالی نے فرمائین سچ ہین حق ہین اُن باتون کے سچ ہونے کے اُوپر اللہ تعالی نے قسم کھائی اپنی قدرت کی نشانیون کی ستارون کی رات کی صبح کی اور اُن چیزون کی قسم یاد کرنے مین بہت بھید ہین سوائے اُس پاک پروردگار کے کون جان سکتا ہی اور جو کوئی کچھہ بھید بیان کریگا اپنی عقل اپنی سمجھہ کے موافق کہیگا ایک بات یہہ ہی اپنی قدرت کی نشانیون کی قسم یاد کی تو جس کی کو عقل ہی شعور ہی جانیے بوجھیے جس کی کو یہہ قدرت ہی جو ستارون کو پیدا کیا ہر دن رات مین ستارے کو ظاہر کردیتا ہی چھپا دیتا ہی طلوع کرواتا ہی غروب کرواتا ہی رات پیدا کی دن پیدا کیا اُسی کو قدرت ہی جو اپنے ایک خاص بندے کو رسول کرے پیغمبر کرے ہدایت کا سب طرح کا علم سکھلاوے اپنا کلام اُسکے اُوپر اُتارے سچی راہ دکھادیوے سچی راہ مین قایم کردیوے تعجب کرنے کی کیا بات ہی اور اُن چیزون کی قسم یاد کی جو سب کوئی ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتا ہی کچھہ شک نہین رکھتا اِسمین اشارت ہی سننے والون کو چاہیے جانے جیسے دن رات کے ہونے مین کچھہ شک نہین اور سب جانتے ہین اُن کا پیدا کرنے والا بھی ایک خاوند ہی ہر چیز کے اُوپر قادر ہی جو کچھہ چاہے سو کرے جو کچھہ چاہا سو کیا اُسی طرح سے قرآن کے اُتارنے مین اللہ تعالی کی طرف سے جبرئیل کی حفاظت مین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر اللہ تعالی کا کلام آیا ہی کچھہ شک نلاوے جس خاوند نے ستارے پیدا کیے رات پیدا کی دن پیدا کیا اُسی خاوند نے اپنے کلام سچی باتین بھی فرمائین جو کچھہ اِس جہان کی خلق کا حال اُس جہان مین آخرت مین ہووےگا کہہ دیا شک کرنے والا نہ ماننے والا احمق ہی بے وقوف ہی اور ستارون کی قسم کھانے مین یہہ بات ہی جیسے اندھیاری رات مین ستارون کی پہچان سے مسافر خشکی کی راہ چلنے والے جہازون کے بیڑے چلانے والے دریا کی راہ چلنے والے اپنی سیدھی راہ پاتے ہین چلے جاتے ہین اُسی طرح سے یہہ جہان دنیا کی اندھیاری رات کا وقت ہی ہر طرح کی تاریکیان اندھیاریان جہالت کی نادانی کی کفر کی شرک کی نفاق کی بے ایمانی نامسلمانی کی چھاریہین ہین اُن سب تاریکیون اندھیاریون مین ایسی رات مین سارے آدمی مسافر ہین چلے جاتے ہین ہر طرح کی اندھیاریان جمع ہین اِس اندھیاری رات مین چاند کی چاندنی چاہیے

اور ستارے چاند سورج اُس چاندنی سے اور جو اُن ستاروں سے مقصود کی راہ کی طرف معلوم کرتے ہیں سیدھی راہ آرام سے چلے جاتے ہیں اپنے مقصود کو پہنچتے ہیں مقصود کے منزل میں پہنچتے ہیں صبح کے وقت فجر کے وقت کا وعدہ ہے اس دنیا کی اندھیاری رات میں چودھویں رات کا چاند پورا اکاش نام حضرت محمد مصطفےٰ ہیں صلی اللہ علیہ وسلم اور ستارے اُسکے ساتھی آپ ہیں جو ہیں قرآن مجید کی آیتیں جو کہ تم آپ آپ آیت صورت سورت اُترتی گئیں راہ پانے کی ہدایت کی دلیلیں ہوئیں نشانیاں ہوئیں جن کنہوں نے اپنی آنکھوں کے اندھے سے پردہ اُٹھا لیا غفلت جہالت دور کی آنکھیں اپنی کھولیں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان لا دل سے منا بعت رسول اللہ کی قبول کی ایمان کے نور سے اپنی جانوں میں آیا قرآن کی آیتوں کے ستارے ان سے ہدایت کی راہ پائی مقصود کے منزل کی طرف معلوم کی نجات سچے رستے کے اوپر چلا کل کے دن قیامت کی صبح میں بے خطرے و سواس اپنے مقصود کو پہنچ جاویگا اور جس کم بخت نے اپنے منہ کا پردہ دور نہ کیا آنکھیں نہ کھولیں جہالت کی کھڑکی سے کی اندھیاریوں میں رہ گیا جانے میں نہ آیا ستاروں کو نہ دیکھا راہ نہ پائی گمراہی میں پڑا راہ سے دور ہوا اندھیاریوں میں بھٹکا اُلٹی راہ میں بھٹکا مقصود کے منزل سے دور گیا خواری کے گھر میں رہا کل کے دن قیامت کی فجر میں ہزاروں بندوں لاکھوں قیدوں میں آپ کو پھنسا دیگا ہر طرف سے بلاؤں کے دریا میں دوزخ کی آگ میں عذاب میں ڈبو دیگا اللہ تعالیٰ مومنوں مسلمانوں کو اپنی پناہ میں رکھے بھید ایک بھید ہی جو اللہ تعالیٰ نے قسم یاد کی اُن باتوں کے اوپر جو بیان ہوئیں اوپر لکھا ہوا ہے اُسکے اپنے کلام کے بھید اللہ تعالیٰ کو معلوم ہیں تفسیروں میں قرآن کی لکھا ہے جب لڑکے سے بہت کی یہ آیت * ان ھو الا ذکر للعالمین لمن شاء ان یستقیم * نازل ہوئی ابوجہل نے سنکر کہا ہمیں راہ پر قایم ہونا ہماری خواہش کے اوپر موقوف ہے ہماری چاہ میں ہی جسوقت چاہینگے ہم قایم ہونگے جب نہ چاہینگے نہ ہونگے سب کچھ ہماری چاہ کے اوپر ہی اس بات کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی * وما تشاءون الا ان یشاء اللہ رب العالمین * اور نہیں چاہتے تم اوپر نہیں چاہو گے تم اچھی راہ کے اوپر قایم ہونا اچھے کام کی خواہش کرنی مگر جو چاہے اللہ تعالیٰ پروردگار سب عالم کا اس آیت میں دو طرح کا بیان ہے ایک بیان یہ ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سب بندوں کی طرف تم سب بات میں عاجز ہو تمہارے ہاتھ میں کچھ نہیں تمہارا چاہنا خدا کے چاہنے پر موقوف ہے خدا چاہے تو چاہو نہ چاہے تو نہ چاہو تم کام کرنے کی قوت نہیں رکھتے جو کچھ کام کیا چاہو خدا کی قوت دینے پر موقوف ہے خدا قوت دیوے تمکو تو کر سکتے ہو قوت نہ دیوے تو کچھ نہیں کر سکتے خدا ہے

تعالیٰ اپنا فضل کرے بندگی کرنے کی خواہش بخشے طاعت کرنے کی قوت بخشے تو طاعت بندگی کر سکتے ہو
اور جو وہ خواہش قوت نہ بخشے تو کچھ نہ کر سکو تم سے کچھ نہ ہو سکے گمراہی میں گمراہ میں شرک
میں گناہوں میں پڑے رہو غافل رہو خراب حال رہو تمہارے ہاتھ میں کیا ہی نیکی بدی کے اوپر
تمہارا کیا اختیار ہی جو ایسی باتیں کرتے ہو اپنی خواہش کو اپنے اختیار کو دخل دیتے ہو یہ نادانی
ہی گمراہی ہی ابوجہل کی اور جو کوئی ایسی بات کہے اسکی دو سے ابیان اس آیت کا پہلے
بیان کا بہت ہی بہت چھپی ہوئی بات ہے ہی باریک بات ہی ہر کوئی جانتا ہی اور نہیں جانتا نادر
بات ہی خوب طرح غور کر کر سمجھا چاہیئے اس بات سے بہت باتیں معلوم ہونگی وہ بات یہ
ہی سب آدمیوں کی طرف خطاب ہی وہ یہ ہی سب کسی سے فرماتا ہی اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا
تم جو کچھ کام کیا چاہتے ہو مگر یہ جو چاہتا ہی اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھ میں کچھ نہیں تمہارا کچھ خواہش کر
سکتے تھے نہ کسی کام کو نہ کسی بات کو چاہ سکتے تھے نہ اچھا برا کچھ کام کر سکتے تھے اللہ تعالیٰ نے
چاہا تم کو ہر طرح کا چاہنا ہر کام کرنے کی خواہش بخشی اچھی بری راہ کی باتیں تم کو سنائیں کلام اپنا
قرآن مجید اپنے پیغمبر کے اوپر پہنچایا پیغمبر بھلا برا انکو سب طرح کی بات سنا تا ہی اچھے کام اچھی
راہ کے اوپر قایم ہونے کی خواہش کروگے خدا تمہاری خواہش کو زیادہ کر دیوے گا تمکو قوت بخشیگا راہ
آسان کر دیوے گا راہ پر قایم ہو جاؤ گے اچھے کام کرتے رہو گے ثواب پاؤ گے اور جو ایمان کے مسلمانی
کے کاموں کی خواہش نہ کروگے دین کی راہ تمہارے اوپر زیادہ مشکل ہو جاویگی بھٹکتے رہو گے گمراہ
رہو گے برے کام کرتے رہو گے آخر کو عذاب میں پڑو گے آگ میں جاوگے خراب ہو جاؤ گے یہ بات حق ہی سچ
ہی اس بیان میں اور جواب ہی ابوجہل کا اور جو کوئی جہالت سے نادانی سے ایسے بات کہے اپنی خواہش کے اوپر
مغرور ہووے اور کہے میں جو وقت جو کچھ چاہونگا سو کر دونگا جیسے بعضے لوگ مسلمان ہیں گناہوں میں
غفلتوں میں پڑے رہتے ہیں اور جو کوئی مسلمان دین دار مسلمانی کی راہ سے خیر خواہی سے نصیحت کرتا ہی
کہتا ہی تو بری راہ میں پڑا ہی اچھی راہ میں آ برے کاموں کو چھوڑ دے اچھے کام کر دینا میں آخرت
میں بھلا پاویگا تو وہ اسکے جواب میں کہتا ہی ابھی میں جوان ہوں قوت رکھتا ہوں بوڑھا نہیں ہوں
جب بوڑھا ہو جاؤنگا ضعیف ہونگا تب آخر کو توبہ کر دونگا یہ بہت بری بات ہی ابوجہاں کی سی
بات ہی جو اس نے کہا تھا دین پر اچھی راہ پر جو محمد کہتے ہیں قایم ہونا ہماری خواہش پر موقوف ہی
جب ہم چاہینگے تب قایم ہونگے ابھی کیا شتابی ہی تا اسی بات کا جواب دیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا خدا
نے چاہا ہی جو تم میں یہ خواہش نیک بندگی کی پیدا ہوئی ہی اس خواہش کے اوپر مغرور نہ ہونا یہ وقوفی
ہی جو وہ کارپرور دگار چاہے تو سب سے اس خواہش کو چھین لیوے کوئی کچھ نباہ سکے کسی سے

کچھ نہو سکے اور نفس کو مٹی سے پیدا جب چاہے اُسکی خواہش کو دور کرے اس بات میں کسیکا کچھ اختیار نہیں ہے خواہش سب آدمیوں کو دی ہے بخشی ہے امتحان ہی آزمایش ہے جو کوئی اچھی خواہش اچھی راہ کی خواہش کریگا سعادت پاویگا ثواب پاویگا اور جو کوئی بری خواہش بری راہ کی خواہش کریگا شیطان کے حوالے ہو جائیگا اپنی خواہش سے آپ خراب ہو دیگا عذاب میں پڑیگا آپ اپنے اُوپر الزام دیویگا کہہ سکیگا میرا کچھ اختیار نہ تھا اللہ تعالی کے اُوپر الزام نہ دے سکیگا اللہ تعالی کا الزام اُسکے اُوپر قایم رہیگا قیامت کے دن اللہ تعالی خطاب فرماویگا میں تجھکو خواہش دی تھی اختیار دیا تھا تو نے اپنے اختیار سے اپنی خواہش سے اچھی راہ چھوڑ دی بری راہ میں پڑا ابد عذاب دوزخ کا پکا رہا حسرت کھینچا رہا غم کھا رہا اور اُس خواہش بخشنے میں ایک بھید یہہ ہے جس کو یہ نکتہ داں پاک پروردگار دیکھاتا ہے اُسکو براہ کی خواہش ہی اُسکی خواہش کے ساتھ چھوڑ دیتا ہے وہ اپنی خواہش سے آپ گمراہ ہوتا ہے اور جس کسیکو دیکھاتا ہے اُسکو اچھی راہ کی خواہش ہوتی ہے اُسکو اپنے فضل کرم سے زیادہ قوت بخشتا ہے اچھے کام کی زیادہ خواہش کرتا ہے ہدایت کے اسباب جمع کر دیتا ہے ہدایت کی حقیقت یہ ہے کہ میں ہیچ اللہ تعالی کی سب کوئی اُس خداوند تعالی کی ہدایت کا محتاج ہے بندوں کو چاہیئے اپنی خواہش پر مغرور نہو وہیں عاجزی کرتے رہیں دین کی راہ کی ہمیشہ ہدایت مانگتے رہیں جو کچھ بدی برائی ہوئی اپنے نفس کی جانیں اپنی تقصیر جو جانیں اور جو کچھ خیر کا کام ہوا آپ سے یاد میں اللہ تعالی کا کرم فضل جانیں نعمت جو جانیں شکر کریں توفیق اچھی راہ چلنے کی ہمیشہ دھاکر کر عاجزی سے مانگتے رہیں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں قایم رہیں اُس راہ میں جلد اللہ تعالی سے چاہتے رہیں قبول کرنے والا وہی پاک پروردگار ہے اُسی کے فضل کرم سے سب مقصود حاصل ہوتے ہیں بارالہ مجھکو اور تمامی مومنوں مسلمانوں کو نیکی کی خواہش بخش اپنے فضل کرم سے امین امین امین * * * * *

* * سورۂ انفطار کی ہے اُنیس آیتیں اسی کلمے میں سو اُنیس حرف ہیں * *

* * بسم اللہ الرحمن الرحیم * *

اذا السماء انفطرت * جسوقت آسمان پھٹ جاوینگے حکم سنے کو ٹوٹ جاوینگے اللہ تعالی سب اس دنیا کو عالم کو پیدا کیا اول سب سے جس سے زمین کو پیدا کیا زمین کے پیچھے آسمان پیدا کئے پھر سب اوکاں خانے پیدا کئے پھر زمین کو آسمانوں کے پیچھے کشادہ کیا اور جب اُس کارخانے کو دنیا کے خراب کیا چاہیگا اول آسمان کو پھٹیگا پیچھے زمین تو پھٹیگی اسی قاعدے کے اُوپر دنیا میں جو کوئی عمل بنایا بناتا ہے اول صورت کی نمود رکھتا ہے پھر پیچھے سے صورت بناتا ہے پھر جب جانے کو

گرنا جانیں اول جمعت کو گرنا ہی پھر سوا کھانے نہیں یہ عالم بھی اُسی طرح بند ہوا ہی
واسی طرح پر خراب ہووے گا دوسرے جہان کی بنیاد ہووے گی آخرت کا جہان ظاہر ہووے گا
* وَاِذَا الْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ * اور جس وقت ستارے بکھر جاوینگے کہ گرینگے آسمان سے کمال جاوینگے
* وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ * اور جس وقت دریا ملائے جاوینگے ایک دوسرے میں ملائے جاوینگے
سب دریا ملکر ایک دریا ہو جاویگا پھر یہ نام آگ سے ہو جاوینگے دوزخیوں کے جلانے کے واسطے عذاب
کے واسطے اُٹھیں گے کیا سب یہ انہیں قیامت کے اول بیں ہونگی پھر قیامت قائم ہو گی
مردے اپنی اپنی قبروں سے زندگانی حیات ہلکر ہی اُٹھینگے * وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ * اور جس
وقت قبریں گوریں بکھیرے ہو جاوینگی گوروں کی خاک دور دور ہو جاویگی اول آخر کے مردے اپنی
حیات پاویں گے زندہ ہو کر اُٹھینگے تن بدن سب کے تیار ہو جاوینگے جب یہ باتیں پیدا ہو جاوینگی
حقیقت ظاہر ہو جاوے گی * عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ * جانیگا ہر ایک آدمی اُس دن قیامت
کے روز کیا آگے بھیجا کیا پیچھے چھوڑا اس بات کا بیان ہو رہی اللہ تعالیٰ نے آدمیوں کو دو باتیں
پیدا کیا سب طرح کی نعمتیں جو ہیں آدمیوں کو بخشیں بہت نعمتیں اُن سے ہیں جو سب کو
ملیں ہیں مومن کافر اُن میں برابر ہیں وے عام نعمتیں ہیں یعنے اُن عام نعمتیں میں خاص ہیں یعنے نعمتوں
بہت دین ہیں بہتوں کو کم دین ہیں وے سب نعمتیں عام ہیں جو سب کو دین ہیں ناک پانوں
آنکھ کان مونہہ زبان تن بدن دل جان عقل فہم یہ سب کچھ آدمی کے اندر ہیں اور وے نعمتیں
جو عام میں خاص ہیں کسیکو زیادہ ہیں کسی کو کم ہیں جیسے مال دولت زمین باغ حویلی جورو لڑکا
گائے بیل اُونٹ گھوڑا اور بہت کچھ اُن نعمتوں میں تفاوت ہیں پھر یہ سب نعمتیں دیکر اپنے
فضل کرم سے اور ایک رحمت کا دروازہ کھولا اپنی خاص رحمت دینے کے اسباب پیدا کیئے
اُنہیں آدمیوں کے درمیان سے یعنے بندوں کو خاص کیا اپنی دوستی کی خلعت بخشی پیغمبر کیا رسول کیا کہ
اُوپر وحی بھیجی اپنا کلام بھیجا ہدایت کا علم سکھلایا حکم کیا جو میری طرف سے سب بندوں کو جردو کہو
پروردگار نے تم سب کسیکو دنیا میں پیدا کیا ہی سب نعمتیں تمکو بخشیں ہیں دنیا میں رکھنے کے واسطے
نہیں پیدا کیا اور ایک جہان میں تمکو جانا ہی دنیا کو ایک دن آخر کرونگا فانی کرونگا دنیا کے تمام
بیکار خانے دور کرونگا تمام کرونگا آخرت کو پیدا کرونگا قیامت کا ایک دن ظاہر کرونگا سب مردوں کو
اول آخر کے جلاؤنگا زندہ کرونگا ایک ایک آدمی سے ساری عمر کا اُسکی ذرہ ذرہ کر حساب
لونگا کیا عمل کیئے کیسے کام کیئے ہیں جو کوئی دنیا میں برا کام کریگا اُسکو آخرت میں عذاب کرونگا دوزخ
کی آگ میں جلاونگا اور جو کوئی دنیا میں اچھا کام کریگا اُسکو آخرت میں خوشحال کرونگا بہشت

اور دوزخ کا بہشت میں داخل کرے گا ہزار درجہ طرح کی نعمتیں بخشے گا ہمیشہ ہمیشہ ہزار درجہ طرح کی خوشیوں میں رکھے گا اللہ تعالیٰ نے یہ پیغام اور ہدایت اسطرح کے پیغام پیغمبروں کی وساطت سے جن کے اوپر بھیجے بہت پیغمبر بڑے بڑے پیغمبر ہر زمانے میں ہر وقت لوگوں کی طرف بھیجے حضرت آدم حضرت نوح حضرت ابراہیم حضرت موسیٰ حضرت عیسیٰ اور بہت پیغمبر علیہ السلام کو بھیجا بہت لوگ ایمان لائے بہت لوگ کافر رہے پھر آخر کو اس آخر زمانے میں حضرت محمد مصطفیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری کی خلعت بخشی اول آخر کا ہر ایک کتاب پیغمبروں میں ہر پیغمبر کیا بہت بڑی بڑائی دونوں جہان میں بخشی سب طرح کے علم ہدایت کے سکھلا دیئے اپنا کلام بھیجا سب کتابوں میں بہتر کتاب بھیجی قرآن مجید نازل کیا سب طرح کی اچھی باتیں اس کتاب میں فرما دیں سب طرح کی اچھی راہ اچھے کام فرما دیئے کرنے کا حکم کیا ان کاموں کے اوپر ثواب کا وعدہ کیا اور سب طرح کی بری راہ برے کام بیان کر دیئے سمجھا دیئے برے کام کرنے کو منع کیے فرمایا جو کوئی برے کام کرے گا دوزخ میں پڑے گا بچ کا نجات پاوے گا اور جو کوئی برے کام کرنے کا حکم نہ کرے گا آگ میں جاوے گا خراب ہووے گا اور سب باتوں کا جو ہدایت کی باتیں ہیں خلاصہ یہ ہی فرمایا ہے سب نعمتیں جو دنیا میں ہم نے ان سب آدمیوں کو بخشیں ہیں جو کوئی ان نعمتوں کو ہمارے حکم میں ہماری بغیر مرضی میں لے فرمانی میں خرچ کرے گا برباد لاوے گا جن کتابوں نے اپنے تئیں کو ہماری بندگی میں رکھا ہے ان سے ہمارا ذکر کیا ہماری باتیں لوگوں کو سنائیں آنکھوں سے قرآن کو دیکھا ہدایت کی راہ دیکھی کانوں سے قرآن سنے سنائے قرآن کے بھید رسول کی زبان سے مرشدوں کی زبان سے سنے پیغمبر کی حدیث مرشدوں کے کلام نیز کی باتیں سنیں اسی طرح نیک باتوں ہماری راہ میں خرچ کیے اپنے دل کو ہماری یاد میں راکھا اپنی جان میں ہماری دوستی محبت رکھی اپنے مال کو ہماری راہ میں ہمارے واسطے ہمارے حکم میں خرچ کیا یہ سب اچھے کام ہیں جن لوگوں نے یہ سب اچھے کام کیے تمام عمر اپنی انھی کاموں میں خرچ کی دنیا سے دوست خوبی توشہ خزانہ اپنے واسطے اس جہان میں آخرت میں بھیجا اپنا سب کچھ اچھا وہاں پاوے گا کچھ نقصان نہ ہووے گا اور بہت بڑا بڑا درجہ پاوے گا اور جن لوگوں نے اس کا الٹ کیا ہے فرمان کی راہ چلا اپنے تئیں بدن کو غیر کی بندگی میں رکھا ہماری بندگی کی خدمت کرنا ہماری بندگی بندگی سے اور ہی باتیں کرنا جھوٹھ بولنا غیبت کرنا بہتان کرنا تہمت باندھنی چغلی کھانی گالی دینی فحش بولنا ایسے بد باتیں کرنا ہمارا ذکر نہ کرنا اچھی باتیں خیر کی باتیں نیکی کی باتیں بری باتیں سب بتانا ہدایت کی باتیں نہ سنیں آنکھوں سے حرام دیکھے کانوں سے نہ سننے کی سنی باتوں سے نہ کرنے کے کام کیے باتوں سے

ہے راہ میں چلے دل میں ہمارے بار گئی اوروں کو بار کرنا اپنے بوجھ دوسروں پر دھرنا ہے لوگوں کی
حق میں وہی مال کو حرام میں خرچ کیا بہت سب برے کام ہیں جس آدمی نے بہت سب برے کام کئے ساری
عمر اپنی اسی کام میں گنوائی دولت خوش دنیا میں کھوئی اس حق نہیں اور واسطے بھرانہ
ذخیرہ ہے کافر ہوا ہی بھی خواری ہے بھی حقیقت ہے ملیں حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم
نے خدا کی طرف سے سب کسی سے غرا میں کہ دین بھر کوئی بدبخت نے ہدایت نہ مانی
نہ سنی دنیا سے اس جہان میں آگے جو کچھ نہ بھیجا آخرت میں خالی ہاتھ گیا ساری خوبیوں کو
اپنے ناخدا میں سے خاک میں ملا دیا آگے جو کچھ اس جہان کو بھیجا حسرت بھی غرامی بھی آگ بھی
عذاب بھی ہمیشہ کی خرابی ہے ہمیشہ بھگتے رہنا گی ہمیشہ کافروں کا مشرکوں کا نافرمان
کا ہی اور جو کوئی سعادت مند طالع ور تھا اس اور ہوا کہ ملیں ہدایت کی تسلیں قرآن
کی حدیث کی بات نہ بھولا کہ یہ الوہیت میں ہیں باتیں قبول کیں ایمان لائے کلمہ پڑھا
مسلمان ہوا اسلامی کے کام دل سے جانتے گئے پھر مومنوں مسلمانوں میں رہے ان کا بہت
اعتبار ہوا اور رہے ہیں اعضوں نے دین کے علم میں دل دیا سب کچھ سیکھا ہر ایک بات کی
حقیقت جانی ظاہر باطن کے فہم سے خبردار ہوئے سب طرح کے شک شبہے دور کئے سیدھا طریق
راہ اللہ کا کامل کیا ظاہر باطن کے عمل شریعت کے طریقت کے سب شر طون کے ساتھ
جس طرح حکم ہوا اس پر رہے بچا بچے سب گناہوں سے پاک رہے حرام کھانے سے بدکاری
سے ظلم سے عہد کھونے سے دغابازی سے مکر فریب تکبر غلو غضب حرص ریا کاری بدخوئی سے اور جو کچھ
ظاہر باطن کی ناپاکیاں ہیں اللہ تعالیٰ و رسول نے منع کئے ہیں ان سب باتوں سے الگ رہے
بلا دان سے پاک رہے صاف رہے اور جو کچھ خطا تقصیر ہو گئی اس سے توبہ کرتے رہے ہمیشہ اچھے
کام کرتے رہے آپ کو تقصیر وار جانتے رہے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بخشش چاہتے رہے تن
بدن کو جان کو مال کو اللہ تعالیٰ کی رضامندی میں خرچ کرتے رہے حضرت محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں مشغول رہے اپنے دل کو جان کو اللہ تعالیٰ کی یاد میں ذکر میں
فکر میں محبت میں رکھے غافل کبھی نہ رہے سب طرح کی معرفت میں جو کچھ درجہ تھی حقیقت کے
پہنچے ہر حال میں کامل عاشق کہلائے ہدایت کی راہ کو روشن کئے اوروں کو ہدایت کی
راہ سے جانے نہ دیے اپنے دین کو کھرا کر گئے سوا اس کے زیب زینت بخشی ایسا
کیا جو ان کے
بہت لوگ مرید ہوئے تابعدار ہوئے قیامت تک اسی راہ میں چلے اپنے دین کے کھرے کو قائم کرتے رہے
اور لوگوں کو ہدایت کرتے رہے خوبی کی راہ بتاتے رہے سب آدمی کامل مومن میں ان لوگوں کو دنیا سے

ہیں نہ کہانی ہیں ہزاروں برس ہزاروں غرائب زمانے ذخیرے توشے خبر کے خوبی کے خوشحالی کے رونق تک اُس جہان آگے بھیجے اور ہزاروں لاکھوں غرائب زمانے ذخیرے پیچھے چھوڑے جو قیامت تک اُن کے ہوئے کے پیچھے آویں گے پہنچیں گے پہنچے کاموں کا ثواب پاویں گے اور اُن کے کاموں کا بھی عذاب پاتا رہینگے بلکہ وے لوگ ہیں وہ نمونے تیار آگے سے بہت کچھ خوبیاں بھی ہیں پیچھے سے خوبیاں چھوڑ گئے خوبیاں اُنکی وہاں پہنچی بدیاں بھی پہنچی پھر اُن سے بچھڑے ہوئے لوگ ہیں جو دین کے علم پڑھے ایمان میں کامل ہوئے مسلمانی کے کام کئے ظاہر کے باطن کے اچھے کئے آگے اچھا بھیجا کچھ بھیجا پر اُنکی ہدایت کا ذریعہ پایا پیچھے نیکی چھوڑ آئے پھر اُن کے پیچھے بھی کئی ذریعے بہت کم ہیں جو کام ہیں مسلمانی کے دین کے کام ہیں جس کسی نے کوئی دین کی علم کے سلسلے کی ہیں قصہ کے ایمان کے سب وے جون ہیں نہ پہنچے مسلمانی کے کاموں میں مسلمانی کی کچھ کام نہ کئے اِس سبب ہزاروں تفاوت ہو گئے کسی نے کون سا علم دین کا پڑھا کون سا علم نہ پڑھا ایمان تفصیل کی کون سی بات جانی کون سی بات مجملی کون سا عمل کیا کون عمل دین کا نہ کیا مسلمان بھی ہیں شراب پیتے ہیں جوا کھیلتے ہیں حرام بھی بولتے ہیں حرام بھی کھاتے ہیں حرام کرتے ہیں ظلم کرتے ہیں کہاں تک کوئی شمار کرے کوئی گنا کرے کچھ مسلمانی کے باتیں مسلمانی کے کام کرتے ہیں کچھ نامسلمانی کی باتیں نامسلمانی کے کام کرتے ہیں ہزاروں نے مسلمانی کے ظاہر کے کام کئے باطن کے کام چھوڑ دیئے ہزاروں نے کچھ باطن کے کام کئے ظاہر کے کام چھوڑ دیئے بہت آدمی جہالت کی نادانی کی بالکل پھنس رہے کیسے کہ اُوپر شیطان غالب آیا نفس کے غلبہ میں پھنس گیا یا آشنا اُنکی محبتوں نے بری راہوں میں ڈالی دنیا کی اُوپر دنیا کی محبت غالب آئی بہت لوگ بری عادتوں میں دنیا کے غرق ہیں رسم رسوم دنیا کی چلن میں گرفتار ہوئے اُن زمانوں کا حساب دنیا میں کسی کو معلوم نہیں ہوتا ہر ایک آدمی کی ساری عمر کے کاموں کا حساب دم دم کا ذرہ ذرہ کا حساب اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے لکھتے رہتے ہیں دن دن کے نامۂ اعمال کے تیار ہوتے جاتے ہیں جمع ہوتے ہیں قیامت کے دن سب سب خلق کے نامۂ اعمال کے بانٹے قسمت ہوویگی ہر ایک آدمی کے نامہ کا غذ ہاتھ میں دیوینگے ہر عمل کا بدلا ہر کام کی جزا ہر ایک کے سامنے آن کر کھڑے ہوئے ہونگے ذرہ ذرہ نیکی بدی کی طاقت تلے آویگی فرشتے سمجھا دیوینگے اُس وقت سب سوچ رہے ہونگے دنیا میں کیا کیا کیا نہ کیا اچھا برا کیا آگے بھیجا کیا پیچھا کس کس کام میں دین کے جو نقصان تھے واجب تھے کرنا اُس کا بہت ضرور نہ تھا اُن کا بھی دین نقصر کی دے کام نہ کئے پیچھے والے شب ہر کسی کو حسرت ہوویگی ہر کوئی ہائے کرے گا کاش بھلا آدمی ہوا ہوتا بھلا آدمی ہوا ہوتا غم کھاوے گا جتنے کام دنیا میں کیے کیوں نہ زیادہ کیے جو آج کے دن میں زیادہ فائدہ پاتا اور جو اچھے کام چھوٹ گئے تھے اُن کاموں کے کرنے میں ہستی

کر رہے حضرت کہ کیا کیون حسرتی کی میں نے کیون تقصیر ہوئی مجھ سے اور برا آدمی بہت بے نہایت قسم
کھاوے گا کہ میں نے کیوں ایسا میں نے برے کام کئے اچھے کام کیون نہ کئے ہزارون جھٹ ہی ہزار افسوس ہی
ایسے لوگ ہزارون جھٹ کرینگے پیرون کو اپنے زمین پر دے دے مارینگے حسرت کی مگر میں جلد لگ جینگے
بے حد بے نہایت غم کے ساتھ رونے لگینگے یہہ بات ہی یہہ حقیقت ہی جو اللہ تعالی فرماتا ہی یہ یَا حَسْرَتَا عَلٰی مَا فَرَّطْتُ فِیْ جَنْبِ اللّٰہِ
مَا قَدَّمْتُ وَاَخَّرْتُ * پھر وے لوگ جو انھون نے آگے اچھا کچھ نہین بھیجا جو کچھ پیچھا سو برا ایسا ہی
جیسے کافر مشرک منافق اور وے لوگ جنھوتے برائیان بہت بھیجین اور خوبیان تھوڑی بھیجین جب
اُس دن میں حسرت کرینگے بہت غم کھاوینگے تب حق تعالی کی طرف سے یہہ خطاب ہووے گا کلام اُن کے
اُوپر ایک کی طرف اوینگے * یَا اَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ خَلَقَکَ فَسَوّٰکَ فَعَدَلَکَ
فِیْ اَیِّ صُوْرَۃٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ * اے آدمی نادان کس چیز نے تجھکو مغرور کیا تھا اپنے پروردگار کریم
کے ساتھہ وہ کریم جس نے پیدا کیا تجھکو پھر ٹھیک کیا راست کیا تجھکو پھر برابر کیا تجھکو جس
صورت میں چاہا ترکیب دی تجھکو اور یہہ خطاب عام ہی کافرون کی طرف بھی ہی عاصیون کی
گنہگارون کی طرف بھی ہی اور اُس دن قیامت کے دن میں بھی ہووے گا اور اب بھی یہہ خطاب
ہر کسی کی طرف ہی جس قدر تقصیر کرتا ہی گناہ میں جانا ہی غیب سے یہہ خطاب چلا آتا ہی کوئی
بوجھے یا نہ بوجھے کوئی سمجھے یا نہ سمجھے اے آدمی اے احمق کافر مشرک منافق اے آدمی گنہگار
کس چیز نے اکس بات نے تجھکو فریفتہ کیا بھلا یا کیا سمجھا تو کس سمجھ نے تجھکو کفر شرک میں ڈالا کس
بات نے تجھکو مغرور کیا ہے فرمانی میں گناہ میں پڑا اپنے پیدا کرنے والے پالنے والے کے حکم کو ایک
طرف ڈالدیا کیا تو نے شیطان کا حکم مانا اپنے نفس کے کہنے میں چلا گیا اپنی جہالت میں نادانی میں
پھنس گیا دنیا کے لوگون کی دوستی محبت نے تجھکو فریب میں ڈالا اپنے کریم کی خداوندگی بندگی چھوڑ
دی تو نے اُس مہربان خاوند کی یاد محبت ایک طرف ڈال دی وہ کریم خاوند پالنے والا جس نے تجھکو
نیست سے ہست کیا کہین تیرا نام نشان نہ تھا تجھکو وہ نے پیدا کیا نام نشان بخشا ایک وقت
تو اپنی ماں کے پیٹ میں نطفہ ہو کر پڑا تھا علقہ کیا مضغہ کیا تیرے تمام تن بدن کو اپنی قدرت سے راست
کیا درست کیا ہاتھہ پاؤن آنکھ کان سب کچھ تیرا ٹھیک کر دیا پھر تیری قد قامت کو سیدھی کیا
اور حیوانون کی طرف دیکھہ سب کی کمر کبڑی تیری قد بنائی تیری صورت سب کی صورتون سے اچھی
بنائی تیرے مزاج کو تبدیل کیا حیوانون کے مزاج سے انسانیت کی طرف پھیر دیا جیسی صورتون
میں چاہا نئی نئی صورتون میں ہر طرح کی تجھکو بنایا ہر ایک کو پھر ایک طرح کی ترکیب دی سب
طرح سے تجھکو بنایا حیوانون سے اجس خاوند نے تیرے اوپر ایسا کرم کیا ہی مہربانی کی ایسے مہربان

خاوند سے پھرا رہنا کافر رہنا شرک کرنا ایسے کریم کا ایسے رحیم کا حکم نہ ماننا کیسی بات ہی
کس طرح کی بات ہی اپنے دل میں تو خوب سمجھ کر دیکھ غور کر نا مل کر فکر کر تو نے اپنے جی میں
بڑی نادانی سے کسکو چھوڑا ہی کسکو پکڑ لیا ہی اُس خاوند کی بندگی چھوڑ کر شیطان کی خلق
کی دنیا کی مال کی بندگی میں عمر کھوئی ایسے پالنے والے کی یاد چھوڑ کر دنیا کی خلق کی یاد میں رہا ایسے
روزی دینے والے کی دوستی سے دل سے اُٹھا کر دنیا کے لوگوں کی مال کی دوستی محبت میں
دوبارا کیا کیا تو نے کیا کرتا ہی تو آپ ہی اپنے دل میں انصاف کر کیا سزا ہی تیری کیسے عذاب کے
لائق ہی * کَلَّا بَلْ تُکَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ * نہ چاہئے ایسی بات جاکہ تم جھٹلانے ہو لائق نہیں کسی بندے
کو جو اپنے پروردگار کی پیدا کرنے والے کی بندگی چھوڑ کر اپنے نفس کی شیطان کی خلق کی دنیا کی
مال کی جورو کی لڑکوں کی بندگی میں رہا کرے حق کو چھوڑے باطل کو پکڑے سچی راہ میں نہ آوے
جھوٹی راہ میں جاوے سزاوار نہیں کسی آدمی کو جو اپنے معبود برحق سچے خاوند کی یاد محبت دل
میں نہ رکھے اُسکے حکم کو پیچھے ڈالے اوروں کی دوستی میں ہاتھ سے جانے نہ جانے والوں کی یاد میں
محبت میں رہا کرے اور اُنکو اپنا صاحب جانے اُن کا حکم مانتا رہے یہ بہت بری باتیں ہیں ایسے کام
ہیں ایسی کافروں ایسی منافقوں ایسی بے دینوں خدا کے کلام کو پیغمبروں کی باتوں کو کہانی
لیجیوں کو سچ نہیں جانتے جھوٹھ جانتے ہو پیغمبروں کو جھٹلانے ہو قیامت کے ہونے پر بھلے برے کے
بدلا پانے پر ایمان نہیں رکھتے ایمان نہیں لاتے جو زبان سے سچ مانتے ہو تو دل میں کچھ شک رکھتے ہو دوزخ
بہشت کے اوپر تمہارا یقین ثابت نہیں اِس سبب سے جو کچھ چاہتے ہو خاطر جمعی سے کرتے ہو نگاہ نہیں کرتے ہو
پھر مرنے کے پیچھے جانا ہوگا حساب کتاب عذاب ثواب ہوویگا اِس واسطے بے وسواس
اپنے نفس کے کام شیطان کے حکم کے کام کرتے رہتے ہو کچھ فکر اندیشہ نہیں تمکو اور ہم تمہارے اُن
برے کاموں سے بیخبر نہیں ذرہ ذرہ کر ہمکو معلوم ہیں ہم جانتے ہیں * وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ * تحقیق
تمہارے اوپر البتہ نگہبان ہیں فرشتے * کِرَامًا کَاتِبِیْنَ * بزرگوار لکھنے والے * یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ *
جانتے ہیں وے جو کچھ کرتے ہو تم بھلا کام برا کام نیکی بدی سب کچھ لکھ لیتے ہیں جس دن میں آیا ہی ہر آدمی
کے اوپر اللہ تعالیٰ نے فرشتے نگہبان رکھے ہیں دو فرشتے اُن میں صبح سے شام تک جو کچھ آدمی کام
کرتا ہی اچھا برا کچھ بات کہتا ہی نیک بد سب لکھ لیتے ہیں اور دو فرشتے رات دن شام سے
صبح تک جو کچھ کرتا ہی لکھ لیتے ہیں کچھ بات کوئی کام چھوڑتے نہیں نیکی لکھنے کے فرشتے
داہنی طرف رہتے ہیں اور بدی لکھنے کے فرشتے بائیں طرف رہتے ہیں ہر وقت اُنکا قلم جاری
رہتا ہی پر نہیں جسم کے آدمیوں سے قلم اُٹھا لیتے ہیں کچھ نہیں لکھتے ایک سونا ہوا جب تک سونے

دو صراد یوانہ جب تک ہوش مین نہ آوے تب تک الحز کا جب تک بالغ نہووے اوز ہوا سے اُنکے سب
کے کام سب کی باتین رات دن کے لکھتے رہتے ہین جو بندہ تک کام کرتا ہی اچھی باتین کرتا ہی خوش ہوتے
ہین اوز برے کام کرتا ہی بری باتین کہتا ہی غمگین ہوتے ہین دن کے فرشتے شام کو جدا ہوتے ہین
رات کے فرشتے صبح کے وقت جدا ہوتے ہین اوز ہر بندے کے عمل نامون کو لیجا کر حق تعالی کی
درگاہ مین حضور مین عرض کرتے ہین حکم ہوتا ہی جو اُن عمل نامون کو ہمارے لوح محفوظ سے مقابلہ
و مقابل کرو لوح محفوظ جو ہا نو مین آسمان کے اُوپر ایک سفید تختہ ہی ایک موتی کے دانے کا
پان سو برس کی راہ مین عرض طول ہی اُس کا اُس مین سب بندون کے اول آخر کے لوگون کے
سب طرح کے عمل نیکی بدی بھلا برا ذرہ ذرہ کر لکھا ہی جب آسمان زمین مین چاند سورج جن پری
آدمی کچھ پیدا نہوا تھا سب سے آگے ہی اللہ تعالی نے قدیم سے اُس لوح محفوظ مین لکھ رکھا ہی پھر
جب فرشتے ہر رات دن کے عمل نامے اُوپر لے جاتے ہین اوز لوح محفوظ کے لکھے سے مقابلہ دیتے
ہین ایک بال برابر کم زیادہ نہین پاتے پھر حکم کے موافق بھلے کام برے کام نیک باتین بری باتین
لکھ رکھتے ہین اوز جو کچھ مہلج کام لکھتے تھے اُن کاموں کو محو کر دیتے ہین دور کرتے ہین گناہ بندگی عذاب
ثواب کے واسطے لکھ کر گناہون کے عمل نامے سجین مین سونپ دیتے ہین اوز طاعتون بندگیون کے
عمل نامے علیین مین سونپ دیتے ہین اس حقیقت کی خبر اللہ تعالی نے آپ سوا سطے دی جو بندے اس
بات کو سمجھ کر بوجھ کر برے کاموں مین نجاوین بری باتون سے پرہیز کرین شرم کرتے رہتے ہین پھر دل
مین اپنے جانین اللہ تعالی حاضری ناظری سب کی حقیقتون کو ظاہر کی باطن کی جانتا ہی سب عمل
اُسکی نظر مین ہین اوز دو فرشتون کو اللہ تعالی نے رات دن ہر آدمی کے اُوپر نگہبان کر دیا ہی
اچھے برے کام دیکھتے ہین لکھتے ہین نیکون کو بدون سے جدا کرتے رہتے ہین پھر نیکون کی حقیقت
بدون کی بات جو کچھ آخرت مین ہونی ہین اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ الْاَبْرَارَ * نیکین دے
لوگ جو نیک کام کرنے والے ہین مومن ہین فرمان بردار ہین * لَفِیْ نَعِیْمٍ * بہشت مین رہنے والے
ہین آرام مین خوبیون مین نعمتون مین خوش وقت ہونے والے ہین * وَاِنَّ الْفُجَّارَ * اوز نعمتین دے
لوگ جو بدکار ہین بے ایمان ہین جھوٹے ہین قیامت کے منکر ہین بے فرمان ہین * لَفِیْ جَحِیْمٍ * الہنہ دوزخ
مین دوزخ کے عذاب مین رہنے والے ہین کہتے والے ہین * یَّصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ * داخل ہونگے
وے آدینگے بے بدکار بے ایمان دوزخ کی آگ مین جزا کے دن قیامت کے روز * وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِیْنَ
اوز ہووینگے بے بدکار بے ایمان دوزخ سے غایب ہونے والے کافر شریر منافق کبھی دوزخ سے
نکل نہ سکینگے ہمیشہ عذاب مین رہنے والے ہین * وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ * کس خبر نے والا

کیا تجھکو کیا جاتا ہی تو ای سننے والا کیا ہی جزا سکا دن کیجا بھاری ہی قیامت کے روز * ثُمَّ مَآ أَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ * پھر کس نے خبر دی ہی تجھکو کیا جاتا ہی تو کیا سختی کا دن ہی قیامت کے دن کیسا عاجز ہو جاوینگے اُس دن جن دے لوگ جو دنیا مین بڑے سرکش تھے بڑے متکبر و رتھے اللہ تعالیٰ کے دربار مین حضور مین کہنا کچھ بس نہ آویگا سب کوئی عاجز فقیر درماندے ہو جاوینگے * يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا * اُس دن مالک نہ ہوویگا کوئی کسی پہنچی کے واسطے کسی چیز کا کوئی جن کو عذاب سے چھڑا نہ سکیگا کوئی باپ بیٹے کو کوئی بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو دوست دوست کو اُس دن کچھ نفع نہ دے سکیگا سب سردار یان بادشاہیان حاکمیان اُس دن جانی رہینگی سب کوئی فقیر محتاج عاجز ہو جاوینگے قوت قدرت کسی کی نہ رہیگی * وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ * اور حکم فرمان اُس دن مین خدائے تعالیٰ کا ہی جس کسیکو چاہیگا پروردگار اُسکو شفاعت کا درجہ بخشیگا جسکو جتنی قوت قدرت چاہیگا بخشیگا وہی پاویگا اور سب کوئی محتاج رہیگا آج دنیا مین ہر کوئی سر اُٹھاتا ہی جسکی کچھ ہی کوئی کہتا ہی مین بادشاہ ہون کوئی کہتا ہی مین سردار ہون میرا حکم ہی میری حکومت ہی مین ایسا ہون مین ویسا ہون جو کچھ ہون سو مین ہی ہون میرے برابر دوسرا کون ہی ہر کسیکا بھی حال ہی کل قیامت کے دن ہے سب مانین سب کسیکی خاک مین مل جاوینگے سب کسیکو اُس دن ظاہر ہو ویگا سب کوئی جانیگا ہم کچھ چیز نہین ہمارے ہاتھ مین کچھ نہین سب کچھ قدرتین قوتین اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ ہی اور بس ** ** سورۃ التطفیف مدنی ہی اسی سورتین جو مدینے مین نازل ہوئین ہین اُسکی ایک سورت بھی جسمین آیتین ایک سو اُنتیس کلمے اور حرف ایک سو تیس حرف ہین خبر دین آیا ہی مدینے منورے کے رہنے والے مسلمانی سے پہلے حضرت رسول صلعم کی ہجرت کرنے سے تشریف لیجانے سے پہلے اس عادت مین گرفتار تھے جو سودا کرتے تو دینے مین کم تولتے تھے اور لینے مین زیادہ تولواتے تھے کم دیتے تھے زیادہ لیتے تھے اور اُس عادت مین مشہور تھے جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سے مدینے مین جاتے تھے راہ مین یہہ سورت اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے لائی اور یہہ خبر دی پھر حضرت جب مدینے مین داخل ہوئے تو سنی اُن لوگون کو بلا کر فرمائی سب لوگون نے قبول کی اُس خوبی سے اور سب بری جو بون سے توبہ کی پاک ہو گئے فرماتا ہی اللہ تعالیٰ *

** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم **

* وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ * وہل ایک کلمہ ہی جہان تک خوار یان عذاب عمر درد و کیہ حسرتین پریشانیان سختیان مصیبتین دنیا دین آخرت مین ہین سب اُس وہل کے معنے ہین ایک دوزخ کے درجہ

ایک میدان ہی آگ کا بنا ہوا جو کچھ پیپ لہو و زخمیوں کے نانے کے سبب نکلتا ہی بہتا ہی
اُس میدان ہی بہہ کر جمع ہوتا ہی اور عذاب بچھو اُس ہی بہت پیدا ہوتے ہیں جیسے گندے پانی
ہی کیڑے پیدا ہوتے ہیں وہ پانی دوزخیوں کو پلاتے ہیں اُس میدان ہی اُس پانی ہی دوزخیوں کو
کاٹتے ہیں وہ گندہ پانی جو بولی آگ ہو رہا ہی اُس ہی عذاب کرتے ہیں یہ وہی ہی اللہ تعالی فرماتا ہی
واسطے ہلاکی ہی خرابی ہی خواری ہی عذاب ہی کم کرنے والوں کے واسطے جو ماپنے ہی گنے ہی
تول سے ہی وزن ہی کمی کرتے ہیں * الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ * وہ لوگ جو وقت
لیتے ہیں پیمانوں وزن کے کاموں ہی کچھ وہ اپنے واسطے اور آدمیوں سے تمام بھر لیتے ہیں تول اور
بھروا لیتے ہیں کچھ چھوڑتے نہیں * وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ * اور جس وقت ماپتے
ہیں اپنی چیز کو کچھ اور تولتے اور جو کچھ فروخت کی چیز ہی اوروں کے واسطے بیچتے ہیں تول ہی
ماپ ہی اوروں کے حق کو زیادہ دیتے ہیں کم دیتے ہیں کھاتے ہیں اور نکا نقصان کرتے ہیں لوگوں کو زیان پہنچاتے
ہیں خریدتے ہیں آپ ہی وہ لوگ جو زیادہ لیتے ہیں کم دیتے ہیں اپنے ہیں تولنے ہی خیانت کرتے ہیں قیامت
کے دن ہی اُنکو دوزخ ہی آگ کے دو پہاڑوں ہی متصل کر فرشتے عذاب کے اُن سے گہینگے اُن
دونوں پہاڑوں کو اپنے تولو وے لوگ اُن پہاڑوں کی آگ تولتے رہینگے جانتے رہینگے * أَلَا يَظُنُّ
أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ * کیا نہیں جانتے یقین نہیں رکھتے یہ لوگ جو خرید فروخت
ہی کم دیتے ہیں زیادہ لیتے ہیں یہ بات نہیں سمجھتے یہ جو تھوڑے سب مر کے پیچھے زندہ ہونگے
جلائے جاوینگے حساب کے واسطے اچھے برے عمل کا بدلا پانے کے واسطے ایک بڑے دن ہی
قیامت کے دن ہی جو بہت بڑا سخت دن ہی پہاڑوں ہی * يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ *
وہ دن ہی قیامت کا جو زندہ ہونگے سب آدمی اُٹھ کھڑے ہونگے پروردگار کے حکم سے وہ
پروردگار جو اتھارہ ہزار عالم کا پیدا کرنے والا ہی پالنے والا ہی اُسکے حکم سے سب جی اُٹھینگے اُٹھکر
کھڑے رہینگے کسو کو قدرت بیٹھنے کی نہوے گی کوئی مجال بیٹھنے کی نہ پاوے گا جب تک
جسکو حکم نہوویگا بیٹھنے سکیگا یہ حقیقت بہت کے مقام ہی ہوویگی جسوقت آدمی سب
اللہ تعالی کے حکم سے جیوینگے اوندی قبروں سے اُٹھ کر کھڑے ہوویگے اُس وقت ایک نہایت
کی نجلی ہووے گی بڑی دہشت آن کہرے گی ایک بڑا آدمی سب کے اوپر آجاویگا ایک تاریکی
ہو جاویگی ایک دھوان ایک اندھیار اسب کے اوپر کھر جاویگا کوئی کسی کو نہ دیکھیگا کوئی اپنے احوال کے اوپر نظر
کریگا اگلے پچھلے کی بات سب نظروں ہی آجاویگی اپنے عملوں کے اوپر حسرت کرینگے ندامت
گھیر لیگی شرم کے عرق ہو جاوینگے ہر کوئی اپنے عرق کے پانی ہی عملوں کے موافق آدھا کوئی گھٹنے

تک کوئی زانو تک کوئی کمر تک کوئی گلے تک اور سر تک کو آپ میں ایک دوسرے سے باتیں
کہنے کی مجال نہووے گی کوئی دم نہ مار سکیگا تین سو برس تک یہہ حال رہیگا بعد آخر کو حضرت
محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم شفاعت کرووا کہ سب خلق کو اس ہیبت کے مقام سے باہر نکالکر
حساب گاہ میں جہاں سب کسی کا حساب ہووے گا لیجاوینگے یہہ تیسری شفاعت ہووے گی اس کا نام
شفاعت کبریٰ ہی پھر حساب کے میدان میں نیک بد جدا ہوجاوینگے نیکوں کی بہشت کی طرف راہ
پڑے گی بدوں کی دوزخ کی طرف راہ پڑیگی اسی واسطے قیامت گاہ ان مقرر ہوا ہی جو بھلے برے
کا بدلا ظاہر ہووے بھلا برا جدا ہوجاوے نیک بد میں نفاوت آوے ہر ایک کو اپنی قدر معلوم ہووے
پھر یہہ بات جو اللہ تعالیٰ نے مطلقین کے حق میں فرمائی ہی یہہ ہدایت نصیحت جو کہ دینے والو کو
زیادہ لینے والوں کو کئی ہی عقل مندوں کو چاہئے جو اپنے دل میں سمجھیں یہہ بات یہہ نصیحت اوگوں
کو نہیں جو خرید فروخت میں ایسا کرتے ہیں بلکہ سب کیلئے واسطے ہی جو آدمی اچھے ہیں
مسلمان ہیں دین کے علم سے خبردار ہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں حضرت نبی صاحب کی بہروی میں
ہیں اپنا یگانہ ہر طرح حق پہچانتے ہیں ظاہر باطن میں شرع کے موافق کام کرتے ہیں یہہ سب اچھے
ہیں خوب ہیں اللہ تعالیٰ کی نصیحت پر قایم ہیں اور سوائے انکے ہر کوئی ہر ایک طرح کی معاملت میں
جو آپس میں کرتے ہیں نظر کو کردیکھیں تو جانیں اس خصلت سے بہت لوگ خالی نہیں اپنے حق
لینے میں بڑی سختی جھگڑا فصیہ کرتے ہیں اور کے حق دینے میں قصور کرتے ہیں اور کا حق دبا رکھنے
میں نفس کی خوشی ہی ہر بات جھگڑاؤں سے فیصلوں سے قاضی کے حکم سے مفتی کے کہنے سے بھی
دینے کو دل نہیں کرتا جب کوئی حاکم زبردستی کرکر دلوے تب دیوے نہیں تو دبا رکھیں ٹالتے
رہیں اور یہہ بات بھی بہت لوگ اپنے کاموں کے واسطے مزدور کرتے ہیں اون سے کام خوب طرح
سے لیتے ہیں بہت تاکید کرتے ہیں پھر مزدوری دینے میں قصور کرتے ہیں کم دیتے ہیں اور بہت لوگ
آدمیوں کو نوکر رکھتے ہیں چاکر کرتے ہیں نوکری چاکری کے کام خوب کرواتے ہیں خدمت بہت
لیتے ہیں نوکر کے حق دینے میں کمی کرتے ہیں دبا رکھتے ہیں نہیں دیتے اور بہت لوگ مزدوری کرتے
ہیں نوکری کرتے ہیں مزدور اپنے کام میں سستی کرتے ہیں اچھے کام نہیں کرتے نوکر نوکری کا حق بجا نہیں
لاتے پھر مزدوری لینے میں دراہی لینے میں نام بھروا لیتے ہیں پورا لیتے ہیں اسی طرح سے بہت
معاملتیں جو آپس میں خلق خدا کے درمیان آتی ہیں مسلمانوں کو چاہئے آپس کی معاملتوں میں کوئی
بد نیتی بات کا ملاحظہ کرتے رہیں حدیث شریف میں آیا ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہی اے نبی آدم جب تو
دوست رکھنا چاہتا ہی تیرا حق پورا پورا پورا نام بھروا لیتے ہیں اسی طرح تو اوروں کا بھی حق پورا

بھروسے پر اکڑ دے لیکن جب تو جانتا ہی ہے کہ کام میں عدل کا انصاف کا حکم ہووے تو بھی اوزون کے کام میں عدالت کرنا انصاف کرنا اور بہت ہی ہر کوئی آپ کو اچھا جانتا ہی اور کو برا جانتا ہی بہت لوگ اوزون کے جو ہیں سکے اوپر اچھی نظر کرتے ہیں جو جیسی طرح دیکھتے ہیں اپنے عیبوں کے اوپر کچھ نظر نہیں کرتے اپنی برائیاں کچھ نہیں بوجھتے اور سکے برا کہنے میں کچھ پروا نہیں کرتے آپس میں خوشی کرتے ہیں اور کوئی جو اُن کو برا کہے تو بہت برے ناخوش ہووتے ہیں لڑنے کو تیار ہو جاوتے ہیں اسی طرح بہت بہت جاہلپن ہیں سمجھنے والے کو اپنی بات کفایت کرتی ہی پھر بہت لوگونکی خدا ے تعالی کے ساتھ بھی یہی معاملت ہی ہے خزانے نعمتون کے جو پاک پروردگار نے ہر ایک کو بخشے ہیں آنکھ کان ناک بدن ہاتھ پاؤن عقل سمجھ کھانا پینا اور سب کچھ آدمی کے واسطے پیدا کیا ہی ہزارون لاکھون نعمتیں ہر ایک آدمی کے واسطے بنا کر دیں ہیں تیار رکھیں ہیں بخشیں ہیں پھر اُن سب نعمتون سے آنکھیں بند کر کر اللہ تعالی کے احسان کو کچھ نہیں سمجھ کر اپنے نفس کے بندے ہوئے ہیں جو روپیہ پیسہ کی بندگی میں مال کی دنیا کی پیار کی آشنا کی خاطرداری میں رہتے ہیں اللہ تعالی کی بندگی کی طرف رغبت نہیں کرتے اور جو کوئی روزہ نماز کچھ کرتا ہی کچھ خیال کرتا ہی اپنا بڑا احسان جتاتا ہی جانتا ہی میں بہت بڑا کام کیا جو کچھ میرے اوپر فرض واجب تھا سب ادا کیا اور جو انصاف کی نظر سے دیکھے تو جانے جو کچھ پروردگار کا حق ہی کسی بندے سے ادا نہیں ہو سکتا ہی جو کوئی اول عمر سے لیکر آخر عمر تک سوائے بندگی کے اور کچھ نکرے ایکدم غافل نرہے تو بھی ہزارون نعمتونسے اللہ تعالی کی جو ہر ایک بندے کو بخشیں ہیں ایک نعمت کا حق ادا نکر سکے ہر ایک بندے کو چاہئے جو کچھ بندگی کرے تھوڑی ہی بہت اُسپر عجب نکرے مغرور نہو بہت نجانے بہت تھوڑا جانے آپ کو ہمیشہ تقصیروار جانتا رہے عاجزی کرتا رہے پروردگار کی نعمتونکو اپنے اوپر بوجھتا رہے دیکھتا رہے شکر کرتا رہے اور شکر کرنے سے بھی آپکو عاجز تقصیر مند بوجھتا رہے اسطریق میں اللہ تعالی کی قربت کے امیدوار رہے اور نہیں تو مقربین میں داخل ہووے کاہیکو بہت لیتیوالون تھوڑے دینے والے نہیں شمار کیا جاوے گا دلو گو نہیں گنا جاوے گا ۞ چاہئے کسی مسلمانکو جو ایسا کام کرے کہ دیکھنے والے ایک دوسرے کو آپسمیں ضرور پہنچاوے نقصان دیوے جو کوئی ایسا کام کرتا ہووے چاہئے نووہ کرے ایسے بدکام سے باز رہے اور جو کوئی کرے کرکر پھر جائے نہ کرے گا ایسے بدکام کو حلال جانیگا حرام نجانیگا کافر ہووے گا جاگرے اُسکی دوزخ ہووے گی اُس کا ٹھکانا ہمیشہ دوزخ میں رہیگا اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی ۞ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۞ تحقیق نامۂ اعمال کافرون کے بدکارون کے مقرر سجین کے درمیان ہیں سجین کہتے ہیں نامۂ اعمال بدکارون کے کرامانکاتبین آسمان کو لیجاتے ہیں دروازے آسمان کے

فرشتے جو زبان ہیں نہیں کھولتے اُن اعمال نامے کو نہیں اُوپر لے دینے پھر وہیں سے بھیر لانے ہیں
زمین کے اُوپر لاتے ہیں زمین کے فرشتے بھی قبول نہیں کرتے دوسرے ہی زمین کو لیجاتے ہیں وہاں
بھی کوئی قبول نہیں کرتا اسی طرح سات زمین کے نیچے ایک تھکانا ہی بڑی تنگی اور تاریکی اُس
جا گہہ میں ہی اوردہی جا گہہ شیطان کے اور شیطان کی لشکر رہنے کی ہی اُن اعمال ناموں کو اُس
جا گہہ میں سنبھر رکھتے ہیں وہاں رکھتے ہیں اور اسی طرح کافروں کی جانوں کہیں اور بشر کو ن
منافقوں کی جانوں کو جب بدن سے نکال فرشتے اُوپر لیجاتے ہیں آسمان کے دروازے نہیں کھلتے
وہاں سے رد کر زمین میں لاتے ہیں قبول نہیں ہوتے پھر یک زمین سے دوسری زمین تک
اسی طرح ساتویں زمین تک کہیں جا گہہ نہیں ملتی تب ساتویں زمین کے نیچے سجین میں اُن
جانوں کو بھیج کر دیتے ہیں شیطان کے تھکانے میں رکھ کر تنگی میں ماریکی میں ڈال دیتے ہیں وہی قبر
ہوتی ہی اُنکی وہاں عذاب پاتے رہتے ہیں * وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ * اور کیا جانتا ہی تو اسی سنے
والا کہ بڑے ہول کی ہیبت کی درکی جا گہہ ہی سجین * كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ * ایک کتاب ہی لکھی
ہوئی وے اعمال نامے کافروں کے ہر ایک کافر کا نامہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہی ایسی کتاب ہی
وہ جو کبھی محو نہ ہووے مٹ نہ سکے جو کوئی دیکھے دیکھنے والا جان لوے اُس میں کچھ خبر کا نام نہیں تمام ہول
سے ہیبت سے خراب سے بھرا ہے ہیں * وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ * وائے ہی افسوس ہی اُس
دن میں قیامت کے دن میں جھٹلانے والوں کو * اَلَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ * وے لوگ جن لوگوں
نے قیامت کے دن کو دین کے دن کو سچ نہ جانے یہ سنبھر دنکے کہنے کو مانے قرآن کے اور خدائے تعالیٰ کے
کلام کے اُوپر ایمان نہ لائے قیامت کے ہونے کو عذاب ثواب نیک بد کی جزا کو بدلا پانے کو جھٹلائے
جو صرف جانے خاطر جمع سے برے کام کرتے رہے نفس کے غرور میں شیطان کے فریب میں پڑے
ہمیشہ برے کام کرتے رہے کوئی اچھا کام نہ کیا * وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ * اور نہیں جھٹلاتا اُس دن کو جو سچ نہیں
جانتا قیامت کے دن کو * اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ * سوائے حد سے گذرنے والے بدکار رہنے کے وے آدمی وے
لوگ جو بدکار ہیں ہمیشہ بدکاری میں گناہ میں رہتے ہیں حرام میں ظلم میں بدکاری میں خوش ہیں
آرام پاتے ہیں اچھی بات سے اچھے کام سے دور بھاگتے ہیں صحبت سے خوش ہوتے ہیں یہی
لوگ آدمیت کی حد سے گذر گئے ہیں حیوانوں کے درجے میں پہنچ گئے ہیں کھانا پینا شہوت کرنی ہی
سو جھتا ہی اور کچھ نہیں نظر آتا دنیا ہی کی جانیں اُن لوگوں کو خوش آتی ہیں آخرت کے بھلے کی جو
کوئی اُنسے بات کہے تو ہنسی اڑاتے ہیں نہ مانتے ہیں * اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ
جس وقت پڑھی جاتی ہیں ہیں اُس آدمی کے اُوپر جو حد سے گذر گیا ہی آیتیں ہمارے قرآن کی تو

کہتا ہی وہ کافر بد کار ہی کہانیان ہین اگلے لوگون کی ایسے حد سے گذر گئے ہین بلے لوگ ابھی اذمیت
اُنکی ہر گئی ہی جہالت غالب آئی ہی جو اچھی بات اچھے کام کی بات دنیا آخر تک بھلے کی بات اُنکو بری
ہی لگتی ہی قرآن مجید کی نصیحت اللہ تعالی کے کلام کو بھی نہین مانتے جب پیغمبر صاحب سنانے والا اُنکا ہین قرآن سناتا ہی سمجھاتا ہی اور فرماتا ہی تم ایمان لاؤ خدا ے تعالی کے فرمانے کو قبول کرو
اِس جہان ہین اُس جہان ہین تمھارا بھلا ہوویگا اور نہین تو تم دونون جہان ہین خوار
ہو جاؤ گے عذاب ہین پڑوگے جیسے اگلی اُمتین جن کنہین نے اپنے پیغمبر کا کہانا مانا اللہ تعالی کے
حکم پر ایمان نہ لایا غرض برباد ہوا خوار ہوا ہلاک ہوا جس طرح نمرود شداد فرعون قارون حضرت ہود
کی اُمت اور حضرت صالح پیغمبر اور حضرت شعیب پیغمبر اور حضرت لوط پیغمبر اور حضرت
موسی اور حضرت عیسی علیہم السلام کی اُمت جو کوئی اُن کے اوپر ایمان نہ لایا کافر رہا آخرت کو مارا گیا
خوار ہوا دین دنیا سے گیا اُن باتون کو سنکر اپنے اپنے حال کے اوپر نظر نہین کرتے اپنی خوارئی
کے سب حال نہین دیکھتے اپنے حال پر حسرت نہین کرتے ایمان نہین لاتے نہایت بے وقوفی سے
کہتے ہین بے پہلے لوگون کے قصے ہین کہانیان ہین اُن نصیحتون کو احمق پن سے کہانیان جانتے ہین * كَلَّا *
نہین یہہ بات جو بے احمق کہتے ہین ایسے برے فایدون کے کلام کو افسانہ کہتے ہین کہانی کہتے ہین ہزارون
طرح کے فایدون سے جو اُس پاک کلام کے پڑھنے سے سمجھنے سے ملتے ہین بے احمق لوگ محروم رہتے
ہین دونون جہان کی بہتری سے خوبی سے دور پڑتے ہین اللہ تعالی کا کلام قصہ نہین کہانی نہین تمام
حکمت ہی تمام آیتین قرآن کی بھید ہین نعمتین ہین اندھون کے واسطے آنکھین ہین روشنی ہین
نور ہین خبر کی راہ بوجھ ہین سمجھین جو کوئی قبول کے کانون سے سنے ادب سے لیوے اپنے دل
کو قرآن کے بھیدون فایدون کے پانے ہین لگاوے سب ہزارون نعمتین فایدے پاوے اور بے احمق
کافر مشرک منافق جو اُن نعمتون سے محروم رہتے ہین اس محرومی کا اور کچھ سبب نہین اور
کچھ واسطہ نہین * بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ * بلکہ یہہ سبب ہی پردہ ہو گیا ہی زنگار
باندھ گیا ہی اُنکے دلون کے اوپر جو کچھ کرتے تھے کماتے تھے اُنکے بدعملون کی شامت دلون کو اُنکے گھیر لیا
ہی برے کاموں کی اندھری دلون پر اُنکے زنگار باندھ دی ہی پردے غرور کے غفلت کے پڑ گئے ہین دل
سب سیاہ ہو گئے ہین قبولیت کے کان بہرے ہو گئے ہین خبر خوبی کی بصرت کی آنکھین پھوٹ گئے
ہین اِس سبب قرآن کی نصیحت سنے سے گذر گئے ہین خبر خوبی کی راہ جو سنے کی قابلیت نہین
رکھتے حق کو قبول نہین کرتے ایمان نہین لاتے خبر بن آیا ہی حضرت رسول علیہ السلام فرمایا ہی
جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہی ایک سیاہ نقطہ اُسکے دل کے اوپر پڑا ہوتا ہی جو اُسی وقت توبہ کرلے

بیزار ہووے اللہ تعالیٰ کی طرف عاجزی کرے اُس گناہ سے ناخوش ہووے اُس گناہ سے شرمندہ
ہو کر باز رہے وہ سیاہی کا نقطہ دل کے اُوپر سے اُٹھ جاتا ہی دل صاف ہو جاتا ہی اور
جو اُس گناہ سے توبہ نکرے باز نرہے گناہ پر گناہ کیا جاوے وہ نقطہ سیاہی کا پھیل جاتا ہی پورا ہو جاتا ہی
پھر آہستہ آہستہ دل کو گھیر لیتا ہی تمام دل سیاہ ہو جاتا ہی کالوس چڑھ جاتا ہی اندھا پن ہونے لگتا
ہی ہدایت کی راہ سے اندھا ہو جاتا ہی پھر جتنا جتنا گناہ زیادہ کرتا جاتا ہی بندگی کی راہ سے خبر کے
گھر سے دور پڑتا جاتا ہی سیاہی پر سیاہی نہ زنگار پر زنگار لگتا جاتا ہی چرخ تی جاتی ہی باطن
میں دل میں اندھیارا گھر نے گرفتے سب سمجھ بوجھ خاک میں مل جاکر دل پر لعنت کی مہر ہو جاتی ہی
دنیا سے بے ایمان جاتا ہی خدائے تعالیٰ مومنوں مسلمانوں کو اِس بلا سے اپنی پناہ میں رکھے اِس بات
کے بیچھے اللہ تعالیٰ کافروں کے حال کی خبر دیتا ہی * كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ * حق
ہی تحقیق ہی سچ ہی مقرر ہی ہے کافر مشرک اپنے پروردگار سے اِس دن میں البتہ حجاب میں پردوں
میں ہونے والے ہیں وے آدمی جو ایمان نہیں لائے قیامت کے دن کو سچ نہیں جانتے حساب کتاب
دوزخ بہشت عذاب ثواب کی باتیں جھوٹھ کر جانتے ہیں پیغمبروں کی ولیوں کی عالموں فاضلوں میں
مرشدوں کی ہدایت نہیں مانتے اللہ تعالیٰ کے کلام کو کہانیوں کی سی بات سمجھتے ہیں اپنی جہالت
میں غرور میں طبیعت کی خواہشوں میں دنیا کے مال کی محبت میں ڈوبے رہتے ہیں ہے آدمی ایسے
لوگ قیامت کے دن میں اپنے پروردگار کی رحمت سے کرامت سے ناامید ہونے والے ہیں
ہمیشے کی نعمتوں سے بے نصیب ہونگے بڑی نعمتوں سے بہشت کی جو بہت بڑی نعمت ہی پروردگار
تعالیٰ کا دیدار ہی اِس نعمت سے ایسی دولت سے محروم رہینگے ہمیشہ ہمیشہ وے حسرت کی
افسوس کی آگ میں رہینگے * ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ * پھر تحقیق وے لوگ مقرر داخل
ہونے والے ہیں دوزخ کے اندر دوزخ کی آگ سے جانے والے ہیں * ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ
تُكَذِّبُونَ * پھر کہا جاویگا یہ وہی ہی جو تم اُسکو جھٹلاتے تھے جب یہ دوزخی آگ میں جلینگے جلنے
لگینگے نالہ فریاد کرینگے واویلا پکارینگے تب فرشتے عذاب کے اُن کے زیادہ جلانے کے واسطے کہینگے
اب اچھی طرح سے جلتے رہو یہ وہی عذاب ہی جو دنیا میں تم ہر گز اُسکو نہ مانتے تھے جھوٹھ جانتے تھے
پیغمبروں کو اُس عذاب کی خبر میں جھٹلاتے تھے اب بھی اُن سچ کو جھوٹھ جانتے رہو جلتے رہو
عذاب چکھتے رہو پھر ایسا تعالیٰ اُن کافروں فاجروں غافلوں کی حقیقت کو بیان کر نیک کام کرنے
والوں کی حقیقت بیان فرماتا ہی * كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ * تحقیق مقرر اعمال نامے
نیک کاروں کے علیین میں ہیں علیین میں رہینگے * وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ * اور کس چیز نے تجھ کو خبر دار کیا

کہانی مجھکو اور کیا جاتا تا تو ای سننے والا کیا چرہی علیین کیا خوب جاگہ ہی کیا اچھا خوشی کا مکان ہی علیین
* كِتَابٌ مَّرْقُومٌ * ایک کتاب ہی لکھی ہوئی * يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ * حاضر ہوتے ہین گو اہ ہوتے ہین
اُس کتاب کے فرشتے مقرب خبر دین آیا ہی علیون ایک تختہ ہی سبز زمرد کا عرش کے نیچے ساتوین
آسمان کے اُوپر سدرت المنتہا کے پاس بہشت کے نزدیک جب مومنون مسلمانون کے عمل
ہوے لوگ جو اچھے کام کرنے والے ہین اخلاص سے کام کرتے ہین سچے کام خدا و رسول کے حکم دین
کرتے ہین اُن عملون کو فرشتے کراماً کاتبین لکھ کر لیجاتے ہین ہر آسمان کے فرشتے اُن عمل نامونکے
ادب کرتے ہین خوش ہوتے ہین ایک آسمان کے فرشتے دوسرے آسمان تک اپنی حد ہین
پہنچا دیتے ہین ساتون آسمان کے فرشتے اُن عملنامون کو دیکھتے ہین پسند کرتے ہین قیامت ہین
مومن کے ایمان پر شاہدی گواہی دینگے پھر وہی پاک نامے پاک کامون کے اُس پاک محل ہین
سپرد کرتے ہین وہان کے فرشتون کے حوالے کرتے ہین اور علیون ایسا خوب محل ہی جو کوئی اُس
محل کو دیکھے نظر کرے بے اختیار خوش وقت خوش حال ہوجاوے دل اور جان اُس ہین راحت
پاوے آرام پاوے اور ایسے لوگ جو سچے مسلمان ہین مرنیکے پیچھے اُن کی جانین بھی علیین کے مقام
کو پہنچتے ہین ہر ایک کے واسطے اچھے عملون کے مناسب جدے جدے محل ہین خوبیون کے بھرے ہوے
ہین ہمیشہ خوش حالی کے گھرون ہین آرام ہین خوش وقتی ہین رہتے ہین اِس بات کو اللہ تعالی فرماتا
ہی * اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ * تحقیق ابرار اچھے کام کرنے والے مقرر بہشت کے درمیان نعمتون ہین
آرام ہین خوبیون ہین رہنے والے ہین * عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ * تختون کے اُوپر بیٹھکر نظر کرینگے
بہشت کی نعمتون کے اُوپر خبر دین آیا ہی بہشتیون کے بیٹھنے کے واسطے بڑے بڑے تخت ہونگے
روپے کے سونے کے مرصع جڑاؤ لعل یاقوت موتی اُن ہین قدرت سے جڑے ہوئے ہین اور ہر طرح کے
تخت لعل کے یاقوت کے زمرد کے موتی کے جیسے تخت کے اُوپر دل چاہیگا بیٹھینگے اور وے تخت ہر طرح
کی زیب زینت سے بہت ہی سوانرے ہوئے ہین فرش مسند ہی نکیے طرح طرح کے اُنمین لعل موتی جواہر لگے
ہوئے ہین اور ایسے بڑے ہین جو اُنکے اُوپر موتیونکے لعل کے یاقوت کے خیمے کھڑے ہین بھانت بھانت کی
بیٹھکین بنا رہین ہر ایک خیمے ہین ہر ایک بیٹھک ہین چورہن طرح طرح کی بنادت کئی ہوئی صرمے
پاؤن تک موتیون لعل جواہر ہین ڈوبی ہوئی بے نہایت خوب صورت بنا رہین اِس خیمے ہین
جس گھر ہین بہشتیونکا دل چاہیگا وہان بیٹھکر تماشے قدرت کے دیکھینگے اور خبر دین آیا ہی ہر ایک
بہشتی کا ملک گھر بار حویلیان باغ ہر ایک دن ہر برس کی راہ ہین ہونگے اونچے بہشتی جو منصب بہشتیون
کے درجون سے اُسکا درجہ کم ہوگا اُسکے درجے سے بہشت ہین کہی اور کا درجہ کم ہوگا اِس

ادنے درجے والے کا ملک بہشت مین اُس برابر ساری دنیا کے ہزار برس کی راہ مین ہوگا جو اُس ملک مین ہزارون لاکھون چوپایان محل باغ گلزار بہار مین ہونگے اور ایسے سب حوض رویلے لعل یاقوت موتیون ہیرے کا رخانون مین ہر طرح کے تماشے اور بہار ہین حوض فوارے تیار ہین اور وے تخت ایسے اُونچے بلند ہین جو سو برس دوڑ سکی راہ مین اُن کی بلندیان ہین جب بہشتی اُن تختون کے اُوپر بیٹھنا چاہینگے وے تخت زمین سے لگ جاوینگے جب بیٹھنے والے بیٹھ چکینگے وے تخت اُونچے ہو جاوینگے بلند ہو جاوینگے پھر اُن تختون کے اُوپر بیٹھکر سب طرح کے تماشے اپنے ملک کے سب بہار مین دیکھینگے خوشیان کرینگے * تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ * پہچان لیوگے ای دیکھنے والے اُن بہشتون کے موہون کی تازگی سے نعمتون کی جو آدمی دنیا مین خوش حال ہوتا ہی اُسکے پاس مال رہتا اشر فیان بیتا بیتی کھانا پینا بہت ملتا ہوتا ہی اُسکے موہنہ کی چمکاہٹ موہنہ کی روشنی تازگی کچھ اور ہی ہوتی ہی جو کوئی ایسے دولت مند کے موہنہ کے اُوپر نظر کرے اُسکی خوش وقتی خوش حالی چہرا ہی دیکھکر معلوم کر لیوے اسی طرح بہشتیونکی حقیقت ہی سب مومن مسلمان بہشت مین ایسے دولت مند ہونگے ایدمی خوشحالیون مین نعمتون مین رہینگے جو اُن کے موہنہ کے دیکھنے ہی معلوم ہو جاویگا جیسے بڑی تازگی اور روشنیان کچھ اور ہی ہی بعضون کے موہنہ ایسے روشن ہونگے جیسے بڑے روشن ستارے دنیا مین آسمان سے نظر آتے ہین بعضون کے موہنہ ایسے ہونگے جیسے چودھین رات کا چاند اور بعضے مومن مسلمانونکا موہنہ ایسا چمکیگا روشن ہوویگا جیسا دنیا مین آفتاب چمکتا ہی آرام مین آسایش مین رہینگے اچھی نعمتین کھاوینگے قوتین پاوینگے حسن جمال بڑھتا رہیگا * يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ خِتَامُهُ مِسْكٌ * اور پلاوے جاوینگے ایک شراب سے جو خالص شراب ہی مہر کی ہوئی مہر اُسکی مشک کی ہی مومن جو ابرار ہین اچھے کام کرنے والے دنیا مین برا کام کچھ نہین کرتے جب بہشت مین اپنے گھر مین تخت کے اُوپر آرام سے بیٹھینگے حوران کے ساتھ خوشیان کرینگے سب طرح کی نعمتین موجود ہونگی غلمان جو خوبصورت لڑکے ہین خدمت کے واسطے پھرتے ہین ہر ایک کام اُن کے کرتے ہین شہد شراب پینے کے واسطے اُن کے لاوینگے وہ بہشت کی شراب ہوویگی نہایت سفید خوش بوئی مزے دار جسکے پینے سے ایک خوشی ہزار خوشی ہو جاویگی ضرر نقصان عقل کا شعور کا اُس شراب مین نہین خوشی لذت قوت ہر طرح کی اُس شراب مین زیادہ پاوینگے اور اُس شراب کے باسنون کے موہنون کے اُوپر مشک کی مہر مین ہوویگی اللہ تعالی کے حکم سے اُن شیشیون صراحیون کے اُوپر مہر مین ہونگی مین مین اُن مہرون کو کوئی کھول نہین سکیگا کسیکو حکم نہین اُن مہرون کے توڑنے کے جب مومن بہشت مین پہنچینگے

اپنے اپنے گھروں میں داخل ہوویں گے ہر کوئی جو دنت چاہیگا جس باغ میں کی مہر پنا ہیگا
اپنے ہاتھ سے توڑیگا وہ شراب پیویگا اُن شرابوں کی بہت بڑی عزت ہی جو اِس طرح سے
مہر کر کر رکھی ہی اور وہ شراب ایسی نعمت ہی جو دنیا میں اُس شراب کا ایک قطرہ گرے
تو سب مردے دنیا کے جی اُٹھیں سارے غم پریشانیاں دنیا سے جاتے رہیں ایسی بڑی نعمت ہی
جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہی * وَفِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ * اور ایسی بڑی نعمتوں میں چاہیئے
رغبت کرنیوالے اُن نعمتوں کو طلب کرتے رہیں ایسی خوبیوں کو چاہتے رہیں
دوڑتے رہیں دنیا میں وے کام کریں جن کاموں کے سبب آخرت میں بہشت میں ایسی دولتیں
پاویں اِس آیت میں تین اشارتیں ہیں ایک اشارت اُس شراب کی تعریف میں ہی سمجھنے
والے کو چاہیئے اپنے دل میں سمجھے بوجھے جس نعمت کے جن میں اللہ تعالیٰ مومنوں کو فرماتا ہی سمجھاتا
ہی دوڑنے والے رغبت کرنیوالے اپنی خواہشوں کی طرف جو ہر ایک کام میں دنیا کی ہر ایک
خواہش میں دوڑتے ہیں چاہیئے اُن نعمتوں کو طلب کریں اُن دولتوں کے پانے میں دوڑیں اِس بات
سے معلوم ہوتا ہی جو وہ شراب بہت بڑی سی بڑی نعمت ہی جسکے طلب کرنے میں اللہ تعالیٰ رغبت
دیتا ہی لالچ دلاتا ہی اور کوئی سی بڑی نعمت سے زیادہ ہووے گی ایسی کچھ لذتیں خوبیاں
خوشی وغیرہ اُس شراب میں بھری ہیں ہیں جو اُن شراب کی شیشوں کے اُوپر مشک کی مہر کر کر
رکھے ہیں اور کسیکو وہ بھید معلوم نہیں ہو سکتا جب مومن بہشت میں داخل ہونگے اور وہ
شراب غلاموں کے ہاتھ میں دیوینگے اُس وقت وہ مہر توڑ کر پیوینگے تب اُس شراب کا نفع اور
مزہ اور خوبی اور لذت جانیگے دنیا میں اُسکی حقیقت کو کون بوجھ سکتا ہی اور دوسری اشارت
یہ ہی حکم کرتا ہی پروردگار اُس شراب کے طلب کرنے کا مومن کو چاہیئے جو کچھ اچھے عمل اچھے کام
اللہ تعالیٰ اور رسول نے فرمائے ہیں بجالاوے اور جو کچھ برے کام برے عمل منع کیئے ہیں ہرگز
نکرے اور جو کچھ بشریت کی راہ سے خطا ہو جاوے تو توبہ کرے بخششیں مانگے اپنے تن کو بدن کو
مال کو جان کو اللہ تعالیٰ کی رضامندی میں خرچ کرے خدا کی راہ میں نثار کرے دیوے تو مقرر اُس
دولت کو پاوے اور تیسری اشارت یہ ہی اللہ تعالیٰ دنیا کے طلب کرنے والوں کو نفس کی
خواہشوں کے ڈھونڈنے والوں کو منع کرتا ہی رات دن تم دنیا ہی کی ڈھونڈنے میں لگے رہتے ہو دنیا
کے مال کو طلب کرتے ہو دنیا کے واسطے ایک دوسرے پر حسد کرتے ہو لڑتے ہو آپس میں خون
خرابی کرتے ہو مارے جاتے ہو دنیا کے مال حاصل کرنے کے واسطے دور دور کا سفر کرتے ہو بیچ میں
محنتوں میں پڑتے ہو بہت بڑی محنتوں سے جو مال کو ہاتھ میں لاتے ہو آخر کو چھوڑ کر مر جاتے ہو اُس

مال نگہ وارث کہتے ہیں پھر اُس مال فانی کے پیچھے آپس میں دوڑتے ہو کہتے ہو ایک دوسرے سے دولت میں مال میں بڑھ جاویں آخر کو کسکے پاس کچھ نہیں رہنے والا بسی جز کی طلب میں کیوں عمر اپنی کھوتے ہو ایسی چیز کو طلب کرو جو ہمیشہ رہے اُسکا فایدہ لذت پاتے رہو ہمیشہ خوش وقتیاں برتتے رہیں * وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ * اور ملاپ اُس شراب کا جو ابرار نیک کار پیونگے اُس شراب کا نام رحیق مختوم ہی اُسکا ملاپ تسنیم کا ہوویگا * عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ * وہ تسنیم ایک چشمہ ہی ندی ہی بہشت میں تسنیم اُسکا نام ہی اُسکا پانی مقرب لوگ پیونگے یہہ چشمہ تسنیم کا عرش کے نیچے سے آتا ہی بہشت میں مقربوں کے جو مکانوں میں جاری ہوتا ہی تسنیم کے پانی کے برابر بہشت میں کوئی پانی نہیں شربتی میں خوشبوئی میں مزے میں نفع میں قوت میں سب پانیوں سے بہشت کے زیادہ ہی اور یہہ پانی خاص مقربوں کا نصیب ہی اور بہشتیوں کے پانیوں میں اُس پانی کا ملاپکر دیونگے جیسے دنیا میں شربتوں کے درمیان خوشبوئی کے واسطے گلاب ملاتے ہیں بیدمشک ملاتے ہیں اور مقرب وے لوگ ہیں جو اللہ تعالی نے اپنے فضل کرم سے اُنکو اپنی درگاہ کا قرب نزدیکی اپنا دیا ہی سب کمال اُنکو آپ بخش دیا ہی جیسے پیغمبر ہیں صدیق ہیں بڑے ولی ہیں اور ابرار سب مومن مسلمان ہیں اپنی محبت سے حکم کے موافق کام کیئے راہ چلے کمال کو پہنچے مقربوں کا بہت بڑا درجہ ہی جسکو حق تعالی نے آپ کمال اُستواری میں پہنچایا اُس کی سب طرح کی بندگی میں کام کرنے میں سوائے رضامندی خدائے تعالی کے اور کچھ غرض نہیں تھی جو کام کیا عمل بجالائے بڑی محبت اور اخلاص سے بجالائے اِس سبب اُن کے پینے کا پانی بہشت میں تسنیم مقرر ہوا ہی جس پانی کے مزے کی اور خوبی کی کچھ تعریف بیان میں کسی آدمی کے نہیں آسکتی اور ابرار جو اہل محبت سے سعی سے اللہ تعالی کی توفیق سے راہ چلے اچھے کام کیئے کمال کے درجوں کو پہنچے مقرب نہیں ہوئے اُنکے عمل کرنے میں کچھ اپنے دل کی خوشی بھی ملی ہوئی ہوتی ہی اور اخلاص میں کچھ فرق آتا ہی بہشت میں پہنچنے کی غرض ہی اور اخلاص کا درجہ مقربوں کا سا نہیں ہوتا ہی خدائے تعالی کی رضامندی بھی چاہتے ہیں اور اور بھی غرضیں رکھتے ہیں اِس سبب سے اُنکے واسطے رحیق مقرر ہوا اور اُن میں تسنیم کے پانی کا ملاپ ہوا ہی اور اِس سبب سے فرمایا جو سعی کرنے والے کو چاہئے رحیق کے پانی کی سعی کریں رغبت کریں جسمیں پانی میں تسنیم کا پانی ملاپ ہی محنت کرے جہاں تک ہو سکے تاکہ اور تسنیم کا پانی تعالی فضل کرم سے اور محنت میں سے کسی کو زیادہ نہیں اور اِس تسنیم کی نہر کے پاس سے ہاموں جن سے کہ ستر دل بشر کے جو ایمان لائے اللہ جل جلالہ اور رسول میں ظاہر میں اور باطن میں ایک سا تھی ہے جب حضرت رسول

اللہ علی اللہ علیہ وسلم کے بعضے اصحابوں کو دیکھتے وے اصحاب جو فقیر نادار تھے حضرت عمار رضی
سر حضرت بلال حضرت صہیب رضی اللہ تعالی عنہم کو دیکھ کر ہنستے تھے تعجب کرتے سخریاں
کرتے اس صورت میں یہ آیتیں اللہ تعالی اُس حقیقت کے بیان میں بھیجیں * اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا *
تحقیق وے آدمی جو مشرک ہیں گناہوں کے درمیان ڈوب رہے ہیں * کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَکُوْنَ
اُن لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں ہنستے ہیں تعجب کرتے ہیں * وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ *
اور جب گذرتے ہیں یہ مشرک مومنوں کے اوپر غمزہ کرتے ہیں آنکھوں سے آبرو سے اشارتیں
کرتے ہیں تعجب کرتے ہیں سخریاں کرتے ہیں * وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ * اور جب
یہ کافر اپنے اہل کے پاس جاتے ہیں اپنے گھروں کو پھرتے ہیں مومنوں کے اوپر تعجب کرکر اور
کافروں کے پاس جاتے ہیں خوشوقت جاتے ہنستے ہوئے پھرتے ہیں اور یاروں سے ملکر مومنوں
کے اوپر ہنسیاں کرتے ہیں خوش ہوتے ہیں * وَاِذَا رَاَوْهُمْ * اور جسوقت یہ کافر منافق مومنوں کو
دیکھتے ہیں * قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ * کہتے ہیں یہ کافر منافق مشرک مومنوں کو دیکھکر یہ لوگ
تحقیق گمراہ ہیں باپ دادوں کی راہ ہیں چھوڑ دیں ہیں اپنی گمراہی کو مومنوں کے اوپر ثابت
کرتے ہیں پھر اللہ تعالی فرماتا ہے اُنکافروں منافقوں کے حق میں * وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ * اور یہ
کافر نہیں بھیجے گئے اُن مومنوں کے اوپر نگہبان اُن کافروں کو مومنوں کا رکھوالا مقرر کرکر نہیں بھیجا
جو اُن کی بھلی بدی کو دیکھتے رہیں اپنی راہ میں چلاویں اور سیدھی راہ میں لگاتے دیویں دنیا میں
یہ لوگ جو کچھ تعجب سخریے کی باتیں کرتے ہیں کرلیویں آخرت میں کیا کرینگے اُسکی حقیقت
اللہ تعالی فرماتا ہے * فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ * پھر اُس دن میں قیامت کے
دن وے لوگ ہیں وے آدمی جو مومن ہیں اللہ رسول کے حکم کے اوپر ایمان لائے ہیں کافروں سے کافروں کے
حال دیکھنے سے ہنسینگے * عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ * تختوں کے اوپر دیبا تحت جو اعلی سے جڑے ہیں جنتوں
میں یاقوت کے موتیوں لعل پیروزے سے مرصع کرسیوں پر نظر کرینگے دوزخیوں کے احوال کو دیکھکر جسوقت آگ میں
دوزخ کی جاوینگے زنجیروں میں باندھکر گھسیٹ لیجاوینگے اُنہیں کے فرشتوں کے ہاتھ مار کھاوینگے ذلیل ہوویں گے
خوار ہوویں گے اُس وقت مومن خوش ہوویں گے آپس میں یہ تعجب کرکر ہنسیاں کرینگے اور خبر میں آیا
ہے وے لوگ وے کافر جو دنیا میں مسلمانوں کے اوپر تعجب کرتے تھے ہنستے تھے جب دوزخ میں
پہنچینگے آگ میں جاوینگے فرشتے ایک دروازہ بہشت کی طرف سے کھول دیوینگے اور اُن دوزخیوں
کو کہینگے آؤ شتاب آؤ بہشت میں پھر وے دوزخی بہت محنت کرکر اس سے دروازے تک
پہنچینگے جسوقت فرشتے دروازہ بہشت کا بند کرلیوینگے وے کافر مشرک شرمندہ ہوکر دیکھینگے بہشت

غم کرینگے غمگین ہونگے پھر دوزخ کے فرشتے اُن کو گھسیٹ کر برے حال سے دوزخ میں ڈال دینگے
اس حال کو دیکھ کر مومن خوش ہونگے دنیا کی باتوں کو یاد کرینگے دوزخیوں کو یاد دلائینگے * هَلْ
ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ * تحقیق ثواب پایا کافروں نے جزا پائی بدلا پایا کافروں نے عملوں کا اُن
کاموں کا جو دنیا میں کرتے تھے تمسخری کرکے اپنے دل کو خوش کرتے تھے اور مسلمانوں کو غمگین
کرتے تھے ناخوش کرتے تھے اُس کام کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں سے وہی معاملت کی جو آخر
کو آخرت میں اُن کی بدکاری کے سبب بدبختی کے سبب بہت غمگین کیا برے غم میں ڈالا ہمیشہ
اُن غموں میں رہینگے عذاب کھینچتے رہینگے اور مسلمانوں کو جو غم کھاتے تھے صبر کرتے تھے اپنے ایمان
میں مسلمانی میں زیادہ قایم ہوتے تھے آخرت میں بہت خوش کیا بہشت بڑی خوشی و قدیان نعمتوں میں
ہمیشہ ہمیشہ خوشحالیوں میں رہینگے مومنوں مسلمانوں کو چاہئے جو اس آیت کی نصیحت کو سنکر
اپنے دل میں رکھیں جاگہہ دیویں اور خدا کے کسی بندے کے ساتھ تمسخری نہ کریں کیسکو
حقیر نجانیں عرور نکبر نکریں ہر طرح کے اچھے برے عمل کی جزا بدلا آخر کو ہر کوئی پاویگا ایک ذرہ
تفاوت نہیں ہوویگا اللہ تعالیٰ سب مومنوں مسلمانوں کو اپنے فضل کرم سے اچھے کاموں کی
توفیق بخشے ہمارے گناہوں سے بچا رکھے امین امین امین * * * *

سورۂ انشقاق مکی ہے پچیس آیتیں ایکسو سو نو کلمے چار سو بتیس حرف ہیں کافر پوچھتے تھے قیامت
کسطرح ہوویگی کب ہوویگی قیامت کے ہونے میں کیا کچھ ہوویگا اللہ تعالیٰ خبر دیتا ہے * * *

* * بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ * *

* اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ * جس وقت آسمان پھٹ جاویگی پارہ پارہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجاویگے صور کے
پھٹنے سے اُس دن کے بہت سے فرشتوں کے اُترنے کے واسطے جو ہر ایک آسمان تو ہوگا اُس
آسمان کے فرشتے اُتر کر حشر کے میدان میں سب آدمیوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے گھیر کر کھڑے
ہوینگے * وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا * اور سنیگا آسمان اللہ تعالیٰ کے حکم کو قبول کریگا فرمان کو حکم ہوویگا
ٹوٹ جاویگا * وَحُقَّتْ * اور سزاوار ہے آسمان کو حکم خدائے تعالیٰ کا قبول کرے حکم کا تابع
ہووے * وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ * اور جب زمین ہموار بنائی جاویگی اول آخر کی خلق جمع ہوویگی اگلے
پچھلے کے مردے سب جیوینگے اُن سب کے کھڑے ہونے کے واسطے لمبا چوڑا اور زمین کا بہت بڑھ
جاویگا جس طرح چمڑے کو کھینچ کر بڑھاتے ہیں اسی طرح فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے
زمین کو کھینچ کر بڑھا دینگے مشرق سے مغرب تک یا شام تک زمین کچھ نہ رہیگا پہاڑ اکھیڑ
ڈالینگے اور یا ندیاں خشک ہوجاویگی گرجا خندق سب زمین کچھ نہ رہیگا تمام زمین ہموار

ہو جاویگی برابر ہو جاویگی * وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ * اور باہر نکال ڈالے گی زمین جو کچھ
زمین کے اندر ہی خزانے اور سب مردے زمین سے نکلینگے اور زمین خالی ہو جاویگی زمین
کے اندر کچھ نہ رہیگا سب جی اُٹھینگا * وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ * اور سنیگی زمین خدا کے
حکم کو جو کچھ زمین کو حکم ہوویگا بجا لاویگی حکم کو قبول کرنیگی اور لائق ہی زمین کو جو حکم خدائے تعالیٰ کا
بجا لاوے تفاوت نکرے جب یہہ حقیقتیں ظاہر ہوویگی جب قیامت قایم ہوویگی سب کوئی نئے سرے
جیوینگے زندہ ہوونگے ہر ایک کا حساب ہوویگا کافر حشر سب بدکار دوزخ مین پڑینگے عذاب مین
گرفتار ہونگے اور مومن مسلمان نیک کار بہشت مین داخل ہوونگے ثواب پاوینگے اور یہہ بات جو اللہ
تعالیٰ نے زمین آسمان کے حق مین فرمائی وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ سزاوار ہی لائق ہی آسمان
زمین کو جو حکم کے تابع رہین اس مین اشارت ہی جو زمین آسمان اللہ تعالیٰ کے حکم کے باندھے ہوئے
کھڑے ہین جب تک حکم ہی قایم رہو قایم ہین جب حکم ہوویگا ٹوٹ جاؤ ٹوٹ جاوینگے اور
اسی طرح ہر چیز دریا پہاڑ درخت آگ پانی سب پیدائش ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کے حکم مین قایم ہین
ایک بال برابر تفاوت کرنے کی کسکو قدرت نہین جس کام مین جسکو حکم ہوا ہی بے اختیار
کرتا ہی آسمان چاند سورج ستارون کو حکم ہی پھرتے رہو پھرتے ہین کبھی آرام نہ کر سکتے
ایک دم نہین ٹھہرتے زمین کو پہاڑون کو درختون کو حکم ہوا ہی کھڑے رہو حرکت مکرو کھڑے
ہین حرکت نہین کر سکتے اسی طرح ذرہ ذرہ جس کام مین فرمایا ہی اسی کام مین چلا جاتا ہی قایم
ہی پرآدمی بے حکمی کرتا ہی بے فرمانی مین چلا جاتا ہی حکم نہین مانتا ہی جس کام کرنے کو فرمایا ہی نہین کرتا
اس کا اُلٹا کرتا ہی جس کاموں کو منع کیا ہی وہی کام کرتا ہی یہہ تمام سبب اختیار کا ہی کسی چیز کو
اللہ تعالیٰ نے کسی کام کا اختیار نہین بخشا ہر ایک چیز کو جو کام فرمایا ہی اُسی کام کی قدرت بخشی ہی
اور کام کی اُسکو قدرت نہین بخشی بسوا بسطے بغیر اختیار وہی کام کرتا ہی اور کام نہین کر سکتا
ہی آدمی کو نہین سب طرح کی قدرت بخشی ہی جو کام چاہے سو کرے جو نہ چاہے سو نکرے جہان چاہے وہان
جاوے جہان چاہے وہان بیٹھے نقصان کی طرف جاوے کمال کی طرف جاوے بندگی بدی کی راہ اُسکے
اوپر کھول دیتے ہین نقصان کے کمال کے اسباب سب کچھ بنا کر دیتے ہین ہر ایک کام کا خیال کو دیا
ہی پھر آدمی جو اپنے دل مین سمجھے تو جانے اللہ تعالیٰ نے آدمی کے اوپر بہت بڑا فضل کیا ہی بڑا احسان
کیا ہی جو یہہ اختیار کی نعمت بخشی ہی جو چیز کسیکو اُسکی پیدائش مین نہ بخشی تھی آدمی کو بخشی ہر
کام کرنے مین اُسکے ہاتھ پاؤن کھول دیتے ہین اسی واسطے اُسکے اوپر اپنی طرف سے پیغمبر
بھیجے اپنے کلام بھیجے اچھی بری راہ کی خبر دی بھلا برا اُسکو سمجھا دیا سنا دیا بھلے برے کام بتا دیئے

اوْر اُس اختیار دینے کے سبب اُسکے اُوپر آپ زبردستی نکی جبر نہین کیا جو وہ خاوند جبر کرنا چاہتا
اختیار چھین لیتا ایک راہ مین لگا دیتا ہے اختیار اُسی کام مین چلا جاتا کچھ عذاب ثواب پہنچتا اسی واسطے
تمام خلقت کو اوْر فرشتون کو اختیار نہین دیا عذاب ثواب بھی اُنکو نہین ہوتے پر آدمی کو اختیار دیا ہی
عذاب ثواب بھی اُسی کے واسطے رکھا ہی دوزخ بہشت بھی اُسی کے واسطے پیدا کی فرمایا ہی سب
اسباب تمہارے واسطے پیدا کر دیئے ہین جو کوئی اچھا کام کریگا اچھا بدلا پاویگا برا کام کریگا برا بدلا پاویگا
آدمی کو چاہیئے اِس نعمت کی قدر بوجھے شکر احسان کا بجالاوے اوْر شکر اِس نعمت کا بجالاوے
اوْر اپنی قدرت کو اپنے اختیار کو اللہ تعالی کی رضا مین مرضی مین خرچ کرے جو کام فرمایا ہی وہی کام بجالاوے
اپنا اختیار خاوند کے اختیار مین دیوے جو کچھ کام پروردگار نے اُسکے واسطے اختیار کیا ہی اُسی کام کو
اختیار کرے اوْر جو کچھ کرنے کو منع کیا ہی نکرے آپ کو اپنے اختیار سے اُس پاک پروردگار کے اختیار مین
بے اختیار کر دیوے تب اپنے کمال کو پہنچے دین دنیا کی سعادت خوبی پاوے پھر اُس درجہ کو پانا ایسی
بڑی دولت کو پہنچنا بہت بھاری کام ہی بہت محنت کا کام ہی بہت طرح کے علم حاصل کیا چاہیئے
بہت کام کیا چاہیئے تب اللہ تعالی کے فضل سے اِس مرتبے کو پہنچے پھر یہہ بہت محنت کرنی جو آدمی
کو درکار ہی اُسکا سبب یہہ ہی آدمی اسفل سافلین مین حیوانیت کے درجے مین پڑا ہی اس دنیا کے
گہرے کوئے مین دو بایا ہوا ہی دنیا ہی کے کام کرنے جاننے ہی دنیا ہی کی باتین اُسکی نظر مین آتین ہین ہزارون
طرح کے خیال خطرون مین گرفتار ہی اچھا کھانا اچھا پہنا اچھا گھر ہزارون طرح کی نعمتین زیبہ
زینت روپا سونا دنیا کا باد آتا ہر طرف اُس کا دل دوڑتا اپنے اختیار کو قدرت کو دنیا کی خوبیان پانے
مین خرچ کرتا ہی آخرت سے بھول رہا ہی اپنے ہمیشے کی خوبی کی ہمیشگی کی دولت کی راہ چھوڑ
دی ہی ہمیشے کی بادشاہی پانے کے کام نہین جانتا اوْر جو کوئی دانا اُس نادان آدمی کو وہ راہ بتاوے وے
کام سکھاوے تو نہین سنتا نہین سیکھتا اوْر جو سنے اوْر سیکھے تو بھی ایسا دنیا کے کامون مین
گھرا رہتا ہی وے کام جو آخرت کے پانے کے کام ہین نہین کرتا اُن کامون کو بہت بڑی محنت
جانتا ہی مشکل بوجھتا ہی اوْر جو کرتا ہی تو بڑی سختی سے کرتا ہی اوْر اِس بات کو نہین جانتا
جو بغیر اِس محنت کے کئے بغیر اِس سختی کے اُٹھائے آخرت کی ہمیشگی کی دولت نہاویگا اُسکو
لازم ہی ضرور ہی جو یہہ کام کرے اِس راہ مین اپنے اُوپر سختی اُٹھاوے اِس بات کو اللہ تعالی فرماتا
ہی * یٰاَیُّھَا الْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا فَمُلٰقِیْہِ * اے آدمی تحقیق تو سختی سے کام
کرنیوالا ہی اپنے پروردگار کی طرف محنت کا سختی کا کام کرتا ہی پھر ملاقات کرنیوالا ہی تو اپنے
کام کے بدلے کو دیکھنے والا ہی تو اپنے کامون کی مزدوری کو اے آدمی نادان تو کیون بھول رہا ہی

اِس فانی دنیا مین رات دن دم بدم یہہ دنیا تیرے ہاتھہ سے چلی جاتی ہی اور اِسی دنیا کے کام مین
بہہ تباہی تو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف اور بندگی مین چست ہو چالاک ہو حکم کے بجالانے مین محکم ہو
سستی مت کر تجھکو لازم ہی جو سچی راہ کی محنت اپنے اُوپر اُٹھا کام کرنے مین محنت کر رنج
کھینچ اپنے روزی دینے والے کی رضامندی حاصل کرنیکے واسطے کوشش کر سعی کر تجھکو ضرور ہی
اچھے کامون مین محنت کرنی اللہ تعالی کی خشنودی پانے مین بہت سختی اختیار کرنی اپنے نفس کی
خواہشون سے جن خواہشون کا حکم نہین دور بھاگنا اُن خواہشون کی طرف نجانا اور اللہ تعالی کے
حکم بجالانے مین اپنے تن کو بدن کو مال کو جان کو خرچ کرنا دل کو حکم مین لگانا یہہ محنت دنیا مین تجھکو کیا چاہئے
آخر کو آخرت مین پروردگار کے حضور مین پہنچنے والا ہی اپنے عملون سے جو کچھ سستی دنیا مین کی تھی
اپنے کامون کی جزا سے ملاقات کرنیوالا ہی مزدوری پانیوالا ہی جیسا کریگا ویسا پاویگا جس وقت
بندون کا حساب ہونے لگیگا نامے عملون کے جو کچھ دنیا مین عمل کئے تھے ساری عمر کے کام لکھے ہوئے
ہر ایک کے ہاتھہ مین دینے جاوینگے سب باتین ذرہ ذرہ یاد آویگی اچھے لوگون کے نامے داہنے ہاتھہ
مین دیوینگے اور گناہگارون کے نامے بائین ہاتھہ مین دیوینگے * فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَسَوْفَ
یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا * پھر جو کوئی دی جاویگی کتاب اُسکے داہنے ہاتھہ مین پھر شتاب حساب
کیا جاویگا آسان حساب * وَیَنْقَلِبُ اِلٰٓی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا * اور پھر یگا اپنے اہل کی طرف خوشوقت
وے لوگ جو سچے مومن مسلمان ہین اللہ تعالی کی رضامندی اُن کو حاصل ہوئی ہی دنیا مین اچھے کام
کرتے رہے ہین اور جو کچھ گناہ تقصیر بھول چوک سستی اُن سے ہوگئی ہی توبہ کرتے رہے
ہین اللہ تعالی اُن کے اُوپر مہربان ہوویگا قیامت کے دن حساب کے وقت اول
اُن کی بدیون کے نامے دکھاوینگے اِس طرح سے چھپا کر دکھاوینگے جو اور کسیکی نظر اُسکے
اُوپر نہین پڑسکیگی بدیان اپنی دیکھینگے ڈر جاوینگے پھر خطاب ہویگا اللہ تعالی کی طرف سے ہر
ایک بندے مومن کو ای بندے تو نے دنیا مین ایسے ایسے گناہ کئے تھے فلانا گناہ فلانے دن فلانی
جگہہ وہ گناہ اُس دن مین اُس جگہہ مین کیا تھا پھر ہمارا خوف تھا تیرے دل مین ہم سے تو ڈرتا
تھا توبہ کرتا تھا شرمندہ ہوتا تھا اپنے گناہون پر غم کھاتا تھا ہم نے تیرے اُس گناہ کو دیکھہ کر پردہ
ڈال دیا کسیکے آگے تیرا پردہ نہ پھاڑا گناہ بخشدئے تیری سب تقصیرین معاف کردین تیرے
لئے بخشا مین نے پھر اُس مہربانی سے خوش ہوجاویگا پھر نیکون کے اچھے کامون کے نامے ظاہر کر کر
اُسکے داہنے ہاتھہ مین دیوینگے سب کے روبرو پڑھیگا سب خوش ہوویگا اور لوگون سے کہیگا خوشی
سے آؤ میرے عمل نامون کو پڑھو دیکھو میرے اعمال اللہ تعالی نے قبول کئے پھر وہان سے حکم

ہووینگا عرش کی داہنی طرف جانیکا سب خوش حال خوشوقت بہشتیون مین اپنے بھائی بند خویش اقربا یارون آشناؤن سچے مومنون مسلمانون مین آملیگا خوشیان کریگا ایسے وے لوگ ہین جنکا حساب آسان ہووینگا آسانی سے چھوٹ جاوینگے اللہ تعالی کے فضل کرم سے فرشتے کچھ جھگڑا قضیہ اُنکے ساتھ نکرینگے * وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا * اور جو کوئی دی جاویگی کتاب اُسکی پیٹھ کے پیچھے سے اُسکی پھر شتاب ہی جو آرزو کریگا اپنے ہلاک کی اور داخل ہوویگا دوزخ مین جلتی ہوئی آگ مین وے آدمی جو کافر تھے مشرک تھے منافق تھے سرکش تھے مغرور تھے اللہ رسول کی رضامندی حاصل کرنے کی اُن کو کچھ فکر نہی آخرت کا کچھ اندیشہ نہ تھا دنیا کے لوگ اُن کی رضامندی حاصل کرنے مین عمر اپنی کھوئی دنیا ہی کے کام مین ہمیشہ رہے اچھا کام کچھ نکیا اُن لوگون کے بائین ہاتھ مین اُن عمل نامے دیوینگے ہی طرح سے خواری سے فرشتے خواہ اپنے ہاتھ کو اُن کے گردنون کے اُوپر بند کر دیوینگے گردن کو مروڑ کر موڑ کر کو اُنکی پیٹھ کی طرف کر دیوینگے اور بائین ہاتھ کو اُن کے توڑ کر سینے کو پھاڑ کر بایان ہاتھ چھاتی کے اندر سے پیٹھ کی طرف نکال کر تب اُن کی بدیون کے نامے اُن کے ہاتھ مین دیوینگے ہر ایک کافر مشرک بے دین اپنے عمل نامے کو دیکھیگا معلوم کریگا آخر بدیون کی حقیقت اپنی پاویگا فرشتے اُس سے ہر کام مین جھگڑے کرینگے یہہ کام کیون کیا تھا وہ کام کیون تھا ابتدا بر تعامل حساب مین کرینگے ایسی سختی حساب کی ہووینگی جو اُس وقت بے اختیار ہوکر اپنا مرنا چاہیگا موت مانگیگا ہلاکی کی آرزو کریگا اپنے دل مین کہیگا پھر دوسری بار جینا نہونا ہمیشہ مرا ہوا رہنا تو خوب ہونا بھلا ہونا اب بھی کسی طرح مرجاؤن تو بہتر ہووے مرتا مرتا کر تا ہوا دوزخ کی آگ مین داخل ہووینگا فرشتے اُسکو مارتے ہوئے دوزخ مین جلتی آگ مین ڈال دیوینگے پھر یہہ سختی یہہ خواری یہہ بلا یہہ جو کافر مشرک بے ایمان کے اُوپر اُمڈ آوینگی کس سبب سے آوینگی وہ سبب اللہ تعالی بیان فرماتا ہی * اِنَّهٗ کَانَ فِیْ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا تحقیق وہ کافر دنیا مین اپنی قوم کے درمیان خوش حال تھا دنیا کا مال دولت پیسہ تھا حرام کا پایا تھا اپنے نفس کی خواہش مین اُڑاتا تھا مال مین جاہ مین ناز کرتا تھا مغرور تھا بکبری کرتا تھا اچھے اچھے کھانون پر اچھے کپڑون پر فخر کرتا تھا اِتراتا تھا طبیعت کا نفس کا بندہ تھا حرام حلال کے اُوپر کچھ نظر نہین تھی اپنی شہوت کا تابع تھا اپنے گھر بار نوکر چاکر لشکر مین یار آشنا مین دے لوگ سب جو کافر مشرک تھے اُن مین خوشیان کرتا تھا ناچ راگ رنگ ہنسی تمسخر مین بلا فایدے کا مون مین عمر کو کھو دیتا تھا اللہ تعالی سے رسول سے کچھ اُسکو کام نہین تھا خدا ے تعالی کا کچھ ڈر نہین تھا اللہ و رسول کے حکم کی کچھ پرواہ نہین تھی شریعت سے کچھ غرض نہ رکھتا تھا

آخرت کا کچھ غم نہین تھا جو کچھ چاہتا تھا سو کرتا تھا اوروں کا مال ملک زمین باغ باڑی چھینتا تھا
ظلم کرتا تھا ناحق خون کرتا تھا حرام کاریون مین رہتا تھا اِتنی کامون مین اُنھین باتون مین خوش رہتا تھا
اور مومن مسلمان ہمیشہ غمگین رہتا تھا اللہ تعالی سے ڈرتا تھا اللہ رسول کے حکم مین جانتا تھا
جو کام کرتا تھا سمجھکر کرتا وے کام کرتا تھا جو دونون جہان مین دینا آخرت کی خیر خوبی پاوے دنیا کو فانی
جانتا تھا آخرت کو باقی جانتا تھا دنیا کی زیادتی کمی کے اُوپر مومن کی خوشی ناخوشی نہین تھی
اپنے ایمان کے نقصان مین غم کھاتا تھا ایمان کی زیادتی مین اچھے کام کرنے مین خوش ہوتا تھا اُن باتون
کے سبب مومنون کو آخرت مین ہمیشے کی دولت ہمیشے کی خوشحالی ان اللہ تعالی کے فضل کرم سے
ہاتھ آوینگی اور اُن برے کامون کے بری باتون کے سبب کافر مشرک بے ایمان ہمیشے کے غم
مین پڑینگے حسرت کرینگے اور سبب اُن کافرون کی خواری کا عذاب کا بہت ہی *اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ
تحقیق وہ کافر دنیا مین گمان کرتا تھا جو مرنے کے پیچھے ہرگز پھرنے کا نہین کسی تھکانے مین بازگشت
ہرگز نہین ہوینگی خدائے تعالی کی طرف رجوع نکریگا اور وہ کافر بے ایمان کو یقین تھا جو ایک بار
مرکر دوسری بار پھر کوئی جیئیگا نہین قیامت کا حساب کا دوزخ کا بہشت کا منکر تھا آخرت کو
سچ نجانتا تھا اپنے دلمین کہتا تھا مین ہرگز مرکر پھر نہین جیوُنگا دنیا مین جو کچھ دنیا کا جتنا بے سکون
سو لون حرام حلال کیا بات ہی کہان کی بات ہی پھر کون پوچھنے والا ہی دل کے ہوس پر اپنے بناوینگے
توکب جاوینگے اُن گمانون مین ایسے گمانون مین رہتا تھا اِس سبب اچھے کام کچھ نکرسکا ساری
عمر برے ہی کامون مین رہا *بَلٰی اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا* ہان رجوع کرنا سچ ہی مرنے کے پیچھے
جینا ہوویگا تحقیق پیدا کرنیوالا اُسکا پالنیوالا اُسکا اُس کافر مشرک کے کامون کا دیکھنے والا ہی
وہ کافر برے اکام کرتا تھا حرام کاریون مین ڈوبا ہوا تھا دل مین کہتا تھا میرے اِن کامون کو کون دیکھتا
ہی اور جو کوئی بے ایمانی کی راہ سے ایسی بات کہے یا دل مین اپنے ایسی بات کا گمان رکھے قیامت
مین پھرکر دوسری بار جینے کو حساب کتاب کو نامے اور اور برے کام چھپ کے کرتا رہے اور
دل مین جانے جو اُن کامون کو میرے کوئی نہین دیکھتا نہین جانتا ایسے گمان کو اللہ تعالی اپنے اُس
کلام سے دور کرتا ہی فرماتا ہی قیامت ہوویگی حساب کتاب بھلے برے کا ذرہ ذرہ کرکہوویگا
جو کوئی جیسا کام کرتا ہی نیک بد اُس کا پیدا کرنیوالا پالنیوالا روزی دینیوالا اُسکے سب کامون
کو ذرہ ذرہ کر دیکھتا ہی کسی کی کوئی بات اُس پاک خاوند کے آگے چھپی نہین اُسی سبب ربنا
فرمایا رب پالنے والے کو روزی دینے والے کو کہتے ہین جو جانتا نہین روزی کس طرح سے دیتا ہی
کس طرح سے پرورش کرتا ہی ہر دن رات مین وہ پاک پروردگار اپنے ہزار عالم کی روزی

مگر خدا ہی جانتا ہے کبھی تک کسی کو بے روزی نہیں رکھا کسی بندے کے حال سے وہ خاوند بے خبر نہیں سب کچھ دیکھتا ہی سب کچھ جانتا ہی پھر اُس بات کے اُوپر قسم کھاتا ہی پروردگار تعالیٰ جو ایک طرح کی بات کا جاننا کیا ہی تمہاری اگلی پچھلی سب طرح کی حقیقت دیکھتا ہی جانتا ہی * فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ * پھر بدگمانان کافرون کی اچھی نہیں قیامت کے منکر ہیں اپنے حال سے اپنے گاموں سے پروردگار کو بے خبر بوجھتے ہیں قسم کرتا ہون میں سوگند کھاتا ہون میں شفق کی شفق کی قسم کھاتا ہون سرخی جو آسمان کے کنارے اول شب کو ہوتی ہی شفق سرخی کا نام ہی جو صبح شام کے سورج نکلتے ہوئے تو بنتے ہوئے آسمان کے کنارے میں پیدا ہوتی ہی * وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ * اُور قسم ہی سوگند کھاتا ہون میں رات کی اُور جو کچھ رات نے اُس کو جمع کیا ہی رات کی اُور اُس چیز کی جو جمع کرے اُور دھانپ لیوے رات اُور چیز کو اپنی تاریکی میں * وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ * اُور سوگند ہی چاند کی جو وقت جمع ہوئے نور اُس کے اُور تمام ہوا کامل ہوا چودھویں رات کا چاند * لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ * البتہ البتہ سوار ہووگے پھر ہووگے تم ایک حال کیپن ایک حال سے موت کا ہول منکر نکیر کا سوال پھر حشر کا حساب گذرنا صراط پھر دوزخ بہشت ان آیتون میں اللہ تعالیٰ نے آدمیون کے احوال کی گردش بیان کی شفق اُور رات کی اُور چاند کی اِس سوگند کہانے قسم کی کہ میں اللہ تعالیٰ کو معلوم ہیں آدمی کے سوال گو معلوم ہونگے جتانا عالم اللہ تعالیٰ نے بخشا ہی اپنے رسولون کو اُور رسول کے طفیل سے اُمت کے لوگون کے اُوپر ہر ایک کے حوالہ کئے ہیں خاوند بھید بھید حکمتیں اپنے کلام کے سمجھا بتا ہی ایک بھید یہ ہی شفق کی قسم کھائی شفق اُس سرخی کا نام ہی جو شام کو سورج ڈوبنے کے پیچھے مغرب کی طرف آسمان میں ظاہر ہوتی ہی ایک گھڑی کم و بیش رہتی ہی پھر چلی جاتی ہی اُس میں اشارت ہی جو آدمی اپنے احوال نگاہ رکھے خود بخود پہلے پلٹے جو کوئی حال اُس کا قایم نہیں خوشی ناخوشی صحت بیماری تونگری فقیری دوستی دشمنی اچھا حال ہر احوال کوئی قایم نہیں دنیا میں کسی حال کو آدمی کے قرار نہیں پاوے ایک حال ایک وقت نظر آتا ہی جاتا ہی اُسی حال میں ہمیشہ رہونگا پھر دیکھتا ہی جو وہ حال جاتا رہا آدمی کو چاہیے جو اپنے کسی حال کے اُوپر پھر دماغ نکرے بسے کی نہ بھولے جاوے جو ہر ہمیشہ رہیگا کچھ اچھا کام اپنی آخرت کا کام کرنا ہووے سو کر لیوے فرصت کے وقت کو غنیمت جانے جب وقت جاتا رہیگا افسوس کرنا رہیگا پھر کچھ ہاتھ نہ آویگا اُور اللہ تعالیٰ نے رات کی قسم کھائی اُور اُس چیز کی قسم کھائی جو رات اپنے اندھیاری میں تاریکی میں گھیر لیتی ہی دھانپ لیتی ہی پھر شرق مغرب تک سب خلق عالم کی آسکے

اندھیارے ہین گھر جاتی ہی کاروبار دنیا کے چھوٹ جاتے ہین سب کوئی سو رہتے ہین اُس سوگند ہین کافرون مشرکون کی حقیقت پر اشارت ہی جو اُن کی روحین اُن کی جانین اُنکے دل اُنکی عقلین ایسے اندھیارے مین ہین جیسے آدمی رات کے اندھیارے مین ہو جاتے ہین آخرت کے کام اچھے عمل اُنسے اسطرح چھوٹتی ہی جس طرح رات کے سونیوالون سے دنیا کے کاروبار چھوٹ جاتے ہین دل کے اندھے ہین جہل کی اور گمراہی کی تاریکی نے اُن کے دلون کو گھیر رکھا ہی بے ایمانی کے اندھیارے نے اندھا کر رکھا ہی عقلین اُنکی آخرت کے عمل سے بے خبر ہین بے نور ہین دنیا مین اندھے رہے اندھیارے مین رہے آخرت مین بھی اندھے ہی اُٹھینگے دوزخ کے اندھیارے مین چلے جاوینگے اور چاند کی سوگند کھائی جسوقت نور اُسکا پورا ہوتا ہی کامل ہوتا ہی اُس مین بے مومنون کی حقیقت پر اشارت ہی جسوقت آدمی کے دل مین ایمان اور مسلمانی کا نور آتا ہی اللہ و رسول کی خبرون کو سچ جاننا یقین کرنا ہی حکم احکام کو قبول کرنا ہی دل اُس کا اُس نور سے روشن ہوتا ہی اول ایسا روشن ہوتا ہی جیسا پہلی رات کا چاند جسون جیون دین کا غالب سکھنا جاتا ہی یقین کا نور زیادہ ہوتا جاتا ہی مسلمانی کے ظاہر باطن کا کام کرنا جاتا ہی دل کی روشنی ترقی جاتی ہی جیسے ایمان اور مسلمانی مین پورا ہو چکتا ہی تمام دل روشن ہو جاتا ہی جو دھین رات کا چاند ساہو جاتا ہی جو آدمی ایمان دار ہی پورا مسلمان ہی دنیا مین روشن ہوا آخرت مین بھی روشن ہو جاویگا ایمان کی روشنی مین آسانی سے بہشت مین پہنچ جاویگا پھر اللہ تعالیٰ نے آدمیونکے احوال پر قسمین کھائین آدمی ہمیشہ ایک حال پر نہین ہر کوئی ایک حال سے اور حال مین گردش کھاتا جاتا ہی کچھ سے کچھ ہوتا جاتا ہی اچھا حال ہووے یا برا حال ہووے اور وہ پروردگار ہر حال پر آدمی کے خبردار ہی سب حال کو دیکھتا ہی کوئی حال کسی کا ہووے اُس خاوند سے چھپا نہین اول آخر کا احوال ذرہ ذرہ نکتہ نکتہ معلوم ہی ایک وقت نطفہ تھا پھر علقہ ہوا لہو پیدا ہوا پھر مضغہ ہوا گوشت گاکر اُسکا پھر ہاتھ پاؤن آنکھ کان پیدا ہوئے سارے بدن کی صورت بنا ہوئی پھر روح حکم سے تن مین پڑی پھر جو دنیا مین آیا دودھ پیتا رہا اور پروردگار نے اُسکی ماکے ہاتھ داؤن کے ہاتھ پرورش کروایا پالا پلوایا پھر لڑکا پن کے حال مین آیا کھاتا رہا کھیلتا رہا پھر جوان ہوا ہر کام کے لایق ہوا قوت زیادہ ہوئی قوت کے زور سے کبھی ریل سیکھی نوکری چاکری سوداگری کھیتی کام کسب کرتا رہا پھر ادھیڑ ہوا آخر کو بوڑھا ہوا بہت بوڑھا ہوا ضعیفی کمزوری کی طاقت آئی مرنے کے حال مین پہنچا مر گیا اس حال تک سب مومن کافر برابر ہین سب کسی آدمی حال گذرتے ہین پھر گور مین جا رہتے ہین قیامت کے دن کے آدمیونکے احوال

آتے ہیں مومن کے اوپر قبر میں اچھے احوال آتے ہیں جیسے مومن کے اوپر قبر میں احسان کی برکت سے اچھے عملوں کے سبب اچھے اچھے سب حال آتے ہیں خوشیاں ہوتیں ہیں پھر قیامت میں اچھی صورت ہوکر اٹھیگا حساب کی آسانیاں ہونگی ناسے عملوں کے دینے ہاتھ میں آوینگے نیکی کا ترازو کا پلا بھاری ہوویگا پلصراط سے آسان سے شتاب گذر جاویگا دوزخ نظروں سے مومن کی چھپی رہیگی حوض کوثر کا پانی پیویگا اور سب طرح کی خوبیاں خوشیاں آرام دیکھتا ہوا بہشت میں داخل ہوویگا ہر ساعت ہر دن نئی نئی طرح کی خوشیاں آرام لذتیں خوبیاں ہمیشہ ہمیشہ پاتا رہیگا اور کافر مشرک بے ایمان کے اوپر قبر میں بے ایمانی کے سبب خرابیوں کے احوال پر احوال آتے رہینگے ایک حال سے دوسرا حال زیادہ خواری کا خراب کا ہوویگا قبر تنگی وحشت اندھیارا عذاب گرزوں کا لگنا سانپوں کا بچھوؤں کا کاٹنا آگ میں جلنا ہر طرح کی بلاؤں میں گرفتار ہر ایک صورت میں جیسی جیسی بری خصلتیں دنیا میں تھیں انہی خصلتوں کے موافق بھوت جانا کتے کی بلی کی چوہے کی گدھے کی سور کی صورت اور حیوانوں کی صورتوں میں حرص مکر فساد احمقپن شہوت مکر فریب غصہ حسد کینے کے سبب اور سوائے ان خصلتوں کے جیسی خصلت جس حیوان کی جس کسی میں غالب ہوویگی ویسی ہی صورت وہی حیوان کی ہو جاویگی اور ویسی ہی صورت میں عذاب پاویگا پھر قیامت کے دن بھی اسی حیوان کی صورت ہوکر اٹھیگا پھر قیامت کے میدان میں سخت جگہ میں پچاس ہزار برس کے دن میں کھڑا رہنا بھوک پیاس کھینچنا آفتاب کے نزدیک ہونا دھوپ میں اسکی جلنا اور ہزاروں طرح کی محنتیں سختیاں کھینچ کر دوزخ میں پہنچنا پھر ہمیشہ ہمیشہ عذاب میں گرفتار رہنا اور دوزخ میں ایک طبقے سے دوسرے طبقے میں زیادہ عذاب میں چلے جانا کافروں مشرکوں کے اوپر یہ احوال آنے والے ہیں اللہ تعالیٰ موحدوں مسلمانوں کو اپنی پناہ میں رکھے یہ سب حال سے نجات نہ جو آدمی سمجھے بوجھے ایمان مسلمانی کی بڑی دولت ہی تو چاہیئے اپنے دل اور جان کو ایمان اور مسلمانی میں فدا کرے دل اور جان سے ایمان اور مسلمانی کو قبول کرے اس واسطے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَعَلَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ * پھر کیا ہوا ہی ان کافروں کے ایمان نہیں لاتے کیا ہوا ہی کس بد بختی نے گھیر لیا ہی ان کافروں مشرکوں بے ایمانوں کو جو ایمان اور مسلمانی کی دولت سے موہوم پھیرتے ہیں اللہ اور رسول کے حکم احکام قبول نہیں کرتے آخرت سے کچھ غرض نہیں رکھتے مرنے کے پیچھے جو کچھ احوال گذرینگے ان احوالوں کی کچھ فکر نہیں کرتے اللہ تعالیٰ کے کلام قرآن سے نعمت کو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کو نہیں مانتے نہیں لیتے بڑی سے کہی کہتے ہیں * وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ * اور جس وقت پڑھا جاتا ہی ان کے اوپر قرآن سجدہ نہیں کرتے اللہ تعالیٰ کے کلام

کی تعظیم نہیں بجالاتے قرآن سنکر زمین کو سر نہیں لگاتے مسلمانی کے حکم احکام میں گردن نہیں رکھتے
نماز نہیں پڑھتے اپنے پیدا کرنے والے کی روزی دینوالے کی بندگی نہیں بجالاتے بے تکبر غرور بہت بری
باتیں ہیں اُن ضرورون کا بہت برا بدلا ہی بہت برے حالون میں پڑینگے مومن کو لازم ہی جو تلاوت کرنے
میں جب اِس سورے میں اِس آیت کو پڑھے تلاوت کرے سجدہ کرے یہہ قرآن میں ترھوان سجدہ
ہی پھر اللہ تعالی اُن بے ایمانون کی حقیقت فرماتا ہی جو ایمان نہیں لاوینگے کافری میں کفر میں مرینگے
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ * بلکہ وے آدمی جو کافر ہیں جھٹلاتے ہیں پیغمبر کو دروغ گو کہتے ہیں
قرآن پر اللہ تعالی کے کلام پر جھوٹھ تہمت لگاتے ہیں یہہ بڑی بدبختی کی بات ہی اِس بدبختی
کی شامت سے ایمان کی دولت اُنکی کیون کر کسطرح سے نصیب ہووے جو آدمی جاہل ہی
ناواقف ہی کچھ اُس نے سنا نہیں سمجھا نہیں وہ آدمی جہالت میں کفر میں ہی جو کچھ ہدایت کی
بات سنے اللہ کے کلام اُسکے کانون میں پڑے رسول کی حدیث سنے اول آخر کی بات سمجھے سوچ
پڑے اُمید ہی جو ایمان لاوے مسلمان ہووے اللہ و رسول کے حکم کو دل اور جان سے قبول کرے
اللہ تعالی کی بندگی میں یاد میں اخلاص میں ایمانداری دنیا کا بھلا چاہنے اچھا کام کرے برے کامون سے
دور رہے گے برے حالون سے نجات پاوے اچھے حالون میں ہمیشہ پہنچا رہے اور جو آدمی اللہ و رسول
کے کلام کو سنے اور سنکر پیچھے ڈالے اُن باتون میں کچھ تامل نکرے ہدایت کی باتیں دل میں
نہ ٹھہراوے اور جو سمجھے سمجھ کر زبان میں دل میں خدا کے کلام کو رسول کی حدیث کو جھٹلاوے
جھوٹھ کی تہمت لگاوے وہ بہت برا کام بخت ہی اُس سبب اللہ تعالی اُسکو ایمان کی نعمت
نصیب نہیں کرتا اِس واسطے گویا فرمایا ہی کافر ناواقف ناداں نہیں بلکہ واقف ہو کر جھٹلاتے ہیں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ * اور خدا ے تعالی دانا ہی بہت جانتا ہی اُن شریرون کو جو جھٹلاتے
ہیں اپنے دلون میں دین کی دشمنیاں اللہ اور رسول سے بیزاری زبان پوشیدہ آپ میں رکھتے
ہیں مسلمانون سے کینے جمع کرتے ہیں * فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ * پھر اُنھیں دو اے محمد خوش خبری سنا دو
اُن کافرون کو بڑے سخت عذاب کی درد دکھ دینیوالے عذاب کی کہو اُن کافرون سے وے کافر جنکی
یہہ حقیقت ہی اپنے دلون میں دین کی دشمنیاں کینے بھرے رکھتے ہیں اچھے کام نہیں کرتے ہو ہمیشے
کے عذاب میں دوزخ میں رہوگے اچھی طرح آگ میں جلتے رہوگے اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ * سوائے اُن لوگون کے جو ایمان لاوے اور اچھے کام کیئے خاص کر اُن
لوگون کے واسطے ہی مزدوری بے نہایت جو ہرگز کم نہو نیگی کبھی کمتی کی نہیں اِس آیت میں
مومنون مسلمانون کی دولت کا بیان فرمایا جو آدمی دل سے اللہ و رسول کے کلام سنکر ایمان لاوے

اچھے عمل کرنے لگے کچھ دشمنی انکار بیزاری اُنکے دلوں میں نہیں ہی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ
وسلم کی ہدایت سنی سمجھے اپنے دل کے صدق سے تابع ہوئے جو کچھ فرمایا سو کرنے لگے اور جو کچھ منع
کیا سو اُس کام کی طرف نہ گئے اور اُن لوگوں کی حقیقت کا بیان ہی جو اول پہلی دعوت میں ایمان
نہ لائے انکار کیا دشمنیاں دل میں رکھیں لوگوں کو ایمان لیتے مومنوں کو قتل کیا مارا پھر آخر کو ایسا
سبب ہوا جو مسلمان کے دین کا سچ اُن کے اوپر معلوم ہوا یقین آگیا اپنے انکار سے مخالفت سے
بیزار ہوگئے اپنی بے ادبیوں کے اوپر افسوس کیا غم کھایا آخر کو سچ دل سے ایمان لائے سچے مسلمان
ہوئے حکم کے تابع ہوئے اخلاص سے اچھے عمل کرنے لگے اللہ تعالیٰ نے اُن کے اوپر فضل کیا اُنکے ایمان کو
مسلمانی کو قبول کیا پہلے سب گناہوں کو معاف کر دیا سچے مومنوں میں داخل کیا اُن کے اچھے عملوں کا
بدلا اچھی طرح دینے کی اُن کو اُن لوگوں سے جو کافر رہے کافر مرے جدا کر لیا اس واسطے پہلی
آیت کے پیچھے اِن آیت کو جیسا اول فرمایا ویسے لوگ کافر ہیں قرآن کو پیغمبر کو جھٹلانے ہیں اللہ
تعالیٰ خوب جانتا ہے جو کچھ اپنے دلوں میں دشمنیاں رکھتے ہیں اُن کو دردناک عذاب کی خوشخبری
دو ہمیشہ دوزخ میں رہینگے اس فرمانے میں ناامیدی کی خبر دی جھٹلانے والوں کو دشمنیاں
رکھنے والوں کو انکار کرنیوالوں کو پھر جو مومن مسلمان ایسے تھے جو اول قرآن جھٹلاتے تھے
رسول علیہ السلام کو جھوٹا کہتے تھے دشمنیاں کرتے دلوں میں مسلمانی سے پہلے رکھتے تھے لڑتے تھے
مارتے تھے اور ایمان کرنے تھے پھر ایسا پاکر دل کھل گئے دین کا سچ اُن کے اوپر ظاہر ہو گیا دل سے جان سے
مسلمان ہوئے پھر اس آیت کے آگے سے اُس آیت کے سننے سے اپنی حقیقت کے اوپر
نظر کی دیکھا ہم بھی اول ان مانوں میں تھے بدانجامی ہم سے ہوتی تھی دوزخ ناامیدی آئی گمان
کیا ہم بھی اُن کافروں میں ہوں اُن پر ایسے عذاب میں ہمارے اوپر ہمیشہ کا عذاب نہ ہے
غم کھانے کا تھا کہ نہ تھا اللہ تعالیٰ نے آخر کی آیت کے پیچھے اُس گمان کو اُنکے دور کیا اُنکی خاطر جمع
کی اُنکو جدا کر لیا فرمایا اِن سطر ج کا عذاب ویسے کافروں کے واسطے ہی جو کافری میں کفر میں
انکار میں مر گئے ہوں اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اچھے عمل کئے ایمان کی برکات سے اچھے کاموں
کے بدلے میں پچھلے سب گناہ معاف ہوئے نہایت ثواب اُنکو واسطے مقرر ہوئے کبھی
خوش حالی اُن کی کم ہوگی ہمیشہ خوش وقت رہینگے ****

سورہ بروج مکی ہے اکیس آیتیں اور ایک سو گیارہ کلمے اور چار سو تیس حرف ہیں ****

بسم اللہ الرحمن الرحیم *

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ * سوگند ہے آسمان کی جو صاحب برجوں کا ہے بارہ برج ہیں آسمان کے

سورج ہر ایک برج میں ایک مہینہ رہتا ہی ایک برس میں بارہ برج تمام کرتا ہی اور چاند قریب
اڑھائی دن میں ایک برج کو تمام کرتا ہی جس طرح قمری ایک مہینے میں بارہ برج آسمان کے
پھیر کر تمام کر لیتا ہی دن رات کا تفاوت گھٹتا بڑھتا مہینوں کا برسوں کا شمار حساب چاند
سورج کے پھیر سے اُن بارہ برجوں میں معلوم ہوتا ہی اور سب اِن کا اُن برجوں میں پھیرنا
ہزاروں طرح کے فایدے اور حکمتیں اللہ تعالی نے آسمان کے برجوں میں اور چاند سورج کی رفتاروں
کی گردش میں رکھے ہیں کمال قدرت پروردگار کی اِس کارخانے میں ظاہر ہی اِس سبب آسمان
کی سوگند کھائی جو رات دن بھی اس آسمان کی گردش میں چاند سورج کے پھیرنے میں ہوتے جاتے
ہیں اِس زمانے میں لاکھوں کروڑوں کارخانے تماشے قدرت کے ہوتے جاتے ہیں ہوا سب کچھ دنیا کے
کارخانے ہیں * وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ * اور سوگند ہی قیامت کے دن کی جو وعدہ کیا کیا ہی اُس دنیا کے
ظاہر کرنے کا اللہ تعالی نے وعدہ کیا ہی آیندہ ہوگا دن آسمان کی گردش کا نہیں قدرت سے پیدا
ہوویگا وہ ایک دن پچاس ہزار برس کا ہوویگا اور اِس وعدے کے دن کی قسم پر جو ہر شخص میں حاضر
ہوتا ہی میں اشارہ ہیں ایک قیامت کا دن دوسرا جمع کا دن تیسرا عرفے کا دن جس دن
کو حاجی حاضر ہوتے ہیں البتہ جزا سزا مقرر ہی * وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ * اور سوگند ہی گواہ کی اور سوگند ہی
اس چیز کی جو گواہی دی گئی ہی شاہد کے لفظ کہنے میں اول اللہ تعالی اپنی ذات کی قسم کرتا ہی وہ پاک
پروردگار آپ گواہی اول آخر کی سب خلق کے کام عمل دیکھتا ہی سب کے دلوں کے بھید جانتا ہی اور مشہود
سب خلق ہیں اور سب کے کام اور نیتیں ہیں اور بعضوں نے کہا ہی شاہد ہمارے پیغمبر ہیں حضرت
محمد ہیں صلی اللہ علیہ وسلم اور مشہود حضرت کی اُمت ہی حضرت ہی صاحب قیامت دیں گے اپنی
اُمت کے اچھے کاموں کی گواہی دیونگے اور بد باتوں کی جو بعد حضرت کی اُمت نے کی اور مشہود
سب پیغمبروں کی اُمتیں ہیں جب قیامت کے دن آویں گے حساب ہوویگا ہر اُمت سے سوال ہوویگا
جن لوگوں نے دنیا میں اچھے کام نہ کیے تھے منکر ہوجاوینگے کہینگے ہم کو پیغمبروں نے کچھ خبر آج کے
دن کی نہ دی تھی ہم کو کچھ خبر نہیں تھی ہم لاچار تھے پیغمبروں کو حاضر کرینگے سوال ہوویگا میں نے
تمکو اُن لوگوں کی ہدایت کے واسطے بھیجا تھا اور اِس دن کی خبر دینے کو بھیجا تھا جو تمکو کوئی نہیں اور
اس دن کے واسطے کچھ کام کر بھیجا تم نے اُن لوگوں کو خبر دی تھی یا نہ دی تھی سب پیغمبر عرض
کرینگے ہاں پاک پروردگار تو جانتا ہی ہم نے سب طرح اُن کو خبر دی تھی جو کچھ کہنا تھا سو کہہ دیا
تھا حکم ہوویگا میں سب کچھ جانتا ہوں تم اپنے سچ کا گواہ لاؤ پھر سب پیغمبر عرض کرینگے ہمارے
گواہ ہیں محمد رسول اللہ کی اُمت میں حضرت کی اُمت کے بڑے بڑے بزرگ حاضر ہوینگے ہم

سب ... مخلوقوں کے سمیع پر اور نیک کاموں کی نیکی پر اور بدکاروں کی بدی پر گواہی دیویگے اور شاہد عرفے کا دن ہی ہمیشہ سب جمع کرنیوالے ہیں قیامت کے دن ہیں عرفے کے دنوں کی صورتیں موجود ہوویگی ہر ایک عرفی کا دن اپنے جمع کرنیوالے اور ایمان کے اوپر گواہی دیویگا اور شاہد جمعے کا دن ہمیشہ جمعے کے نماز پر حاضر ہونیوالے ہیں جمعے کا دن بھی نماز پر حاضر ہونیوالوں کے ایمان پر گواہی دیویگا اور شاہد مسجد بن ہیں مسجدوں نماز پر حاضر ہونے والے ہیں ان گواہیوں سے حاجی صلوٰۃ نماز پڑھنے والے بہشت میں داخل ہوویگے اور شاہد عمل ہی شہود عمل کرنیوالے ہیں جن کلمہ میں نے جب کام زمین کے اوپر کیا ہی اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین گواہی دیویگی اور شاہد فرشتے کراماً کاتبین ہیں شہود سب بندے ہیں ہر یک بندے کے سب طرح کے عملوں کی گواہی دیوینگے اس شاہد شہود کی قسم میں قسمیں ہیں قسم کی اللہ تعالیٰ نے اس قصے کے اوپر جو آگے بیان فرمایا اس میں اشارہ ہے ہی جو کفر کا اور کافروں کا آخر کو برا ہی اور مومنوں مسلمانوں کا آخر کو ہر طرح بھلائی نفع ہی ہوئی فرمایا * قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ * مارے گئے ہلاک کئے گئے اہل خندق کھائیاں کھودنے والے گڑھے کھودنے والے آگ بھری ایندھن سے لعنت کئے گئے خدا کی رحمت سے نا امید ہوئے محروم ہوئے خندق کے گڑھوں کے پار چھ پیتیاں سے لکر تیاں سے جلتی ہوئی آگ کے پار اللہ کی رحمت سے دور پڑے ہلاک ہوئے عذاب میں پڑے دیے تو جب جنہوں نے زمین میں گڑھے کھود کر بڑی آگ جلائی تھی لکڑیاں آگ میں ڈال ڈال کر مومنوں کو اس آگ میں اوٹا لیتے تھے جلاتے تھے * اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ * جب وے کافر اُن گڑھوں کے کناروں کے پاس کناروں کے اوپر بیٹھے تھے بڑے بڑے سردار کافروں کے تخت بچھا کر اُن تختوں کے اوپر بیٹھنے والے تھے * وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ * اور وے کافر اُس کام کے اوپر جو مومنوں کے ساتھ کرتے تھے حاضر تھے دیکھنے والے تھے مومنوں کو آگ میں جلاتے تھے عذاب کرتے تھے رحم کرتے تھے اُن کے جلنے میں خوشی تھی مومنوں کے جلنے کا تماشا دیکھتے تھے * وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ * اور عیب نہ کر انکار نہ کیا اُن کافروں نے مومنوں سے سوائے اس بات کے جو وے مومن ایمان رکھتے تھے اللہ تعالیٰ کے اوپر وہ خداوند جو غالب ہی تعریف کے لائق ہی ہر حال اپنی خداوند کی صفت کرنی خدا کی سزاوار ہی اُنکو مومنوں اور کچھ عیب نہ تھا جن سے لیے کافر دشمنی رکھتے تھے اور کینہ اُن سے لیے نکالتے تھے اُن کو جلاتے تھے سزا دیتے اُسکے جو وے اللہ تعالیٰ کے اوپر ایمان رکھتے تھے خدا کو ایک جانتے تھے اپنے دل سے جان سے اُنھوں نے خدا کا حکم قبول کیا تھا خدا کے حکم پر راضی تھے وہ خدا جو سب کے اوپر اُس کا حکم غالب ہی جو کچھ چاہے سو کرے اُسکے غضب سے عذاب سے ڈرنا سب بندوں کو لازم ہی اور سب

طرح کی خوبیوں کی تعریف کرنی اُسی خاوند کو لازم ہی اُس خاوند کے فضل کی رحمت کی مہربانی کی امید رکھنا چاہئے * اَلَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ * وہ خاوند جو اُسی کا ہی ملک آسمان زمین کا پادشاہی آسمان زمین کی اور کسی کی نہیں اُسی پروردگار کی ہی * وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ * اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کے اوپر گواہ ہی شاہد ہی ہر حقیقت کو جانتا ہی جو کوئی جو کام کرتا ہی ذرہ ذرہ خبردار ہی واقف ہی جو کوئی جیسا کام کریگا ویسا ہی بدلا پاویگا جیسے اُن کافرون نے مومنون کو عذاب کیا جلایا آگ مین ڈالا اللہ تعالیٰ اُس حقیقت پر گواہ تھا دانا تھا مومنون کی کچھ پرواہ نہوئی آگ کی راہ سے بہشت مین پہنچے اور کافر دنیا مین بھی آگ مین جلے اور اُسی آگ کی راہ سے دوزخ مین چلے گئے بڑے سخت عذاب مین ہی اصحاب الاخدود کا قصہ تاریخ کی کتابون مین تفسیرون مین اِس طرح سے ہی ایک بادشاہ تھا یہود کی قوم مین ذونواس اُسکا نام تھا ظالم تھا بت پرست تھا جسوقت حضرت عیسیٰ پیغمبر کو اللہ تعالیٰ نے خلق کی ہدایت کے واسطے بھیجا تھا اُس وقت یہودون کا غلبہ تھا ہے ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت مین تھے راہ و رسم دین کی بھول گئے تھے سحر جادو کی طرف لگے تھے بت پرستی کرتے تھے بدعتین کرتے تھے دین کی راہ چھوڑ دی تھی جیسے اب اِس زمانے مین بہت لوگ مسلمان کہلاتے ہین اپنے تئین حضرت محمد علیہ السلام کی اُمت جانتے ہین دین کے کام چھوڑ دیئے ہین قبرون کو سجدے کرتے ہین کافرون کی رسمین بجا لاتے ہین ہولی دوالی دسہرا کرتے ہین سیتلا پوجتے ہین اور بہت باتین ہین جو مرد عورت سب کرتے ہین یہ نادانی کا سبب ہی دین کے علم سے جاہل ہین نادانف ہین اِسی طرح اُسوقت کے لوگ یہود حضرت موسیٰ کی اُمت جاہل ہو گئے تھے پھر جب حضرت عیسیٰ پیغمبر کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبری دیکر بھیجا اُنھون نے خلق کی دعوت کی ہدایت کی طرف بلایا معجزے دکھائے بہت لوگ ایمان لائے ہدایت پائی بہت لوگ کافر رہے نہ مانے دشمنی کرتے رہے پھر بہت دن دنیا مین حضرت عیسیٰ علیہ السلام رہے دین قایم ہوا جگہ جگہ پھیلا مشہور ہوا یہودون نے دشمنی مین کمر بلند کی حضرت عیسیٰ کے مارنے کی فکر مین ہوئے ایک دن حضرت عیسیٰ کو اکیلا ایک جگہ بہت لوگون نے گھیر لیا قید کیا ایک آدمی کو اپنے سردارون مین سے اندر حضرت عیسیٰ کے پکڑنے کے واسطے بھیجا اُس وقت اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت عیسیٰ کو فرشتے کھینچ کر آسمان مین بالا خانہ دوسرے آسمان مین اُنکے رہنیکا مقام مقرر ہوا اور وہ آدمی جو حضرت عیسیٰ کے پکڑنے کے واسطے اُس گھر مین گیا تھا اللہ تعالیٰ نے اُس کو حضرت عیسیٰ کی صورت کر دیا تھا اندر پہنچکر دیکھا کچھ نہ پایا کسی کو منہ دکھایا باہر نکلا اور اپنے ماننے

کہنے لگا اندر مین نے بہت ڈھونڈا عیسی کو نپایا اندر کوئی نہین سب لوگون نے دیکھکر کہا ہی آپ عیسی ہی ہمکو دھوکھا اور دغا دیا ہی سبھون نے اُسی کو پکڑ کر سولی کے اُوپر چڑھا دیا وہ بہت کہتا رہا مین تمھارا فلانا ہون ابھی عیسی کے ڈھونڈنے کے واسطے گیا تھا کہین نا پایا نہ مانا اُسکو مار ڈالا آخر کو اُس یار کو بہت ڈھونڈا نہ پایا تب جانا افسوس کرتا رہا پھر اُس قصے کے پیچھے حضرت عیسی کا دین بہت دنیا مین پھیلا اُن کے خلیفے قایم مقام ہوئے خلق کو ہدایت کرنے لگے اور یہود بھی بہت تھے اپنے ملکون مین تھے کافر تھے حضرت عیسی کی اُمت کے لوگون سے نصارے سے دشمنی کرتے رہے اُن دنون مین یمن کے ملک مین وہ بادشاہ جس کا ذونواس نام تھا بادشاہی کرتا تھا ظالم تھا اُس کا ایک وزیر تھا کاہن تھا ساحر جادوگر تھا جادو کے بہت بہت طرح کے حیل جانتا تھا اُس بادشاہ کے ملک کا کاروبار اُسی کے ہاتھ مین تھا بادشاہ بغیر اُس کے حکم کچھ کر نہ سکتا تھا سب لوگ اُسی کے تابع تھے اُس کا حکم تمام ملک مین اُس کے جاری تھا جب وہ بوڑھا ہوا ضعیف ہوا ایک دن بادشاہ سے کہا مین بوڑھا ہوا ہون ضعیفی بہت ہی میرے حواس مین فتورون مین بہت آئی ہی دیکھنے مین سننے مین تفاوت ہوا ہی صلاح بھلا بہت ہی جو اپنے لوگون مین سے ایک کوئی آدمی نجو بز کر کر میرے حوالے کر جوان ہووے اصیل ہووے عقل فہم خوب رکھتا ہووے مین اُس کو تربیت کرون اپنا سب علم اُسکو سکھاؤن میرے پیچھے وہ میرا خلیفہ ہووے ملک کا کاروبار وہ کرتا رہے سب کام اُس کے ہاتھ سے بند و بست پاوے بادشاہ کو یہہ بات اُسکی پسند آئی جسطرح سے اُس کا دل چاہتا تھا ایک لڑکا جوان تلاش کر کر عقل مند تیز فہم اُس کے حوالے کیا وہ ساہر خوش ہوا اُسکی تربیت مین مشغول ہوا اپنا علم اُس کو سکھانے لگا وہ جوان ہر دن سبق لینے کے واسطے سیکھنے کے واسطے اپنے گھر سے اُس کے گھر جاتا اُس کا علم سیکھتا ایک دن اُس کے گھر کو جاتا تھا راہ مین ایک راہب کا گھر نظر آیا ایک فقیر بزرگ حضرت عیسی علم کے دین کا عالم تھا مومن تھا اللہ تعالی کی بندگی مین مشغول تھا اُس کی جاگہہ دیکھی لوگون سے اُس کی حقیقت پوچھی معلوم کیا اُسکے ملنے کو اُس جوان کا دل چاہا اُس بزرگ کی خدمت مین گیا ملنے کی باتین کئین اُسکی دینداری کی باتین اُسکو بہت خوش آئی ہر روز چھپ چھپ کر اُس کے گھر بھی جانے لگا دینداری کا اعتقاد اُسکے دل مین آگیا ایمان لایا دین کو قبول کیا بندگی پسند آئی اُسی بزرگ کی طریق اختیار کی اللہ تعالی کی بندگی کرنے لگا ساحر کے گھر بھی جاتا اُس سے سحر کی باتین سنکر دل سے دال دیتا بری جانتا اُس بزرگ کے پاس چھپ کر ہمیشہ جاتا سچی راہ دین کی سیکھتا رہتا دین کا کام کرتا رہتا کتنے دنون مین اُن بزرگ

سے اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا اُسکو سکھایا اُس نے محنت کی قبول ہوا کامل ہو گیا ایسا ہو گیا جو دعا کرے سو قبول ہو جاوے جو کچھ زبان سے کہے سو ہو جاوے اللہ تعالیٰ نے اپنے اسم اعظم کی برکت سے اور اُسکے صدق اور اخلاص کی برکت سے یہہ کرامت اُس کو بخشی ایک دن بزرگ کے گھر سے اپنے گھر چلا جاتا تھا ایک راہ دیکھی تو بہت لوگ اُس میں جمع ہو رہے ہیں آگے راہ میں کوئی قدم نہیں رکھ سکتا تو لوگوں سے پوچھا کیا سبب ہے جو تم کھڑے ہو رہے ہو راہ سے بند ہو رہے ہو تو لوگوں نے کہا ایک اژدہا راہ میں آیا ہے راہ کو گھیر رکھا ہے کسی کو قدرت نہیں جو آگے جا سکے سب حیران ہو رہے ہیں وہ جوان اس حقیقت کو سنکر بے وسواس آگے گیا اسم اعظم پڑھکر اُسکی طرف دم کیا اُسکی پیٹھ کے اُوپر ہاتھ پھیرا اور اُس اژدہا سے کہا راہ کو چھوڑ دے اپنی جاگہ کی طرف پھر جا اپنے گھر کو چلا جا وہ اژدہا سر نیچے ڈال کر چلا گیا سب آدمیوں نے یہہ حقیقت دیکھی تعجب کیا تمام شہر میں یہہ خبر مشہور ہوئی اسی طرح سے ایکبار راہ میں شیر آکر رہا تھا راہ کو بند کیا تھا خلق اُس راہ میں آنے جانے سے بند ہو رہے تھے وہ جوان جاکر شیر کے پاس کھڑا ہوا اور اُسکے کان میں کچھ بات کہی شیر بھی اُس راہ سے اُٹھ گیا اُس جوان کی بزرگی بڑائی کا بڑا شہرہ ہوا اُسکی طرف خلق کی بڑی رجوعات ہوئی حاجت مند غرض مند ہر طرف سے اُس کے پاس آنے لگے اُسکی دعا سے سب کی حاجتیں بر آتی تھیں بیمار صحت پاتے تھے ایک روز بادشاہ کا ایک بڑا امیر تھا اندھا ہو گیا تھا آنکھیں اُس کی جاتی رہیں تھیں اُس جوان کے پاس آیا اپنا حال کہا دعا کروانے چاہا جوان اُس سے کہا اگر تو میری بات سننے میرا تابع ہووے میں جو کچھ کہوں سو کرے اور بھید کو چھپاوے کسی سے نہ کہے تو میں دعا کرون تیری آنکھیں چنگی ہو جاویں روشن ہو جاویں اُس امیر نے قبول کیا سب باتیں قبول کیں جوان نے ایمان لانے کو کہ کلمہ پڑھایا دین کی راہ سکھائی پھر دعا کی اُسکی آنکھیں چنگی ہو گئیں روشن ہو گئیں پھر وہ امیر خوش ہو کر چنگا ہو کر بادشاہ کے پاس گیا سلام کیا بادشاہ نے دیکھ کر تعجب کیا کہا تو اندھا ہو گیا تھا آنکھیں تیری کس طرح سے اچھی ہو گئیں کیا سبب ہوا اُس امیر کے مونہہ سے بے اختیار نکلا خدائے تعالیٰ نے مجھکو صحت بخشی میری آنکھیں چنگی کر دیں زنوا اس نے کہا تیرا خدا کون ہے امیر نے جواب میں کہا * اللہ الذی لا الہ الا ھو * یعنی خدا وہ ہے جو نہیں کوئی معبود برحق سوائے اُسکے بادشاہ نے ایک حیلے سے پوچھا یہہ بات کس کے پاس سیکھا ہے کس نے تجھکو یہہ راہ بتائی ہے مجھ سے کہہ میں بھی یہہ بات اُس سے سیکھوں اُسکا تابع ہو جاؤں امیر بہت خوش ہوا جانا جو یہہ سچ کہتا ہے بادشاہ بھی دین میں آوے تو خوب ہووے قصہ جوان کا تمام بیان کیا سب حقیقت بادشاہ سے کہی بادشاہ سنکر بہت ناخوش ہوا غصے میں آیا اُس جوان کو

بھیجا بانبن اُو چھ بین اُن نے دسے آئی جو سچ بات تھی سو گئی بین نے اللہ تعالی کو جانا اللہ تعالی کے
رسول کو پہچانا یقین کیا ایمان لایا کافری سحر جادو سے بیزار ہوا بت پرستی سے اور سب برے
کاموں سے توبہ کی اللہ تعالی کا بندہ ہونی بندگی بین حاضر ہون اُسکے فضل کا امیدوار ہون بھی سچی راہ ہی
تو بھی دین بین آ وا ایمان لاوے دوزخ سے چھوٹیگا بہشت بین داخل ہوویگا دین دنیا بین آبرو پاویگا بادشاہ
نے یہہ بین سنکر غصہ ہوا اور اُس سے کہا تو اُس راہ کو چھوڑ دے بت پرستی بین رہ جوان نے
کہا تو احمق ہوا ہی بین سچی راہ چھوڑ کر جھوٹھی راہ بین کیون کر کسطرح پھر جاؤن تو اپنے دین
کو جھوٹھی راہ کو چھوڑ دے پھر اُس بین بہت رد و بدل ہوئیے بادشاہ نے بہت طرح چاہا لالچ دیکر
غصہ کر کر مارنے کا ڈر دکھاکر جو کسیطرح پھرے اُسکا کہا قبول کرے وہ جوان بر آدین بین مضبوط تھا محکم
تھا نہ پھر اللہ تعالی کے فضل سے قایم رہا ثابت رہا بادشاہ جب دیکھا یہہ کسیطرح پھر نیکا نہین
ناامید ہوا تب غصے سے اپنے چاکرون کو حکم کیا جو اُسکے ہاتھ پاؤن باندھکر دریا بین ڈبکا کر غرق کرو
وہ باد و اُن پیادون نے اُس کو باندھکر دریا کے اُوپر لے گئے چاہتے تھے جو ڈبادیوین اُس نے دعا کی ایک
باد آئی اُن سب ڈوبانے والون کو ڈبا دیا اُسکے ہاتھ پانون کھل گئے سلامت پھر آیا بادشاہ کو خبر پہنچی
پھر پکڑوا منگایا حکم کیا آگ جلاؤ بین اُس بین جلا دیوین چاہتے تھے جو آگ بین اُسکو ڈالدیوین
جلانے والے اُس آگ بین جل گئے اُسکو کچھ ضرر نہ پہنچا پھر حکم کیا پکڑ کر سولی کے اُوپر چڑھا دیا
تیر باران کرنے لگے ایک تیر بھی کسیکا اُسکو نہ لگا سلامت رہا سب کوئی شرمندے ہوے جوان نے
بادشاہ سے کہا ای نادان تو ایسی قدرت اللہ تعالی کی دیکھین اب بھی ایمان نہین لاتا کافر رہتا ہی
بادشاہ نے غصے سے کہا مجھکو اور کچھ نہین درکار ہی بر اقتال کرنا درکار ہی تجھکو مارڈالون تو خوش ہون
جوان نے کہا جو تجھکو ہی بات چاہئے میرا مارنا ہی درکار ہی تیر کمان بین رکھہ میرا خدا کا نام لے اور چھوڑ تیرا
مقصود حاصل ہوویگا بادشاہ نے اسی طرح کیا اللہ تعالی کا نام لیکر تیر مارا اور کہا اُس جوان کے خدا کا نام
لیکر تیر مارتا ہون وہ تیر اُسکو کاری لگا شہادت کا درجہ پایا شہید ہوا اُس وقت جتنی خلق یہہ تماشہ
دیکھتی تھی سب لوگ یہہ حال دیکھکر ایک بارگی لے اختیار کہنے لگے امنا بر ب ھذا الغلام یعنی
ایمان لائے ہم اُس جوان کے پروردگار کے اُوپر خدا تعالی کے اُوپر یقین کیا ہم نے بندگی کرنی اُسی پاک پروردگار
کو لایق ہی جو نکی بندگی اور سب جز کی بندگی سوای اللہ تعالی کے جھوٹھی ہی اُس بدبخت بادشاہ نے یہہ
حقیقت دیکھکر غصہ کر کر کہا اُس زمین بین گڑھے کھودو بین بہت گڑھے کھدوائے اُنکے ہیزمین لکڑیان ڈالدین
آگ جلائی اور اپنے اور لوگونکو بلاکر کہا جو کوئی اُس خدا پر ایمان لایا ہی اب ایک تماشہ پوچھتے جاؤ کسیکو
بت چھوڑوا اور ایک بت لاکر درمیان بین رکھوا اور آپ تخت کے اُوپر بیٹھا اور سپہ سردار اُسکے

کرتے ہیں کے اُوپر بیٹھے کہا جو کوئی اِس بت کو سجدہ کرے خدا ئے کے ایمان سے پھرے اُسکو کچھ
مت کہو چھوڑ دو اور جو کوئی بت کو سجدہ نہ کرے خدا پر ایمان رکھے اُس کو آگ میں جلاتے جاؤ
جن لوگوں کو خدا ے تعالیٰ نے ایمان نصیب کیا تھا دل میں یقین پورا تھا اپنے ایمان میں قایم رہے آگ
میں جانا قبول کیا ہزاروں آدمی مومن آگ میں پڑتے تھے کافر مومنوں کو جلاتے تھے اور وہ بادشاہ اور
سردار تخت پر کرسیوں پر بیٹھے تماشہ دیکھتے تھے خوش ہوتے تھے ہنستے تھے مومن جلتے جاتے تھے
پھر ایک بی بی تھی وہ بھی ایمان لائی تھی اُس کو پکڑ لائے اُس کی گود میں اُس کا ایک بیٹا تھا
اُسکو کہا تو بت کو سجدہ کر خدا پر ایمان نہ لا اُس نے کہا یہہ بات مجھ سے ہرگز نہ ہو سکے گی خدا کے
غیر کو میں سجدہ نہیں کرنے کی اُن بدبختوں نے اُسکے بیٹے کو اُس کی گود سے جدا کر کر آگ میں
ڈال دیا لڑکا جلنے لگا اُس وقت اُسکی ماں کو ذرا سا اُسکے دل میں آیا جو کچھ کفر کی بات کرے وہ
فرشتہ آگ کے درمیان سے پکارا اور کہا ای ماں جبر دار کافر مت ہو جیو یہاں آگ نہیں یہہ تو
بہشت ہی باغ ہی بہار ہی گلزار ہی نہریں جاری ہیں ایمان میں محکم رہ اس آگ میں جلی اور اُن بی بی
نے سنکر ایمان کو دل میں محکم کیا اُس آگ میں چلی گئی پھر جو مومن تھا اُس کا ایمان حق تعالیٰ کے
حکم سے زیادہ ہو گیا کوئی اُس کافر کے حکم میں نہ گیا اور وے کافر اُس تماشے سے اندھے تھے مومنوں کو
آگ میں ڈالتے جانتے تھے ستر ہزار آدمی کو آگ میں جلائے اللہ تعالیٰ کے حکم سے بہشت میں پہنچے
پھر اللہ تعالیٰ کا غضب اُن کافروں کی طرف آیا آگ کو حکم ہوا پھر کے سب گرھوں کی آگ
چالیس گز بلند ہوئی اُس بادشاہ کو اور اُن سب کافروں کو گھیر لیا سب کو جلا دیا گھروں کو جو بیوں
کو شہر کو آگ لگ گئی کوئی کافر نہ بچے سب کو جلا دیکر راکھ کر دیا اور مومنوں کا ہر طرح بھلا ہوا
اول آخر کی دولت نعمت خوبی خوشی پائی اور کافروں کا ہر طرح برا ہوا اول بھی دنیا میں جلے گھر
بار سے گئے عذاب پائے اور آخر کو بھی برے عذاب میں پڑے آگ میں دوزخ کی جائینگے ہمیشہ جلتے ہی
رہینگے یہہ بات اللہ تعالیٰ فرماتا ہی * اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ * تحقیق وے لوگ
جنھوں نے عذاب کیا آگ میں ڈالا مومن مردوں کو مومن بی بیوں کو * ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا * پھر
اُنھوں نے توبہ نکی کفر سے گناہ سے نہ پھرے دین کو قبول نکیا ایمان نہ لائے * فَلَهُمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ * پھر خاص اُن کے واسطے ہی عذاب دوزخ کا اور خاص اُن لوگوں
کے واسطے ہی عذاب جلانے والا جانی آگ کا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی دنیا میں جیسے اُن
کافروں کو آگ نے جلا دیا گرھوں سے نکال کر حکم خدا ے تعالیٰ کے سے بلند ہوئی سب کو گھیر لیا جلا کر
راکھ کر دیا پھر مومنوں کی صفت اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہی * اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے اور اچھے لایق کام کیئے ایمان میں محکم رہے کافرون کے عذاب میں آگ میں جلانے سے خوف نکیا دارے نہیں اپنے تن بدن کو خدا کے واسطے فدا کیا آگ میں جلے ایمان کو نہ چھوڑے اللہ تعالی کے فضل کے آمیدوار رہے اور جو مومن اپنے ایمان کی قدر و جوہر سے ہیں ایمان میں محکم ہیں جانتے ہیں وہی کام کرتے ہیں جو اللہ تعالی کے رسول نے فرمائے ہیں اخلاص سے محبت سے لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ * خاص اُنھی لوگون کے واسطے مقرر ہیں بہشت میں باغ بہار ایسے باغ جنکے درختون کے نیچے نہر بن جاری ہیں ہر طرح کی خوبیان اُن باغون میں اُن نہرون میں ہیں ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ * یہہ دولت بے نعمتیں جو مومنون کے واسطے بہشت میں مقرر ہوئیں ہیں بہت بڑی رستگاری ہی ہر طرح کی قید سے چھوٹ ہی اِس آیت میں اللہ تعالی مومنون کی بہت بڑی دولت کی خبر دیتا ہی فرماتا ہی مومنوں کو ہمیشے کے عذاب سے نجات ہی ہمیشہ بہشت میں ہر طرح کی خوبیون میں رہنے والے ہیں کسی بات میں بند نہیں ہونے کے ہر طرح کی قید سے بہشت میں چھوٹ جاوینگے دنیا میں آدمی کیسی ہی دولت میں بادشاہی نعمت میں ہووے ہزارون قیدون میں بند ہی بہت آرزوئیں کرتا ہی نہیں حاصل ہوتیان مومن بہشت میں جو کچھ آرزو کریگا چاہیگا اُسی وقت حاصل ہوجاویگا مومنون کے محل لعل یاقوت کی جو بلیان سبز زمرد کے باغ جسطرح کے دل میں خاطر میں گذرینگے اور جو جو کچھ دل چاہیگا اُسی وقت اللہ تعالی کے حکم سے پیدا ہووے گا کسی اور میں بند نہ ہینگے بے معنی ہیں فوز کبیر کے اللہ تعالی مومنون کو بے نعمتیں بخشے نصیب کرے اپنے نبی کے طفیل سے امین امین امین * اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ * تحقیق پکڑنا تیرے پروردگار کا یا محمد سخت ہی جسکو کفر کے عذاب میں پکڑتا ہی پھر اُسکو ہرگز نجات نہیں کبھی عذاب سے چھوٹنے کا نہیں اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ * تحقیق وہ خدا پیدا کرتا ہی ظاہر کرتا ہی پھر آخر کو آخرت کے دن سبکو مرنے کے پیچھے زندہ کریگا جلا دیگا اول آخر کی خلق سب حکم سے جی اُٹھینگی اور وہی پروردگار عذاب کرتا ہی کافرون کو دنیا میں پھر عذاب کریگا ہمیشے کا آخرت میں دوزخ میں * وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ * اور وہی پاک پروردگار مغفرت کرنے والا ہی مومنوں کا ایمان داروں کا اور مہربان ہی اپنے دوستوں کے اُوپر اور گناہ بخشنے والا ہی عاصیوں توبہ کرنے والوں کا دوست ہی مومنوں کا اپنے خاص بندون کا بہہ مہربانی ہی فضل ہی اور وہ عذاب کافرون کے اُوپر عدل ہی * ذُو الْعَرْشِ * صاحب ہی عرش کا مالک ہی بادشاہ ہی ملک کا دنیا میں اِس عالم میں عرش سے کوئی چیز بڑی نہیں ساتوں آسمان اور زمین اور دریا پہاڑ کرسی عرش کے بیچ میں ایسے ہیں جیسے ایک چھلا انگوٹھے کا بڑے بے نہایت جنگل میدان میں پڑا ہووے * الْمَجِيْدُ * بزرگ ہی بزرگوار ہی اپنی ذات میں اپنی صفات میں نہ اُس پاک

پروردگار کی ذلت میں کوئی ذات ہی نہ اُسکی صفات کے برابر کوئی صفات ہی سب عاجز ہیں
بندے ہیں وہ قادر ہی خاوند ہی * فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ * کرنے والا ہی ہر کام کا جو کچھ چاہے جس کیساتھ
جو کچھ چاہے سو بخشے جو کچھ چاہے سو منع کرے کسیکو قدرت نہیں جو دم مارے کہے کیا کیا نہ کیا
خاوند ہی مختار ہی جو چاہے سو کرے چھوٹوں کو بڑا کر دیا بڑوں کو چھوٹا کر دیا عاجزوں کو غالب کر دیا
بڑے بڑے بادشاہوں کو سرکشوں کو مغروروں کو خاک میں ملا دیا ہلاک کر دیا * هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ
الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ * تحقیق آئی تیرے اُوپر یا محمد بات لشکروں کی قصے فوجوں کے فرعون کی
لشکر لاکھوں آدمی ثمود کی قوم بڑے قوت والے جنھوں نے بیفرمانی کی اُنکے اُوپر غضب آیا
سب کو ہلاک کیا مارڈالا کسی قوم کو پانی میں دریا میں ڈبا دیا کسی قوم کے اُوپر باد کو حکم ہوا جو
اُنکو پہاڑوں سے پتھروں سے باد دے مارڈالا جو کوئی بیفرمانی میں ہی چاہئے اپنے دل میں سمجھے
بوجھے تکبر سے بیفرمانی سے توبہ کرے بندگی کی راہ عاجزی کے طریق اختیار کرے عاجز آجاوے یہہ
کافر لے دے اِس نصیحت کو نہیں سنتے نہیں سمجھتے * بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ * بلکہ وے لوگ
جو کافر ہیں مغرور ہیں اُن قصوں کے جھٹلانے میں پڑے ہیں خدا کے کلام کو قرآن کو نہیں مانتے جھوٹھ
جانتے ہیں * وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ * اور خدائے تعالیٰ عالم ہی دانا ہی اُن کافروں کے احوال کا
اُنکا ظاہر باطن اللہ تعالیٰ سے چھپا نہیں خدائے تعالیٰ کی قدرت نے اُن کافروں کے گرداگرد گھیر
رکھا ہی قدرت کے احاطے سے باہر نہیں نکل سکتے جسوقت اللہ تعالیٰ چاہیگا اُسی وقت اُنکے
اُوپر عذاب آجاویگا ہلاک ہوجاینگے خدا کے کلام کو قرآن کو نہیں مانتے قرآن کے قصوں کو نہیں سنتے
نہیں بوجھتے قرآن کو کہتے ہیں شعر ہی محمد کی بات ہی یہہ کافر جھوٹھے ہیں * بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ * بلکہ یہہ کتاب قرآن ہی بزرگ ہی بڑائی ہی لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہی اُس
قرآن کی بزرگی اور بڑائی کی حد نہیں ہزاروں طرح کے بھید حکمتیں فائدے دین دنیا کی
خوبی باتیں کے اِس کتاب میں ہیں تمام عالم کے آدمی جن پری جمع ہوکر چاہیں قرآن کی
ایک سورت کے برابر کہیں ہرگز نہ کہہ سکیں اُس میں کسیکو تغیر تبدیل کرنیکی قدرت نہیں
کوئی چاہے ایک آیت ایک حرف ایک نقطے کا تفاوت اپنی طرف سے کرے کم کرے زیادہ کرے وہ تفاوت
ہرگز نہ جاناوے لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہی اللہ تعالیٰ کے حفظ حمایت میں نگہبانی میں ہی قرآن کی
بزرگی بڑائی کے سبب شیطان اُس سے اُسکے پڑھنے والوں سے اُسپر عمل کرنے والوں سے دور
بھاگتا رہتا ہی حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہی لوح محفوظ جس لوح میں
قرآن لکھا ہوا ہی اور جو کچھ ہوا ہی اور ہوویگا عالم کے درمیان قیامت تک سبب کچھ اُس میں لکھا

ہوا ہی ایک موتی کے دانے کا مفید تخمینی طول اُس کا لنبا وُ اُس کا آسمان سے زمین تک کا ہی اوُر عرض اُس کا چوڑا اُس کا مشرق سے مغرب تک کا ہی کنارے اُس کے سرخ یاقوت کے ہین گرد پیش اُس کا سب طرح کے جواہر سے جڑا اوُہی وہ لوح سانوین آسمان کے اوُپر ہی اُس لکھنے مین کچھ تفاوت نہین ہوتا تغیر تبدیل نہین جو کچھ روز ازل مین اُس لوح مین لکھا ہی قدرت کا قلم اُسکے اوُپر جاری ہوا ہی قیامت تک اُسی طرح ہوتا چلا جاتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہین اُس کے سرے پر یہہ عبارت لکھی ہی * لا الٰہ الا اللہ وحدہ دینہ الاسلام محمد عبدہ و رسولہ فمن امن باللہ عزوجل وصدق بوعدہ واتبع رسولہ ادخلہ الجنۃ * یعنی نہین کوئی معبود برحق سوائے اللہ تعالیٰ کے جو ایک ہی وہ پاک پروردگار سب طرح کی خوبیون مین شریک اُس کا کسی چیز مین کوئی نہین دین اُس کا اسلام ہی مسلمانی ہی اوُر محمد بندہ ہی اُس کا اوُر رسول ہی اُسکا پھر جو کوئی ایمان لایا اللہ تعالیٰ عزوجل کے اوُپر حکم اُسی کا قبول کیا اوُر خدا کے وعدون کو سچ جانا اوُر خدا کے اُس پیغمبر کا اور سب پیغمبرون کی پیروی کی خدائے تعالیٰ اُس بندون کو بہشت مین آرام کے گھر مین داخل کرے لیکن خدائے تعالیٰ اِس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوار کو اوُر سب مسلمانون کو اپنے فضل و کرم سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین قایم رکھے اللہ بنا سچے ایمان کے ساتھ لے جاوے امین امین امین *

سورۂ طارق مکی ہی اُنیس آیتین اِک سو تہتر کلمے دو سو اُنتالیس حرف ہین * *

** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم **

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ * قسم ہی آسمان کی اوُر قسم ہی سب ستارون کی جو رات کو ظاہر ہوتے ہین دن کو چھپ جاتے ہین خبر مین آیا ہی ایک رات حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا کے ساتھ ابو طالب کے ساتھ ایک جگہہ بیٹھے تھے ایک ستارہ روشن ہوا اوُر اُسکے شعاع اُس کی روشنی بہت ظاہر ہوئی ابو طالب نے اوُنچا پوچھا یہہ کیا ہی حضرت نے فرمایا یہہ ستارہ ہی اللہ تعالیٰ کی قدرت سے پیدا ہوا ہی اُسی وقت جبرئیل علیہ السلام آئے اُس صورت کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے طارق رات کو آنے کو کہتے ہین طارق رات کے آنے والے ستارون کو اسی واسطے طارق کہا جو رات کو ظاہر ہوتے ہین * وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ * کس چیز نے بتایا ہی تجھکو یا محمد کہا جاتا ہی تو کیا ہی طارق * النَّجْمُ الثَّاقِبُ * ستارے ہین روشن رات کو چمکتے ہوئے اوُر وہ ستارا ہی روشن بعضون نے کہا ہی نجم الثاقب وے ستارے ہین جو آسمان سے چھوٹتے ہین ایک طرف سے اوُر طرف دوڑتے ہین خبر مین آیا ہی حضرت نبی صاحب کے زمانے سے پہلے جن شیطان آسمانون کے اوُپر جاتے تھے فرشتے لوح محفوظ کے پاس کے جو کچھ رات دن

کتنے کتنے بھلے برے دنیا مین ہوا چاہتے ہین دیکھ کر آپس مین ایک دوسرے سے کہتے اور یہہ جن شیطان اُنسے سنکر بات کو چرالانے کا ہنون سے کہتے اور یہنون مین بیشمار کر کہنے اور ایک سچی بات مین اور بہت باتین جھوٹھی اپنی طرف سے ملانے لوگونکو گمراہ کرنے پر جب حضرت رسول عم دنیا مین پیدا ہوئے شیطان آسمان کے اُوپر جانے سے بند ہوئے تب سے جو کوئی جن دیو اُوپر کو جاتا ہی فرشتے آگ کے گرز اُن کے اُوپر مارنے ہین نہین آنے دیتے جلا دیتے ہین اُن سنارون کا نام طارق ہی * اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ * نہین کوئی نفس کوئی تن مگر اُسپر نگہبان ہی جو بندہ ہی اُس کے اُوپر اللہ تعالی کی طرف سے فرشتے نگہبان ہین بعضے فرشتے ہر ایک بندے کے عملونکے نگہبان ہین جو کچھ کام کرتا ہی بھلا برا لکھ لیتے ہین کچھ چھوڑتے نہین قیامت مین سب کچھ کیا کہا آدمی کا آدمی کے آگے لا دینگے دکھا دینگے ہر ایک بات کا کام کا جیسے کا تیسا بدلا پا دیگا جو مسلمان اِس حقیقت کو سنے سمجھے چاہیے اپنے دل مین یقین کرے یہہ مختصر بات ہی رات دن کے عمل دم بدم لکھے جاتے ہین آخرت کو ہر ایک کا بدلا پا دیگا چاہیے سوائے اچھی خیر کی بات کے اور بات نہ کہے اور سوائے اچھے کام کے اور کام نکرے اور بعضے فرشتے ہین جو ہر ایک بندے کی محافظت کرتے ہین۔ یہ ماریان بلائین اُس کے اُوپر نہین آنے دیتے یہ ماریان بلائین آدمی کے اُوپر اِسطرح سے دورتے ہین جس طرح کھیبان شہد کے اُوپر سے فرشتے اُنکو آدمی سے دور کرتے رہتے ہین جیسے کوئی شہد سے کھیبون کو اُڑاتا ہی اور حدیث مین آیا ہی ہر ایک آدمی کے اُوپر دو فرشتے نگہبان ہین محافظت کے واسطے اور بعضے حدیثون مین خبر ہی جو پانچ فرشتے ہین بعضے حدیثون مین خبر ہی جو سات فرشتے ہین اور ایک حدیث مین ہی جو ہر ایک مومن کے اُوپر ایک سو ساٹھ فرشتے نگہبانی کے واسطے موکل ہین جن بھوت دیو پری بلائین یہ ماریان دور دور کرتے رہتے ہین اور جس یہ ماری کو جس بلا کو جسکے اُوپر جانیکا حکم ہوتا ہی منع نہین کر سکتے تامل نہین سکتے یہہ سب حدیثین سب خبرین سچ ہین کسی کے اُوپر دو موکل ہین کسی کے اُوپر پانچ ہین کسی کے اُوپر سات ہین مومنون کے اُوپر ایک سو ساٹھ ہین ہر طرح کی نگہبانی کرتے ہین ظاہر کی بھی محافظت کرتے ہین باطن کی بھی محافظت کرتے ہین خیال کے جہم کے عقل کے دلکے نگہبان ہین بری صورتین بڑے خطرے بری سمجھ بری خواہش شیطان کے واسطے دلون مین نہین آنے دیتے بری راہ کی طرف نہین جانے دیتے جو کوئی مومن مسلمان اِس بات کو اپنے دل مین سمجھے یقین کرے جو خاوند اپنے بندون کے اُوپر ایسا مہربان ہی اِسطرح سے محافظت کرتا ہی نگہبانی کرواتا ہی اُسکی بندگی کے سوائے اور کوئی کام اچھا نہین دنیا مین وہ کام کرنا ہے جس مین اُس خاوند کی رضامندی حاصل ہووے اول بھی اُسی پروردگار سے کام تھا آخر کو بھی اُسی سے کام ہی آخرت کا

آنا برحق ہی جو لوگ آخرت کا انکار رکھتے ہیں مرنے کے پیچھے پھر جینے کو مشکل جانتے ہیں اُن کے سمجھانے کے واسطے فرماتا ہی پاک پروردگار * فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ * پھر چاہیئے نظر کرے آدمی کہ کس چیز سے پیدا ہوئے ہیں وے لوگ جو قیامت ہونے کے اُوپر پھر زندہ ہونے کے اُوپر سب کہنے کے جمع ہونے کے اُوپر تعجب رکھتے ہیں شک کرتے ہیں چاہیئے اپنی اصل پیدایش کو دیکھیں اول دنیا میں کس چیز سے کاہے سے پیدا ہوئے ہیں * خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ * پیدا کیئے ہیں ایک پانی سے جو اُچھل کر گرنیوالا ہی رحم میں۔ مجموعہ میں * يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ * نکلتا ہی وہ پانی پیٹھ میں سے مرد کی اور سینے کے ہڈیوں کے درمیان سے عورت کے جب حضرت حق سبحانہ و تعالی چاہتا ہی فرزند کسی بندے کا پیدا کرے پیدا ہووے مرد اور جو اُسکو خواہش رہتی ہی ملنے کی شہوت پیدا ہوتی ہی آپس میں جمع ہوتے ہیں پھر آخر کو مرد کی پیٹھ سے اور عورت کے سینے سے پانی جدا ہوتا ہی دونوں پانی بیچ دان میں جمع ہوتے ہیں ایک ہو کر چالیس دن تک نطفہ ہو کر ٹھہرا رہتا ہی پھر چالیس دن تک بندھا ہوا لہو رہتا ہی پھر چالیس دن تک گوشت ہوتا ہی تمام ہاتھ پاؤں صورت تیار ہوتی ہی پھر حق تعالی ایک فرشتے کو بھیجتا ہی بیت میں پیشتر کر چار حکم اُس بچے کی پیشانی کے اُوپر حکم کے موافق لکھتا ہی اول اُس کا عمل لکھتا ہی کام لکھتا ہی دنیا میں نکل کر کیسا کیسا کام کریگا اچھا یا برا دوسرا اُسکی عمر لکھتا ہی کتنے دنوں تک جیویگا تیسرا اُس کی روزی لکھتا ہی کتنا کھاویگا کیا پہنیگا کیا پاویگا کہاں سے پاویگا چوتھا بخت لکھتا ہی نیک بخت یا بد بخت اُسکے پیچھے اُس کے تن میں روح پھونکتے ہیں زندہ ہوتا ہی پیٹ میں پھرتا ہی جب دن پورے ہوتے ہیں باہر دنیا میں اللہ تعالی کے حکم سے نکلتا ہی عقل مند کو چاہیئے اپنے دل میں سمجھے اپنی پیدایش کو اول سے آخر تک دیکھے کہا تھا کیا تھا کہاں سے کہاں آیا ہی کیا سے کیا ہوا ہی پہلے ایک گندہ پانی تھا کہاں سے نکلا کس ٹھکانے میں پڑا نہ آنکھ تھی نہ کان تھے نہ سر تھا نہ پاؤں تھے جس خاوند کی ایسی قدرت ہی اُس گندے پانی کو کس درجے میں پہنچایا کیا کیا کچھ خوبیاں آنکھ کان ہاتھ پاؤں دل جان اور ہزاروں نعمتیں بخشیں اُسی خاوند کو قدرت ہی جو سب کو مار کر مردہ کرے پھر کر دوسری بار زندہ کرے جلاوے سب کو قبروں سے اُٹھاوے * اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ * تحقیق وہ پاک پروردگار آدمی کے پھر آنے کے اُوپر دوسری بار جلانے کے اُوپر البتہ قادر ہی ایک حکم سے سب کوئی اول کے آخر کے مردے جی اُٹھینگے چاہیئے تو ہر ایک آدمی کو پرکھا لیے جوان کر دے جوانی سے لڑکا کر دے پھر گوشت کا ٹکڑا کر دے لہو کر دے نطفہ کر دے پھر ہر ایک پانی کو جدا کر کر ہر ایک ٹھکانے میں پہنچا دیوے جیسے نہ اُس طرف سے اِس طرف کو

یا اللہ تعالیٰ کی قدرت کے آگے کچھ مشکل ہی دیسے نہ اس طرف سے اس طرف پہنچانا کچھ مشکل ہی اسی طرح مردہ کر کر پھیر جلانا بھی ویسے ہی مار کچھ مشکل نہیں ۞ یَوْمَ تُبْلَی السَّرَائِرُ ۞ جس دن آزمایش کیئے جاوینگے باطن آدمیوں کے اس دن بیچ سب کو زندہ کر یگا پروردگار جسدن بیچ چھپے بھید ظاہر ہو جاوینگے سب طرح کی مخفیات سب کہی کو ذرہ ذرہ کر بھید کی جاوینگی ہر ایک کے کارنامہ کام چھپی نیتیں کھل جاوینگی پھر لوگ کہتے تھے کچھ اور کرتے تھے کچھ اور وضو نکر تھے جنابت کا غسل نکرتے تھے لوگوں نکو دکھا کر ریا کر وضو نماز پڑھتے تھے یونہی نہ کہتے تھے اور لوگ نہیں آپ روزہ دار تھے کہاتے تھے اور کر فریب جمایا دغا بازیاں دلوں بیچ چھپی تھیں آپ کو مسلمانوں بیچ کہتے تھے اس دن اُن کا پردہ کھلا جاویگا جھوٹے سچے نکل آویگا جھوٹے ذلیل ہو جاوینگے سچے سرخرو ہوینگے عزت پاوینگے جھوٹوں کے اس دن کچھ بس نہ چلے گا نہ بیچ حیلہ حوالہ کر کر غریب کچھ چل نہ سکیگا ۞ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۞ پھر نہیں اُس کو قوت پھر ہوویگی اُسکو طاقت اور نہ ہوگا یار مدد دینے والا اور نہ ہوگا کوئی قیامت کے دن جسب سب کی مخفیات کھل جاویگی نیک و بد بھلے برے جدا جدا ہو جاوینگے وے لوگ کافر منافق جو دنیا بیچ مال کا جاہ کا ہر طرح کا زور رکھتے تھے اللہ تعالیٰ نے آزمانے کو اسقدر قوت عزت دی تھی تو کر چاکر یار مددگار دیئے تھے اُس مالک زور بیچ قوم بیچ جو چاہتے تھے سو کرتے تھے تکبر غرور حد کشی کرتے تھے حق بات کی بات نہ سنتے تھے حق بات کرنے والوں کو حق پرستوں کو پیروں کو مرشدوں کو خاطر بیچ نہ لاتے تھے اللہ تعالیٰ کی بندگی سے دور بھاگتے تھے حکم کا خلاف کرتے تھے اُس دن عاجز ہو جاوینگے دم مارنے ہوہا دینگے قوت قدرت اُنکا فرونگی کچھ نہ ہوگی دوزخ کے عذاب سے عذاب کے فرشتوں کے کانپتے ہونگے اُنکو چھڑا نہ سکینگے کوئی یار مددگار بھی اُنکو نہ ہوگا جو اُس بلا سے خدا سے چھڑا دیوے کوئی اُنکی مدد نہ پہنچیگا خواری بیچ عذاب بیچ ہمیشہ پڑے رہینگے ۞ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۞ سوگند ہی آسمان کی جو رجوع کرنے والا ہی پھرنے والا ہی ہر فصل بیچ باران مینہ اُس طرف سے پھر پھر آتا ہی ۞ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۞ اور سوگند ہی زمین کی جو شگاف ہونے والی ہی پھٹنے ہی آدمی اُس بیچ ہل چلانے بیچ بھارنے بیچ دانے اُس بیچ سے پیدا ہونے بیچ ہر طرح کی قوت نکلنے ہی گھاس چری ہوتی اُس سے نکلنی بیچ درخت پیدا ہونے بیچ پانی کو لیئے کاپ چشمے کا اُس بیچ سے ظاہر ہونے بیچ ہر طرح کے فایدے پیدا ہونے بیچ اور قیامت ہی قرار ہی سب دنیا کے لوگوں کے بوجھ اُٹھانے بیچ درخت جو پہلیان قایم تھے سب کچھ زمین کے پیٹ کے اُدھر بیچ حکم سے کھولنے بیچ آسمان کو حکم کیا ہی پاک پروردگار نے تو پھر تارہ ہمیشہ پھرتا ہی رہنا ہی ایک ساعت اُسکو قرار نہیں اور زمین کو فرمایا ہی کھڑی رہ ہمیشہ کھڑی ہی قایم

قرار دی اُسکی قسم بیں اِشارت ہی اُسکے خاوند کا اِیسا حکم ہی دیکھو جاسے سوا کیسے جو وعدے کئے ہیں قیامت کا آنا دنیا کے نام مردوں کا جی اُٹھنا حساب کتاب دوزخ بہشت سب وعدے سچ ہیں کچھ تفاوت نہیں وہ سب جسنے کہا ہی کر سکتا ہی ہر وقت ہیں اُسکی طرح ہو جاویگا اُس سبب قسم کی آسمان کی زمین کی ہے دونوں باتیں سب کے اُوپر ظاہر ہیں دو طرح سے حکم دونوں دین جاری ہیں * اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ * تحقیق یہہ قرآن خدائے تعالیٰ کا کلام ہی سچی بات ہی حق اور باطل کو جدا کرنیوالا ہی جو تمنے لوگوں کا سچ قرآن سے معلوم ہوتا ہی کہتا ہی کوئی آپ کو پڑا کہلاوے لوگ اُسکو برا جانیں کامل جانیں اور آپ کو صاحب کمال جانے جو قرآن کی باتوں کے اثر اُس دین نہیں ایمان سچے مسلمانوں کے عمل مسلمانوں کی خصلتیں شرم حیا رحم مروت کرم تواضع تحمل اخلاص اُسمیں نہیں اچھی خوئیں نہیں رکھتا ہی شکر خوف رجا شوق ذوق محبت ذکر فکر اُس دین معلوم نہیں ہوتا جو تھا ہی ناقص ہی آخرت دین محرم ہی اور جس کیتی دین ایمان کی سمجھ مسلمانی کے کام ظاہر کی باطن کی اچھی خصلتیں اچھے حال قرآن کے موافق ہیں وہی سچا ہی کامل ہی اُس جہان بیں بہشتی دونوں کو پہنچنے والا ہی اچھی بری راہ کے بھلے برے آدمی کے پہچاننے کی قرآن ہی کسوٹی ہی اُسکی کلام سے سب حقیقتیں معلوم ہوتیں ہیں اور جو کچھ فرمایا ہی اللہ تعالیٰ نے جس کام کو فرمایا ہی جو کچھ خبر دی ہی اول کی آخر کی دنیا کی آخرت کی قیامت کا آنا سب کا جیکا زندہ ہونا حساب کتاب دوزخ بہشت برے کابر بھلے کا بھلا جو کچھ وعدہ کیا ہی وہ سب کلام درست ہی کھری ہوئی بات ہی یقین ہی کچھ شک شبہے کا گنجائش نہیں جو کچھ فرمایا ہی وہ بات بیسی ہی تفاوت نہیں جسکام کو اچھا کہا ہی وہی کام اچھا ہی اور جس کام کو برا کہا ہی وہی کام برا ہی نالائق ہی موسنوں کو سچے مسلمانوں کو بہشت کا وعدہ کیا ہی مقرر اِسی طرح کافروں سے دینوں کو دوزخ کا وعدہ کیا ہی اِسی طرح ہر بات بیں دو طرح کی بات کا وعدہ نہیں * وَصَاحِبُوْهُمَا بِالْمَعْرُوْفِ * اور نہیں ہی یہہ قرآن بیہودے آدمیوں کی سی بات جسے کہتے ہیں کچھ کرنے ہیں کچھ وعدے کرتے ہیں آپس دین پھر اُن وعدوں کا خلاف کرتے ہیں جیسے کام کرنے کو کہتے ہیں ایسا کرینگے ویسا کرینگے پھر کچھ نہیں کر سکتے ویسے ہی باتیں ہیں اللہ تعالیٰ کا کلام ہر گز ایسا ہوتا نہیں اور بے فایدہ بھی نہیں دنیا کے لوگ ہزاروں باتیں آپس دین بیٹھکوں میں گپ شپ کرتے ہیں ہزاروں بے فایدہ ہی باتیں کہہ ڈالتے ہیں اللہ تعالیٰ کا کلام قرآن مجید اول سے آخر تک فایدہ ہی ہر ہر سورت دین ہر ہر آیت دین بہت بہت طرح کی حکمتیں فایدے بھرے ہوئے ہیں ایک بات بے فایدہ نہیں جسکو عقل ہی سمجھ ہی بوجھ ہی یقین کرتا ہی سچے دل سے قرآن پر ایمان لاتا ہی مقر رجانتا ہی جو بے کلام آدمی کے نہیں ہو سکتے اللہ تعالیٰ ہی کا کلام ہی بندوں کو کیا مجال ہی کیا مجال ہی جو ایسا کلام کہہ

مسکین جو احمق لوگ ہیں بے وقوف ہیں نادان ہیں ایسے احمقوں کو اسکا کلام بیں شک شبہہ ہی * اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا تحقیق بے کار بے ایمان مشرک مکر کرتے ہیں مکر کرنا قرآن کو شعر کہتے ہیں سحر کہتے ہیں آدمی کا قول کہتے ہیں محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام کہتے ہیں قرآن کے برابر کچھ کلام کہلاتے ہیں بہت تدبیر بیں کرتے ہیں اندیشے فکر بیں کرتے ہیں کچھ نہیں ہو سکتا محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی کرتے ہیں ناخوش کرنے ہیں رنج پہنچانے بیں مکر کرتے ہیں مصلحتیں کرتے ہیں اللہ تعالی فرماتا ہی * وَّاَکِیْدُ کَیْدًا * اور مکر کرتا ہوں بیں مکر کرنا جیسے بے کام نالائق کرتے ہیں بیں بھی اُنکو ویسی ہی جزا دیتا ہوں دنیا بیں اور آخرت بیں ہر جگہہ جدی طرح کی جزا ہی دینا بیں کافروں کو شہر کون کو پروردگار مال دیتا ہی اولاد دیتا ہی جو کچھ چاہتے ہیں مراد بیں اُنکی بر آتیں ہیں سوداگر بیوں بیں فاید ے پاتے ہیں جانتے ہے فاید ے سے نفع سے اسکو دنیوں کو پار جنسے سے ملتے ہیں زیادہ زیادہ پوجتے ہیں دین داری کے دلوں کے اوپر پردے پڑتے جاتے ہیں کفر بیں شرک بیں بد راہی بیں برے کاموں بیں چلے جاتے ہیں گمراہیوں کے کوچوں بیں پہنچے جاتے ہیں اور ایمان کی طرف سے مسلمانی کی راہ سے دور بھاگتے جاتے ہیں اور آخرت بیں مرنے کے وقت سے لیکر ہمیشے ہمیشے تک اپنے اختیار سے اپنے کو سخت عذاب بیں ڈالتے جاتے ہیں ہزاروں طرح کی بلاؤں بیں دوزخ کی آگ بیں گرتے جاتے ہیں * فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ * پھر مہلت دے دھیل دے یا محمد اُن کافروں کیں شتابی مت کر اُنکے ہلاک ہونے کی * اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا * چھوڑ دے اُنکیں مہلت دے اُنکو مہلت دینا دینا بیں تھوڑے دن جہان تک جو کچھ کر سکیں سو کر لیویں اپنی خوشیاں حاصل کر بیں مکر فریب کرتے رہیں آخرت کو اُن مکروں فریبوں کی حقیقت معلوم کرینگے دعامت کرا بھی یا محمد اُنکے مارنے جلانیکی کئی دن بیں اُن کا مکر اُنھیں کے اوپر پڑیگا مارے جاوینگے خوار ہوویںگے عذاب بیں پڑینگے ابھی صبر کر یا محمد اُن کی بیادبی کی برداشت کر کوئی دن بیں اُن کے مارنیکا حکم بھیجوںگا آخر کو غلبہ قیامت تک تیرا ہی تیرا دین ہمیشے ہمیشے تک جاری رہیگا تیرا تابع تیری اُمت کے لوگ ہمیشہ ہمیشہ خوش حالی بیں رہینگے مومن کو چاہیئے جو حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت بیں جو کوئی دشمنی کرے مکر کرے اُن کی دشمنی پر مکر پر صبر کرے کسی کے اوپر بد دعا نہ کرے اور جو کسی کافر سے دین بے ایمان کو دنیا کے مال دولت اولاد مراد زیادہ بلند دیکھے اور آپ کو تنگی تصدیع بیں دیکھے اس سبب چاہیئے غمگین ہووے ناخوشی نہ کرے دنیا کی دولت کافروں بے دینوں کے واسطے اسد واجب ہی اللہ تعالی کا اُن کے ساتھ مکر ہی ہمیشے کے عذاب بیں ڈالنا ہی کئی دن دنیا بیں خوشی کر لیویں آخر کو کچھ نہیں اور رہو مومنوں کو اللہ تعالی دنیا بیں جس حال بیں رکھے دن گذر جاوینگے آخر کو ہمیشے کی دولت خوشحالیاں مال رہینگی اپنے ایمان

صفت انسان کی ذات پر شکر کرنا ہے اللہ تعالیٰ سے ہر حال میں راضی رہنا ہے کام میں کی توفیق مانگنا ہے

* * سورۂ اعلیٰ مکی ہے اُنیس آیتیں ہیں ہر کلمے اور دو سو اکہتر حرف ہیں * *

* * بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ * *

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى * پاکی میں یاد کر اپنے خدا کے نام کو اپنے پروردگار کو جو برتر ہے پاک بیان تو اپنے پیدا کرنے والے کو سب عیبوں سے سب نقصانوں سے عاجز ہونے سے نہیں سب چیز پر قادر ہے کسی چیز کا محتاج نہیں غنی ہے بے نیاز ہے کوئی اُس کا شریک نہیں کوئی اُسکا وزیر نہیں کوئی اُسکا مانند نہیں اُسکی ذات اور صفات کو حد اور نہایت نہیں اُسکے پاک نام کی تسبیح کر سبحان ربی الاعلیٰ کہہ وہ پاک پروردگار ہے سب بات میں سب سے بالا ہے کوئی حکم کوئی اُسکے اوپر غالب نہیں الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى * وہ خدا ہے جس نے پیدا کیا ہے سب خلق کو پھر اسکو ٹھیک بنایا ہے ہر مخلوق کو پھر ہر چیز کو ہر طرح سے جیسا چاہا ویسا بنایا ہے آسمان کو بنایا اور کائم کیا دستور اوس زمین کا بنایا اور ہر طرح کی صورت دی چاند سورج تارے دریا اور پہاڑ اور درخت حیوان اور آدمی ہر ایک کو جس طرح بنانا تھا بنایا نئی نئی صورت نئی نئی چیز کی جو کچھ دیکھ رہے ہو تمہارے نبی حکمت سے قدرت سے اُسکو عنایت کیا ہر چیز کو ہر ایک طرح میں درست کر دیا آدمی کو پہلے دن دیئے آنکھ کان عقل شعور اور ہزار دن طرح کی نعمتیں جو شمار میں گنتے میں نہ آسکیں ہر آدمی کو عام بخشیں اور خاص نعمتیں پیغمبر کا دین کیا جو کوئی طلب کرے ڈھونڈے تو خدا ہے تعالیٰ کے فضل سے پاوے * وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى * وہ خدا ہے جو اندازہ کیا ہے پھر راہ بتایا وہ کریم رحیم پروردگار ہے جو اول اپنے علم میں تمام عالم کی پیدائش کا اندازہ کیا ہے پھر ہر چیز کو عدم سے وجود کی طرف نیستی سے ہستی کی طرف لایا ہے ہر ایک کی زندگی جو ہے ظاہر میں پیدا نہ تھی جس وقت حکمت اللہ تعالیٰ کی مقرر ہوئی وہی وقت پیدا ہوئی اور پیدا ہوتی جاتی ہے قدرت سے جس جس طرح نظام کرنا فرمایا تھا وہی طرح ظاہر ہوتی جاتی ہے اُنھوں سے ہونی کی طرف راہ پاتی جاتی ہے وہ خدا ہے جس نے خلق کو پیدا کیا سب کی قوت کا اندازہ کیا ہر ایک کی قوت موقوف مقرر کی پھر ایک کو اپنی قوت کی طلب کرنے کی راہ بتائی ہر کوئی اپنی قوت ڈھونڈے یہی طلب کرنے کی طرح ہر شے کو سب کاموں میں ہر ایک بندے کو قوت کے پیدا کرنے کے سبب بنایا ہے یہ سب باتیں الہام کرنا ہر زمین کی طرح کی کھیتیں ظاہر کر دیں کھیتی کرنی زمین کو پھاڑنا ہل جوتنا اور ڈالنا بیج کا بونا پھر کاٹنا کھانا پھر ناکام کرنا سب جو کچھ دیکھ رہے ہو یہ کام کھل دیئے پھر جیسے تن کی پرورش کی قوت کی راہ بتا دی اسی طرح جیسے دل کی جان کی قوت جو اُس جہان میں قوت پاوے اور ایسے کی حیات ہے ہمیشہ کی

کے ساتھ پیروں مرشدوں کے سبب سے اپنے دلوں میں ارادے خوبیشتن طلبیں رکھتے ہیں ہر کوئی
اپنی قوت کو ظاہر کرنا ہی ڈھونڈتا ہی * وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی * وہ خدا جس نے
زمین سے چراگاہ کو باہر نکالا ہے یہ زمین پیدا کیں جو حیوان کھاویں گائے بکری بھینس اونٹ
گھوڑے ہاتھی اشور سب جانور چوپائے جیں قوت پاویں ہر طرح کی سبزی گھاس طرح طرح
ہرے نارے پھول پھلوں بھانت بھانت کے * فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی * پھر کر دیا اس سبز گھاس
کو خشک سیاہ جو ہر موسم میں جانوروں کی قوت نباتی سے سبز نارے سوکھے پھوس گھاس گھری میں
برسات میں ہری گھاس کھاویں ہاڑوں میں برف کے دنوں میں سوکھا پھوس سوکھی گھاس کھاویں
ہر وقت میں اپنی قوت باطنی اس حقیقت کے ظاہر کرتے ہیں جو ایک وقت سبز گھاس زمین سے
نکالتی ہی کتنی دن سبز رہکر پھر سوکھ جاتی ہی خشک ہوتی ہی ریزہ ریزہ ہو کر نیست نابود ہو جاتی
ہی پھر حکم خدائے تعالیٰ کے سے اپنی موسم میں پھر سبزی ہر طرح کی نکالنے میں شمار کرنے میں آوے
عقل مندوں کے واسطے اشارت ہی بیان ہی بوجھنے ہیں جو خداوند پروردگار ہر سال ہر فصل میں
تمام عالم زمین پر سبزی پیدا کرتا ہی بھانتوں کو کھلاتا ہی پھر اُن سبزیوں کو خشک کر دیتا ہی نیست
نابود کرتا ہی پھر اور فصل میں ویسے سلسلے تمام زمین میں سبزی پیدا کرتا ہی ہمیشہ یہی کارخانہ
چلا جاتا ہی اسی طرح آدمیوں میں ایک خلقت پیدا ہوتی جاتی ہی ایک خلقت بچپن سے
جوانی میں آتی ہی ایک خلقت جوانی سے بڑھاپے کی طرف چلی جاتی ہی ایک خلقت تمام ہو کر
مر جاتی ہی اور ایک خلقت پیدا ہوتی ہی ہر ایک دن میں تمام عالم میں اُسی طرح لاکھوں کروڑوں
پھیر بدل ہوتے ہیں وہی خداوند اُسی طرح سے کر رہی جو ایک دن ایک بار کی سب کو نیست
نابود کر دیگا پھر ایک دن اپنی قدرت سے سب اول آخر کی خلقت کو پیدا کر کے بھر لاکھوں
پاک پروردگار کے آگے یہ نہ وہ بات مشکل ہی نہ بھاری ہی اور اُن سبزیوں کے پیدا
ہونے جانے رہنے میں اشارت ہی جو چاہے کوئی عقل مند دنیا کی زندگانی پر دنیا کی دولت پر دنیا کی عزت
پر عیش پر تکیہ کر کے اعتماد کرے کبھی دن سبزیوں کی طرح نازگی دکھاتی ہی آخر کو سوکھی گھاس
کی طرح سب خوبیاں دنیا کی مرجھا جاتی ہیں چلی جاتی ہیں باقی کچھ نہیں رہتا ہی حسرت ہی رہی جاتی ہی اللہ
جس آدمی نے آگے ہی اس دنیا کی سب خوبیوں سے دل اُٹھا کر اللہ تعالیٰ کی یاد میں لگایا ہی ہمیشہ کی خوشحالی دیکھی ہی
بندوں کے نصیب ہوویگی خبر میں آیا ہی جب حضرت جبرئیل علیہ السلام کوئی آیت سورت اللہ تعالیٰ کی طرف
سے لاتے حضرت نبی صاحب صلعم بھی شتاب شتاب پڑھنے لگتے اور جبرئیل علیہ السلام پڑھنے نہ پاتے جب
حضرت صاحب پڑھنے لگتے اُس وقت سے جو کوئی حرف کوئی کلمہ بھول جاوے جن تعالیٰ نے اُس امت کو

کرینگے تیرے اُوپر ہم حوالہ ہے عمل کرنا ہر طرح کے تیرے اُوپر آسان ہو جاوینگے اِس سبب بہشت
کی راہ آسان ہو ویگی اور دین سے تیرے جو آسان بات ہی اُسکو قایم رکھینگے ثابت رکھینگے اور
جو کچھ سخت ہو ویگی اُسکو ہلا دیوینگے دور کرینگے منسوخ کر دیونگے اُس سبب تیری اُمت کے
اُوپر بہشت کی راہ آسان ہو جاویگی یہہ بہت بڑا فضل ہی جو مسلمان کا دین بہت آسان ہی اگلے
زمانو نمین جو کچھ سختیان تھین مسلمانی کے دین مین کچھ سختی نہین آسان ہی آسان وضو غسل کے واسطے جو پانی
نہ ملے یا بیمار ہو دین تو حکم ہی تیمم کرین نماز مین کھڑے ہو دین طاقت نہ ہووے تو بیٹھ کر کرین لیٹ کر کرین
اِسی طرح ہر حکم دین آسانی ہی جو کوئی اِس دین کے اُوپر ہووے یہہ چلا بہت آسانی سے
بہشت مین پہنچ رہیگا * فَذَكِّرْ إِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ * پھر نصیحت کر یا محمد وعظ کر قرآن کی شریعت
کی باتین سکھا اگر نفع کرے فایدہ دیوے یہہ نصیحت کرنا تیرا لوگون کو اور اگر فایدہ نکرے کسی کنین
کوئی نفع لیوے یا نہ لیوے نصیحت کرنا مت چھوڑ ہدایت کرنے سے ہاتھ مت اُٹھا اور جو مومن ہین ایمان
دار ہین اُن کو یہہ نصیحت خبر کی باتین فایدہ کرتے ہین مسلمان سچے آدمی ان باتون سے نفع لیتے
ہین ہدایت پاتے ہین اور جو بے ایمان ہین دشمن نالایق ہین وے فایدہ نہ لیوینگے اُن کے اُوپر حجت
قایم ہوتی ہی کل قیامت کے دن نہ کہین جو ہمکو کسی نے خبر ندی تھی یہہ باتین نہ سنی تھین ہمنے
جو عالم ہین دین کے علم سے خبر رکھتے ہین اُن کو بھی اِسی آیت کے حکم سے لازم ہی ضرور ہی
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی دین نصیحت سب کہنیکو کرتے رہین دین کی
راہ کی باتین سکھاتے رہین سچے مسلمان فایدہ پاوینگے اور جھوٹے بے دین لوگ جن سنین
تو کیا ہی اپنے کام کو کسی طرح چاہیئے چھوڑے نہین ہدایت کرنیکا ثواب بہت بڑا ہی اللہ تعالیٰ
کی درگاہ سے مقرر پاوینگے پھر اللہ تعالیٰ آپ بیان فرماتا ہی نصیحت کرنا کسی کو فایدہ کرتا ہی اور
کسی کو فایدہ نہین کرتا ہی * سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ * شتاب ہی جو نصیحت لیوے گا جو کوئی خدا سے
ڈرتا ہی جانتا ہی جو قیامت برحق ہی حساب کتاب سچ ہی بھلی بری بات کا بھلے برے کام کا ذرہ
ذرہ حساب ہوویگا سوال جواب ہووے گا اچھے عمل قبول ہوونگے اچھا کام کرنے والے بہشت
مین آرام مین پہنچینگے برے عمل نہ ہوونگے قبولیت سے دور پڑینگے برے کام کرنے والے خوار ہوونگے
دوزخ مین عذاب مین پڑینگے اِس بات کے اُوپر یقین ہی اُس سبب جو نصیحت سنتا ہی دین کی
اچھی بات پاتا ہی اچھی راہ دیکھتا ہی قبول کرتا ہی دین کی راہ پر قایم ہوتا جاتا ہی بہشت مین
اپنی جگہہ کرتا جاتا ہی * وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ * اور دور جاتا ہی پرہیز
کرتا ہی بھاگتا ہی نصیحت سنے سے اچھی بات نہ سمجھنے سے اچھی بات پر عمل کرنے سے کتراتا

بکر تا ہی دہر تا ابد نجست کافر مشرک منافق فاسق بد کار ہی رہا آدمی کا فعل ہو یا نگاہ ہو زبانی سے نجست
آگ ہیں جو دوزخ کی آگ ہے آگ ہیں جہاں کا ایندھن ہے آدمی پتھر آگ ہے یا کافر مشرک ہیں
رہنا ہیں ایک جہنم کے سوراخ ہیں کافروں کا داخلہ ہے کہ آگ سے دوزخ کی سلسلہ ہے کہ
آگ سے گہری ہیں تہ در تہ ہیں اندھیری آدمی ہیں بڑی سخت آگ ہے کہ ہاتھ ہیں
ہیں دوزخ کے حیات طبقوں سے ہر جگہ فرعونوں کی ہیں ہامانوں کی ہیں اور اُن لوگوں کی جگہ ہیں جو
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مانند ہے کہ کہتے تھے او دار ہمیں پھر تی آگ اوپر کے طبقے
ہیں ہی دوزخ کے ساتھ طبقے سے ہر جگہ گنہگاروں کی ہیں آنحضرت محمد علیہ السلام کی اُمت
کے لوگ ہیں نہ ہمیشہ رہنے والے ہیں کچھ ابتدا ہی ہیں چلے جائیں گے بڑی مصیبت ہیں پائیں گے
بڑے کام کرتے تھے * ثم لا یموت فیہا ولا یحیی * پھر نہ مرے گا دوزخ ہیں اور نہ ابد بخت جب دوزخ
ہیں پڑے گا عذاب کی سختی سے ایسے بیہوش ہیں ہو جائے گا جیسے کسی پر جان کندن کا حال سخت گذرتا ہی
نہ مرتا ہی جو عذاب سے چھوٹ جاوے گا تو ہی اچھی طرح سے جو آدمی اپنے اُس جان کندنی کے حال
سے ہزاروں درجے ہیں بد بخت کا حال دوزخ ہیں ہے اور بد تر ہو گا نہ کبھی مرے گا جو عذاب سے خلاص
ہو جاوے نہ کبھی اچھی طرح سے ہوش آوے گا ہمیشہ اُسی حال ہیں رہے گا یہ حقیقت بھی
اُس بد بخت کی جو بد راہ ہوا اور اللہ تعالیٰ کی کتاب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ السلام کی حدیث
نہ مانی نصیحت نہ سنی مرشدوں کی ارشاد کی بات نہ سنی بات قبول کی۔ پکا مومن مسلمان وہی ہی جو اچھی
صحبت ہیں بیٹھے اچھی نصیحت سنے سمجھے قبول کرے دین کی بات دین کا کام دین کے لوگوں سے سنتا رہے
کرتا رہے اپنے دین کہا پکا کرتا رہے * قد افلح من تزکی * تحقیق نیک بخت ہوا عذاب سے
چھوٹا وہ مومن مسلمان جس نے نصیحت سنی اچھی بات قبول کی اچھا کام کیا کفر سے شرک
سے نفاق سے گناہوں سے بد خلقوں سے ناپاکی سے ہوا و ہوس کو کیا عمل کیا ظاہر باطن کی پاکی حاصل
کی * وذکر اسم ربہ فصلی * اور خدا کے تعالیٰ کو یاد کیا اللہ تعالیٰ کا نام لیا زبان سے دل سے تکبیر
کی اللہ اکبر کہا پھر نماز پڑھی بندگی بجا لائی تحقیق مقبول اُس نے کیا مومن شیطان نے فریب دیا دنیا
کے خیالوں سے شیطان کا مکر فریب اپنے نفس کی بدیوں سے چھوٹا آخرت کی سختیوں سے دوزخ
کے عذاب سے قیامت کی ہولناکیوں سے نجات پائی جس نے ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی زبان کو
بدن کو جگہہ کو پاک صاف کیا نجاست سے بچا کر اپنے نفس کو رکھا ہوس بد خیالوں سے پاک کیا دل
کو غفلت سے پاک کیا اللہ تعالیٰ کے ذکر یاد کا زبان سے دل سے روح سے کام لیا ہمیشہ کی
ہمیشہ عبادت کی پھر پاک ہو کر نماز عصر جمعہ کے مقام میں پہنچ کر قرب کا درجہ حاصل کیا

حضرت نبی صاحب علیہ السلام کی بہتری ہوئی معراج یا بہشت میں پہنچنے کا بیان ہوا اور دو
رکوعوں کی بحث ہی سچے مسلمانوں کو کہتی ہی وے لوگ جو اللہ تعالیٰ کی نصیحت سنتے ہیں
مانتے ہیں اور دین کے علم کی بات دین کے عالموں سے لیتے رہتے ہیں اچھے عمل کرتے رہتے ہیں اور
وے بدبخت جو قرآن کے حکم نہیں بجالاتے رسول علیہ السلام کی نصیحت نہیں سنتے وہ نصیحت
نہیں قبول کرتے اپنی بدراہی میں چلے جاتے ہیں اُن کو آخرت میں کچھ کام نہیں ایسے آدمیوں کو
اللہ تعالیٰ فرماتا ہی ۞ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۞ تمکو آخرت سے کچھ کام نہیں رہا بلکہ تم اپنا
کرتے ہو پسند کرتے ہو دنیا کے جینے کو آخر کے جینے کی خبر نہیں جو جیتے ہو وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۞ اور حال
ہوتا ہی جو آخرت بہتری اور باقی رہنے والی ہی آخرت کی زندگانی ہمیشہ باقی کی زندگانی ہے دنیا کے
جینے سے بہت بہتری دنیا جانی رہے گی آخرت ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے گی بہشت کی دولت کبھی
تمام ہونے کی نہیں وہاں کی جوانی کو کبھی موت نہیں وہاں کی خوشی کو کبھی غمی نہیں گھٹاؤ
نہیں وہاں کے حسن کو کبھی آفت نہیں اسی طرح ہر ہر کو وہاں کی ہر تعاوی گھاؤ نہیں ایسی
دولت کو خوبی کو دنیا کی دولت فانی سے کیا نسبت ہی جو کوئی دنیا کی دولت پر مغرور ہوا دنیا کی زندگانی
کو اچھا جانا دنیا کے مال کی دوستی دین محبت دین آخرت سے بیزار ہوا بڑی بحث ہی موتی لعل
یاقوت کے خزانے چھوڑ کر کنکر پتھر کی ٹھیکریوں پر خوش ہونا ہی کیا سمجھ لینا ہی
کیا کیا چیز چھوڑنا ہی کیا سبب خدائے تعالیٰ نے اشارت فرمائی جو دنیا کو اختیار کرنا آخرت کو
چھوڑنا بہت برا ہی اور بیان فرمایا جو کفر کا سبب اور دین بات قبول نہ کرنے کا سبب دنیا کی
دوستی دنیا کے مال چال کی محبت ہی جو حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حب
الدنیا راس کل خطیئۃ یعنی دنیا کی دوستی سب گناہوں کا سب بدیوں کا سر ہی اُسی کی دوستی
سے سب لائیں سب فرمان دنیا کی آخرت کی اُس دنیا کی دولت کے اوپر آئیں دین دنیا ہی کی
دوستی دین اچھے آخر کی آخرت کی بھلی بات خوش نہیں آتی نصیحت کانوں میں نہیں پہنچتی
دل میں کچھ بات اثر نہیں کرتی اللہ تعالیٰ مومنوں مسلمانوں کو اپنی محبت دین اپنے رسول
کی دوستی دین بھروسی دین خوش رکھے آمین آمین آمین ۞ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى صُحُفِ
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۞ تحقیق یہ باتیں ہیں صحیفوں میں پہلے دو پیغمبروں ابراہیم اور موسیٰ کی حمایت آخرت کی
بڑائی بھلے آدمیوں برے آدمیوں کی تفصیل بہشت دوزخ کا بیان ہدایت کی راہ گمراہی اور اور
بھید ہیں اس سورت میں مذکور ہوئے پہلے کتابوں دین حق کو دی دیے کتابیں جو ابراہیم پیغمبر کے
اوپر اُتری دین بیس صحیفے تھے اور دیے صحیفے جو موسیٰ پیغمبر کے اوپر اُترے تھے نو جین تھیں

اور کبھی اللہ تعالیٰ نے آپ اُن لوگوں کے اوپر ہدایت کی باتیں اپنا کلام بھیج کر بھیجیں تھیں
اس بات کے فرمانے کی اشارت ہے جو لوگ باتیں بناتے ہیں بے نصیبتیں بیخبر ہیں دنیا کی آخرت کی نہیں
جانتے ہیں جو کوئی اپنے دل میں بوجھے جو ایسی باتیں پہلے کسی پیغمبر نے اُمتیں نہیں اُن باتوں کی کبھی
کوئی کے خبر نہ تھی نہ پہلے بھی ایسی طرح کی تعجبیں نازل ہوئیں ہیں باتیں اُن میں ہیں اُن
حقیقتوں میں کچھ نفاوت نہیں ہے باتیں مقرر ہیں شک شبہہ کسی طرح کا اُن باتوں میں نہیں
جیسی طرح اُس سورت میں اور نام قرآن میں فرمایا ہے ایسی طرح ہونا کا نفاوت کی بات نہیں
صحیح راہ قرآن میں ہی ہر سورت ہر آیت میں سچی بات ہی سچی راہ کی بات ہی جس
نے پایا ایسا سطرح عمل کیا کام کیا اُسنے کی دولت کو مقرر مقرر پاوے گا اُسنے کا دولت مند ہو جاوے گا

صورۃ الغاشیہ مکی ہے اُسمیں آیتیں چھبیس ہیں رکوع ایک ہے حروف ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ کیا آئی ترے اوپر خبر قیامت کی تحقیق آئی ترے اوپر اس سورت
قیامت کی جو دھاپ لے والی ہے قیامت کا ایک نام غاشیہ ہے اُسی غاشیہ کو عربی میں کہتے ہیں
جو چیز دھاپ لے والی ہے کسی چیز کا قیامت کا دن بھی اپنے ہول میں سب کسی کو اول آخر کے لوگوں
کو دھانپ لیوے گا اُسکی ہیبت سب خلق کے اوپر ہوگی صورتاً اُسکی ہیبت ہے جسم تحمل کا
نہیں سب کا بیہوش کر دیوے گا پتے ہول ہیبت میں سب کے ہوش حواس کو کھو بیٹھیوے گا اُس سب
قیامت کا نام غاشیہ رکھا ہے اور قرآن میں ہر ایک سورے میں جگہ جگہ قیامت کا ذکر ہے
خوب طرح سے کھول کھول کر فرمایا ہے جو سب کوئی اُس دن کی بات معلوم کریں ماننے والے کام
کریں جو اُس دن کام آوے وہ کام کریں جو خواری میں نہ آویں وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ بہت منہ
ہونگے اُس دن خوار بیسے آدمیوں کا حال اُس دن ایسا ہوویگا جو ان کے منہ کے اوپر خواری کی
نشانی ظاہر ہوویگی وے آپ خوار ہونگے پریشان ہونگے ذلیل ہوویگے ڈرنے کانپنے شرمندہ ہونے
حال میں پھریں گے عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ کام کرنیوالے تعب کرنیوالے ہوویں گے دنیا میں کچھ
اچھا کام اللہ و رسول کے حکم میں نکیا تھا بندگی کرنے سے بھاگتے رہنے نکلے نماز کرنی روزہ رکھنا بہت
بھاری جان نے نہیں نہ کر سکے آرام سمجھے تھے اور دنیا میں بہت محنت کرنے تھے عمل کرنے
تھے پر خدا تعالیٰ کی رضامندی اُن کو مقصود نہ تھی دنیا کی اپنی بڑائی چاہتے تھے اُس دن دوزخ میں
عذاب کے فرشتے مار مار کر کام کراوینگے بھاری بھاری طوق لوہے کی جلتی ہوئی آگ کے اور بھاری
زنجیریں پاؤں میں ڈالی جاوینگی صعود کے اوپر چڑھاویں گے صعود ایک پہاڑ ہے دوزخ میں آگ کا بنا ہوا

کلیگی ہر نا برس گی راہ کی جو آسمانی ہی اُس سبھا کے اوپر دھنکھون کو فرشتے جاد نا کر اُس کے اوپر لا بھر سکے
سا تھر چڑھا دینگے جب کلیگی ہر نا برس بڑی محنت کر کر اُتر پر چڑھ جینگے وہان تلے اُنکو صاستے اُتر پر سے
دھکیلان دینگے اُوپر سے جو تین کھاتے ہوئے نیچے گرینگے پھر گرتے ہی اُسکو اُوپر چڑھنے لگینگے تاکہ پھر
چڑھا دینگے گرا دینگے ہمیشہ اُسی حال وہان دکھینگے ایک دم آرام نہ کرنے دینگے * تصلی نارا حامیۃ
واخل ہوینگے وے لوگ آگ دین دوزخ کی بہوت سخت جلتی ہوی گرمی وین نہا بستو کو اُنہی تہولی
حدیث وین آیا ہی دوزخ کو ہر برس ضاب سے فرشتون نے دہکایا تا ہم ہر برس ہوتا گئی پھر ہزار برس سوگئی
جلایا زرد ہو گئی پھر ہزار برس سون دہوا کا دہکایا سیاہ کالی ہو گئی پھر ہمیشہ دہکایی وین تا سے وین کالی
ہونی جانی ہی * لا یذوقون فیہا بردا ولا شرابا الا حمیما وغساقا جینگے کابینگے * یتجرع ولا یکاد
یسیغہ ویاتیہ الموت من کل مکان وما ہو بمیت ومن ورائہ عذاب غلیظ * پلا یا جاینگا وے موتی
کو گرم پانی گرم تدیون کے دوزخ وین پانی کی جہان وین جس دن سے دوزخ گی آگ بجھ گئی ہی اُسی
دن سے وے ندیان پانی کا دوزخ کے اُتھنے وین جاینگے وین قیامت وین تعی گرم پانی ہووے خیر تو کو پلا دینگے سو بھی
جب یو سوں نیک رو دینگے یو پینگے وہانی پلانی پکا دینگے وہ جہان منہ وین کرینگے غلاب پکا کے تو تلی تلے کے
وار دینے کا حکم ہووے گا اس پلانی کے وہانے کا جب وہ پلانی اُن کے منہ کے پاس لیجا دینگے گرمی کے سبب اُنکے
منہ کا گوشت پلا سے گل کر گر گا جب اُن کے گلے وین وہ پلانی ڈالینگے پیٹ کی آنتین وان کلیجہ
سب کچھ گل کر نیچے کی راہ سے نکل پڑینگے اُس خواری سے دگرم پلانی اُنکو دیا جاویگا * لیس
لہم طعام الا من ضریع * نہین ملیگا اُن دوزخیون کین طعام کھانا مگر ضریع سو ایک اُس گھاس کے
جو نام کانٹے وین ناس وین جب وہ گھاس سبز ہووے ہی تازہ ہووے ہی اُسکا نام سوق ہے اُونٹ
اور بکریان اُسکو کھاتے ہین اور جب سوکھ جاتی ہے اُسکو ضریع کہتے ہین تب کوئی جانور بھی
اُسکا نہین کھاتا دوزخ وین وہ گھاس کانٹون کے ساتھہ آگ کے ہوینگے کہ وہی زہر اور جب پیٹ وین
جاوے گا تو دینگے سو کھلی آگ کھینچ لینگی لعنۃ اللہ وین بھی ایک طرح کا دوزخیون کے اُوپر عذاب ہووے گا
دہر ہون تک بھوکے ہونگے پکار نے دینگے کوئی نہ دینگے ہم بھوکے ہین ہمکو کچھ کھانا پینا دو پھر
جوابون اُنکے بھیجے گا کیا تم فرشتون نے کہا گا ان کو ضریع کھانا کا ہے کو دیا جب اُنہی گھاس کا نام سنا
اُنکے خاطرون وین دوا لگا ہوا گھاس یاد کرینگے کہ دنیا وین یہ گھاس کڑوی ہوتی ہی اُسکو کھا کر دیا تھا
اب ہی ہمکو دوزخ وین اُسی طرح کا عذاب چکھا دینگے اور دوزخ کی گھاس
زہر وار ہی تمام زہر مرچ ہووے گا ایک اور طرح کی بلا وہ عذاب ہووے گا جب یہ بات سنینگے ہون
اور حضرت نبی صاحب نے جا بجا یہ کلام سنکو سنانی ہو منکرون نے سنکر تو لے کھانے دارے بنانگی
اور ابو جہل کافر نے سنکر کہا کہ ہووے گا تب ہی ہمارے اُونٹ اُس گھاس کو دنیا وین کھا کر موتے

رہوئے ہیں ہم بھی اُنکو کھا کر موٹے ہو دینگے پیٹ بھر یگا اللہ تعالیٰ نے اُن کے جواب مین یہ آیت بھیجی
لَا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ * نہ موٹا کریگا کسی دوزخی کو وہ دوزخ کا ضریع اور نہ بھوک سے
بچے پر اکریگا کسی طرح کا اُس گھاس مین کچھ فایدہ نہین کھانا کھانے سے لیکر فایدے ہین بھوک
جاوے پیٹ بھرے بدن فربہ ہووے تازہ ہووے اس دوزخ کی گھاس مین کوئی فایدہ نفع نہین
عذاب ہی اللہ تعالیٰ موحدون کو اپنی پناہ مین رکھے سب طرح کے عذاب سے دنیا مین آخرت
مین پھر حقیقت دوزخیون کی بیان فرماکر بہشتیون کی حقیقت اللہ تعالیٰ فرماتا ہی * وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّعِیْمَةٌ
بہت منہ اُس دن قیامت کے دن مین تازہ ہونگے اللہ تعالیٰ کی نعمتون کے اثر خوش وقتیان اُن کے
چہرون سے ظاہر ہونگے منہ اُنکے روشن اُجلے ہونگے چودہ مین رات کے چاند سے چمکینگے
روشن ستارون کی طرح چمکینگے * لِسَعْیِهَا رَاضِیَةٌ * اپنی سعی کے واسطے راضی ہونگے وہی
عمل وہی کام جو دنیا مین اچھے کیے تھے جب اُن عملون کی خوبیان اُن کا ہون کا ثواب دیکھینگے پاوینگے خوش
ہونگے خوش وقتی کرینگے * فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ * برتر بہشتون مین رہینگے وے باغ جو خوبیون کے بھرے
ہوئے ہیں قدر اُن باغون کی بڑی ہی مرتبہ بلندی ہی ایسے باغون اُن لوگون کے رہنے کی جگہ ہی *
لَا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً * نہ سنے گا تو اس عالی بہشت مین بے معنی بات بہشت کے رہنے والے آپس
مین بیہودی بات جھوٹھی بے فایدی باتین نہ کہینگے نہ سنینگے جو بات ہوگی سو اچھی ہی بات
کہینگے فایدون کی باتین کہینگے سچی باتین خوشوقتی کی باتین اللہ تعالیٰ کی تعریف حمد شکر جو بات
زبان سے نکالینگے سو اسی طرح سچ ہوگی جو کچھ کہینگے ویسا ہی ہو جاوے بکا بات جھوٹھ نہ ہوگی
فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ * اُس بہشت مین چشمے ہین روان مذبان ہین جاری ہر قسم کے دودھ کی مذبان
پانی کی شہد کی * فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ * اُس بہشت مین تخت ہونگے بیٹھنے کے
واسطے بلند سونکے تخت مین جڑاؤ ہوئی زمرد یاقوت اُن تختون مین جڑے ہین بلندی مین ایسے
ہین جو اُوپر سے اُن تختون کے بیٹھکر نیچے کو کچھ چیز ڈالین تو سو برس مین بہشت کی زمین پر وہ چیز
پہنچے جب بہشتی اُس تخت کے اُوپر بیٹھا چاہینگے وے تخت آپ سے آپ زمین کے برابر ہو جاوینگے
جب بیٹھ چکینگے اُسی وقت بلند ہو جاوینگے اُن تختون کے اُوپر بیٹھکر اپنے تمام ملک کے تماشے
بہار مین خوبیان دیکھینگے ہزار برس دو ہزار برس کی راہ تک نظر جاویگی اللہ تعالیٰ کی قدرت کے
اُن تختون پر بیٹھکر تماشے دیکھینگے خوشیان کرینگے حدیث مین آیا ہی وے مومن مسلمان جو آپس
مین خدائے تعالیٰ کے واسطے دوستی رکھتے ہین آسمانیان ملاپ کرتے ہین اور دنیا کی کچھ غرض
نہین رکھتے ایسے لوگ عالی بہشت مین بلند مکانون مین رہینگے ایسے اُنکے مکان ہونگے جو اور بہشتی

اُنکو اپنے گھروں سے اس طرح سے دیکھینگے جسطرح دنیا کے لوگ زمین سے آسمان کے تاروں کو
سناروں کو دیکھتے ہیں * وَاَکْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ * اور کوزے ہیں رکھے ہوئے بہشت کی نہروں کے
کناروں کے اُوپر حوضوں کے گرداگرد کوزے آبخورے طرح طرح کے روپے کے سونے کے موتیوں کے لعل
کے یاقوت کے طرح طرح کی شرابوں سے شربتوں سے بھرے ہوئے رکھے ہیں نہایت سے
اتنے بے شمار ہیں جتنے آسمان میں تارے بے شمار ہیں اور وے شربت وے شرابیں جو اُنمیں
بھرے ہوئے ہیں بے نہایت خوش مزے ہیں خوش بو ہیں وے نعمتیں اُن میں بھری ہیں جو ایک
قطرہ اُن شرابوں کا دنیا میں گرے تو خوشحالی سے تمام مردے جی اُٹھیں زندگانی پھر آوے حیات
پاویں ایسی خوبیوں کے شربت شرابیں بہشتی جسقدر چاہینگے ہونگے خوشی پر خوشی
پر رہیگی خوش وقتی زیادہ ہوتی رہیگی * وَنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ * اور بالش ہونگے تکئے ہونگے
اُوپر ہر مکان میں ہر جگہہ رکھے ہوئے * وَّزَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ * اور فرش ہونگے بچھی ہوئی بھانت
بھانت کی فرش پر دے قالین بچھونے سایبان طرح طرح کی مسند میں تکئے نازک رنگ برنگ لال
سبز زری زربفت کے پادے کے سونیوں کے مناسب لگے ہوئے لعل یاقوت جواہر لگے ہوئے ہر ایک
گھر میں ہر جگہہ بہشت میں سب طرح کی نیارپان زیب زینتیں ہر ایک محل کا بنا وسنوار موجود
ہیں جس جس طرح سے بہشتی خوش ہوویں اُن کا دل چاہے اِسیطرح سے اللہ تعالی کے
حکم سے بہشت کو بنا کر رکھا ہی اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی
برکت سے اِس بندے گنہگار کو اور اُسکے سب دوستوں کو اور سب مومنوں کو مسلمانوں کو
نصیب کرے امین امین امین خبر میں آیا ہی جب یہہ آیت نازل ہوئی اور نبی صاحب نے صابعم
اُن تختوں کی سرسر مرفوعہ کی برآئیوں کا بیان کیا تب کافر آپس میں کہنے لگے ایسے تخت کیوں
کر ہوسکینگے اور جو ہوینگے بھی تو مال کو صہیب کو اور نماز اصحاب کا نام لیا اُن کو اُن تختوں کے
اُوپر چڑھنے میں بڑی مشکل پڑیگی اتنی دور کیوں کر چڑھ سکینگے حق تعالی یہہ آیت بھیجی * اَفَلَا
یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ * کیوں نہیں دیکھتے یہ کافر منکر اُونٹھ کی طرف کس طرح ہماری
قدرت سے پیدا ہوا ہی کیا کیا حکمتیں فائدے اُسمیں رکھے ہیں اُونٹھ اپنی قد میں آدمیوں کی
قد سے اُونچا ہی بڑا ہی جو چاہے بغیر اُسکے بٹھائے ہوئے چڑھ سکے نہیں چڑھ سکتا اُسکو فرمان بردار کر
دیا ہی ایک لڑکا چاہتا ہی اُسکو دوری نکیل پکڑ کر بٹھا لیتا ہی چڑھ جاتا ہی پھر وہ اُونٹ کھڑا
ہوتا ہی بلند ہو جاتا ہی رات دن دیکھتے ہو اُس پر تم کو کچھ تعجب نہیں آتا بہشت کے بلند تختوں
کے اُوپر تعجب کرتے ہو اللہ تعالی نے اُونٹھ کو اور جانوروں کو تمہارے حکم میں کر دیا ہی اُسی اُسی

پروردگار کو قدرت ہی جو بہشت کے بلند تختوں کو بھی بہشتیوں کے حکم میں کر دیوے جب اُسکے اُوپر بیٹھا چاہیں زمین سے لگ جاوے جب بیٹھ چکیں تب بلند ہو جاوے اُس میں کیا تعجب ہی اور تمکو فایدے اُو نٹھ میں ہیں بہت بوجھ اُٹھاتا ہی سب کسیکا فرمان بردار ہی ایک لڑکا چاہے تو اُسکی رسی پکڑ کر لیجاوے تو چلا جاوے ایک آدمی ایک لڑکا سو دو سو اُونٹ کو ہنچ کر لیجاوے اور وہ ہر ایک گھاس کھاتا ہی جو گھاس ملے اُسی کو کھا لیتا ہی پیاس میں صبر کرتا ہی دو دو روز تین تین روز راہ چلتے ہیں پانی نہ ملے تو کچھ بے صبائی نہیں کرتا چلاتا نہیں بے سب باتیں اُسن پاک خاوند کی قدرت کی دلیلیں ہیں * وَاِلَی السَّمَآءِ کَیْفَ رُفِعَتْ * اور نہیں دیکھتے آسمان کی طرف کس طرح ہماری قدرت سے بلند کیا گیا ہی حکمتیں فایدے اُس میں رکھیں ہیں آسمان اپنی بلندی میں اُونچائی میں دنیا کی سب چرندوں سے پرندوں دنیا کی سب مخلوقات کے اُوپر ہی اُس پر آئی کے ساتھ پروردگار تعالیٰ کے حکم سے گھومتے گھومتے کبھی نیچے آتا ہی آدمیوں کے باندوں کے ملے آجاتا ہی اور اُس آسمان کے نارے سنارے رنگ برنگ کے بہشت کے رنگ برنگ کوزوں کی طرح لٹکتے ہیں پھر آسمان کے اُس گھومنے سے ملے اُوپر ہونے سے کبھی اپنی جگہہ سے حرکت نہیں کرتا ہی اُلٹ نہیں جاتا ہی گر نہیں پڑتا ہی اور اُس میں بہشت کی مانند کبھی لغو کلام بے معنی بے فایدی بات نہیں ہوتی رات دن دیکھتے جاتے ہو نس پر تو کچھ تعجب نہیں کرتے ہو پر بہشت کے تختوں پر تعجب کرتے جاتے ہو دیکھو اللہ تعالیٰ نے آسمان کو کس حکمت سے تمہارے فایدے تمہارے نفع کے واسطے بنا دیا ہی حکم سے گھومتا جاتا ہی ملے اُوپر ہوتا جاتا ہی رات اور دن اُس گھومنے میں موجود ہوتے جاتے ہیں دن کو محنت مشقت کرتے ہو اپنی قوت پیدا کر لیتے ہو رات کو آسایش کرتے ہو آرام پاتے ہو سو رہتے ہو نیند جاتے ہو اپنے دل میں ذرہ سوچو سمجھو جس خاوند نے اِس طرح سے ایسی چیز بنائی ہی جو تم سب ہمیشہ رات دن دیکھتے جاتے ہو پھر جو وہ بہشت کے تختوں کو اُونچا کرے اور اُسکو نیچا کرے پست کرے اور اُسکی شرابوں کے شیشوں کے کوزے جیسے کے تیسے رہیں اپنی جگہہ سے حرکت نہ کریں اُلٹ نہ جاویں گر نہ پڑیں تو اُسکی قدرت کے نزدیک کیا مشکل کیا تعجب کی بات ہی بڑی بات نہیں بہت آسان بات ہی * وَاِلَی الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ * اور نہیں دیکھتے پہاڑوں کی طرف کیوں کر ہماری حکمت سے قدرت سے گاڑے گئے ہیں زمین پر قایم کیئے گئے ہیں پہاڑوں کو بہشت کے تختوں کے رنگ برنگ تکیوں بالشتوں کی طرح زمین پر جگہہ جگہہ آدمیوں کے فایدوں کے واسطے رکھیں ہیں اور لوگ اُس میں سے کیا کیا فایدے اُٹھاتے ہیں نفع لیتے ہیں اور کبھی حصر کی آندھی دن بھوں چال میں اُس میں نقصان نہیں آتا ہی تو تم نہیں جانتے ہی گر نہیں پڑتا ہی تم ہمیشہ اس بات

گو دیکھتے جانے ہو اس میں تو کچھ تعجب نہیں کرتے ہو اور بہشت کے بلند تختوں پر اور اُسکے تکیوں پر تعجب کرتے ہو خوب سوچ کے دیکھو جس خداوند قادر نے ایسی چیز اپنی حکمت سے قدرت سے بنائی ہی اُسکی حکمت قدرت کے پاس کیا بھاری بات ہی جو بہشت کے تختوں کو اُونچا کرے پھر نیچا کرے اور اُسکے تکیوں میں نقصان نہ آوے گر نہ پڑے کچھ ایسی بات نہیں تھوڑی بات ہی * وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ * اور نہیں دیکھتے زمین کی طرف کیوں کر بچھائی گئی ہی پانی کے اُوپر زمین بھی بھاری چیز کو جو گول جو کانی صورت گولے کی طرح ہی کس طرح اللہ تعالیٰ نے پانی کے اُوپر اپنی کس قدرت سے کیسی حکمت سے بچھادیا ہی وہ ایسی ہی انڈے کی طرح بھس رہی ہی اور حال بھی جو انڈے کی طرح سبک نہیں سبک چیز اُس میں بھری ہوئی نہیں ہی بر آوزنی ہی اُس زمین کو جس قدر حکم ہوا ہی اُسی قدر دوب رہی ہی اور ہلتی بھس رہی ہی پھر کبھی بغیر حکم کے ہلتی نہیں لرزتی نہیں پر جب حکم ہوتا ہی زمین لرزہ ہو جاتا ہی بھون چال آجاتا ہی تب ہی ہلتی ہی لرزتی ہی اس میں تو تعجب نہیں آتا ہی پر بہشت کے تختوں پر اور اُسکی فرشتوں پر بچھونوں پر تعجب کرتے ہو خوب نامل کر کے دیکھو جس خاوند نے ان چار چیزوں کو کس کس حکمت سے بنایا ہی رکھا ہی یہ سب تعجب کرنے کا محل ہی پر اللہ تعالیٰ قادر جل شانہ کی حکمت قدرت کے پاس کچھ تعجب کا محل نہیں ویسی بہشت اور بہشت کے تختوں کا بلند ہونا اور اُسکا پست ہونا بھی کچھ تعجب کی جگہ نہیں پھر اللہ تعالیٰ حضرت رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی مبارک خاطر کی تسلی دینے کے واسطے فرمایا * فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ * پھر نصیحت کرنا رہ اے محمد سوائے اسکے نہیں تو نصیحت کرنے والا ہی نصیحت کرنی ہی تیرا کام ہی جو تیرا کام ہی اسکو چھوڑنا نہیں جب ان کافروں کو ایسی ایسی نشانیاں دکھائی گئیں تب بھی ہوش میں نہ آوین تو تیری کچھ پروا نہیں اُنکے طعن کرنے سے تنگ دل مت ہو پریشان مت ہو ان کافروں کے مکر و فریبوں کی طرف کچھ خیال مت کر کام تیرا نصیحت کرنی ہی وعظ کرنا ہی * لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ * نہیں ہی تو اے محمد اُن کافروں پر داروغہ نو موکل نہیں مسلط نہیں انا لیتی نہیں ان کافروں پر جو خواہ مخواہ انکو ایمان میں مسلمانی میں لانا ہی چاہئے کسکو دین مسلمانی میں لانا اللہ ہی کا کام ہی سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسیکا کام نہیں بشر کی طاقت سے باہر ہی یہہ آیت قتال کی آیت سے جہاد کی آیت سے منسوخ ہوئی پہلے یہی حکم تھا جو کوئی ایمان نہ لاوے مسلمان نہووے اس پر زبردستی نکیا چاہئے اسکو قتل نہ کیا چاہئے ہر طرح سے نصیحت کرنا چاہئے بحسکے نصیب میں ایمان ہی مسلمانی ہی ایسی دولت مانگی ہی وہ قبول کریگا * إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ * مگر جس نے منہ پھیرا اور کافر رہا بار بار نصیحت کرنے پر

پیرہی نصیحت سے بھی گمراہی کے کوئے ہیں پھنس رہا ہے۔ پیغمبری کا انکار کیا پھر اسکو بار بار نصیحت کرنی تیرے اوپر فرض نہیں جتنا ضرور تھا حکم اللہ تعالیٰ کا پہنچا ہمیشے کے عذاب سے ڈرانا سو کر چکا اب اللہ تعالیٰ سے اسکا درکار ہی اللہ تعالیٰ سے سمجھ لیوے گا * فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ پھر عذاب کریگا اسکو اللہ تعالیٰ بڑا عذاب ایمان دار مسلمان لوگ کیسا ہی گناہ کبیرہ کرے بڑا گناہ کرے اور بغیر توبہ کئے مرجاوے اسکو اللہ تعالیٰ کے مفضل و کرم سے بڑا عذاب نہیں ہونیکا قحط اور وبا اور بیماری یکی صعوبت کی پہنچنا رنج اٹھانا عذاب موت عذاب قبر بعضے کو اس سے بھی کچھ زیادہ بھی سب بھوگنے بھوگنے عذاب اللہ تعالیٰ نے گنہگار مسلمانوں کے جو بغیر توبہ کئے مرجاوین گناہوں کے کفارے کے واسطے مقرر کر دیا ہی اور اسمین کافر منکر بھی شریک ہین اور وہ عذاب بڑا عذاب دوزخ کا بڑا سخت عذاب ہی کافروں بے دینوں منکروں کے واسطے مقرر ہوا ہی اس سے کافروں بے دینوں کو کبھی چھٹی نہین خلاصی نہین ہونیکی ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتے رہینگے عذاب کھاتے رہینگے * اِنَّ اِلَيْنَا اِيَابَهُمْ * بے شبہہ ہماری ہی طرف پھر آنا ہی ان کافروں کا مرنے کے پیچھے * مرنے کے پیچھے سب کی روح اس جہان مین عالم غیب مین پہنچتی ہی اور اسمین اشارہ برزخ کے احوال کا ہی * ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ * تحقیق پھر پیچھے چلکے ہر ایک کا روزہ حساب ہمارے اوپر لازم ہی ہر ایک سے سمجھ لیونگے دنیا مین جو کوئی جو چاہے سو کر لیوے چاہے ایمان لاوے چاہے کافر رہے جو کوئی ایمان لاویگا مسلمان ہوویگا اچھے کام کر لیویگا بہشت مین پہنچیگا ہمیشہ آرام کے گھر مین رہیگا اور جو کوئی نصیحت نہ مانیگا ایمان نہ لاویگا مسلمان نہوویگا اچھا کام نکریگا آخر کو دوزخ کے عذاب مین پڑیگا خوار ہوویگا ہر ایک کی جزا ہر ایک کام کا بدلا ہمارے پاس موجود ہی اور اس آیت سے اشارہ قیامت کے احوال کا ہی جو آخر چل کے قیامت ہونے والی ہی اور اس کے پہلے قہر لانے کا بھی سبب ہی * *

سورۂ فجر تیس آیتین ہین اور ایک سو بتیس کلمے ہین اور پان سو ستانوے حرف ہین *

* * بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ * *

* وَالْفَجْرِ * سو گندہی صبح کے وقت کی اللہ تعالیٰ نے فجر کی قسم کھائی اصحابون نے حضرت نبی صاحب کے اور بڑے بزرگ آدمی جو الہام تھے قرآن کی تفسیر کہہ سنائی ہر یک نے ہر یک طرح کی بات کہی ہی بعضون نے کہا صبح کے وقت کی قسم کھائی ہر نئی برکت کا وقت ہی دوستون کی مناجات کا مشغولی کا وقت ہی دن کی روشنی صبح سے پیدا ہوتی ہی اندھیاری رات کی دور ہوتی ہی جیسے کسکے دلمے کفر کا شرک کا اندھیارا دور ہووے ایمان کا نور روشن ہووے بعضون نے

کہا بہ فجر کی نماز کی قسم کھائی بہت بڑی قبولیت کی ہا ہی بعضوں نے کہا محرم کے مہینے کی تاریخ
کی صبح کی قسم ہی برس کا ابتدا اُس تاریخ سے اُس وقت سے شروع ہوتا ہی بعضوں نے کہا
پہلی تاریخ ذی الحجہ کی قسم ہی بعضوں نے کہا ہر ایک دن جمعے کی فجر کی سوگند ہی مومنوں کے حج کا
دن ہی ہر جمعے کو حج کا ثواب پاتے تھے بعضوں نے کہا عرفے کی فجر کی قسم ہی ماہیوں کے حج کا دن ہی
دعائیں قبول ہوتی ہین اللہ تعالی کی رحمت مومنوں کے اوپر حج کرنیوالوں کے اوپر اترتی ہی بعضوں
نے کہا عید کی فجر کی قسم ہی بڑی خوشی کا دن ہی مومنوں کا بعضوں نے کہا قیامت کے دن کی صبح کی قسم
ہی قیامت کا دن بہت بڑی صبح ہی اُس دن سب اُمیدوار اپنی اُمید کو پہنچینگے مومنوں کو ہمیشے کی
بادشاہی ملیگی کافرون کو ہمیشے کی ہلاکی خواری ملیگی دونوں کا مقصود حاصل ہوویگا دشمن ناامید ہوونگے
پھر ہر ایک صبح دنیا کی بوجھنے والون کو قیامت کی صبح کو یاد دلاتا رات کی مثال ہی موت کی
مثال صبح کو سب جاگ اُٹھتے ہین اُسی طرح قیامت کی فجر کو ہر کوئی اول آخر کی خلق جی اُٹھینگی
فجر کی نماز حضور مین پہنچنے کی مثال ہی جو اُس دن موحد اللہ تعالی کا دیدار پاوینگے اللہ تعالی کے کلام
مین ایک ایک بات مین سب طرح کی بانیں ہین ایک فجر کے لفظ مین سب برکت کی فجر مین
داخل ہین ﴿ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴾ اور قسم ہی اُس راتون کی جو ذی الحجہ کے مہینے کے بقرعید کے دس
دن کے ہین جن دنون مین عرفہ داخل ہی اُن دس دن راتون کی بہت بڑائی ہی اُن دس راتون مین
بندگی عبادت کا بہت بڑا ثواب ہی یا دس راتین پہلی تاریخ سے محرم کی لیکر عاشور کی رات
تک یہ راتین بھی بہت بڑی راتین ہین یا دس راتین رمضان کے آخر مہینے کی ہین شب قدر
اُنھین راتون مین ہین یا دس راتین شعبان کے مہینے کے درمیان کی ہین شب برات جن مین
داخل ہی یہ سب بزرگ راتین ہین ثواب کی راتین ہین قسم ہی اُن راتون کی بزرگی کی ﴿
وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴾ اور سوگند ہی جفت کی اور طاق کی جوڑے جوڑے کی اور اکیلے کی جفت چار نماز مین
ہین فرض دوگانے چارگانے اور طاق مین رکعتین ہین مغرب کی نماز کی یا جفت چار عنصر ہین خاک پانی
باد آگ سب سے یا اُن چار دن چیزون کا بنانا ہی اور طاق سات آسمان ہین یا جفت بارہ برج
ہین اور طاق آسمان کے سات ستارے ہین یا جفت آٹھ بہشت ہین اور طاق سات دوزخین
یا جفت سب بندون کی صفتین ہین ضد کے ساتھ جہالت ساتھ خواری کے قدرت ساتھ عاجزی کے
علم ساتھ جہل کے قوت ساتھ ضعف کے حیات ساتھ موت کے سب بندے کی صفت ایسی
ہین جو اُسکے ساتھ ضد ہووے ہر ایک کمال کے ساتھ ایک نقصان ہی جو کوئی کچھ بھی جانتا ہی
سمجھ جانا ہی بہت بہت بات کی قدرت ہی بہت بات کی نہین اور طاق سب اللہ تعالی کی صفات

ہین اللہ تعالی کی حیات ایسی ہی جو اُسکے ساتھ موت نہین علم ہی جہل نہین قوت ہی ضعف نہین قدرت ہی عاجزی نہین عزت ہی ذلت نہین جو صفت ہی اُس مین کمال ہی نقصان کا نام نشان نہین اؤر جملہ تمام خلق ہی جو چیز ہی عالم مین اللہ تعالی نے جو آپیدا کیا ہی جو چیز ہی اُسکے ساتھ دوسری چیز کا نگاہی مرد جو دیو پری آسمان زمین مشرق مغرب روم شام مومن کافر بھلا برا دنیا آخرت بہشت دوزخ خوشی ناخوشی اؤر اسی طرح ہزارون باتین ہین اللہ تعالی فرماتا ہی من کل شیئ خلقنا زوجین یعنی نامی پیدا ہوا ہی جوڑا جوڑا اؤر دو دو اطاق ایک ہی ایسا ایک ہی جو کوئی دوسرا نہین اُسکا وہ پروردگار ہی تمام عالم کا پیدا کرنیوالا ہی * وَالَّیْلِ اِذَا یَسْرِ * اؤر قسم ہی رات کی جسوقت سیر کرتی ہی روان ہوتی ہی گذر جاوے شب تمام ہو جاوے یا نیوالا یا لیوین رات کے چلنیوالے رات کو اپنے کام مین چلے جاوین اللہ تعالی کی یاد مین شوق مین رات کو جاگنے والے جاگتے رہین اُس شوق مین اُن کے اُوپر رات گذر جاوے سو گندہی اُس رات کی جس رات مین حج کرنیوالے عرفات سے مزدلفے کو جانے ہین اؤر وہ رات جس رات مین علم کے طلب کرنیوالے علم دین کے حاصل کرنے ہین اؤر عمل کرنیوالے نماز پڑھنے مین گذارتے ہین * ھَلْ فِیْ ذٰلِکَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ * آیا اُس مقدمے مین سوگند معتبر ہی عقل مند کو جو خدائے تعالی جزا دینیوالا ہی بندون کا اُن کے عملون کے اُوپر تحقیق اُن چیزون مین جو کہنے مین آئین بہت بڑی سوگند ہی ہماری قسم ہی اُن لوگون کے واسطے جو عقل مند ہین دانا لوگ جان لینے ہین جو یہہ قسم پروردگار نے اُن چیزون کی کھائی بڑی قسم ہی پیغمبرون نے بڑے بڑے دین کے عالمون کو معلوم ہی سمجھتے ہین بڑی سوگند ہین یہہ سب چیزین اللہ تعالی کی معرفت کی پہچان کی دلیلین ہین قدرت کی نشانیان ہین قسم ہی اُس بات کے اُوپر جو مقرر البتہ البتہ کافرون کو سکرون کو جو سچی باتون کو جھٹلانے ہین عذاب کرینگے ہم دنیا مین آخرت مین آخر کو دوزخ مین پہنچینگے * اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ اِرَمَ * کیا نہ دیکھا تونے کیا نہ جانا تونے اے دیکھنے والا سننے والا کیا نہ جانا تو یا محمد کیا کیا سلوک پروردگار تیرے نے عاد ارم کے ساتھ کسطرح سے اُن کو ہلاک کیا مارڈالا * ذَاتِ الْعِمَادِ * ستونون کے خاوند تھے ایسے بڑے قد تھے اُن کے جو اُن کے ساتھ ہاتھون بڑے بڑے ستونون کی مانند تھے لمبی لمبی قد تھی اُنکی * لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُھَا فِی الْبِلَادِ * ایسی قوم نہ تھی وہ عاد کی قوم جو اُن کی مثال اُن لوگون کی مانند لوگ شہرون مین پیدا نہین کئے گئے یعنی بڑے آدمیون کسی شہر مین پیدا نہین کئے اللہ تعالی نے جزیرہ مین آباد عاد دو تھے ایک عاد اولی تھا ایک عاد آخری تھا عاد اولی عاد تھا اُسکو عاد ارم کہتے تھے ایک شخص تھا اُسکا نام عاد تھا ارم کا بیٹا ارم عوص کا بیٹا عوص لعام کا بیٹا لعام حضرت نوح پیغمبر کا بیٹا یعنون نے کہا ہی عاد عوص کا

بیٹا عوص ارم کا بیٹا ارم سام کا بیٹا سام حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا پھر عاد کی بہت اولاد پیدا ہوئی
بہت بڑی قوم ہوئی بڑے زبردست زور اور لوگ تھے ہر یک کی قد بدن سو گز دو سو گز کا بدن سو
گز چار سو گز کا تھا جو کوئی اُن لوگوں میں بہت چھوٹا تھا اُسکی ساٹھ گز کی قد تھی اور جو کوئی اُن
لوگوں میں بہت بڑا تھا اُسکی سات سو گز کی قد تھی اور زور اُن کا ایسا تھا جو پہاڑ دن سے
ایک آدمی ایک پتھر کو ایسا اُکھاڑ لیتا تھا جو اُسکے نیچے ہزار دن آدمی دب جاویں اپنے زور
میں کسکو مانتے نہ تھے ایک پاؤں زمین میں مارتے تھے تو پانی نکل آتا تھا بہت سرکشی کرتے
تھے بت پرستی کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے اُن کی ہدایت کے واسطے حضرت ہود پیغمبر کو بھیجا تھا
اُنھوں نے بہت نصیحتیں کیں بہت سمجھایا آخرت کی جزا دی دوزخ بہشت کا احوال کہا اپنے عذاب میں
نہ مانا عمر بھی اُن لوگوں کی بہت تھی ہزار ہزار برس کی عمر کم و زیادہ ہوتی تھی مغرور رہتے اُن میں
سے تھوڑے لوگ ایمان لائے چار ہزار آدمی کہ زیادہ حضرت ہود کے تابع ہوئے باقی ہزار دن
آدمی گمراہ رہے کافر سے بہت شرارتیں شوخیاں قبلا کرتے تھے حضرت ہود نے کہا تم ہرگز اب آدیگا
ایمان لاؤ تو بچو گے اُن لوگوں نے جھوٹا جانا حضرت ہود نے کہا تمھارے اُوپر باد کا طوفان آویگا تم کو ہلاک
کریگا اُنھوں نے کہا باد سے ہم ڈرتے نہیں باد ہمارا کیا کر سکتی ہے حضرت ہود نے کہا غضب کی باد آویگی تمکو اُڑا
اُڑا کر پہاڑ دن سے پہاڑ دں سے دے دے ماریگی اُنھوں نے کہا ہم آپس میں ایک دوسرے کا
ہاتھ پکڑ کر پہناچوٹی کو پہنچے پاؤں اپنے زمین میں گاڑ دیونگے باد ہمارا کچھ نکر سکے گی حضرت
ہود نے بہت سمجھایا نہ سمجھے آخر کو جب ہود نے اُن کا عذاب کا پورا ہوا حضرت ہود نے سب مومنوں
کو جمع کر کے کہا فلانے دن غضب کی باد آویگی تم سب جلد ہو کر میرے پاس آؤ اللہ تعالیٰ تمکو بچا لیویگا اور
سب کافر مارے جاوینگے سب مومن وقت کے اُسی وقت حضرت ہود کے پاس آئے حضرت ہود نے مومنوں کو
لیکر ایک طرف جدی جگہ میں گئے اور سب کو ایک جگہ بٹھا لیا کوتام کے گرد اگرد آدمیوں
پاس خط کر دیا پھر وہ باد آئی پہلے آہستہ چلنے لگی وہ کافر ہنسنے لگے کہنے لگے اسی باد سے
ہم کو ہود ڈراتا ہے پھر وہ باد زور سے چلنے لگی اُنکی پھر بست کو اُڑانے لگی پھر اُن کے اُوپر زور کی باد چلنے
لگی باد کا زور اُنھوں نے معلوم کیا پھر آپس میں صلاح جوئی کر کر قادم ہوئے پھر باد نے بھی خدا
تعالیٰ کے حکم سے ایسا زور کیا جو اُن کے اکٹھا ہونے کا سس پچاس سو سو آدمی کو اُٹھا کر
زمین سے اُوپر لے جاتی تھی اُوردے دے پٹکتی تھی مر جاتے تھے ہاتھ پاؤں چور چور ہو جاتے تھے اور
اُٹھا اُٹھا کر پہاڑ دں سے پہاڑ دں سے دے مارتی تھی سر اُن کے پھوٹ پھوٹ جاتے تھے
تو بہ تو بہ کر مرتے تھے اُسی طرح سے وہ باد سات دن تک آٹھ راتیں رہی سب کو مار ڈالی

ایک کافر نہ بچا ہلاک ہو گئے اور وہی ماء جب حضرت ہود کے خط پر ڈابر کی اوپر پہنچی تھی تو م ہوئی تھی ملایم چلتی تھی اللہ تعالی کے فضل سے سب مومن آدام میں تھے خوش تھے پھر صاحب دن کے پیچھے باد بھاتی رہی حضرت ہود اور سب مومن اس ڈابر سے باہر نکلے اللہ تعالی کے شکر بجا لائے اُن سب کافروں کا مال متاع سونا روپا جو کچھ تھا مومن اُنکے وارث ہوئے اور وے کافر دنیا سے بھی گئے اور دین سے بھی گئے وہ قوت زور اُن کے کچھ کام نہ آئے یہہ معاملہ اللہ تعالی پہلے عاد کے ساتھہ کیا اس بات میں اِس آیت میں عاد کلیسان فرمایا ہی اور دوسرے عاد سے بھی ایک بڑی معاملت گذری اُن کا قصہ بھی اِسی آیت میں آگیا اِس قصے کی طرف بھی اِشارت ہو گئی اِس قصے کی اِشارت کے موافق آیت کے معنی یہہ ہیں الم ترا کیف فعل ربك بعاد ارام ذات العماد یعنی کیا ندیکھا تو نے کیا کیا کیسا کیا تیرے پروردگار نے عاد سے جو صاحب ارام کا تھا وہ ارم جو صاحب ستونوں کا تھا لم یخلق مثلها فی البلاد یعنی وہ ارم جو نہیں بنایا گیا اُس کی مثال کوئی بلاد کوئی مکان شہروں میں قصہ اِس طرح سے ہی ارم ایک شہر کا نام ہی عاد نے بنایا تھا وہ ایک شخص تھا پہلے عاد کے زمان سے بہت پیچھے دوسرے عاد پہلے عاد کی اولاد میں تھا اُسکے دو بیٹے تھے ایک کا نام شداد تھا دوسرے کا نام شدید تھا وے دونوں بھائی بادشاہ ہوئے بڑے بادشاہ ہوئے بہت ملک لیئے بہت بادشاہوں کے اوپر غالب آئے فتح پائی شہرق مغرب کی بادشاہت پائی پھر شدید مر گیا شداد اکیلا رہا بادشاہ ہوا سب بادشاہ اُسکے تابع ہوتے تھے نو سو برس کی عمر پائی تھی کافر ہو گیا خدائی کی دعوی کی خلق کو اپنی بندگی کرنے کہا مغرور ہو گیا اللہ تعالی نے اُسکی ہدایت کے واسطے پیغمبر بھیجے پیغمبروں نے خدائے تعالی کا پیغام پہنچایا نصیحتیں کیں نہ سنیں اُن کا کہنا نہ مانا پیغمبروں سے پوچھا جو میں تمہارا کہا مانوں تو تمہارا خدا مجھکو کیا بڑی چیز دیوے گا جو میرے پاس نہیں پیغمبروں نے کہا جو تو ایمان لاوے تو تیرا یہہ ملک اور یہہ بادشاہی جو اللہ تعالی نے تجھکو بخشی ہی تیرے اوپر برقرار رکھے اور آخرت میں تجھکو بہشت میں داخل کرے شداد نے بہشت کو پوچھا بہشت کیا چیز ہی پیغمبروں نے بہشت کی تعریف کی بہشت میں سونے روپے کے محل ہیں باغ ہیں حوریں غلمان اور بہت باتیں بہشت کی کہیں شداد نے کہا یہہ ملک اور بادشاہی جو کچھ میرے پاس ہیں سو تو میرے ہیں اور بہشت میں بھی بنا سکتا ہوں دو سو ساتھہ بادشاہ اُسکے حکم میں تھے سب بادشاہوں کو نامے فرمان بھیجے جو جسکے پاس جو کچھ سونا روپا جواہر لعل یاقوت مشک عنبر زعفران اور جو کچھ مصالح ہیں سو ہمارے پاس بھیج دیوے اور سب ملکوں میں لوگ محصل بھیجے جہاں جہاں سونا روپا معدن لعل یاقوت زمرد الماس سونگا پشم پاویں جمع کریں بہت سے مہینوں تک سب طرح کے خزانے

جمع کئے پھر یمن کے ملک یمن عدن کے شہر کے پاس ایک بڑا میدان تھا اُس زمین کی ہوا بہت خوب تھی وہاں یہہ سب اسباب جمع کئے سؤدار وغیرہ مقرر کئے اُس شہر کے بنانے کے واسطے ہر ایک داروغے کے ساتھ ہزار آدمی تابع کردیے لاکھہا راز مزدور کام کرنیوالے تھے سونے روپے کی اینٹھین بنائین عقیق یمنی کی اینٹھین مشک عنبر کا گارا بنایا اِسی طرح سے نام شہر کی دیوارین بنا رکھین اندر اُسکے ہزار دن محل بنائے سونے روپے کی دیوار ستون یاقوت سے زمرد سے جڑاؤ کئے ہر طرح کے مالا خانے باغ تماشے بنائے نہرین حوض فوارے سب سونے روپے کے جڑاؤ بنا رکھے باغون کے درخت بھی جڑاؤ کئے زمین اُس شہر کی تمام روپے کی بنائی کیاریان چمنین سب جڑاؤ کئین پھول لگائے زمین دین کنکر پتھر کی جگہہ لعل یاقوت موتی بکھیر دیئے تین سؤبرس مین وہ شہر بنا رہا حوردن غلمانون کی جگہہ ہر جگہہ سے خوب صورت لڑکیان لڑکے ہزارون مگا کر وہان محلون مین بسائے نام شہر کا آبادکیا وہان کے رہنیوالون کو اچھے خوب طرح طرح کے لباس پوشاک مقرر کئے بہشت کا نمونہ بنایا ایسا بنایا جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے * الم تر کیف فعل ربک باعاد ارم ذات العماد التی لم یخلق مثلها فی البلاد * یعنی ایسا شہر بنا کیا تھا وہ ارم جو دنیا مین ایسا اور شہر نہین کسی نے بنایا جب اُس خوبی کے ساتھ تین سؤبرس مین تیار ہو چکا تب شداد نے آپ اُسکے دیکھنے کا شوق کیا سب بادشاہون کو بلا بھیجا دعوت کی سب جمع ہوئے بڑی خوشی سے بڑی دھوم سے بڑی شان سے بڑے تجمل سے بڑی تیاری سے سب بادشاہون کو اپنے ساتھ لیکر اپنے ملک سے اُس شہر کو چلا لاکھون آدمی اُسکے تھے خوشیان کرتے ہوئے گاتے بجاتے چلے جاتے تھے کوچ بکوچ منزل بمنزل جب اُس شہر کے پاس پہنچے ایک دن کی راہ رہتے شداد اپنی بہشت پر فخر کرتا تھا غرور کرتا تھا اور سب لوگ اُسکی تعریف کرتے تھے سب کوئی خوش تھے کل جا کر اُس بہشت کو آدم کی جگہہ کو دیکھینگے ایک منزل کا فاصلہ رہا جو اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا ایک فرشتہ کہین اُن سب کافرون کے اُوپر ایک ہانک مارے فرشتے نے آسمان سے ایسی ایک سخت زور کی آواز کی جو اُن سب کافرون کے کانون مین پہنچ گئی سب مر گئے اُن ہزارون لاکھون آدمیون سے ایک بھی نہ بچا اور اُس شہر کو آدمیون کی نظرون سے چھپا دیا لاد دیا ہی جس اُسی جگہہ موجود ہی کسیکو نظر نہین آتا مردود کہتا ہے احمق بے خبر جاہل کہتے ہین اُس شہر کو اللہ نے پسند کیا آسمان کے اُوپر اُٹھا لیا اُنھون بہشت وہی ہی یہہ بات بڑی جھوٹھی بات ہی ایسی بات بغیر جاہل کے جو بہشت کی خوبی کی خبر نہین رکھتا ہو نہین کہیگا اور یہہ کتنا مکان تھا کس قدر تھا اتنی جگہہ تھی وہ ارم جو بہشت جس حاضر دیکھا تو کسی ایک سومن کے گھر مین حاضر دے کے بھی لائق نہوتا وہ ارم عاد شداد کے سؤکوس کی زمین تھی تمام دنیا ہزارون لاکھون کوسون کی راہ

ہین ہی پھر بہشت مین لاکھون کرورون آدمی یہ سمبرا اصحاب ہیرولی مومن مسلمان آخرت مین داخل ہوونگے یہ سمبرون کی دولت ملک اور سب لوگون کے ملک دولت باغ حویلیان محل خوبیان نعمتین ایسے ہین اپنے ہین خوبیان مین اور شمار مین نہین آسکتین ادنی سے ادنی کم سے کم چھوتون سے چھوتے مسلمان کو جو سب مسلمان سے پیچھے بہشت مین داخل ہووینگا اس بندہ کو اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے ایسا ملک دیوینگا جو ساری دنیا سے سوحصہ زیادہ ہووینگا نام دنیا اس برابر ہووینگی جس مین ہزارون محل باغ نہر مین حوض بیشمار مین تماشے موجود ہین زمین دیوار مین تمام سونے روپے کے جڑاؤ موتیون کے لعل یاقوت کے ہین بہشت کے ادنی مکان کی یہہ حقیقت ہی شداد کی کیا بہشت کیا بادشاہی ہی جو اونے بہشتی کے کسی چھوتے گھر کی برابری کرسکے عاجز بندون کے کام کو قادر پروردگار کے کام سے حکمت سے کیا نسبت ہی کیا برابری ہی وہ شہر وہ باغ دنیا ہی مین ہی خبر مین آیا ہی تفسیر کی کتابون مین لکھا ہی حضرت معاویہ کے وقت مین یمن کے ملک مین ایک شخص تھا اسکا نام عبداللہ بن قلابہ تھا ایکبار اسکا اونٹ کھویا گیا تھا وہ اپنے اونٹ کے ڈھونڈنے کے واسطے ہن کے شہر کے جنگل مین پھرتا تھا ایک میدان مین چلا جاتا تھا آگے سے شہر نظر آیا بڑی بڑی محکم دیوارین سو نظر روپے کی اینٹین لگی ہوین اچھے اچھے محل ہر طرف بنے ہوئے آگے چلا گیا ایک بڑا دروازہ نظر آیا سونیکا جڑاؤ اچھے قیمتی جواہر اسمین جڑے ہین دیکھکر حیران ہوا اور آدمی کوئی اسمین نظر نہین آتا دروازیکے اندر پیٹھا شہر مین داخل ہوا ہر طرف طرح طرح کے محل نظر آئے سونے روپے کے جڑاؤ کئے ہوئے ستون جڑاؤ یاقوت کے زمرد کے لگے ہین بادلون کی فرش بچھی ہین زردوزی سائبان پڑے لگے ہین زمین روپے کی ہین کنکر پتھر کی جگہہ یاقوت زمرد موتی بکھرے ہین نہرین سونے کے جڑاؤ ہر ایک محل مین بنا مین پانی جاری ہین باغ تیار ہین میوے لگ رہے ہین پھول کھل رہے ہین بہار ہو رہی ہی اور جگہہ جگہہ سونیکے درخت بنے ہین زمرد کے سبز پات بہار کر رہے ہین روپے کے سفید پھول لگے ہین لعل کے یاقوت کے میوے بنائے ہوئے درختون مین لگ رہے ہین تماشے ہو رہے ہین عبداللہ نے ہر طرف سیر کین ہر طرح کے تماشے دیکھے بڑا تعجب کیا اپنے دل مین کہا اللہ تعالی نے مومنون کو بہشت کا وعدہ کیا ہی یہہ وہی بہشت ہووے پھر اس جگہہ سے جتنے جواہر مرنی اٹھا سکا باندھکر وہان سے باہر نکلا پھر وہ شہر اسکی نظرون سے چھپ گیا یمن مین آیا شہر کے لوگون نے جواہر اسکے پاس دیکھے حقیقت پوچھی اس نے جو کچھ دیکھا تھا سو کہا لوگون نے بہت تعجب کیا ہر ایک جگہہ اس بات کا ذکر ہونے لگا چرچا ہوا مشہور ہونے یہہ خبر حضرت معاویہ کو شام کے ملک مین پہنچی حضرت معاویہ نے اسکو یمن سے

بلا بھیجا اپنے کانون سے تمام قصہ اُسکی زبان سے سنا بہت تعجب کیا اُسکو اپنی مجلس مین ایک جگہہ بٹھالا
کعب احبار کو بلایا کعب احبار ایک بڑے بزرگ تھے حضرت رسول علیہ السلام کی امت مین
تھے نہار انھے بڑے دانا تھے سب کتاب توریت انجیل زبور پڑھے تھے بہت خبر مین جان نے تھے
پر حضرت عمر کے وقت مین مسلمان ہوئے تھے سب اصحابون سے بڑے تھے قرآن کے حدیث
کے عالم تھے سب اصحاب اُنسے ہر طرح کی بات پوچھتے تھے حضرت معاویہ نے اُن کو اپنے پاس
رکھا تھا جب وے حضرت معاویہ کے پاس آئے اُن سے پوچھا دنیا مین کوئی ایسا شہر بھی ہی
جس مین ایسے تماشے ایسی خوبیان ہین سونے روپے کا بنا ہوا موتی جواہر اُس مین لگے ہوئے ہین
کعب احبار نے کہا یہہ وہی شہر ہی جس کا بیان اللہ تعالی نے قرآن مین فرمایا ہی * ارم ذات العماد
التی لم یخلق مثلها فی البلاد * یعنی ایسا شہر عاد کے بیٹے نے شداد نے بنایا ہی تمام عالم کا سونا روپا
موتی لعل جواہر مشک عنبر جمع کر کر وہ شہر بہشت کا نمونہ بنایا ہی تین سو برس مین بن کر تیار ہوا
شداد کو اُسکا دیکھنا نصیب نہوا ہی تمام قصہ اُنھون نے کہا بیان کیا اور اُس شہر کو اللہ تعالی نے خلق کی
نظرون سے چھپا دیا ہی پھر یہہ قصہ کہکر کہا مین نے کتابون مین پڑھا ہی جو تیری خلافت مین تیری
حکومت کے دنون مین ایک مرد مسلمان اپنے اُونٹ کے ڈھونڈنیکے واسطے اُس میدان مین
جاویگا وہ شہر اُسکی نظر آویگا اُس مین داخل ہوویگا اُس جگہہ کی خوبیان تماشے دیکھے گا
تعجب کریگا اور اُس شہر سے جواہر موتی کچھ اُٹھالاویگا اور اُس مسلمان کی ناک
چھوٹی ہوویگی اُسکا سرخ رنگ ہوویگا اور آنکھون مین سبزی ہوویگی اور مونہہ
کے اُوپر اور گردن کے اُوپر اُسکے خال ہوونگے یہہ علامت ہی اُسکی ایسا شخص
اُس شہر مین پہنچیگا اُسکو دیکھیگا حضرت معاویہ نے یہہ بات کعب احبار سے سنکر ابن قلابے
کی طرف نظر کی دیکھا تو سب علامتین اُسی مین ہین معاویہ نے کہا واللہ قسم ہی خدا کی یہہ
وہی آدمی ہی کعب احبار کو دکھایا اُسکا قصہ بتایا اُس شہر کے دیکھنیکا بیان کیا
کعب احبار نے بھی ابن قلابے کو دیکھکر کہا مقرر وہ بھی آدمی ہی سبھون نے یہہ حقیقت
سنکر دیکھکر کعب کے علم پر تعجب کیا اور اللہ تعالی کے کلام کے قرآن کے سچ کی شاہدی
معلوم کی سننے والون کا دیکھنے والون کا ایمان یقین زیادہ ہوا خدا ے تعالی نے کافرون کے ساتھہ
اور عاد شداد کے ساتھہ جسنے ارم بنایا تھا کیسا معاملہ کیا کس طرح سے اُس کو ہلاک کیا
اور اُس شہر کو چھپا دالا یہہ عبرت ہین خداوندی کی صاحبی کی جو اُس کافر مغرور نے اپنی بنائی
چیز کو دیکھنے نہ پایا ایسا غضب اُسکے اُوپر آیا جو اُسکا اور اُسکے گھر کا نام نشان نرہا * وتمود

الذین جابوا الصخر بالواد * اور کیا کہا خدا نے تیرے یا محمد ثمود کی قوم سے جو صالح پیغمبر کی قوم تھی کس طرح اُن کو مار ہلاک کیا ہے لوگ تھے وے جو وادی قراء میں پتھروں کو کاٹ کر اپنے رہنے کے واسطے گھر بناتے تھے اول جن لوگوں نے بڑے بڑے سخت پتھر کاٹ کر بنائے ثمود کی قوم تھی عاد کے بھائی کی اولاد تھی بڑے زور آور ایک ہزار سات سو شہر بنائے تھے ہر ایک شہر میں ہزاروں گھر تھے سب پتھروں کے سنگین محکم طرح طرح کے محل دالان بالاخانے ایک بڑے میدان میں جسکا نام وادی قرا تھا ہزاروں کوس کا میدان تھا مال ملک گھر بار میں محفوظ تھے جب اُنھوں نے حضرت صالح پیغمبر کی بے فرمانی کی اور اُن کی اُنٹنی کو جو پتھر سے حضرت صالح پیغمبر کی دعا سے اللہ تعالیٰ پیدا کی تھی مار اُنٹنی کے پاؤں کاٹ ڈالے اللہ تعالیٰ کا غضب اُن کے اوپر آیا سب مر گئے حضرت صالح اور جو مومن تھے وے ہی بچے * وفرعون ذی الاوتاد * اور نہ دیکھا جانا کیا کیسا کیا پروردگار تیرے نے فرعون کے ساتھ جو اوتاد کا خاوند تھا جس کا بڑا ملک تھا بڑی لشکر تھی محکم سپاہ تھا جب باہر نکلتا تھا اُسکے اور اُسکی لشکر کے بہت خیمے کھڑے ہوتے تھے بے شمار خیمے لگتے تھے اپنی اِس دنیا کی دولت میں مغرور تھا آدمیوں کو چوبیں کر مارتا تھا جب میں آیا ہی فرعون کا ایک خزانچی تھا اُسکا نام جریاں تھا فرعون سے چھپکر حضرت موسیٰ علم کے اوپر ایمان لایا تھا کسی کو معلوم نہ تھا اور جو رو اُسکی فرعون کی بیٹی کی مشاطہ تھی کنگھی چوٹی کرتی تھی وہ بھی ایمان لائی تھی کسی طرح اُس لڑکی نے خبر پائی اپنے باپ فرعون کو جاکر کہہ دیا فرعون غصہ ہوا اُسکو بلایا ایمان کی بات پوچھی معلوم کیا اُس سے کہا اپنے ایمان کو چھوڑ دے کافر ہو جا موسیٰ کو مت مان بہت کہا مارنے سے ڈرایا وہ بی بی اپنی ایمان کے اوپر محکم رہی نہ پھری فرعون سے کہا تو مار ڈال خواہ کچھ کر میں اپنے ایمان سے پھر نہیں تیرا حکم دنیا میں چلتا ہے کتنی دن کی حکومت چلا لے آخرت میں تیرا حکم کچھ چل نہ سکیگا فرعون نے کہا اُسکے چاروں ہاتھ پاؤں کو لوہے کی چار میخوں سے زمین میں ٹھونک دیں میں اُس کو چوبیں مار کر دیا اُس ظلم سے اِس بی بی کو مار ڈالا اللہ تعالیٰ نے اُسکو بہشت میں داخل کیا اور فرعون کی جورو بی بی آسیہ نام تھا اُسکا وہ بھی چھپکے حضرت موسیٰ کے اوپر ایمان لائی تھی اُس بی بی کو جو شدت طرح طرح کی مارتی ہوئی بی بی آسیہ کو ترس آیا فرعون سے کہا کیوں اِس طرح مارتا ہے ظلم کرتا ہے فرعون نے غصہ ہو کر کہا کیا تو بھی موسیٰ کے اوپر ایمان لائی بی بی آسیہ نے کہا ہاں میں بھی ایمان لائی ہوں فرعون غصے ہو کر کہا جو تو ایمان سے پھرتی ہے تو پھر نہیں تو تیرا بھی ایسا ہی حال کرونگا اللہ تعالیٰ نے اُسکو بھی ایسا قوت بخشی جو وہ اپنے ایمان پر محکم رہی خاوند کی بات نہ مانی اور اُسکو بہت نصیحت کی کہا کیوں خوار ہوتا ہے عاجز بندہ ہو کر خدائی

کی دعوی کرتا تھی خدا کے غضب سے نہیں ڈرتا اور ایسی ایسی باتیں کہیں جو فرعون بہت غصہ ہوکر اپنی شرم حیا ننگ ناموس دور کرکر لوگوں کو کہا جو اس بی بی پاک دامن کو زمین میں چت لٹا کر اسی طرح چوڑ میخا کرکر ہاتھ پاؤں میں میخیں ٹھونک کر مارنے لگا اُس کی چھاتی کے اوپر چکی رکھی بھاری پتھر رکھا بہت سخت عذاب کیا تو بھی بی بی آسیہ نے اپنے ایمان کو نہ چھوڑا اُس مرتے وقت اللہ تعالی کی درگاہ میں دعا کی الٰہی میرے واسطے بہشت میں گھر بنا اپنے پاس پہنچا اللہ تعالی اُسکی دعا قبول کی اُسی وقت اُس جگہہ حضرت موسی حاضر ہوئے خدائے تعالی کے حکم سے کہے خاطر جمع رکھہ نظر اٹھا کر اپنے اوپر دیکھہ اُن بی بی آسیہ نے اوپر دیکھا درمیان سے پردہ اُٹھہ گیا بہشت میں اپنی جگہہ اپنا گھر دیکھا بہشت کی خوبیاں سب نظر آئی شکر کیا اُس خوشی میں اُسکی پاک روح بدن سے نکل گئی بہشت میں جا پہنچی اِس طرح سے جو لوگوں کو فرعون چوڑ میخا کرکر مارتا تھا اِس واسطے اُسکو ذے الاوتاد فرمایا * اَلَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ * وے لوگ جو بے فرمانی کی اُنھوں نے شہروں میں بے فرمانوں گیروہ عاد اور فرعون اور ثمود وے لوگ تھے جو اپنی نادانی اور گمراہی کے سبب بندگی کی حد سے گذر گئے تھے شہروں میں بے فرمانی کے کام کرتے تھے * فَاَکْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ * پھر بہت کیا اُن بے فرمانوں کر وے اُن شہروں میں فساد فراوان ظلم لوٹ مار زبردستیاں خواریاں اللہ تعالی کا حکم نہ مانا پیغمبروں کے اوپر ایمان نہ لایا ہدایت کی باتوں کو جھوٹھہ جانا بھلے کام بھلی راہ کو برا جانا برے کاموں کو اچھا جانا خالق کے اوپر ظلم کیا ستم کیا * فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ * پھر ڈالا اُن کافرو ظالموں کے اوپر تیرے پروردگار نے ایک دفع عذاب میں کوڑے عذاب کے ہر ایک کو ایک طرح کا عذاب کیا پہلے عاد کی قوم کو باؤ میں اُڑا دیا دوسرے عاد کی قوم کو لاکھوں آدمی کو شداد کے ساتھہ ایک غضب کی آواز نعرہ دے الا ہلاک کیا اور ثمود کی قوم کو بھی ایک سخت عذاب کی آواز سے ایک آگ کے شعلے کے ساتھہ جو آسمان سے آئی بیحد نابود کر دیا اور فرعون کو اور فرعون کے ساتھہ کے لوگوں کو چھ بیس لاکھہ آدمی کو دریا میں غرق کر دیا پہلے دو سب مرے ایک آدمی نہ بچا جو بایں گھر بار محل خزانے باغ تماشے اُن لوگوں کے سب کچھہ ایک ہی دن میں چھوٹ گئے رہ گئے یہہ جو کچھ اُن کافروں کو دنیا میں خدا نے عذاب کیا اُس عذاب کے آگے جو آخرت میں ہوگا ایسا ہی جیسے کوڑے کی مار آگ میں جلنا اور ہمیشہ کے عذاب میں رہنا ابھی باقی ہی اُن آیتوں میں نصیحت ہی ارشاد ہی تمام آدمیوں کو جو ہمیشہ دنیا میں رہیں مومن مسلمان بندگی کرنے میں حکم بجالانے میں چست چالاک رہیں اور کافر مشرک بے دین انکار کرنے والے بے فرمان حکم نہ ماننے والے اپنے دلوں میں سمجھیں بوجھیں جو پروردگار نے پچھلے زمانے میں جن لوگوں نے حکم نہ مانے تھے کیسے کیسے بڑے زور آور

قوت والے تھے بڑی دولت و مالا مال خزانے لوگ لشکر رکھتے تھے اُن کی بے ایمانی کے سبب کس کس طرح سے خراب رسوا کر مارا ایلچی کس بھروسے سے اُوپر ایمان نہیں لاتے اپنے پیدا کرنے والے کا حکم نہیں مانتے بندگی نہیں کرتے اللہ رسول کے حکم کو قبول نہیں کرتے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو کیا دور جانتا ہی * اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ * تحقیق پروردگار تیرا یا محمد مرصاد پر ہی مرصاد گذرگاہ کو کہتے ہیں جہاں اوُر راہ نہووے ایکہی راہ ہووے تنگ اوُ جو کوئی جانے والا ہووے مسافر راہ کا جانے والا اُسی راہ میں ہو کر نکلے اوُ بس گذر کے سوا اُوپر جو گذر زبان بیشمار ہی سب راہ چلنیوالے اُسکے آگے ہو کر نکلتے ہیں اُس گھاٹ تو ال کو سب مسافروں کی خبر رہتی ہی ہر ایک کو پوچھتا ہی تھک چور شاہ اُس سے چھپا نہیں ہر ایک سے اُس کے موافق سلوک کرتا ہی چور تھیک پکڑا جاتا ہی سچا صاف شاہ آدمی خاطر جمع سے چلا جاتا ہی اُسی مثال پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہی خبر دیتا ہی جو پروردگار اُسی طرح سے ہی سب خلق کے اُوپر سب کسی کے سا تھہ سب کی نسبت جو کوئی بندہ اُس کے آگے سے کہیں جا نہیں سکتا ایک راہ کے سوا اوُر راہ نہیں دنیا سے آخرت کو سب کوئی چلا جاتا ہی آگے پیچھے اوُر دنیا میں جو کوئی جو کچھ کام کرتا ہی بھلا برا جیسی نیت بھلی بری دل میں رکھتا ہی پروردگار دیکھتا ہی جانتا ہی جیسے کوئی بات کہتا ہی بھلا برا سنتا ہی وہ بات کہی جاتی ہی کوئی کام کوئی نیت کوئی بات اس پروردگار کے اُوپر چھپی نہیں دنیا میں جسکو چاہتا ہی برے کام بری بات بری نیت کے بدلے میں عذاب کرتا ہی خوار کرتا ہی ذلیل کرتا ہی اوُر آخرت میں کافروں مشرکوں کو بے دینوں کو مقرر عذاب کرتا ہی کہ یگا کافر ہمیشے کے عذاب میں پڑیگا اوُر مسلمان گنہگاروں میں جسکو چاہیگا عذاب کریگا جسکو چاہیگا بخشیگا نکرپگا لیکن دنیا میں جسکو چاہتا ہی اچھی بات اچھے کام اچھی نیت کے بدلے میں ثواب دیتا ہی صحت عافیت خوبصورت خیر برکت توفیق دین ایمان کی رغبت بخشتا ہی اوُر ہزاروں خوبیاں دنیا کی عزت حرمت بخشتا ہی اوُر آخرت میں آخر کو مومنوں مسلمانوں کو بہشت میں داخل کریگا سب کے سب کو مومن کافر سچے جھوٹے کو دنیا سے آخرت کی راہ میں چلکر قیامت میں پروردگار کے حضور میں پہنچنا ہی جزا سزا ہر ایک کو ملنی ہی اوُر قیامت کے دن دوزخ کے اُوپر پل صراط کھڑا ہووے گا بیرکسیکو اُسی راہ پر گذرنا ضرور ہووے گا وہ پل صراط بال سے باریک تر ہی تلوار سے تیز تر ہی تین ہزار برس کی راہ ہی سب کوئی اُسی راہ ہو کر جاویگا سچے مومن مسلمان آرام سے خوشی سے شتابی سے چلے جاوینگے پار ہو جاوینگے اوُر جھوٹے لوگ منافق مشرک کافر چل نہ سکینگے پاؤں بہک کٹ کٹ کر دوزخ میں گر گر پڑینگے اوُر فرشتے آگ کے گرز ہاتھوں میں لئے ہوئے ہونگے طرف سے چل رہے

کھڑے ہووینگے ہر کسی سے ایک طرح کی بات کا سوال کرینگے پوچھینگے اس پل کے اوپر عالم مقام میں جدا جدا سوال ہی جو کوئی ٹھیک جواب دیویگا اچھی طرح چلا جاویگا اور جو کوئی جس مقام میں جواب نہ دے سکیگا وہیں کٹ کر دوزخ میں گر جاویگا * اول مقام میں ایمان کا سوال کرینگے پوچھینگے دنیا میں تو اللہ رسول کے اوپر ایمان لایا تھا خدائے تعالی کو ایک جانتا تھا اسکی بندگی میں اور کسیکو شریک کرتا تھا یا نہ کرتا تھا پھر جو کوئی دنیا میں بے ایمان تھا کافر مشرک منافق تھا اس جگہہ سوال میں اٹک جاویگا کلمہ نہ پڑھ سکیگا پانچ سات بتا دیگا فرشتے گرز مار کر دوزخ میں ڈال دینگے اور مومن مسلمان اپنے ایمان کی خبر دیکر کلمہ پڑھکر آگے چلا جاویگا پھر دوسرے مقام میں نماز کا سوال ہویگا پوچھینگے تو مسلمان تھا نماز پڑھتا تھا یا نہ پڑھتا تھا اور جو پڑھتا تھا تو کسطرح پڑھتا تھا فرض واجب سنت مستحب فاسد مکروہ نماز کے ارکان احکام نماز کے کیا ہیں جو اچھی طرح سے جواب دے سکیگا اچھی طرح سے آگے چلا جاویگا اور جو جواب میں اٹک جاوے دنیا میں نماز نہ پڑھتے تھے کچھ نہ کہہ سکیگا بندی خانے میں پڑیگا بات بہت مشکل ہو پڑیگی ایک ایک بات کے تفاوت میں ہزار ہزار برس قید پڑیگا پھر تیسرے مقام میں زکات کا سوال ہو دیگا چوتھے مقام میں روزہ کا سوال ہو دیگا پانچویں جگہہ میں صلہ رحم کی بات پوچھینگے بہن بھانجے کا حق بھالا یا تھا یا حق تلف کیا تھا چھٹے مقام میں طہارت وضو غسل پاکی ناپاکی کا سوال کرینگے ساتویں مقام میں ماں باپ کا حق خویش اقربا بھائی بند یار آشنا دوست ہمسائے اُن سب کا حق ادا کیا تھا یا نہ کیا تھا یہہ سوال ہو دیگا جو کوئی اُن سوالوں کا اچھا جواب دیو دیگا سب گرفتاریوں سے فراغت کر چکیگا فارغ ہو دیگا چھوٹ جاویگا سب بہشت میں جاویگا داخل ہونگا اور جو کوئی اچھا جواب نہ دیگا دوزخ میں گر پڑیگا عذاب میں پڑیگا یہہ حقیقت اُس گذرگاہ کی سب کسکو اُس راہ کے اوپر ہونیکی خواہ مخواہ البتہ گذرنا ہو دیگا یہہ سب مقامیں اُس جگہہ ہر ایک کے اوپر گذرینگی جیسا جیسا دنیا میں جس کسی نے کام کیا ہوگا ویسا ہی ویسا پاویگا اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے اُس گذرگاہ میں منتظر ہیں موجود ہیں ہر ایک کے حال کے موافق ہر ایک سے معاملہ کرینگے کوئی اچھی طرح سے چلا جاویگا پار اُتر جاویگا کوئی بند میں پڑ جاویگا مار کھاویگا عذاب میں پڑیگا یہہ حقیقت ہی اُس راہ کی مسلمان کو چاہیے جو دنیا میں اس حقیقت کو سمجھکر بوجھکر اچھی راہ میں قدم رکھے حضرت نبی صاحب کی پیروی میں محکم ہووے اللہ تعالی سے توفیق مانگے جو دین کی راہ میں اُس کا قدم ثابت کر دیوے اور کسی راہ میں نہ جاوے گمراہ نہ ہووے جو صاحب علم ہووے آپ کتاب کا پڑھنے والا ہووے تو کتابوں سے قرآن مجید سے تفسیر سے حدیث سے دین کی راہ کو معلوم کر لیوے علم کے موافق کام کرے اور جو آن پڑھا ہووے

تو طاقت کے موافق علم حاصل کرتے پڑھتے اور جو آپ پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہووے تو پڑھوں سے پوچھتا رہے ایمان کیا چیز ہی مسلمانی کیا جزہی ایمان کے اصل اعتقاد کتنے ہیں اللہ تعالی کی کیسی کیسی صفتیں ہیں قرآن مجید میں کیا کیا کچھ فرمان ہی کیا تعلیمیں ہیں حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہی آخرت کی کیسی حقیقت ہی سب خلق آخر کو جیوینگے اٹھینگے کیسی کیسی معاملیں آگے آوینگی دوزخ کیسی ہی کیا ہی اُس میں بہشت کیسی ہی کیسی کیسی نعمتیں ہیں اُس میں حضرت نبی صاحب نے دنیا میں کیا کیا کام کئے کیسے کیسے کام اُمت کو فرمائے کس طرح سے خدائے تعالی کی بندگی کی کس طرح نماز پڑھی روزہ رکھا خلق سے کیا معاملیں کیں کس طرخ اٹھے کس طرح بیٹھے کس طرح کھایا کئے کس طرح پیا کئے کیا عبادت تھی کیا عادت تھی علم اور دین کے علم ہیں سب ضرور ہیں لازم ہیں جس کسی نے نیک بندے نے یہہ راہ پایا اور اُس راہ کے اوپر قایم ہوا بری راہوں سے دور ہوا دنیا میں بھی خوش رہے مرنیکے پیچھے بھی خوش ہوا اور آخرت میں بھی خوشی سے وہ گذرگاہ میں چلا گیا شتابی سے پلصراط کے اوپر سے ہوکر گذر جاویگا بہشت میں پہنچ جاویگا اور جسنے یہہ راہ نہ بوجھا نہ سمجھا نہ پایا دین کی راہ میں نہ چلا دنیا میں آخرت میں دونوں جہان میں خوار ہووینگا کہیں اُس کا ٹھکانا نہیں اللہ تعالی سب مومنوں مسلمانوں کو جہل سے نادانی سے گمراہی سے بے فرمانی سے اپنی پناہ میں رکھے یہہ حقیقت ہی اچھی راہ کی یہہ بات ہی عزت کی اور خواری کی جو کوئی اچھی راہ میں دین کی راہ میں چلا ظاہر باطن کے کام دین دنیا کی بہتری کی بزرگی کو پہنچا دنیا میں آخرت میں عزت پائی آبرو پائی اور جس نے دین ایمان کی مسلمانی کی راہ چھوڑدی دونو جہان میں خوار ہوا یہہ دین کی راہ ہی اور بے ایمانی کی راہ خواری کی راہ ہی وے لوگ وے آدمی جنکو ایمان نہیں اللہ رسول کو آخرت کو نہیں پہچانتے نہیں جانتے وے عزت اور خواری نیک بختی اور بدبختی دنیا ہی میں بوجھتے ہیں یہہ حقیقت اللہ تعالی فرماتا ہی * فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ * پھر آدمی جس وقت ازمایا اُسکو پروردگار نے اُسکے اوپر فاکرمہ ونعمہ فیقول ربی اکرمن * پھر آدمی جس وقت ازمایا اُسکو پروردگار نے اُسکے پھر بزرگی دی اُسکو اور نعمت دی اُسکو پھر کہتا ہی پروردگار میرے نے بزرگ کیا مجھے پر اکرمنی وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ * اور جب ازمایا آدمی کو پروردگار نے پھر تنگ کیا اُسکے اوپر رزق کو پھر کہتا ہی پروردگار میرے نے حقارت کی میری یا نعمت کی میری خوار کیا مجھکو وے آدمی جو کافر ہیں منافق ہیں بے ایمان ہیں اور جو ایمان میں دین میں سست ہیں آخرت کے اوپر یقین نہیں رکھتے راستے دن دنیا کے کام میں دنیا کی دوستی میں دولے رہے ہیں آخرت کے اوپر کچھ ایمان نہیں رکھتے ایسے لوگوں کے پاس بزرگی بڑائی عزت آبرو جو کچھ ہی سو دنیا کے مال میں اسباب

ہین زیسی اشرفی ہین ہی اُن لوگون کو اُسی برائی کی فکر ہی اُسی برائی کو ہوندے ہین اور اللہ تعالی سب بندون کو ہر طرح سے ازمانا ہی بہت لوگون کو دنیا کی فراغت جمعیت مال دولت ہین ازمایش کرنا ہی جو کون سابندہ یہہ دولت نعمت پاکر شکر بجالاویگا مال کو خدائے تعالی کے حکم ہین خرچ کریگا اچھے کام ہین دین کے کام ہین لگاویگا غریبون کی خبر لیویگا بھوکھون کو کھلاویگا ننگون کو پہناویگا حق پہچانے گا حق ہین لیویگا حق ہین دیویگا جو کوئی ایسا کریگا آخرت کو ثواب پاویگا اور کون سابندہ اِس دنیا کی نعمت دولت لیکر ناشکری کریگا مال کو حرام ہین کھویگا تکبر غرور کریگا گناہون ہین پریگا اللہ تعالی کے حکم کا اُلٹا کریگا اُس سبب دوزخ کے عذاب کے لایق ہوجاویگا یہہ ایک طرح کی ازمایش ہی اور بہت لوگون کو فقیری ناداری تنگی تصدیع ہین ازمانا ہی جو کون سابندہ اپنے ایمان ہین رہکر صبر کریگا اللہ تعالی کی تقدیر کے اُوپر راضی رہے گا بہشت کے ثواب کا لایق ہوجاویگا اور کون سابندہ بے صبری کریگا اللہ تعالی کا گلا شکوہ کرتا رہیگا تقدیر سے ناخوش ہوجاویگا بدراہی ہین جاویگا دوزخ ہین گرنے کا سزاوار ہورہے گا دونون جہان ہین بدبخت ہوویگا اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو اُس بلا سے اپنی پناہ ہین رکھے اِس طرح کی بے ازمایش دنیا ہین اللہ تعالی سب بندون کے ساتھہ کرتا ہی جب اُن آدمیون کو جو کافر مشرک منافق بے دین ہین اور بے لوگ جو دین ہین سست ہین دنیا ہی کے طالب کرنے والے ہین پاسک پروردگار ازمانا ہی اُسکو مال دنیا دولت اولاد مراد خوبیان نعمتین دنیا ہی اپنے دنیا ہین دنیا کے کاربار ہین مشغول ہوتے ہین جو کوئی اُن کو ہدایت کرے آخرت کی راہ بتاوے آخرت کے بھلے کی باتین بتاوے اُس ہدایت کو کچھ نہین سمجھتے دے خبر کی باتین کچھ نہین مانتے جو کوئی اُن لوگون سے کہتا ہی تم دنیا ہین اِتنے مست مشغول ہو جاؤ دنیا کے مال کے اُوپر مغرور مست نہ ہو غافل مست ہو ظلم زیادتی گناہ مت کرو آخرت ہین تمکو عذاب ہوویگا دوزخ ہین پڑوگے آگ ہین جلوگے سمجھہ بند کی کرو اپنے کفر شرک نفاق کو چھوڑو ایمان کے مسلمانی کے کام ہین سستی مت کرو تو وے لوگ اُس کے جواب ہین کہتے ہین ہمکو خدا نے بزرگی دی ہی مال ہین دولت ہین برا کردیا ہی ہمکو کیا پروا ہمکو کچھ نہوویگا دنیا ہین ہم بڑے ہین آخرت ہین بھی ہم کو بڑائی ہی ملیگی اور محنت کرنے سے ہم کو کیا کام ہی اور جو ایسے لوگون کو وہ خاوند ناسک ازمایش کرتا ہی روزی رزق کو ننگ کرتا ہی فقیری ناداری ہین ازمانا ہی تو بے آدمی سے یقین اللہ تعالی کے قصے ہین سخت ناخوش ہوتے ہین ناراض ہوتے ہین گلا کرتے ہین ہر وقت شکوہ کرتے ہین کہتے ہین ہم کو خدا نے خوار کیا ہماری اناانت کی ہم کو رسوا کیا ایسے آدمی بے لوگ جنکو آخرت پر ایمان نہین آخرت کی خوبی کے اُوپر یقین نہین رکھتے دنیا ہی کی دولت کو مال کو دنیا کی جمعیت کو فراغت کو دنیا کے اسباب کو اولاد مراد کو بہت

بڑی بات بوجھتے ہیں عزت آبرو سب طرح کی اُسی میں سمجھتے ہیں اسی کی زیادتی میں خوش ہوتے ہیں اور روزی کے کم ہونے کو فقر فاقے کو بہت برا جانتے ہیں دنیا کے مال نہ ہونے کو اپنی رسوائی اپنی اہانت اپنی خواری خرابی سمجھتے ہیں اُس سبب بہت ناخوش رہتے ہیں ناخوشی ظاہر کرتے ہیں گلا شکوہ کرتے رہتے ہیں بہت آدمی آپس میں جو کافر ہیں مشرک ہیں اور دنیا کے دولت مند ہیں اور اُن کو کوئی ہدایت کی بات کہے اچھے کاموں کی طرف بلاوے برے کاموں سے منع کرے تو ہرگز نہ مانیں اور یہی بات کہتے ہیں ہم اچھے ہیں ہمارا دنیا میں برا مرتبہ ہی اور جو آخرت بھی ہوگی تو ہمارا بھلا ہی ہوگا اور جو فقیری میں ہووے تو بھی ایمان نہ لاویں اور کہیں خدا نے ہم سے دنیا میں کیا بھلا کیا جو آخرت کو بھلا کر یگا خوری خرابی میں پڑے ہیں اور وے لوگ جو منافق ہیں اور اُنکو اللہ تعالیٰ دنیا میں مال دولت دیا ہی تو اپنے نفاق ہی کو زیادہ کرتے ہیں ہدایت کی بات نہیں مانتے اپنے دل میں یہی کہتے ہیں خدا نے ہمیں اس طرح بے ایمانی ہی میں دولت دی ہی یہی بات ہماری بھلی ہی اور جو اُنکو فقیر کرے نادار کرے تو بھی نفاق کو زیادہ کرتے رہتے ہیں کہتے ہیں مسلمانی سے ہمکو کیا فایدہ ہوا ہی کلمہ پڑھنے سے ہم کو کیا نفعہ ہوا ہی جو کچھ مسلمانی کے کام کریں اسی طرح دے معاملہ جو اپنے ایمان میں سست ہیں آخرت کی حقیقت خوبی اُنکو کچھ معلوم نہیں زیب زینت خوبی دنیا ہی کی دیکھتے ہیں اُسی کو بہت بڑی چیز جانتے ہیں جو خدا نے تعالیٰ ایسا لوگوں کو دنیا کا مال دولت دنیا ہی از مایش فرمایا ہی تو لے لوگ اپنی اس دولت میں مغرور ہو جاتے ہیں دین کے علم سے دین کے کاموں سے دین داری سے دین کے عالموں فاضلوں سے بیزار رہتے ہیں حقارت کرتے ہیں حقارت کی نظر دن سے دین کے لوگوں کو دیکھتے ہیں آپ کو بہت بڑا جانتے ہیں اپنے دل میں بوجھتے ہیں جو اسی طرح سے ہمیشہ خوش رہینگے ہم دل میں سمجھکر اپنی دنیا کی عیش میں خوشی میں سب دینداری کے کاموں کو بھول رہتے ہیں آخرت کے اپنے بھلے کی فکر نہیں کرتے اور جو تنگی تصدیع میں پڑے فقر فاقے میں پروردگار اُن کو آزمایش کرے تو اپنے دل میں بوجھتے ہیں زبان سے کہتے ہیں خدا نے زاری میں خرابی میں ڈالا ہی کیا ہمارا بھلا کیا نماز روزے سے کیا ہم کو فایدہ ہوا مسلمانی کے کاموں کا کیا آچھا بدلا دیا گلا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی بندگی سے روزے نماز سے دل میں اعتقاد کو سست کرتے ہیں ایمان اور مسلمانی کے کاموں کی جزا اچھے عملوں کا بدلا دنیا ہی کے مال دولت کو سمجھتے ہیں یہ بات اُنکا اعتقاد بہت بڑی جہالت ہی نادانی ہی آخرت کی حقیقت سے بے خبری ہی اللہ تعالیٰ نے جو کچھ مومنوں مسلمانوں کے واسطے اچھے کاموں کا بدلا آخرت میں مقرر کیا ہی اس سے بے وقوف ہی بے ہوشی ہی اور وے آدمی جو سچے مومن مسلمان ہیں یقین اُن کا نام ہی اُنکے پاس دنیا کے مال دولت کا ہونا نہ ہونا برابر ہی مال دولت کے ہونے سے اپنی عزت

حرمت نہیں بوجھتے اور اُس کے نہونے سے اپنی بے عزتی بے حرمتی نہیں بوجھتے عزت حرمت
آبرو کرامت اپنی سچی ہیں بوجھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اُنکو جہل کی بلا سے نادانی کے گمراہی کے
کوئے سے نکال کر علم کے ایمان کے درجے میں پہنچایا مسلمان کیا مسلمانی کی دولت بخششی اپنی بندگی کی
توفیق عنایت کی زیادتی برآئی بزرگی اُس میں بوجھتے ہیں جو ایمان میں سلامتی میں رہیں تقوی
میں زیادہ زیادہ توفیق پاتے جاویں اخلاق اچھے ہوتے جاویں بد خصلتیں جھوٹ تی جاویں نیک خصلتیں
آتی جاویں اللہ رسول کی محبت زیادہ ہووے اللہ تعالیٰ کی یاد سے شوق سے دل معمور ہو جاویں
رسول اللہ کی پیروی میں قایم ہو جاویں اللہ تعالیٰ کی بندگی میں محکم ہو ویں خلق کے اُوپر شفقت
کرتے رہیں جیسوں کے اُوپر مہربانی کرتے رہیں اپنے مقدور سے بھوکھوں کا پیٹ بھریں ننگوں
کو کپڑے پہناویں ہر ایک پر احسان کرتے رہیں سب کا بھلا چاہتے رہیں بے باکیں اور اسی طرح
کی بہت باتیں ہیں جو مومن اپنی برآئی اُن میں بوجھتے ہیں اور خواری خرابی ذلت حقارت کفر میں
شرک میں نفاق میں بے ایمانی میں دیکھتے ہیں جسکو دیکھتے ہیں اُن بلاؤں میں پھنسا ہی جہالت سے
کفر سے شرک سے نفاق سے نکل نہیں سکتا ویسے ہی بے ایمانی کی باتوں کو بھلا جانتا ہی اور ایمان
اور مسلمانی کے کاموں کو برا جانتا ہی اس سبب جو سچے مسلمان ہیں بوجھتے ہیں بہت بری
خرابی اور ذلت ہی جو خدائے تعالیٰ اُن کے اُوپر ڈالی ہی خدائے تعالیٰ سے پناہ مانگتے ہیں اور
جو آپ میں دیکھتے ہیں کچھ غفلت آگئی بندگی کی توفیق کم ہو گئی کوئی گناہ ہو گیا کسی فرض میں
واجب میں خلل آگیا کوئی سنت ترک ہو گئی کسی حرام کی خواہش نفس میں پیدا ہوئی دنیا کے
مال کی دوستی دل میں آگئی امر نہی کے ادا کرنے میں کچھ خلل آگیا اُن باتوں میں اپنی حقارت ذلت
دیکھتے ہیں ندامت کرتے ہیں شرمندے ہوتے ہیں توبہ کرتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ اُن کو عزت کے درجوں میں پہنچاتا
ہی دین کے کاموں میں محکم ہو جاتے ہیں اور جسکو دیکھتے ہیں اللہ تعالیٰ اُسکو دنیا کا مال دنیا کی دولت مند کیا
ہی اور توفیق نہیں دی جو اُس مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرے بجا کام کرنا ہی دین کی خدمت میں
نہیں دیتا نالائق کاموں میں حرام میں اُٹھاتا ہی یتیموں کی خبر نہیں لیتا ہی غریب فقیروں مسکینوں
کو کھانے پینے میں یاد نہیں کرتا اور صلہ رحم حق ہم جلیوں کا مسافروں گلا اور جو حق اُس کی گردن کے
اُوپر ہیں نہیں بجالاتے اُن باتوں کو ایسی حقارت بوجھتے ہیں دنیا کے ہوتے ہوئے میں برآئی جھوٹائی
نہیں بوجھتے یہ بات اللہ تعالیٰ فرماتا ہی کلا یہ بات نہیں جو تم گمان کرتے ہو ایسی کافر دشمن کو
بے ایمان دنیا از پاپش کا گھر عمل کا گھر ہی جزا کی جگہ نہیں اکرام اور اہانت کی جا گہ عزت اور خواری
کا تھکانا جو عملوں کے بدلے مقرر ہو ایسی آخرت ہی دنیا نہیں دنیا میں عزت اُس بات میں ہی جو خیر کے

کام کرو دنیا کے مال دولت مین نہین ہی دنیا کی خواری خرابی اِس بات مین ہی جو برے کام کرو بری خصلتین تم مین ہووے ناداری فقیری مین نہین * بَلْ لَا تُکْرِمُوْنَ الْیَتِیْمَ * بلکہ امانت خواری تمھاری اُس مین ہی جو یتیمون کے حال کے اُوپر نیکی نہین کرتے بہہ بہت بری بات ہی بڑی بدینی ہی مسلمانون کو لازم جس بچے کا باپ مر جاوے اُس کے اُوپر چاہئے شفقت کرین پیار کرین اُسکے کھانے پہننے کی خبر لیوین اُسکو تربیت کرین اللہ تعالی کے پاس قبولیت کا درجہ پاوین اِس بات کا اُلٹا کرنا کافرون بے ایمانون کا کام ہی * وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ * اؤر بہہ امانت کی بات ہی جو آپس مین ایک دوسریکو فقیر مسکین کے کھانا دینے کے واسطے نہین کہتے آپ بھی کسی بھوکے کو کھانا نہین کھلاتے اؤر جو لوگ طاقت کھلانے پلانے کی رکھتے ہین اُن کو غریبون مسکینون کے کھانا دینے مین رغبت بھی نہین دلاتے نصیحت بھی نہین کرتے * وَتَاْکُلُوْنَ التُّرَاثَ اَکْلًا لَّمًّا * اؤر بہہ بات ہی امانت کی تمھاری جو کھاتے ہو تم میراث کے مال کو بہت سخت کھانا حرام حلال مین کچھ تفاوت نہین کرتے اؤر میراث والون کا حصہ ذبار کھتے ہو بہت بہت طرح کی لدنین لیتے مین مشغول ہو بھانت بھانت کے کھانا پکا کر رات دن کھاتے رہتے ہو پیٹ بھرتے رہتے ہو اؤر کچھ اپنی آخر کے بھلے کا غم نہین کھاتے دن رات کھانے ہی کی فکر مین کھانے ہی کے کام مین رہنا حیوانون کا کام ہی بہہ بھی بہت بری بات ہی * وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا * اؤر بہہ بات ہی امانت کی تمھاری جو دوست رکھتے ہو مال کو بہت دوست رکھنا مال خواہ حلال ہووے خواہ حرام ہووے بڑی محبت اُسکی رکھتے ہو مال کے جمع کرنے مین بڑی حرص ہی تمکو کسی طرح کا مال ہووے لے لیتے ہو بہہ سب باتین بد بختی کی دلیلین ہین خواری کی نشانیان ہین اِن باتون مین امانت ہی تمھاری ناداری فقیری مین امانت نہین جو سچے مومن مسلمان ہین اُن کو دنیا کی اؤر دنیا کے مال کی محبت نہین اللہ تعالی کے حکم کی رسول اللہ کی متابعت پیروی کی دین کے علم کی محبت دوستی رکھتے ہین حلال کھاتے ہین حلال حبادت بندگی کی قوت کی بنت مین کھاتے ہین اپنے مقدور کے موافق ہر ایک کا حق پہنچاتے بھوکھون کو کھانا کھلاتے ہین مسکین فقیرون کی حاجت بر لاتے ہین تیمون کے حال پر شفقت کرتے ہین بہہ باتین ہین ہر ائی عزت کی اللہ تعالی کے نزدیک دنیا کے مال دولت مین کچھ بڑائی نہین * کَلَّا * لایق نہین بچہ ہے کسی کے تئین جو اِس طرح کا اعتقاد رکھے دنیا کے مال و دولت مین اپنی بڑائی بوجھے فقیری کو خواری جانے فقیرون کو خوار بوجھے اؤر بے ایمانی بے دینی کے کام کرنا رہے * اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا دَکًّا * جسوقت کوٹی جاویگی زمین ملائی جاویگی توٹ جاویگی کوٹنے پر کوٹنا توٹنے پر توٹنا ریزہ ریزہ ذرہ ذرہ ہوکر ہموار برابر ہو جاویگی بلندی پستی اُونچا نیچا اُس مین نہ رہیگا * وَجَاءَ

رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا * اؤر آویگا حکم پروردگار تیرے کا خلق کی جزا ذہنے کے واسطے اول آخر کی خلقت زندہ ہوینگی سب جی اُٹھینگے ہر ایک اپنے عمل کی جزا بدلا پاویگا پروردگار کی قدرت کے اکثر تماشے ظاہر ہووینگے اؤر آویگے ہر آسمان کے فرشتے حشر کے میدان مین صف باندھ باندھ کر کھڑے ہووینگے اول تمام خلق کو اول آخرت کے آدمیونکو پہلے آسمان کے فرشتے گھیر کر کھڑے ہووینگے دوسرے آسمان کے فرشتے صف باندھ کر پہلے آسمان کے فرشتونکو گھیر کر کھڑے ہووینگے اسی طرح سے سب آسمانونکو فرشتے صفین باندھ کر ایک دوسرے کے پیچھے کھڑے ہونگے حکم کی انتظار مین ہووینگے جب جسکو حکم ہووے ویسا ہی کریگا * وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ * اؤر لائی جاوینگی دوزخ اُسدن فرشتے حکم پروردگار کے سے کھینچ لاوینگے عرصات مین حشر کے میدان مین حاضر کرینگے خبر مین آیا ہی جب حکم ہویگا دوزخ کو حاضر کرو ستر ہزار پہار زنجیرون لگی ہووینگی ہر یک زنجیر سے ستر ستر ہزار فرشتے لگ کر دوزخ کو کھینچ لاوینگے اؤر اُسوقت دوزخ غصے سے جوش کریگی پہار پہار برابر شعلے دوزخ سے نکلینگے ایسی ہیبت کی آواز یش نعرے دوزخ سے نکلینگے جو حشر کے میدان مین کوئی نہ ہیگا خوف سے ڈر سے ہیبت سے اپنے دانتونکے اُوپر گر پڑیگا ہوش حواس سب کھیکے جاتے رہینگے پیغمبر فرشتے ولی مومن مسلمان بھی اس ہیبت مین پڑ جاوینگے گر جاوینگے کافرون منافقونکی تو کیا بات ہی ہر کوئی اُسوقت یا نفسی یا نفسی کہیگا کوئی کسکو یاد نکریگا سب کو ہیبت کے مارے اپنی ہی اپنی فکر پڑ جاویگی سوائے حضرت محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم کے جو اپنی فکر اُسوقت کچھ نکرینگے اپنی اُمت ہی کے واسطے دعا کرتے رہینگے کہینگے یارب اُمتی اُمتی الہی میری اُمت کو اس ہیبت سے غضب سے نجات بخش بچالے دوزخ اُسوقت حضرت نبی صاحب کے جواب مین کہیگی یا محمد تجھ سے اؤر تیری اُمت سے جو سچے مومن مسلمان ہین کیا کام ہی اللہ تعالی اُسوقت سب فرشتون سے فرماویگا دیکھو میرے دوست کی طرف میرے حبیب کی طرف سبکو نفسی نفسی کہتا ہی محمد اُمتی اُمتی کہتا ہی اُسوقت بھی حضرت محمد رسول اللہ کا درجہ مرتبہ سب خلق کے اُوپر ظاہر ہووینگا سب کوئی جانیگا جو ایسا بندہ پیارا مقبول خدا ے تعالی کا کوئی نہین جب ہول ہیبت حشر کے میدان مین پڑینگے اُسوقت ہر یک کو اپنی حقیقت سوجھ پڑیگی دنیا کی زندگانی کی حسرت کھاویگا دنیا مفت ہاتھ سے جاتی رہنے کا غم کھاویگا * يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ * اُسدن نصیحت لیویگا اپنے گناہونکو یاد کریگا آدمی اؤر کہان ہی تب اُسکو فایدے نصیحت کاوے لوگ جو دنیا مین کافر رہے شرک منافقی بے دین آخرت کے اُوپر ایمان نہ لائے قیامت کے دن کی حقیقت کچھ نہ جانی معلوم نکی دنیا کی فکر مین ہمیشہ رہے آخرکی کچھ فکر نکی خواب خیال سا جانا ہی یا نہین برے کام کرتے رہے اپنے ایمان اؤر مسلمانی کو تھیک نکیا

اُسی غفلت مین دنیا سے چلے گئے جب یے ہوش ہونگے آن کر پچھتائینگے شب ہر اوون طرح کی حسرت مین اپنے دل مین کرینگے افسوس کرینگے کہینگے ہم نے کیا کیا کیا کیا سا کیا پیغمبر دنکی ۱۸ انسون کو نا نا خاطر مین نلائے مرشدون کی بات نہ سنی کچھ اچھا کام نکیا بہت پستاوینگے اُسدن سب خبرون کو سچ جانینگے سب نصیحتون کو اپنے دل مین مانینگے کہینگے پیغمبر سچ کہتے تھے ہم کو یقین نہ تھی اللہ تعالی فرمانا ہی اُس وقت اُنکی نصیحت قبول کرنی کچھ فایدہ نکریگا افسوس کرنا کچھ کام نہ آویگا کام کا وقت گذر گیا عمل کا ٹھکانا دنیا مین تھا فایدہ جانا رہا آخرت بدلے کی جگہ ہی عمل کی جاگہہ نہین ہی جسنے دنیا مین اللہ تعالی کا حکم بجالایا مرضی کے رضامندی کے کام کیے اچھا بدلا پاویگا اوُر جسنے حکم نمانے مرضی کے کام کیے خوار ہوویگا برا بدلا پاویگا اوُر جس وقت کافر لے ایمان کو بری صورت مین عداوت کی صورت مین نظر آوینگی ہیبت پریگی اپنا حال برا دیکھیگا * یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ * کہے گا کاش کے مین آگے پہنچا نا اپنے اس جینے کے واسطے جو مین نے ایمان آدمی اُس وقت غم کھاویگا حسرت کریگا کہیگا ہاے مین کیا برا کام کیا خوب ہونا جو دنیا مین ایمان لانا بندگی کرنا دنیا کی تھوڑی زندگانی مین خبر کا کام کر لینا اس دن کے واسطے اس جہان کے ہمیشے کے جینے کے واسطے خوبیان نعمتین دولتون مین پہنچتا اس حسرت مین اپنا ہاتھ مانریگا کچھ فایدہ نہ کریگا * فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ * پھر اُس دن قیامت کے روز عذاب نکریگا خدا کا سا عذاب کرنا کوئی اوُر بندہ نہ کریگا خدا ے تعالی کا سا بندکرنا کوئی اللہ تعالی کافرون منافقون کو ایسی ایسی طرح سے عذاب کریگا جو ایسا سخت عذاب کرنا کسیکے اُوپر کسی بندے کو قدرت نہین اوُر ایسے محکم بندون قیدون مین دوزخ کی اُن کو بندکریگا جو کوئی کسی کو اس طرح سے بندنکرینگے کافر مشرک منافق ایسے سخت بندون مین طوق زنجیرون مین پڑینگے جو تمام آسمان زمین کی خلق جمع ہووے اوُر چاہین کسی ایک دوزخی کافر مشرک کو چھڑا لیوے نہ چھڑا سکینگے سب کوئی اُن قیدون کے توڑنے مین عاجز ہو جاوین پھر اللہ تعالی نے دوزخیون کی حقیقت کو بیان فرما کر کچھ سچے مومنون مسلمانون کی حقیقت کو بیان فرمایا جس وقت مومن مسلمان پاک دین پاک اعتقاد دنیا سے اُٹھنا چاہتا ہی دنیا کو چھوڑتا ہی آخرت کی طرف کوچ کرتا ہی جان بدن سے جدا ہوتی ہی اُسی وقت سے خدا ے تعالی کی طرف سے فرشتے اُسکو خوش خبری سناتے ہین کہتے ہین * یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ * ای جان پاک ارام پائی * اُرْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً * رجوع کر چل اس دنیا سے اپنے پروردگار کی طرف اِس حال مین جو تو خدا ے تعالی سے راضی ہی اوُر خدا ے تعالی تجھ سے راضی ہی یہہ خوش خبری اُس بندے کو کہینگی جس بندے نے ایمان مین آرام پایا ہی خدا کی بندگی

عبادت مین قرار پکڑا ہی اُسکے دل نے اللہ تعالی کی یاد مین اخلاص مین محبت مین آرام پایا ہی
اللہ تعالی کے حکم مین راضی ہوا ہی اللہ تعالی کو آپ سے راضی کیا ہی فرشتے اُسکو آخر وقت مین
یہہ خطاب کرینگے جو خوش ہوکر آسمانی سے اِس دنیا کو چھوڑ دیگا اُس جہان کو جا یگا پروردگار کی
رحمت مین داخل ہو یگا اور بعضے خاص بندون کو بغیر واسطہ فرشتے کے اللہ تعالی آپ
خطاب کرتا ہی فرماتا ہی * فَادْخُلِي فِي عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي * پھر داخل ہو اے آیی جان
پاک میرے خاص بندون کے درمیان اور میری بہشت مین میری خاص رحمت مین داخل ہو آرام
کر خوش رہو یہہ رحمت کا خطاب مومنون کے حق مین مرنے کے وقت بھی ہوتا ہی اور جس وقت
قیامت ہو یگی قبرون سے اپنی ہر کوئی اُٹھیگا اُس وقت بھی ہو یگا اور جس وقت مومن
بہشت مین داخل ہونگے اُس وقت بھی یہہ خطاب ہو یگا کسیکو رحمت کے فرشتے یہہ خوش خبری
سنانے ہین اور کسیکو بے واسطہ اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے آپ یہہ خوش وقتی سناوے گا اور
خطاب کی سب طرح کی لذتین اور مزے اور خوش حالیان مومن کو ہو جاوینگے اور جن بندون کی روحین
پاک ہین اُن روحون کے اوپر یہ خطاب ہوویگا اللہ تعالی یہہ خطاب آخر وقت اُس بندے گناہگار
کو بھی پاک بندون کے صدقے سے نصیب کرے آمین آمین آمین * *

* سورۂ بلد مکی ہی مکے مین نازل ہوا ہی بیاسی آیتین ہر اسی کلمے اور تین سو اکیس حرف ہین *

* * بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ * *

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ * قسم کھاتا ہون مین اُس شہر کی سوگند ہی مکے کے شہر کی ہر اسمبار کے
شہر ہی * وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ * اور تو حلال ہو یگا اُس شہر مین مجھکو قتل کرنا مکے مین حلال
ہو یگا اور حال یہہ جو تو داخل ہی یا محمد اُس شہر مین تو رہتے تا رہی تیرے پیدا ہونے کی
رہنے کی جگہہ ہی مکے کے شہر کو اللہ تعالی بڑی بڑائی بخشی ہی مکے کے درمیان مین اپنے نام کا
بندون کی بندگی کرنے کے واسطے ایک گھر مقرر کیا بیت اللہ اُس گھر کا نام رکھا صحیح کی جگہہ
امن آمان کا تھہکانا کیا جو کوئی اُس گھر مین سچی نیت سے جاوے داخل ہووے دوزخ کے عذاب سے
امن پاوے اور ظاہر کے قتل جیسے مارنے سے آمان مین رہے اُس شرف کے ساتھہ اپنے حبیب
کے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رہنے کا شرف زیادہ کیا اور فرمایا تو اُس شہر مین رہنے والا
ہی اُس سبب اُس شہر کی بڑی بڑائی ہی * وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ * اور سوگند کرتا ہون مین جنوالے
کی اور اُسکی جو جنا یہہ قسم ہی حضرت آدم علیہ السلام کی جو سب آدمیون کے باپ ہین اور
تمام آدمیون کی جو آدم علیہ السلام کی اولاد ہین قیامت تک پیدا ہونی جانی ہین اور بعضون نے

گھلی ہوئی ہے ابراہیم خلیل اللہ مراد ہیں اور باولد سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی اولاد ہیں اللہ کی قسم کی اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی جو اُنھوں نے کعبہ بنایا کی ہیں اور حضرت محمد صلعم کی جبکے ہیں پیدا ہوئے اور کہے ہیں اول رہتے تھے قسم کا جواب یہ ہی

* لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ * تحقیق ہم نے پیدا کیا ہی ہم نے آدمی کو تین سختی کے واسطے

تین مشقت رنج کے پہنچنے کے واسطے دنیا میں آخر شدن اول آدمی کی پیدائش چار چیز کی بنائی گرمی سردی نرمی خشکی چاروں چیز میں آپس میں ضد ہیں چار طبیعت ہیں جو ایک غالب آوے زیادہ ہووے رنج آزار تکلیف مادے نو مہینے اپنی ماں کے پیٹ میں رحم میں بچے دان میں قید رہتا ہی پھر سختی سے باہر نکلتا ہی پھر کئی برس عاجز رہتا ہی چل نہیں سکتا کچھ کام کر نہیں سکتا بول نہیں سکتا بیٹھ نہیں سکتا محتاج ہی پھر دانتوں کے نکلنے کا بڑا دکھ کھینچتا ہی پھر اور بہت بیمار ہوتا ہی مرضوں میں گرفتار ہوتا ہی پھر دودھ چھوڑنے کی تکلیف پاتا ہی پھر کسی دن لکھنے پڑھنے کو بٹھا دیا کھل کر کھیلنے میں قید پڑتا ہی پھر مدرسے کی مار دھاڑ اُٹھاتا ہی پھر کسی برس میں عقل سمجھ دنیا کے کاموں کی آتی ہی پھر جب بالغ ہوتا ہی نکاح بیاہ کی فکر پڑتی ہی جورو لڑکے ہونے میں معاش کی فکر ہوتی ہی پھر ماں باپ کی تکلیف بیماری میں پڑتا ہی جھگڑے فیصلے لڑائیاں ناخوشیاں آپس میں آتی ہیں غم غصہ کھینچتا ہی پھر قوت کے پیدا کرنے کی ہر ایک کو جدی جدی طرح آگے آتی ہیں بغیر محنت کے حاصل نہیں ہوتا ہی نوکری چاکری میں پڑتا ہی حکم میں چلنے کی خواری کھینچتا ہی تجارت سوداگری میں دریا جنگل شہر شہر میں ادھر سے اُدھر سے مار مار اخوار پڑتا پھرتا ہی کھیتی کرنے میں تمام دن دھوپ میں جاڑے میں گرمی میں برسات میں بیلوں کے پیچھے تک تک کرتا رہتا ہی زمین کو پھاڑتا ہی بیج بوتا ہی جو کیداری کرتا ہی کتنی کتنی محنت کے پیچھے نوالا منہ میں پڑتا ہی دوکان دار کتنی دکھوں کی تالچ میں جلدے دن اپنی دوکان میں قید ہو بیٹھا رہتا ہی مزدور کتنی بیسوں کے واسطے سر کے اوپر بھاری بوجھ اُٹھا کر سختی کھینچتا ہوا کوسوں دور چلا جاتا ہی لوہار سنار مزدوری کی خاطر سارے دن آگ میں جلتا ہی دھوئیں میں تن بدن کو کالا کرتا ہی اسی طرح ہر ایک کسب جو قوت پیدا کرنے کے واسطے کا ہی بغیر محنت بغیر سختی پائے نہیں ہوتا ہی ہر ایک آدمی بادشاہ سے لیکر فقیر تک سختی میں رہتے ہیں بادشاہ بہت مال پایا ہی دولت مانی ہی طبیعت اُس کی کہتی ہی سب طرح کی لذتیں لیتا رہے آرام کرتا رہے سب لوگ اُسکے جاکر گھیر لیتے ہیں غرضیں حاجتیں عرض کرتے ہیں ہزار طرح کے مقصود کہتے ہیں اندر باہر خصومت نہیں ملتی ایک دم خاطر جمع کے ساتھ آرام نہیں کر سکتا پھر دشمن دعمی ہر طرف لگے ہی رہتے ہیں دیکھتے

ہیں جو بہر طبیش میں پڑے غافل ہو جاوے تو اُس کا ملک چھین لیوے ملک میں ہرج مرج ڈال دیوے پھر لشکر کشی کی لڑھائی کی سختی اُٹھاوے پھر اللہ رسول کا حکم ہی جو خلق کی نگہبانی کرنا رہا آپ کو آرام میں مت ڈال عدل کرا حسان کر ظلم مت کر نام رعیت کی تنگی بدی کی زور زیادتی کی پرسش نچھے ہوتی ہیں بادشاہ اُن سب دن میں پڑے ہوئے ہیں اور رعیت ہمیشہ بادشاہوں کے حکم دن ہیں خوف میں در میں ہیں حاکموں کی پرسش مار داند کی سختی کیسی سختی ہیں اولاد باپ کے اُستاد کے حکم میں چلنے کا خدمت کار نچ کھینچتے ہیں ماں باپ اولاد کے پالنے کی نہ بہت کی سختی میں ہیں جورو خاوند کے ساتھ میں چھنس رہی ہی خاوند جورو کے ساتھ میں ایک رہا ہی لونڈی غلام میاں بی بی کے حکم میں رات دن کام کاج مار دھاڑ میں بند ہیں بی بی میاں اُنکی شرارت میں کام کے ٹال مٹول میں عاجز ہو رہے ہیں تنگ ہیں گالی مار کرتے کرتے تھک گئے ہیں پھر سب آدمی اُن مجنونوں کے ساتھ پھر کوئی جب سے بالغ ہوا ہی سب ہی سے شریعت کا حکم آیا ہی اللہ رسول کا فرمان پہنچا ہی دین کا حکم علم سیکھنا تیرے اُوپر فرض ہی مسلمانی کے کام کرنا رہ اوندھا کام سوائے مسلمانی کے مت کر آپ کو پاک رکھ غسل کر وضو کر نماز پڑھ روزہ رکھ زکات دے حج کر ایسا کر ویسا کر اچھا کام دین ہی کا کرنا رہ برا کام چھوڑ دے حق پہچان حق دین سے حق دین دے حلال کھا حرام مت کھا ناحق کی طرف مت جا اچھا کر یگا تو آخر کو اچھا بدلا اچھی جزا پاویگا برا کام کریگا تو آخر کو بری خرابی میں پڑیگا پھر آدمی کی طبیعت میں ہزاروں طرح کی بری باتیں چھپی ہوئی ہیں شہوت غصہ حرص ہوا گناہ خود رنگبر اور بہت ایسی جنس بھری ہیں ہیں اُس کی طبیعت میں موجود ہیں کبھی شہوت حرص لالچ غالب آتی ہی حلال حرام سے اُوپر نظر نہیں کرتے گا بیان کی طرح حلال آگے آوے یا حرام اندھا ہو کر اُس میں جا پڑتا ہی پیچھے کیا ہوویگا مار کھاویگا مار اجاویگا کچھ دیکھتا نہیں کبھی غصے کے آگے اُٹھتے ہی لڑھتا ہی جھگڑتا ہی مار کٹائی کرتا ہی بھار کھانے کو دوڑتا ہی کنہ بھیڑیا ہو جاتا ہی اُن خصلتوں میں مغلوب ہو جاتا ہی خدا رسول کے حکم پر نظر نہیں رہتی آدمی جو اپنے اِس حال کی نظر کرے غور کر کر دیکھے تو جانے کہ کس طرح کی محنت میں سختی رنج کھینچتے میں پڑا ہی ہر ایک شریعت کا جدا حکم ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہی بھیجا ہوا نکما اُس کا نفس جو دنیا کی زیبت زینت مانگتا ہی دنیا کی لذتیں مزے چاہتا ہی جدا حاکم ہی طبیعت جو کھانا پینا مانگتی ہی جدا حاکم ہی شیطان جدا حکم کرتا ہی خدا رسول کی نافرمانی کی طرف بلاتا ہی خلق یا دوست جدے حاکم ہیں اپنی طرف کھینچتے ہیں جورو بچہ بیٹی اپنی خدمت میں بلاتے ہیں کہتے ہیں تو بہشت میں بھاڑ میں جا ہم دوزخ میں گیر ہمارا کام کر دے ہمارے کہا طابق سے کہ اسطے جدا کرتے ہے

حلال ہووے یا حرام نان خاوے سمجھے ہم آدمی ہیں ہمارا اختیار ہے سختی بیچ پڑا ہی کہ فقیر کر چھوڑے جو اللہ تعالیٰ نے لکھ کی طرف چلایا چاہے اور حوال کو اختیار کرے تو بغیر بہت بڑی سختی اُٹھائے نہیں جا سکتا اور جو نہ اُٹھاوے تو بھی اوتھ بیرون کے حکم بیچ مارا ماوا پھر مار سے ہزاروں خوار یوں بیچ پڑا رہا ہے روح شکل ہی شکل آگے آتی رہے پھر اور طرح کی سختیاں لگی رہتی ہیں آزار بیمار ماں تپ مار اور دکھ گھیرا رہے ہیں اور مانپ بچھو باگھ بھیڑیا جن بھوت بلا بچھو بکھی سکور اور بہت طرح کی بلائیں جن دشمن ہیں بچھڑ کے ضعیفی کے رنج بیچ پڑا ہی ہر طرح کی خوست کم ہوتی ہی کوئی آدمی اُن سب طرح کی محنتوں سے خالی نہیں دنیا بیچ اُن سختیوں سے غرافت کرا بیٹھے نہیں سکتا پھر اُن سب سختیوں کے ساتھ آخر کو موت کی سختی جاں گداز کی سختی گھیرا رہی ہے یہ ساری سختی مار دوست کی جدائی کی سختی پھر جن کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل کرم سے دنیا بیچ اپنے خاوندوں کی توفیق بخشی اپنی طرف آنے کا شوق دیا اپنی راہ بیچ چلایا پھر اُنھوں نے حق کی راہ بیچ سچے دین کے طریق بیچ محنت کی دنیا بیچ اللہ تعالیٰ کے حکم بیچ چلے اور کسی کا کام اپنے اوپر نہ لیا شیطان کے اوپر طبیعت کے اوپر اور جو کوئی خدا کی راہ سے پھیرنے والا تھا اُن سب کے اوپر غالب آیا جب کے ساتھ بھلے اپنا دامن چھڑا لیا سب ناپاکیوں سے پاک ہو کے اپنے ایمان اور سلامتی بیچ سچے ہوئے اُن خاص بندوں کو مرنے کے پیچھے سے آخر تک ہمیشہ ہمیشہ آسان ہی آسان ہی آرام ہی آرام ہی اُٹھاوا سختیاں سب دنیا بیچ ہو چکیں سب محنتوں سے چھوٹ گئے اور سوا اُن خاص بندوں کے ہر ایک آدمی کو اپنے گناہوں کے تقصیروں کے موافق مومن ہووے یا کافر ہووے چھوٹی بڑی سختی آنی ہی ہول ہیبت دیکھنے بیچ اور لوگ جو ایمان سلامتی کچھ بھی سلامت لے گئے ہیں آخر کو جب اللہ تعالیٰ چاہیگا چھوڑ دینگے تھوڑی سختی کھینچیں گے بہت اور جن لوگوں نے دنیا بیچ دنیا ہی کے کاموں بیچ سختیاں کھینچیں محنت کیں اللہ تعالیٰ کی راہ بیچ دین بیچ کچھ سختی نہ اُٹھائی بھلے کام بھلی باتوں کو چھوڑا اور دنیا کے سب کاموں کو بھلا جانا ساری عمر دنیا میں مزدوری ہر طرح کی سختیاں کھینچتے رہے مرنے کے پیچھے ایسی بلا سختیوں بیچ پڑینگے جو کبھی نہ چھوٹینگے اور من لے قیامت کی سختی کا کچھ حساب نہیں مرنے کے پیچھے قبر کی تنگی تاریکی تنہائی کی سختی منکر نکیر کا جواب سوال قبر کا عذاب قبر قیامت کے ہول عملوں کی پرسش ترازو کا کھڑا ہونا بھلے برے کاموں کا مانند سورج کا نزدیک آنا پرتلی سخت دوپ بیچ ہزار برس کھڑا رہنا بھوک پیاس کا لگنا کھانے پینے کو نہ ملنا کسی کو اپنے مہربان بندیکا نہ ملنا یار دوست دوستوں کا دشمن ہو جانا ہمیشے کی دولت کا ہاتھ سے جانا دوزخ

دولت کے پانے کا دعوا ہین وقت کا گذر جانا آپ کو خسر خوبی بتلانا سنے خالی ہاتھہ مفلس دیکھنا آپ کو خوار ذلیل پانا نا امیدی کی حسرت گناہون کی شرمندگی غفلتونکی جہالتہ پیرونکی خجالت دوزخ کی آگ اور حضرت ابونکا نظر آنا بہشت کی خوبیونکا معلوم ہونا اور اس نعمت سے اپنے تئین محروم پانا پھر پلصراط کے اوپر جانیکا خوف کھانا اس راہ مین چل نہ سکنے بے ایمان کفر شرک نفاق کے سبب دوزخ مین گر کر ہمیشے کے عذاب کی سختی کھینچنے رہنا نام آدمیونکو دنیا مین اور سختیان مین اور رنجونکو آخرت مین یہہ سختیان ہین آدمی کا وجود تمام تن محنتون مین حمیر ہوا ہی یہہ بیان ہی تھوڑا اس بات کا جو آدمی رنج محنت سختی کے واسطے پیدا ہوا ہی اور اس آیت کے یہ معنے ہین اللہ تعالی فرماتا ہی * لقد خلقنا الانسان فی کبد * یعنی تحقیق آدمی کو پیدا کیا ہی ہمنے سختی مین قوت مین قدرت مین کوالٹی مین زور مین تن بدن ضعیف ہی ناتوان ہی پر جان کا دل کا بڑا سخت ہی کیسی کیسی سختیان اسکے اوپر آتی ہین اور سختیونکو اپنے اوپر اٹھالیتا ہی جان کی قوت سے آدمی کے بدن مین بھی قوت پیدا ہوتی ہی پھر کس کس طرح کے کام کرتا ہی تدبیر کرتا ہی مرغ کو اڑنے جانورون کو ہوا سے نیچے اتار لیتا ہی جال مین پھانس لیتا ہی مچھلی کو پانی سے کھینچتا ہی اونٹ کھچر اجان نور ہی ایسے اونچے لمبے جانور کو گرا کر اسکی ناک مین نکیل ڈال کر کھینچے پھرتا ہی شیر کا شکار کرتا ہی ہاتھی کی گردن پر سوار ہو کر جہان چاہتا ہی لئے لئے پھرتا ہی دبو سے کو تھپتا ہی مارتا ہی بہت بڑے بڑے کام کرتا ہی یہہ ادنی دلیل ہی اللہ تعالی کی قدرت کی عقل مند معلوم کرتا ہی جس خاوند نے ایسا عجوبہ نادر پیدا کیا ہی وہ بڑا نادر خاوند ہی اسکی بہت بڑی قدرت ہی اور اس آیت کے یہ معنے ہین جو آدمی کہ دنیا مین سختی کھینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی جو یہہ آدمی سمجھ کر اچھے کام کی سختی اپنے اوپر اٹھالیوے نفس کا طبیعت کا شیطان کا حکم ٹالے اللہ رسول کا حکم دل سے قبول کر کر دین کی راہ مین اچھے کاموں کی سختی کھینچنے مین کمر محکم باندھ لیوے آخر عمر تک دین کی راہ مین دین کے کامون مین سختیان اٹھاتا رہے تو آخر کو سب طرح کی آسانیونکے دروازے کھل جاوین آسمانی سے آدم کے گھر مین پہنچ جاوے اسی واسطے دنیا مین ان سختیان کھینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی اور نہین نور دنو جہان مین یہی پہنچاتا ہے گا اور اس آیت کے ضمن مین اللہ تعالی ایک کافر کی حقیقت کو بیان فرماتا ہی کہ کے شہر مین ایک مشرک تھا کلدہ اس کا نام تھا اسید کا بیٹا اس کو کلدہ بن اسید کہتے تھے بڑا زور آور پہلوان تھا ایسا زور تھا اسکو جو بیل گائے کے چمڑے کے اوپر کھڑا ہو کر کہتا جو کوئی اس چمڑے کو میرے پاؤن کے نیچے سے نکال لیوے تو اسکو اتنا اتنا دون بہت سے لوگ ملکر زور کرنے لگتے کھینچتے وہ

چمڑا اکڑے تکڑے ہو جاتے اور اُس کے باؤن کے بچے سے نکال نہ سکتا اُس زور کے واسطے
اُسکو ابوالاشد بن بھی کہتے تھے جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکو مسلمان ہونے کو
فرمایا وہ کافر اپنے غرور سے ایمان نہ لایا تکبر کی باتین کرنے لگا اپنے اور یارون مین سے کہنے لگا محمد
مجھکو ایسے بند یخانے سے دوزخ کے درد دکھاتا ہی رات ہی جسکے اُنیس رکھوالے موکل ہین اُن
سب اُنیسون کو ایک مین ہی بس ہون تمام رکھونگا نام عرب کے آدمیون کو چھڑا دونگا اُس
کافر کے جواب مین یہہ آیت نازل ہوئی * اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ * کیا جانتا ہی گمان کرتا
ہی یہہ کافر نہہ بات جو ہرگز قادر نہو سکیگا کوئی اور اپنے زور کی مغروری مین یوجھتا ہی جو کوئی اُسکو
زبر نہ کر سکیگا دنیا مین بھی اپنے زور کے آگے کسی کو خاطر مین نہین لاتا مرنے کے پیچھے بھی پوچھتا ہی
جو فرشتون کے ہاتھون سے عذاب سے بچ رہے گا نہین جانتا جس خاوند نے آدمی کو ایسا بادرعجوبہ
پیدا کیا ہی برا سخت جان بدا کیا ہی سب سختیان اُٹھاتا ہی سختیان کھینچتا ہی اُس کافر کو ایسا
زور آور پیدا کیا ہی وہی پاک خاوند اُسکے اُوپر اور سب خلق کے اُوپر قادر ہی زور آور ہی ہر بات
کے اُوپر قادر ہی جسکو جو کچھ چاہے سو ایک دم مین کر ڈالے وہ کافر کیا چیز ہی تمام عالم کو آسمان زمین
کو جسوقت چاہے گا ہلاک کر دیوے گا یا بود نابود کر دیگا پھر سب کو پیدا کر کر جسکو جس طرح
بگاڑ دینا چاہے گا دیوے گا خبر مین آتا ہی جب پاک پروردگار نے چاہا اُس کافر کو ہلاک کرنے وہ اُسی
تکبر مین غرور مین تھا جو حکم ہوا ایک اُسکے پیٹ مین بڑی سختی سے درد پیدا ہوا سب کچھ
بھول گیا زمین پر پڑا لوٹتا تھا فریاد کرتا تھا اور کہتا تھا محمد کے خدا نے مجھکو مارا اُسی طرح
فریاد کرتا کرتا مر گیا * یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا * کہتا ہی ہلاک کیا کھو دیا مین نے مال بہت دشمنی
مین حد اوت مین محمد کے اور لوگون کو وہ کافر رشوت دیتا پیسے دیتا جو کسی طرح سے کوئی آدمی
حضرت نبی صاحب کو آزار پہنچاوے ستدیع دیوے چھپ چھپ کر دشمنی مین مال اپنا خرچ
کرتا اور اپنے دل مین بوجھتا جو اور کسی کو خبر نہین اِس واسطے فرماتا ہی پروردگار تعالی * اَیَحْسَبُ
اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ * کیا گمان کرتا ہی وہ کافر یہہ بات جو نہین دیکھا اُسکو کوئی نہ اُس مال کے خرچ
کرنے مین ایسے برے کام مین اُسکو اُن عملون کو کوئی نہین جانتا ہو اللہ تعالی سب کے کاموں کے اچھے
برے دل کے خطرا تون کو سب نیتون کو اچھی طرح سے جانتا ہی دیکھتا ہی ہر طرح سے ہر ایک شے کے
اُوپر قادر ہی * اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ * کیا نہین دیا ہم نے آدمی کو کیا نہین پیدا کیین ہم نے آدمی کے واسطے
دو آنکھین بینا دیکھنے والیان جو اُن آنکھون سے آسمان زمین سب کچھ دیکھتا ہی * وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ * اور
زبان گویا بانین کرنے والی اور ہونٹ جنکے سبب سے منہہ کی زیب زینت ہی بہت بانین ہونٹون کے

سبب مونہہ سے نکلتین ہین دانتون کے اُوپر دے ہین مونہہ کے کنوا تہ ہین جب دانت نہ تھے تب ہونٹون ہین سے مایکا دودھہ کھینچنا تھا کہانا تھا پینا تھا دم کرنا پھونکنا ہونٹو نکا کام ہی * وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ * اوْر ہدایت کی راہ بتائی ہم نے دو پستان کی لے سب بھی ایک بہت بڑا احسان ہی پروردگار کا اس آدمی کے اُوپر جو اپنے دل ہین سمجھہ کر دیکھے معلوم کرے جب مایکے پیٹ سے نکلتا ہی کچھہ بوجھہ سمجھہ نہین رکھتا کسی بات کو نہین بوجھتا کسی اوْر کے بتائے اللہ تعالی کی قدرت سے پستان کی طرف قصد کرتا ہی دودھہ ہونٹونسے پکڑ کر پینے لگتا ہی پرورش پاتا ہی اوْر جب آدمی کو اللہ تعالی عقل بخشتا ہی بالغ ہوتا ہی اُسکے واسطے دو طرح کی راہ بیان کردی ہین نیکی بدی کی راہ کی باتین اپنے کلام بھیج کر اپنے پیغمبر کی زبان سے دین کے عالمون کی زبان ہین سب کہیکو سنائے ہین عقل دین آدمی کی نیک بد کے پہچاننے کی زبان سے سمجھہ رکھہ دی ہی جو پہچان کر نیک راہ دین چلے بری راہ دین نجاوے ایسی نعمتین اُسکو مفت بخشین ہین اُن نعمتون کا شکر نہ کر کر کافر ہوتا ہی نیک راہ نیک کام آدمی کے اُوپر بہت بھاری پڑتا ہی اچھے کامون کو بہت سخت جانتا ہی اوْر برے کامون کو بہت آسان بوجھتا ہی بری باتون پر بہت خوشی سے دل لگاتا ہی اچھی باتون سے دور بھاگتا ہی نہین سنتا آسانی ہی کی بات ڈھونڈتا ہی بہ نہین بوجھتا ہی جو آدمی کو سختی کے واسطے پیدا کیا ہی جسنے دنیا مین اچھی راہ چلنے کی سختی اُٹھائی اچھے کام دین محنت کی آخر کو آسانی کی راہ دین آرام سے چلا جاویگا اوْر جسنے دنیا مین آسانی اختیار کی تن کے آرام دین طبیعت کی خوشی دین رہا آخر کو بہت بڑی سختی دین پھنسیگا اِس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ * پھر وہ نہ آیا داخل ہوا آدمی سخت راہ مین وہ آدمی جسنے اللہ تعالی کی نعمتون کو نہ بوجھا شکر نکیا اپنی طبیعت کی خواہش دین چلا گیا وے کام نہ کئے جن کامون دین خدا ے تعالی کی خوشنودی ہی رضامندی ہی ایسے کامون کو سخت جانا نفس کی ہوا کی طبیعت کی شیطان کی مخالفت نکی اُن سے مجاہدہ نکیا لڑائی دین کے دشمنون کے ساتھہ نفس سے شیطان سے نکی خدا کی راہ دین چلنے کے رنج نہ اُٹھائے قیامت دین دوزخ کی سخت راہ سے گذر نہ سکیگا پلصراط سے نہ اُتر سکیگا * وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ * کیا جانتا ہی تو ای جانے والا کیا چیز ہی عقبہ سخت راہ سخت کام جسکی دنیا دین کمی سہے آخرت کی راہ آسان ہوجاتی ہی وہ کام یہہ ہی * فَكُّ رَقَبَةٍ * چھڑانا گردن کا یا غلامی کی قید سے غلام کا آزاد کرنا ہی خدا کے واسطے * اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ * یا کھانا کھلانا ہی کھانا دینا ہی بھوکھہ کے دنون دین * يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ * کسی یتیم کو جو قرابتی ہووے اپنے بھائی بند خویش اقربا سے ہووے * اَوْ مِسْكِيْنًا

ذَا مَتْرَبَةٍ * یا کسی مسکین کو جو خاک مین ہووے فرش بچھوانا نہین پانا خاک مین بہ آرہنا ہی
زمین مین گر رہنا ہی بہت محتاج ہی مسکین فقیر جو عیال دار ہی جورو بیٹا بیٹی رکھتا ہی اور کہین
کی اُسکو آمدنی نہین خرچ بہت چاہیئے اِس سبب خراب حال ہی اور جو فقیر قرض دار ہی حاجت مند
ہی ہاتھ خالی ہی اور وہ جو بیمار ہی کوئی اُسکا خبر گیر نہین زمین مین گرا رہتا ہی اور جو کوئی غریب
مسافر ہی اپنے شہر سے دور پڑا ہی کوئی اُس کو پوچھتا نہین ایسے لوگون کی خبر لینی حاجت
برلانی خدا ے تعالی کی رضامندی ہی بڑا کام ہی یہہ سب کام غلام کو آزاد کرنا مکاتب کی مدد کرنی
جو اُسکی گردن آزاد ہووے بھوکھون کو کھانا کھلانا ہر حال مین خاص کر ایسے وقت مین جو گرانی
ہووے قحط ہووے غریبون کے اُوپر تنگی ہووے تصدیع ہووے بھوکے مرتے ہین جو کچھ کسیکا مقدور ہووے
خدمت کرنی حاجت برلانی یتیمون کی پرورش کرنی فقیرون مسکینون کی ہر طرح سے خبر لینی کام کردنیا
ے سب کام وے کام ہین جنکے سبب دنیا آخرت کی مشکلین آسان ہوتی ہین سخت راہ دوزخ
کی آسانی سے کٹ جاتی ہی اور یہہ کام کرنے والا پل صراط سے شتاب پار ہوجاتا ہی یہہ بہت
بڑے کام ہین ان کاموںکی خوبیان بڑا ثمان حدیثون مین بہت ہین حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہی
جو کوئی غلام لونڈی آزاد کرتا ہی حق تعالی ہر ایک عضو ہاتھ پاؤن سارے بدن کے بدلے غلام کے
لونڈی کے آزاد کرنے والے کے ہر ایک عضو ہاتھ پاؤن تمام بدن کو دوزخ کی آگ سے آزاد کردیتا ہی
دوزخ سے خلاصی پاتا ہی * ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا * پھر ہووے یہہ سب کام کرنے والا اُن
لوگون سے جو ایمان لائے ہین سچے مومن ہے سب کام ایمان کی راہ سے کرتے ہین خدا ے تعالی کے
حکم سے رضامندی حاصل کرنے کے واسطے کرتے ہین اپنے نام کے واسطے کچھ طمع توقع کے واسطے
نہین کرتے * وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ * اور آپس مین نصیحت کرتے ہین دنیا کے رنج مین مصیبت مین
بلا مین تنگی تصدیع مین یہہ موصن مسلمان اور مومنون مسلمانون کو صبر دلاتے ہین اور گناہون سے دور
رہنا صبر کرنا بتاتے ہین خدا کی بندگی مین صبر کرنا ناشکر نہ ہونا فرماتے ہین * وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ * اور
آپس مین وصیت کرتے ہین ایک دوسرے کو رحم کرنا خلق کے اُوپر شفقت کرنی لوگون کے
حال پر بتاتے ہین * أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ * یہ لوگ ہین یمن کے برکت کے صاحب دین دار
ایمان کی قوت رکھنے والے قیامت مین دہنی طرف عرش کی کھڑے ہونے والے اور نامۂ اعمال کے
اُن کے دہنے ہاتھ مین دیوینگے میثاق کے دن حضرت آدم کے دہنے ہاتھ کی طرف تھے دہنی طرف
بہشت مین جاوینگے یہہ اُن موصنون کا حال ہی جو اپنے ایمان مین مسلمانی مین پورے ہین کامل ہین اور
اوروں کو دین مین ایمان مین مسلمانی مین کامل کرتے ہین راست کرتے ہین آپ خیر کے کام کرتے ہین

اوروں کو خیر کے کاموں کی دلالت کرنے ہیں اپنی خیر کے کام کا ثواب پاتے ہیں اور اُن کی ہدایت کرنے کا ثواب بھی پاتے ہیں ہر ایک طرح کے آدمی کو اُسکے حال کے موافق خیر کے کام سکھاتے ہیں جو لوگ فقیر ہیں محتاج ہیں اُن کو صبر سکوت کی نصیحت کرتے ہیں تو فقیری محتاجی کا ثواب اور ہر طرح صبر کا بے حساب ثواب پاتے ہیں اور جو لوگ دولت مند ہیں اُنکو خیر کے کام سکھاتے ہیں تو غلاموں کو آزاد کرنیکا ثواب بھوکوں کو کھلانے کا ثواب یتیموں کے اُوپر شفقت مہربانی کا پرورش کا ثواب فقیر مسکین محتاج کی حاجت برلانے کا ثواب لیتے رہیں جیسے دنیا میں دولتمند ہیں آخرت میں بھی ہمیشے کی دولت پاوینگے ایسے لوگ ہیں ہر مرشد ایسے خوب دین کی طرف ہدایت کرنیوالے ایسے اچھے نیک عمل سکھانے والے اور ایسے لوگ ہیں سچے مسلمان جو ایسے لوگوں میں داخل ہووے ایسے کام کرتے ہیں جو فقیر ہیں غریب ہیں تو آپس میں فقیروں کو صبر کی نصیحت کرتے رہیں اور جو دولت مند ہیں آپ کو خیر خوبی شفقت مہربانی خلق کے اُوپر کرتے رہیں اور دولت مندوں کو رحم کرم فقیروں مسکینوں کے حق میں سکھاتے رہیں دین کی دنیا کی دولت خوبی پاتے رہیں یہہ کام نیک بختی کی سعادت کی نشانیاں ہیں اول ایمان دوسری نصیحت کرنی صبر کرنے کے اُوپر تیسری نصیحت کرنی خلق اللہ کے اُوپر شفقت مہربانی کرنے کی جونہی بندہ آزاد کرنا پانچویں کھلانا کھلانا قوت کی خیر لینی مستحقوں کی خدائے تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے * وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَشْاَمَةِ * اور وے لوگ جو کافر ہیں ایمان نہ لائے آیتوں کو ہمارے نشانیاں جو ہماری وحدانیت کی ظاہر ہیں قرآن کتابیں پیغمبروں کے معجزے اُنکے اُوپر یقین نکیئے اچھے خیر کے کام کچھ نکیئے یہی لوگ ہیں شامت کے بدبختی کے یار شوم نحس نامبارک میثاق کے دن یہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے بائیں ہاتھ کی طرف تھے دنیا میں بائیں راہ میں چلے اچھے کام میں سست رہے قیامت کے دن اُنکے عملوں کے نامے بائیں ہاتھ میں دیوینگے عرش کی بائیں طرف سے دوزخ میں داخل ہوینگے * عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ * اُوپر اُن کے ہوینگی ایک سخت آگ سب مسلمان گناہگاروں کو حکم ہوچکا دوزخ سے نکلنے کا درجہ بدرجہ نکالینگے جب سب نکل چکینگے تب حکم ہوچکا دوزخ کے دروازے بند کر دیں وے بند کر دیوینگے اُس طرح سے محکم بند ہوینگے جو ہمیشہ ہمیشہ کبھی نہ کھلینگے دوزخ کے کافر اندر گھسے گھسے کر جلینگے نہ باہر سے کوئی اندر جاوینگا نہ اندر سے آگ کا دھواں بخار باہر نکلیگا اللہ تعالیٰ سب مومنوں مسلمانوں کو دنیا آخرت میں اپنے غضب سے پناہ میں رکھے آمین آمین آمین

بسم اللہ کی تفسیر میں کئی پندرہ آیتیں چودہ کلمے دو سو چھیالیس حرف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

* وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا * قسم ہی آفتاب کی اور اُسکی روشنی کی ضحی کے وقت کی * وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا * اور قسم ہی چاند کی جب سورج کے پیچھے نکلتا ہی چودھین رات کا چاند اور سوگند ہی چاند کی جو نکلتا ہی رات کو سورج کے پیچھے پہلی رات کی روشنی آفتاب کے دیتے کے پیچھے ہوتی ہی * وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا * اور قسم ہی دن کی جب روشن کیا * خدا ے تعالی نے آفتاب کو دن بھین روشن کیا رات کے اندھیارے کو دور کیا نار یکی جاتی رہی دنیا کی زمین سب روشن ہو گئی * وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا * اور سوگند ہی رات کی جب دھانپ لیتی ہی چھپا لیتی ہی اپنے اندھیارے سے سورج کو زمین کو دنیا کو اللہ تعالی اُن چیزون کی قسم کرتا ہی ہر ایک چیز پروردگار کی قدرت کی بڑی نشانی ہی دوزخ بہشت بڑی علامت ہی اللہ تعالی کی قدرت کی بہت بہت نفع خلق کے سورج سے تعلق ہین تمام جہان آفتاب کے نکلنے سے روشن اُجالا ہو جاتا ہی گیہون کے اناج دھوپ ہی مین پکتے ہین جس چیز کا سکھانا درکار ہوتا ہی دھوپ ہی مین سکھاتے ہین چارا سورج ہی کے گرمی سے دفع ہوتا ہی اور جو کچھ فایدے ہین سورج کے پیدا کرنے مین سے کسکو بہت فایدہ معلوم ہین اور بہت بہت فایدے معلوم نہین اور چاند سے دوسری نشانی پروردگار کی قدرت کی بہت بہت فایدے چاند مین رکھے ایک بڑا فایدہ یہہ ہی جو چاند کے گھٹ بڑھ سے شمار برسون کا مہینون کا دنون کا جانا جاتا ہی تاریخین پچھلی خبر دنکی پچھلے لوگون کی معلوم ہوتی ہین دین دنیا کی چین معاش کے واسطے ہی اور رات آرام کے واسطے * وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا * اور سوگند ہی آسمان کی اور اُسکی جس نے بنایا آسمان کو * وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا * اور قسم ہی زمین کی اور اُس کی جس نے بچھایا ہی زمین کو * وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا * اور قسم ہی ہر ایک نفس کی ہر تن کی ہر جان کی اور اُس کی جس نے ہر ایک تن کو جان کو راست کیا سوا انرا تمام کیا پورا کر دیا ناتھ دیئے پاؤن دیئے آنکھ کان اور جو کچھ چاہنا تھا درکار تھا ہر یک کو دیا آنکھ مین دیکھنا رکھا کان مین سننا رکھا دل مین بوجھنا رکھا ہر چیز مین آدمی کی ایک طرح کا فایدہ رکھا ان آیتون مین اللہ تعالی نے آسمان زمین جان تین کی قسم کھائی اور اپنی بھی آپ قسم کھائی آسمان کا بنانے والا زمین کا بچھانے والا تن کا راست کرنے والا سب آپ ہی ہی اور کس کو قدرت ہی جو بنا سکے اور فرمایا وما سوّٰها اس مین اشارت ہی جو کوئی کچھ چیز بناتا ہی کچھ کام کرتا ہی جو اس کو ناتمام چھوڑ دیوے پورا کر نسکے جانین یہہ قدرت نہین رکھتا ہی عاجز ہی اور جو کوئی سب کچھ جانتا ہی سب کچھ سکتا ہی کیون کر تمام نہ کرے پورا نہ بناوے پروردگار کو ہر طرح کا علم ہی سب کچھ پر قدرت ہی ہر ایک آدمی کی پیدایش کو تمام کیا پورا بنایا * فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا * پھر الہام کیا چیز دی دلمین دالہامی نفس

گو اُسکے باطن میں ظاہر کر دیا اُس کی بے فرمانی کو اور پرہیزگاری کو اللہ تعالیٰ نے ہر ایک آدمی کو آپ بنایا سوا نرا نام کیا جو کچھ آدمی سے نہو سکتا تھا آپ اپنی قدرت سے بخشا پورا کر دیا سب کچھ دیا ایک بری نعمت تھی اختیار کی وہ بھی بخشی پھر وہ خاوند جانتا تھا جو یہہ آدمی اِس اختیاری سختی کے سبب اپنے اختیار سے برا بھی کام کریگا بھلا بھی کریگا اِس سبب عقل بخشی بھلے برے کام کی بھلی بری بات کی اِس میں سوچھ بخشی تو سمجھ بوجھ کر بھلی راہ اختیار کرے بری راہ میں نہ چلے پھر پیغمبر بھیجے اپنی طرف سے اُن کو علم بخشا پھر اپنا کلام ہدایت کا اُن کے اُوپر پہنچایا سب طرح کی بات لے فرمانی کی فرمانبرداری کی بات جھوٹھ سچ ناپاک پاک بدکاری نیک کاری کفر ایمان شرک توحید نفاق اخلاص بدخوئی خوش خوئی گناہگاری بندگی پرہیزگاری ناپرہیزگاری یہ سب باتیں اُن کی حقیقت اول سے آخر تک کی تمام کھول کر ذرہ ذرہ بیان کر دی بیان کر دی تو ہر کوئی سمجھ کر کام کرے اپنی خیر خوبی بہتری کی راہ لیوے بد راہ میں خرابی میں نجاوے خوار نہووے یہ سب احسانوں سے خاص احسان ہی اللہ تعالیٰ کا بندوں کے اُوپر اور خاص نعمت کے اُس احسان کی قدرت بوجھے شکر گزاری کرے پھر اُوپر اِس صورت میں جو قسمیں کھائیں۔ اللہ تعالیٰ نے جواب اُن قسموں کا یہہ ہی اِس بات پر سو گندیں کھائیں فرمایا * قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا * تحقیق رستگار ہوا عذاب سے چھوٹا نجات پائی بیشک بخت ہوا وہ شخص وہ آدمی جس نے پاک کیا اپنے نفس کو کفر شرک کی گناہ کی بدخوئیوں کی ناپاکیوں سے * وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا * اور تحقیق زیان کار ہوا نا اُمید ہوا ہلاک ہوا خوار ہوا جسنے گم کیا اپنے نفس کو اپنی جان کو کفر میں شرک میں فسق میں بدکاری میں بے فرمانی میں جس آدمی نے اچھی راہ لی ایمان لایا مسلمانی کے کام کئے اچھی راہ چلی صلاح تقوا اختیار کیا آپ کو برے کاموں سے بری خصلتوں سے پاک صاف کیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور خلق کے پاس اپنی قدر بڑھائی اپنا مرتبہ زیادہ کیا اور جو کوئی بری راہ چلی بدعمل برا کام کرنے لگا آپ کو ناپاک رکھا اپنے نفس کو گندگی میں حیوں میں ناپاکیوں میں دھانپ دیا اپنے رو کو سیاہ کیا خدا ے تعالیٰ کی قبولیت سے دور پڑا خلق کی نظروں میں خوار ہوا آخر کو عذاب کی بلا میں پڑا بعضے اُن لوگوں کی حقیقت کو فرمانا ہی اللہ تعالیٰ جنہوں نے بے فرمانی کی گناہ کی ناپاکی کی چادر اپنے اُوپر اُڑھی آخر کو خراب ہوا * كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰىهَا * جھٹلایا دروغ گو کہا ثمود کی گروہ نے اپنے پیغمبر کو خدا کے رسول کو حضرت صالح علیہ السلام کو اپنے کفر کے بے فرمانی کے سبب بد راہی سے بد بختی سے * اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا * جس وقت اُٹھا اور کھڑا ہوا بد بختی کے کام میں بے فرمانی میں بڑا بد بخت تھا اُس کی قبیلے میں قدر بڑا سالف کا اور

کتنے بد بختوں کے صاتھہ ملکر اُس اُنٹنی کے مارنے کا قصد کیا جو حضرت صالح کا معجزہ تھا اُن کی دغا سے
اللہ تعالی نے اپنی قدرت سے ایسے پتھر میں سے پیدا کی تھی اُسکے سبب سے نام اُس قوم میں برکت
تھی سب کسی کو اُسکا دودھ پہنچتا تھا * فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا * پھر کہا اُن
لوگوں کے نبی اللہ تعالی کے رسول نے صالح پیغمبر نے خبردار رہو رر ہو اُس خدا کے ناقے سے
پرہیز کرو ڈرتے رہو مارنے کا خیال مت کرو اُس اُنٹنی کا اور رہو رر ہو پرہیز کرو اُسکے پانی کے
حصے میں خلل مت کرو پینے سے پانی بند مت کرو اُس کا پانی کا حصہ نام دیو کم مت کرو جب تک یہہ
اُنٹنی تمہارے درمیان رہیگی خیر برکت رہیگی عذاب تمہارے اُوپر نہ آویگا نصیحت کی اُنکے
بھلے کے واسطے دیے نانے * فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا * پھر جھٹلایا صالح علیہ السلام کو اُن قوم نے
اِس بات میں اُنٹنی کے سبب عذاب کے نہ آنے میں بد دروغ گو کہا پھر کے اُس کو
کوچیں ماریں اُس اُنٹنی کو مار ڈالا اُس کا گوشت آپس میں بانٹ لیا سب قوم آپس
میں مارنے کی مشورت میں شریک تھی اُوپر یہہ قصہ بیان ہو چکا کچھ تھوڑا سا بیان اِس
قصے کا یہہ ہے ثمود ایک قوم کا نام تھا زور آور لوگ تھے بت پرستی کرتے تھے اللہ تعالی نے
حضرت صالح پیغمبر کو اُس قوم کی ہدایت کرنے کو بھیجا اور اُنھوں نے قوم سے جو کہنا تھا سو کہا
جسکا بھلا ہونا تھا سو ایمان لایا اور بہت آدمی کافر رہے پھر اُن قوم نے کہا ایک اُنٹنی گابھن
حاملہ پورے دنوں کے فلانی پتھر سے ہمارے روبرو نکلے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھیں پھر نکل
کر اُسی وقت ایک بچہ جنے تب ہم ایمان لاویں اللہ تعالی کی طرف سے حکم آیا ای صالح تو
خاطر جمع سے دعا کر مانگ میں نے چار ہزار برس آگے اُن کے سوال سے ایک اُنٹنی اُس
پتھر میں پیدا کر رکھی ہے حضرت صالح نے سب کے حضور دعا کی پتھر سے اُنٹنی پیدا ہوئی بچہ جنی
جو کوئی ایمان لایا یہہ معجزہ دیکھ کر سو لایا اور کتنے لوگ بد بخت کافر رہے پھر وہ اُنٹنی جنگلوں
میں باغوں میں پانی کے کنارے پھرتی چھوتی ہوئی گھاس بہت کھاتی پانی بہت پیتی دودھ بہت
دیتی اُس قوم میں پانی بہت تنگ تھا کم تھا اُن کے مواشی چارپائے جانور کو پانی کمی کرنا گھاس تھوڑی
ہوتی پھر گھاس پانی قسمت کیا ایکدن اُنٹنی کا اور ایکدن سب مواشی کا جو دن مواشی کا ہوتا اُسدن
اُنٹنی نہ آتی اور جسدن اُنٹنی کا ہوتا آکر سب پانی کو پیا پیتی پھر جس راہ سے آتی اُسی راہ سے پھر جاتی
پانی کی تنگی کے سبب قوم تنگ آئی کہنے لگی یہہ اُنٹنی اُن کے واسطے کیسی بلا ہوئی ہے یا صالح
کو مار ڈالیں یا اُسی اُنٹنی کو مار ہیں پھر نو آدمی اِکٹھے ہو کر انکو حضرت صالح کے یہاں گئے کہ مل دیکر
اندر پتھے مارنے کا قصد کیا اللہ تعالی کے حکم سے حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت صالح کے

گھر کے کوٹھے پر اوپر اور فرشتوں کے ساتھ نگہبانی کرتے تھے اُن کافروں کو پتھروں سے مارتا لا
صبح کو قوم نے نو آدمی کو حضرت صالح کے گھر میں مرا پایا دشمنی زیادہ کرنے لگے پھر ایک دن
ایک عورت کے گھر میں مہمانی ہوئی ضیافت ہوئی پانی مانگے اُس عورت نے کہا آج اُس اونٹنی کی
نوبت ہی پانی کہاں سے آوے کچھ سکو تو ہم کو اُس بلا سے چھڑاؤ اُس اونٹنی کو مارڈالو اور
آدمیوں نے اِس بات کے اوپر قسمیں کھائیں مارنا مقرر کیا پھر سب لوگوں کے گھر جا کر ایک ایک
کو اُس مشورت میں شریک کیا سب راضی ہوئے کہیں مخالفت نہ کی پھر دو آدمی جا کر اُسکی راہ میں
چھپ رہے جب وہ اُس ٹھکانے میں آئی ایک آدمی نے اُس کو تیر مارا دوسرے نے کوچ میں مار میں پاؤں
کاٹ ڈالے اونٹنی گھبرا کر پہاڑ کے اوپر بھاگ کر چڑھ گئی میں چار پکارا بولا آماہ آماہ پھر
غائب ہو گیا جب یہ خبر حضرت صالح کو پہنچی بہت افسوس کیا اور کہا تمہاری کم بختی آئی اب
عذاب کے منتظر رہو تین دن کے بعد تمہارے اوپر عذاب آویگا پہلے دن تمہارے سب کے منہ زرد ہو جائینگے
دوسرے دن سرخ ہو جائینگے تیسرے دن کالے ہو جائینگے چوتھے دن عذاب آویگا پھر اگلے دن صبح کو جو اُٹھے
سب کے منہ زرد ہو گئے پھر سرخ پھر سیاہ ہو گئے تب سبکو یقین ہوا جو اب ہم مرینگے بچینگے نہیں بہت
آہ نالے فریاد کرنے لگے کچھ فایدہ نکیا * فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا * پھر ہلاک کیا اُسکو
ہلاکی ایک بارگی اُنکے اوپر بھیج دی پروردگار نے اُنکے گناہ کے بدلہ نافرمانی کے سبب پھر اُس ہلاکی کو برابر کر دیا
اُسکو کے اوپر چھوٹا بڑا جورو مرد کے اوپر عذاب اکسان ہو گیا سبکوئی اُس عذاب میں آ گئے کوئی نہ بچا سب
خاک برابر ہو گئے حضرت جبرئیل ع کو حکم ہوا ایک ایسی غضب کی آواز کی جو سب ایک بارگی
کلیجی پھٹ گئی سوائے حضرت صالح ع کے اور مومنوں کے کوئی نہ بچا سب اُسی سے مر گئے
* وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا * اور نہیں ڈرتا خدائے تعالیٰ آخر کام سے اُس کی ہلاکی کے خدائے تعالیٰ
کچھ پروا نہیں کرتا نافرمانوں کے مارے جانے سے وہ آخر کو کس ملا میں عذاب کی پڑیگا بھگتیگا جب طرح وہ
قوم برا بدبخت اُنٹنی کا مارنے والا حکم کے خلاف راہ چلی بے فرمانی کی بدانجامی میں دور آ حکم ماننے
میں گیا آخر کو اُسکے کچھ نہ سوجھا نکیا خدائے تعالیٰ نے بھی کچھ پروا نہ کی کیا بد اعمال ہو گیا بے فرمانوں کا
کس خرابی میں چلے گئے اُس قصے میں اشارت ہی جو کوئی اللہ تعالیٰ کا حکم فرمانا اُسکے رسول کا حکم
ماننے گا اُسکا ایسا ہی حال ہو دیگا جیسا ثمود کی قوم کا حال ہوا سب طرح کی خیر خوبی اللہ تعالیٰ رسول
کے حکم ماننے میں ہی اور سب طرح کی بری برائی خواری بے فرمانی میں ہی مومنوں کو اللہ تعالیٰ
ہمیشہ دین ایمان میں قایم دایم رکھے آمین آمین

سورۂ لیل مکی ہی اکیس آیتیں اکہتر کلمے اور تین سو دس حرف ہیں یہ سورت حضرت ابوبکر صدیق کے

جن جن اور انسان جن خلیفے ایک کا فرمانا اُن کے احوال جن آیتیں نازل ہوئی اور جس کسی کو نصیحت ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

* وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی * ہو گندہی رات کی جب وہ غالب ہوتی ہی عالم کو اپنے اندھیارے جن * وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی * اور سوگندہی دن کی جب ظاہر ہوتا ہی رات کے اندھیارے کو دور کرتا ہی پھر رات اور دن دو آیتیں جن نشانیاں ہیں جن دو دلیلیں ہیں جن قدرت کی خلق کے بوجھنے کے واسطے کبھی دن بڑا ہوتا ہی رات گھٹتی ہی کبھی رات زیادہ ہوتی ہی دن گھٹتا ہی ایک دوسرے کے پیچھے چلا آتا ہی تفاوت نہیں ایک قاعدہ بندھا ہوا ہی پھر اُس قاعدے جن تفاوت نہیں جاننے والے جانتے ہیں جو ایک خالق ہی پیدا کرنے والا دانا قادر حکیم کریم رحیم اپنے بندوں کے فایدوں کے واسطے پیدا کرتا ہی اپنے علم سے قدرت سے حکمت سے رحم سے کہ ہم سے دن پیدا کرتا ہی جو بہت سب کام کرنے والے پھرتے ہیں کام کسب کریں مزدوری پیدا کریں آپس جن ایک دوسرے کو نفع پہنچاویں پھر رات کو پیدا کرتا ہی بندوں کے آرام جن آتے ہیں جو بہت آدمی کام کاج کی حرکت سے چھوٹ کر سوویں آرام پاویں پھر تازگی قوت آوے دن ہووے اُنھیں کام کاج کرنے لگیں اور بہت فایدے حکمت کے اُس جن رات سکھانے جن ہیں * وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی * اور سوگندہی پیدا کرنے کی نر اور مادہ کے مرد اور عورت کا پیدا کرنا ایک بڑی دلیل ہی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بہت کے درمیان اپنی حکمت سے کہ کوئی پیدا کرتا ہی کسی کو مادہ پیدا کرتا ہی جو اُس حکمت سے سب خلق کی نسل باقی رہے آپس جن ملیں فایدے ایک دوسرے سے لیویں ہیں ہزاروں طرح کی حکمتیں اس حکمت جن جو ہیں وقت جن پیدا ہوتی ہیں جواب قسم کا جو ہی * اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی * تحقیق سعی کوشش کام کاج تمہارے پراگندے ہیں طرح طرح کے ہیں کوئی دنیا ڈھونڈتا ہی کوئی آخرت ڈھونڈتا ہی بہت لوگ ایمان مسلمانی کے کام کرتے ہیں خیر کی راہ جن جاتے ہیں بہت آدمی کفر کے فسق کے بے فرمانی کے کام کرتے ہیں بدی کی راہ جن چلے جاتے ہیں بہت لوگ دنیا بھی چاہتے ہیں آخرت بھی ڈھونڈتے ہیں اچھے ہر صورت جن خدا تعالیٰ کی رضامندی ڈھونڈتے ہیں دیدار چاہتے ہیں ہر کوئی ہر طرح کا کام کرتا ہی ہر ایک کام کا بدلا بھی آخرت جن جدا ہی جسکا کام کریگا جیسی نیت رکھی ہوگی ویسی ہی جزا پاویگا اِس بات کا بیان فرماتا ہی سچا مالک پروردگار * فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی * پھر جسنے خدا کے واسطے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچا جانا اللہ تعالیٰ کے رسول کو بہشت کے وعدوں جن دنیا آخرت کے ثواب جن جس آدمی نے آپ کو دیا خدا کی راہ جن اپنا مال دیا اپنی جان دی اپنا حال دیا اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے

اور تقوی کیا کہ سب سے شرک سے نفاق سے نافرمانی سے مال کے دینے لینے میں پرہیز کیا بخل سے ریا سے حرام طرح کے لینے سے حرام کام میں دینے سے کسی مستحق کے دینے میں پرہیز کیا منت رکھنے سے ایذا دینے احسان نہ جتانے سے سائل کو مانگنے والے کو جھڑکنے سے ناخوش ہونے سے اور راست گو جانا سچا جانا اللہ تعالی کو سب وعدوں میں دنیا کے وعدے آخرت کے وعدے اللہ تعالی نے فرمایا ہی قرآن میں وما انفقتم من شیء فھو یخلفہ یعنی جو کچھ خرچ کرتے ہو خدا کی رضامندی میں خیر کے کام میں خدا ے تعالی اُس کا بدلا برکت دیتا ہی بھی دنیا میں بھی حدیث میں آیا ہی دو فرشتے ہر روز دعا مانگتے ہیں خدا ے تعالی سے کہتے ہیں اللھم آت منفقین خلفا یعنی اے پروردگار خرچ کرنے والوں کو تیری راہ میں دینے والوں کو خلیفہ اُن کے مال کا نیک بدلا اُنکا دنیا میں بھی بخش اور اسی طرح بہت آیتیں حدیثیں ہیں وعدوں کی جو کوئی خیر کرتا ہی دنیا میں بھی اُسکو خیر خوبی برکت دولت نیک نامی ملتی ہی اور آخرت میں بھی بہشت کا بر آور جہ ملتا ہی اور نعمت ملتی ہی جو سب دنیا میں آخرت کی خیر خوبی کی اصل ہی جڑ ہی اللہ تعالی فرماتا ہی * فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى * پھر تحقیق آسان کرینگے ہم اُسکو بھلی کے واسطے بہشت کی راہ جو کوئی ایسا ہوویگا ایسا مقبول کام کریگا اُسکو ہم توفیق دیونگے سب طرح کے اچھے کاموں کی سب طرح کی بندگی عبادت کی اپنی راہ پر قایم کردیونگے ایک دم ایک قدم ہماری رضامندی کی راہ کے سوا اور راہ میں نہ چلیگا آسانی سے بہشت میں داخل ہونے کے لایق کردیونگے ہم اُسکو اور دنیا آخرت کی اُسکی مشکلیں آسان کردیونگے یہہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں اُنہی کا قصہ ہی ایک کافر مشرک تھا اُس کا اُمیہ نام تھا خلف کا بیٹا اُسکو اُمیہ بن خلف کہتے تھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ جو بہت بڑی اصحابیوں میں ہیں حضرت رسول خدا کے اوپر اول ایمان لائے ہیں حضرت ابوبکر صدیق کے ساتھ ملکر اور بہت بڑا درجہ ہی اُن کا پہلے اس مشرک کے غلام تھے اُسکے بت خانے کے داروغہ تھے جب اللہ تعالی کا فضل کرم ہوا مسلمان ہوئے اپنے ایمان میں بہت محکم ہوئے سچے ہوئے اللہ تعالی کی بندگی میں عبادت میں جیسا حکم تھا قایم ہوئے ایک ذرہ تفاوت نکرتے تھے اُن کے ایمان کی مسلمانی کی خبر اُمیہ کو معلوم ہوئی ایک دن اُسنے حضرت بلال سے پوچھا بلال تو کس کی بندگی کرتا ہی بتوں کو پوجتا ہی یا محمد کے خدا کو پوجتا ہی حضرت بلال نے کہا میں اُس معبود برحق کی بندگی کرتا ہوں جسکا دوسرا کوئی شریک نہیں آسمان زمین کا اور سب خلق کا پیدا کرنے والا پالنیوالا روزی دینیوالا اور بے نیاز اللہ تعالی ہے ہمارا خداوند ہی اور اُن بتوں کے پوجنے سے میں بیزار ہوا ناخوش ہوا اُن کی بندگی بے فایدہ ہی

اُمیہ یہہ باتین سُنکر ناخوش ہوا کہا تو اُس دین سے پھر جا نہیں تو مین تجھکو مار ڈالونگا
عذاب کرونگا حضرت بلال نے کچھ پروا نکی ایسی باتین کین جو اُس نے مقرر نہ چاہا یہہ دین سے پھرنے
کے نہین پھر اُن کافرون نے مار ڈالنے کا عذاب کرنا مقرر کیا طرح طرح کے عذاب کرنا کسی طرح مسلمانی
سے ناخوش ہونہ بت پرستی مین پھر آوین اُن کا ایمان زیادہ زیادہ بڑھتا جاتا اللہ تعالی کی
محبت مسلمانی کی دوستی زیادہ ہوتی جاتی بڑھتی جاتی کبھی اُن کو ننگا کر کر کانٹون کی چھڑیون
سے مارنا کانٹے اُنکے بدن مین گوشت مین چبھ چبھ جانے اور جب دھوپ گرم ہوتی ننگے بدن
مین اُن کو زرہ پہناکر دھوپ مین بٹھانا اور کبھی اُن کو ننگا کر کر دھوپ مین گرم ریتی مین لٹانا
اور اُن کے سینے کے اُوپر بھاری پتھر رکھنا اسی طرح کے عذاب کرنا اور کہنا محمد کے دین سے
پھرو اے اور سول کو یاد کرنے اور کہنے * اللہ * رسول * محمد * ایک دن حضرت امیر المومنین
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کسی کام کو اُس طرف چلے جاتے تھے اُمیہ کے گھر سے ایک آواز اُنکے
رونیکی کان مین پڑی لوگون سے پوچھے کیا ہی کہا اُمیہ اپنے غلام کو مارتا ہی محمد کے خدا پر ایمان لاتا
ہی وہ اُس دین سے پھرا چاہتا ہی وہ نہین پھرتا یہہ بات سن کر ابوبکر صدیق اُسکے
دروازے مین جاکر اُس کو بلایا احوال پوچھا اُنہی نے سب حقیقت کہی حضرت ابوبکر نے
اُس سے کہا ویلك لم تعذب ولی اللہ یعنی خوار ہو تو ہلاکی آوے تیرے اُوپر اُس خدا کے دوست
کو کیونکر عذاب کرتا ہی اُمیہ نے کہا جو تیرا دل اُسکے اُوپر بہت جاتا ہی تو اُسکا مہربان ہی تو اُسکو میری
قید سے چھڑا لے اُسکو مجھ سے مول لے اُنھون نے کہا تو بیچتا ہی کہا مین بیچتا ہون کہا کتنے کو بیچتا ہی
کہا وہ تیرے اُس رومی غلام کے بدلے مین بیچتا ہون حضرت ابوبکر صدیق کے پاس ایک غلام تھا
گورا چٹا رومی نسطاس اُس کا نام تھا اُس ہزار دینار اُسکے پاس حضرت ابوبکر کے سوا گیر یکایا یہ
تھا پونجی تھی اور وہ غلام دینا کے بہت کام کا تھا سوداگری خرید فروخت جواب سوال خوب جانتا
تھا اُمیہ کے اور سب لوگون کے پاس اُسکی قدر تھی حضرت ابوبکر اُس کو مسلمان ہونے کو کہتے تھے
اور اُس سے کہتے تھے اقرار کرتے تھے جو تو مسلمان ہووے تو یہہ مال سب تیرا تجھی کو بخش دین وہ ہرگز
مسلمان نہونا تھا کفر مین خوش تھا اُس سبب حضرت ابوبکر اُس سے بیزار تھے اُمیہ نے یہہ
بات بہت بُری بات جان کر کہنا تھا اور حضرت بلال اُسکے پاس بہت بے قدر تھے جانتا تھا
ابوبکر ایسے ناکارے غلام کو ایسے کام کے غلام سے کس طرح بدلا کرینگا جب حضرت ابوبکر صدیق نے
یہہ بات اُس سے سنی اُسی وقت قبول کیا غنیمت جانی خوش ہوکر نسطاس کو بلا کر دس ہزار
دینار کے ساتھ اُسکے حوالہ کیا اور حضرت بلال کا ہاتھ پکڑ کر چلے اُمیہ سے کہا حضرت ابوبکر نے پوچھا

لوگوں ہنسنا ہی اُس مشرک نے کہا تم نے اپنا بڑا نقصان کیا کچھ سمجھ نہ آئی تمکو یہہ غلام میرے پاس
ایسا ہے قدر تھا جو کوئی ایک دمڑی کو سوال لیتا تو بیچ دیتے تو الناتم نے ایسا کام کیا اُس غلام کے
بدلے بیچ نو سو اُس کے عوض اور دس ہزار دینار بدا دیکر بلال کو لیا بڑا نقصان کیا حضرت ابوبکر
بھی ہنسے اور اُس سے کہا نقصان زیان تجھکو ہوا بلال کی قدر میرے پاس ایسی ہی جو تو اُس کو میرے
ہمارے مال متاع کے بدلے بیچ دیتا تو بیچ غنیمت جانتا پھر حضرت بلال کو لیکر حضرت محمد رسول اللہ صلعم کے
پاس آئے قصہ بیان کیا حضرت نبی صاحب بہت خوش ہوئے اور فرمایا ابوبکر بہت بڑا کام کیا بلال
کے مول بیچ خرید بیچ مجھے بھی شریک کر حضرت ابوبکر نے کہا بیچ نے بلال کو خدا کے واسطے خرید کیا
خدائے تعالیٰ لاشریک ہی اُس کا شریک کوئی نہیں بیچ نے بلال کو خدا کی رضا کے واسطے آزاد
کیا حضرت نبی صاحب بھی خوش ہوئے اور سب اصحاب خوش ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان بیچ یہہ سورت بھیجی اور روایت ہی جو حضرت ابوبکر کی
بہت عادت تھی بردے خرید کرنے اور خدا کے واسطے آزاد کر دیتے اُسی طرح نو غلام اور تھے مسلمان
ہوئے تھے ایمان کے سبب کافروں کی قید بیچ تھے عذاب بیچ تھے حضرت ابوبکر نے خبر پاکر اُنکو خرید کیا
اور خدائے تعالیٰ کی راہ بیچ آزاد کیا ایسے ایسے بڑے کام تھے حضرت ابوبکر کے جو اللہ نے اُنکو قبولیت
اور بڑائی بخشی اور اُنکے اوپر سب خوبیوں کی راہ دین دنیا کی دولت کی راہ بہشت کی راہ اپنے قرب کی
راہ آسان کر دی آسانی سے سب دولتوں پہنچ گئے ساری اُمت کے پیشوا ہو گئے جو کوئی ایسے کام کریگا اُنکے طفیل
سے اُسکو بھی آسانی کی راہ کھل جائیگی دین دنیا کی سعادت کو آسانی سے پہنچ جاویگا پھر اِلہیات کو فرماکر
اللہ تعالیٰ امیہ بن خلف کی بات اور جو کوئی ایسے کام کرے ایسے کاموں بیچ اُسکا بیچ ہووے بڑا ہووے اُسکی
بات فرماتا ہی * وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى * اور اُسپر جسنے بخیلی کی اور بے نیازی
کی اور جھٹلایا جھوٹا جانا اللہ رسول کے وعدوں کو * فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى * پھر تحقیق آسان کر دینگے ہم اُسکو
عسری کے واسطے بڑی سختی بیچ گرنے کی راہ اُس کے اوپر آسان ہو جاویگی جسنے بخیلی کی اپنے
مال دینے بیچ خدا کے حکم خدا کی راہ بیچ اپنا مال خدا جان دینے بیچ بخیلی کی جہان کہیں سر دینے کا
حکم تھا جان دینے کو فرمایا کافروں سے جہاد کا حکم غرض جو اعمال کی جان کی لالچ کی دل دینے بیچ بخیلی
کی ایمان نہ لایا خدا کو یاد نہ کی دل بیچ خدا رسول کی محبت نہ رکھی ہمیشہ اوروں کی اور کاموں کی یاد بیچ
محبت بیچ رہا زبان بیچ تن بیچ بخیلی کی خبر کا کلمہ نہ کہا بندگی طاعت پروردگار کی نکی اپنے اوپر بھاری
جانی نفس کی شیطان کی خلق کی بندگی بیچ رہا اور بے نیازی کی بے پروائی کی خدائے تعالیٰ کی رضامندی
سے کچھ کام ثواب کا نہ کیا اور خدا کی رحمت کا آپ کو محتاج نہ جانا اِس سبب خدا کے حکم نامے بندگی

نہ کی نماز روزہ اور کام سلمانی کے کرنے کے فایدے بتلائے اور خدائے تعالی کے وعدون کو اور نجرون کو جو دنیا آخرت کی فرمائی ہین اور اچھے نیک کامون کو ثواب کو بہشت کی نعمتون کو خوبیون کو جھوٹھہ جانا اُس جھوٹھہ جاننے کے سبب اور بے پروائی کی اور نجیلی کی شامت مین بڑی سخت بلا مین پڑیگا دوزخ مین گرنے کی راہ آسان کردیونگے جس سبب شتاب دوزخ مین پڑے جلے عذاب کھینچے ویسے ہی کام اُس کے اُوپر آسان کرینگے اُس کو ویسی ہی سوجھہ پڑتی رہیگی وہی کام آسان نظر آوینگے جن کامون کے سبب سیدھا شتاب دوزخ ہی مین چلا جاوے کچھ انکا نہووے ویسی ہی باتین سنے ویسے ہی اسباب جمع ہوجاوین یہہ اُسہی ایمان نہ لانیکا اللہ رسول کے وعدون کو سچ نجاننے کا نجیلی کرنے کا کافر مشرک منافق اُسی بلاؤن مین پڑے ہوئے ہین * وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ * اور فایدہ نکرے گا مال اُسکو اور جس وقت کریگا کچھ کام نہ آویگا وہ مال جس مال مین نجیلی کی خدا کی راہ مین ندیا جیسے وہ کافر امیہ ایمان نہ لایا حضرت بلال کو جو اُس کے مال تھے خدا کے واسطے آزاد نہ کیا ہر طرح نجیلی کی خدا کے وعدون کو بہشت کو جھوٹھہ جانا حضرت بلال کے بدلے مین بہت مال لیا کیا نفع کیا اُس کو اور جس وقت گریگا موت کی بیماری مین پھر مرکر گور مین گریگا پھر آخرت مین زندہ ہوکر دوزخ مین پڑیگا آگ کے کوئے مین گریگا ہزارون بلاؤن مین جا پڑیگا یہی حال سب کافرون مشرکون منافقون بے دینون کا ہی ابو جہل ہووے یا ولید ہووے امیہ ہووے یا کوئی ہووے پھر فرماتا ہی پاک پروردگار * إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ * تحقیق ہمارے اُوپر ہی بیان کرنا حق کا اور باطل کا وعدے وعید کا اِن سبات کے بیان کا ایک فایدہ یہہ ہی جب اللہ تعالی نے ہدایت کی باتین بہت بہت طرح سے فرمائین کسی کی خاطر مین نہ آوے نادانی سے کہے اِتنا بیان کس واسطے کیا اُسکی حقیقت یہہ ہی حق تعالی نے آخرت کے کارخانے کی بہت بڑی تفصیل مقرر کی تھی میزان حساب کتاب موافق پاسراط دوزخ بہشت اور ہر طرح کے عمل کی جزا مقرر ہوچکی تھی بھلے کی بھلی اور برے کی بری اور جو بات اللہ تعالی نے مقرر کی ہی اُس مین پھر کسی طرح سے تفاوت نہین سب کچھ ہوچکا لکھا گیا ہی پھر بندون کو ایک طرح کے اختیار کے اسباب دیئے ہین عقل شعور سوجھہ بوجھہ ناتھہ پاؤن قوت قدرت اور بہت چیزین بھر دنیا مین پیدا کین ہر طرح کی چیز دیکھی ہر طرح کی بات سنی ہر طرح کے مزے پائے ایسے ہی مزون کی طرف دل دوڑنے لگا طلب پیدا ہوئی کام ہر طرح کے کرنے لگا وہ پاک پروردگار جان ناتھا جو آدمی اپنی عقل سے دنیا ہی کی باتین بوجھہ سکیگا اختیار اپنے ہی کام مین جاری کریگا دنیا ہی کے کام کرسکیگا اور آخرت کی بات اور اُس جہان کے کام نہ بوجھہ سکیگا اور جو یہہ اُس جہان کی آخرت کی تمام حقیقت نہ سنے گا نجانیگا حساب کتاب

دوزخ بہشت ملنے کے بھروسے گا تو اپنے اختیار سے ایسے کام کریگا ایسی باتیں کہیگا ایسی خصلتیں پکڑیگا ایسی راہ چلیگا جسکے سبب ہلاک ہو جاویگا سیدھا دوزخ میں چلا جاویگا ہمیشہ دوزخ کی آگ میں جلتا رہیگا اُس سبب اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کرم سے آخرت کی راہ سمجھانا بتانا اپنے اُوپر لازم پکڑا مقرر کیا اُنھیں آدمیوں میں سے بعضے بندوں کو برگزیدہ مقبول کر دیا اُن کو پاس کر دیا فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو اُن کے اُوپر بھیجے اپنے کلام بھیجے وحی بھیجی جو علم چاہیئے سکھا دیا اُنکو پیغمبر کیا خلق کی طرف بھیجا فرمایا اُن لوگوں کو آخرت کی باتیں بتاؤ سکھاؤ اور دوزخ بہشت کی حقیقت جتاؤ اور وے کام جن کاموں سے دوزخ میں پڑنا ہمیشے کے عذاب میں رہنا ہی اُن سے کہو اور وے کام جن کاموں سے دوزخ سے نجات پاویں کسی مشکل میں نہ پھنسیں راہ آسان ہو جاوے شتاب بہشت میں پہنچیں ہمیشہ آرام سے ہمیشے کی دولت میں رہیں بتاؤ بیان کرو ہمارا کلام اُن کے اُوپر پڑھ کر سناؤ سکھاؤ پھر آخر زمانے میں سب پیغمبروں کے خاتم تمام خلق سے بہتر حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام کو بھیجا سب طرح کی ہدایتیں سب پیغمبروں کے طریق معلومی کی راہ میں جمع کر دی قرآن اپنا کلام بھیجا اول آخر کی باتیں حکم احکام خبر کے طور طریق سب کچھ فرما دیئے یہہ سب خبریں اور بیان آخرت کے اور حکم احکام سکھانا اللہ تعالیٰ کے اپنی مہربانی کے اُوپر لازم کئے کہاں احسان کیا ان بندوں کے اُوپر جو اس بات کی قدر بوجھیں اور اپنے اختیار کو اللہ رسول کے اختیار میں دیویں حکم کے تابع رہیں دین کا علم سب طرح سے اول آخر تک اپنی طاقت کے موافق سنتے رہیں حقیقت کو جانتے رہیں ویسا ہی کام کرتے رہیں ہدایت پاویں توفیق پاویں مقصود کو پہنچ جاویں ایک فایدہ یہہ ہی اِس بیان کا اور دوسرا فایدہ یہہ ہی جو کافروں مشرکوں منافقوں لیے دینوں کے اُوپر حجت ہووے قیامت کے روز جب دوزخ کے عذاب میں گرفتار ہوویں نہ کہیں جو ہمکو اُس دن کی دوزخ بہشت کی خبر نہ تھی راہ جانتے نہ تھے اچھے کاموں کی خبر نہ کہتے تھے ہماری کیا تقصیر ہی اور جو اللہ تعالیٰ لے حقیقتیں آخرت کی بیان نکرتا لے خبریں نہ بتاتا اپنے رسول کو دوزخ بہشت کی حقیقت نہ دکھاتا تو ہرگز کوئی نجان سکتا نہ بوجھ سکتا سب اندھے رہتے دنیا ہی کے کاروبار میں پڑے رہتے بہشت سے محروم رہتے دوزخ میں جا پڑتے اِس سبب اُس حکمت کے واسطے فرمایا * ان علینا للھدیٰ * یعنے تحقیق ہمارے اُوپر لازم ہی ہم نے اپنے فضل کرم سے اپنے اُوپر واجب کیا ہی اچھی راہ کو دکھانا ایمان کے بھید مسلمانی کے تقوی پاکی ناپاکی کی حقیقت بیان کرنی ایمان اور کفر توحید اور شرک طاعت اور بے فرمانی میں فرق کر دینا سکھا دینا سمجھا دینا تو بے آدمی سن کر سمجھ کر اپنے اختیار سے ہدایت پاویں ایمان لاویں مسلمان ہوویں توفیق پاتے جاویں صالح متقی ہوویں

گمراہ کو پہنچنے نقصان سے چھوٹنے نوسب درجے پاوینگے اور جو اُس بیان کو سُن کر نہ سمجھینگے اپنے
اختیار سے حکم نہ مانینگے توفیق کی راہ بند ہوجاوینگے خوار ہوجاوینگے اور اِس ثابت سے یہہ بات جاننا
چاہیئے ہدایت دو قسم ہی ایک ہدایت یہہ ہی راہ کا دکھانا راہ کی بھلی بری حقیقت بیان کردینی
اُس ہدایت کو اپنے اُوپر لازم کیا ہی اور اپنی مہربانی سے کرم سے جو کچھ بیان کردینے کی بات
تھی بیان کردی اور دوسری ہدایت یہہ ہی راہ دکھا کر راہ کے اُوپر قایم کردینا مقصود کے منزل
میں پہنچا دینا یہہ ہدایت خاص ہی یہہ بھی دو قسم ہی ایک ہدایت یہہ ہی جو کوئی اپنے اختیار
سے ایمان لاوے اچھے عملوں کی توفیق پاوے پھر جیوں جیوں اچھا کام کرتا جاوے اور زیادہ زیادہ
توفیق پاتا جاوے اور اچھے کام اُس سے ہوتے جاوینگے مقصود کے منزل سے نزدیک ہوتے جاوے
یہہ ہدایت اُسی طرح میں خاص ہیں جیسے اِس سورت میں فرمایا * فاما من اعطا واتقی للعسری
تک یعنی پھر جس نے دیا خدا کے واسطے اور پرہیزگاری کی بری باتوں سے اپنے اختیار سے بچ رہا اور سچ
جانا اللہ کو اللہ کے کلام کو اللہ کے وعدوں کو اور رسول کو رسول کے کلام کو رسول کے وعدوں کو بہشت کو آخرت کی
نعمتوں کو اُسکے اُوپر آسانی کی راہ کھول دی بہشت کی راہ آسان کردی ہی اور جسنے اپنے اختیار سے یہہ کام اور
جو کام کرنے اُس کو حکم نہ کیئے اللہ تعالیٰ اُس کو اُسکے اختیار میں چھوڑ دیتا ہی اور اُسکو توفیق نہیں ملتی
کچھ بوجھ نہیں سکتا اپنے اختیار میں برا رہتا ہی برے کام اپنے کا آپ کرتا رہتا ہی اپنے اختیار سے آپ
گمراہ ہوتا ہی اللہ تعالیٰ اُس میں کچھ گمراہی اپنی طرف سے پیدا نہیں کردیتا ہی اللہ تعالیٰ کا
جو کام ہی سب خیر ہی کا کام ہی بدی شرارت آدمی ہی کے کسب میں کام میں ہوتی ہی یہی
معنے ہیں جو کوئی بخیلی کرتا ہی بے پروائی کرتا ہی سب باتوں کو اللہ رسول کی جھوٹھا جانتا ہی
آپ سے آپ اُس کے اُوپر سختی میں پہنچنے کی راہ کھل رہتی ہی عسری میں پہنچ رہتا ہی
یہی حکمت ہی پاک پروردگار کی جسنے حکم کو نہ مانا آپ سے آپ گمراہ ہوا اور توفیق نہ ملی اُس
حکمت میں فرمایا جو کوئی بخیلی کرتا ہی اور برے کام کرتا ہی اُسکو ہم دوزخ میں جانے کی راہ آسان
کردینگے ہیں اور دوسری خاص ہدایت یہہ ہی جو پروردگار کسی عمل کی کسب کی کسی اپنے بندے
کو آپ ہی راہ سمجھا دیوے آپ ہی مقصود کے منزل میں پہنچا دیوے جیسے حضرت محمد رسول اللہ
صلعم کو اول پیغمبری بخشی کچھ عمل کیئے آخر ایسے درجے میں پہنچا دیا جو کوئی تمام عالم کے عمل کرے تو اُس
درجے کو نہ پہنچے پھر ایسے بڑے درجے میں پہنچا کر عمل کرنے کی راہ بھی آسان کردی سب طرح کی
دولتیں بخشیں اور جیسے حضرت عیسیٰ صلعم کو ماں کے پیٹ سے نکلتے ہی پیغمبری بخشی عمل انجیل کا
پڑھا دیا جو دنیا چاہا سو دیا اور اُسی طرح حضرت محمد رسول صلعم کی اُمت میں بہتوں کو بغیر پڑھے

پرماتما بغیر محنت کئے دلی کر دیا یہہ ایک خاص الخاص بات ہی پر یہہ اپنے اُوپر لازم نہین کیا جسکو خاوند چاہتا ہی اُسی کو دیتا ہی بندون کو بھی اُس راہ مین خواہ نخواہ دخل نہ کیا چاہیئے جو کچھ اُنکو حکم ہوا ہی اُسی کے اُوپر چلے جاوین شاید قبولیت کے درجے کو پہنچ جاوین یہہ ایک تھوڑا سا بیان ہی ان علینا للھدی کا پھر اُس بات کے پیچھے فرمانا ہی پاک پروردگار جو آدمی کو چاہیئے ہمارے حکم کا تابع رہے ہم نے جو کچھ اُسکو راہ بتائی ہی اپنے کلام مین بیان کیا ہی اُسکو یقین سے سنے سمجھے اخلاص سے اُس راہ کے اُوپر قایم ہووے کسی اَور راہ مین نہ پڑے اَور کسی بات پر نظر نکرے سب کچھ ہمارا ہوگا * وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى * اَور تحقیق آخرت اَور دنیا ہمارا ہی ملک ہی دنیا اَور آخرت اَور کسی کا ملک نہین ہم جسکو جو کچھ دیوین وہ وہی کچھ پاوے جسکو چاہین آخرت دیوین جسکو چاہین دنیا آخرت دونون دیوین اِس مین اِشارت ہی جو کوئی پروردگار کی محبت نہین رکھتا اخلاص نہین کرتا دنیا کی محبت مین بھولا پھرتا ہی دنیا ہی کو طلب کرتا ہی یا بہشت کی دولت ڈھونڈتا ہی یہہ اخلاص کی راہ مین ہی وہ بڑا احمق ہی آخرت یہہ اخلاص کی راہ مین ملتی ہی وہ دنیا آخرت کو وفا نہین کرتی جان کی بلا ہو پڑتی ہی بلا مین لے ڈالتی ہی دانا عقل مند وہ کوئی ہی جو اللہ تعالی کا ہووے حکم کو سر کے اُوپر رکھے جو کام کرے سو اخلاص محبت سے کرے مزورانہ ہووے مزدری کے اُوپر نظر نہ کرے اِس بندے کو جو کام کرنا فرمایا ہی دل سے تن سے کرتا ہی جو خاوند کا کام ہی وہ جانے وہ پاک خاوند سب کی نیت سب کے کام کس کو کیا دیجئے کون کس لایق کا ہی بہتر جانتا ہی اُسکا کام اُسی کے حوالہ رکھے اَور جو کچھ مانگے اُسی خاوند سے عاجزی کی راہ سے بندگی کی راہ سے مانگنا رہے دعا کرتا رہے اپنی دنیا کی آخرت کی حکم کے موافق اپنا بھلا چاہتا رہے اَور جو کچھ مانگے اُسی طرح مانگے جس طرح حکم ہی زیادہ اپنا کچھ تصرف نکرے حکم نچلا دے اُس کو کیا خبر ہی جو اُسکے واسطے کون سی چیز بھلی ہی اُس پاک پروردگار کے حوالہ کر دی جیسا بہتر جانیگا سو کریگا سب کچھ اُسی کے ہاتھ مین ہی اَور جس نے اُس پاک پروردگار سے کچھ کام نرکھا حاکم نانا دنیا آخرت ہاتھ سے جاتی رہینگی آخرت ہاتھ نہ آویگی بڑی بلا مین جا پڑیگا * فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى * پھر جو دی مین نے تم کو ایک بڑی آگ کی شعلہ کرنے والی کی دوزخ کی حقیقت تم سے بیان کی تمھارے ڈرنے کے واسطے جو ڈرو بے فرمانی نہ کرو جو بے فرمانی کرو گے تو ایک ایسی آگ مین پڑو گے جو بہت بڑا بھڑکا دی اُس آگ کا خبر مین آیا ہی دوزخ جب حشر کے میدان مین آویگی ایسا شعلہ گریگا جو دو سو برس کی راہ کی نفاوت پر کافرون کو گرا دیوگا اَور فرشتے عذاب کے کافرون کو زنجیرون مین باندھ باندھ کر کھینچینگے اَور لوہے کے گرزون سے

خدا کا رجلانے والا اور اُس حال پر دوزخ کی شعلوں کی ہیبت سے گر گر پڑے اس طرح دوزخ
میں پہنچیں گے ۔ لَا یَصْلٰهَآ اِلَّا الْاَشْقَى الَّذِیْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى * مگر آپکا داخل نہ ہوگا اُس آگ میں جسمیں
سخت شعلہ مارنے والی آگ میں ہمیشہ رہنیکے واسطے کوئی گھر دوجو ہر ابد بحث حق کو چھپانا اور دوغ کو
کہنا رسول کو جھوٹھا نا اللہ تعالیٰ کے کلام کو جھوٹھا سمجھ کر پھیر لینا ایمان لانے سے یہ شان ہوتے ہیں
اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی مذمت کی نہ کسی رسول کی مذمت ہے بلکہ جیسے احمد بن خلف ابوجہل ابولہب
اور ولید اور اسکے جنکی بہت مذمت ہے * وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَكّٰى * اور دوستاب
ہی جو دوزخ سے دور رکھا جاوے گا اُس آگ سے وہ آدمی جسکا دل خدا کا خوف ہو جو اپنا مال خرچ کرتا ہی اپنا مال خرچ کرنے
کا مقصد خدا کا خوف ہو کی وجہ سے ہی اُس مال دینے میں اپنے مال کی بڑائی آپ کرنا ہی
ہو ابوبکر صدیق ہو آیت بھی حضرت ابوبکر صدیق کی شان میں نازل ہوئی ہی اور بھی آیت
جلیل ہی اس بات کی جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ و رسول اللہ کے مرتبہ دین کے پہنچے نہیں
اللہ کے دوستوں کے بعد اور سب کسی سے افضل ہیں ۔ وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَكّٰى
اُن کو اتقی فرمایا ہوت بڑا متقی کہا اور ابوبکر جگہ قرآن میں فرمایا ہی * اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ *
یعنی تحقیق بہت بڑا تمہارا خدا کے یہاں وہ آدمی ہی جو تم میں سے متقی ہو ہیر کہا ہی کہ اکرم کہنے
فداق نے فرمانی سے بہت بڑا ہیر کہنا ہی کہ ہم حسن مصدری ہے زیادہ ہیر کہا جاوے فرمایا ہی جو کہ
حضرت ابوبکر صدیق کی خلافت میں کچھ شبہ رکھے اُسنے گویا سب اصحابوں کے اوپر
صاحبزادے کے اور پر طعنہ کیا سب اصحابوں نے جمع ہوکر اُن کو خلیفہ کیا اور اُن کو بڑا جانا جیسے وہ اور
جملہ انبیاء کے اصحابوں کو ہیر اگر اُن کو بڑا نہ جانا اُن کو جھوٹھا جانا اور فاسق جانا جیسے
اصحابوں کو حضرت نبی صاحب کے ایسا جانا اُسنے حضرت نبی صاحب کو مرتشد کا اور بنجانا کہ جانا
ہر ابد بحث ہی اپنے ایمان میں خطرہ اور دوزخ میں جانے کا لیتی ہوا اُنمیں آپسوں میں بحث ہوا اور دوزخ
میں جانیکا سودا ہی اُس بحث کے جسنے اللہ و رسول کو جھوٹھا یا اور سچی راہ سے پھیر اور دوزخ
میں جانے کی بات ہی جیسے سب طرح سے دین کو جھوٹھا نا سب کفر کے کاموں سے سب طرح
سے جھوٹھا ہیر اور دوزخ میں جاویگا اور کبھی باہر نہیں نکلیگا اور مسلمانوں کیا کافروں میں وہ آدمی دوزخ
میں جاویگا کوئی کچھ کسر کفر کے کام سے کسی وقت میں ہیر پھیر اکچھ سستی کی اللہ رسول کے حکم سے
نکلنا کفر کے شیطان کے حکم میں گیا ہی عمل کے خلاف سے ایمان کے خلاف سے خدا اپنا میں رکھے اصحابوں
کے اوپر فضیلت کی تہمت دینے سے ایمان کا خلاف ہی سب اصحابوں رسول اللہ کے رسول کے یار
مقبول ہیں اللہ تعالیٰ کے دوست ہیں ہمارے پیش رو ہے اللہ تعالیٰ سے راضی ہیں اور اللہ تعالیٰ اُن

سے راضی * رضی اللہ عنہ ورضوا عنہ * اُن کے حق میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور راضی ہے کنارہ
دوزخ سے دور رکھے گا جو کوئی اُن کو برا بھلا کہے اور جو برا بھلا کہتا ہے کافر ہوتا ہے بھلے مانس پیغمبر آخر الزمان ہیں
ناقص رہا سچے باتوں کو جھٹلانا اور بھی بڑے گناہوں کے ساتھ ہے اور جو شخص کہ اہل سنت
دوزخ سے کیونکر نکلے گا سوا اس کے اور بہتیرے اہل بدعت کی ہیں کہ ہم نے اُن کا ذکر نہیں کیا جو
خصوصیت ابوبکر صدیق نے کیسی اچھی پائی ہے کہ اگلوں نے بعد ان تمام خوبیوں کے جو
ہم نے لکھا ابوبکر صدیق کا یہ کام تھا کہ اپنے کانوں سے رسول اللہ کے کام تمام کئے جو کچھ کیا سو اہل فضائل
کی رضامندی کے حاصل کرنے کو اور اس کے سوا اور بھی بہتیرے کام ہیں کہ ہم نے اُن کا ذکر نہیں کیا
کہ اس پر لوگوں کے ساتھ کچھ کام نہیں ہوا اور جو کچھ ہوا اُن کے حق میں اچھا ہوا دوزخ میں پڑنا جانا ہے
سب اُن کا ہوا اور ہوگا پہلے بیان کئے ہوئے باتوں سے اُن کا مکتبہ ہی ہونا ہے جو اُن کے واسطے ہے
سب مسلمانوں کے کرامات اور مسلمانوں کے حکم کے کام کرنے کا یہ ہے کہ اس کا ذکر
جب حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت بلال کو اُن کے آقا سے خرید کیا اور آزاد کیا
کافروں کو بہت برا معلوم ہوا کہنے لگے ابوبکر نے اُن پر بلال کا کچھ حق نہ تھا بلال نے
اس لئے اس کے واسطے خرچ کیا اس حق کا بدلہ اللہ تعالیٰ نے دیا اس کی بابت یہ آیت نازل ہوئی
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى * اور نہ تھی اُس پر کسی آدمی کی ابوبکر کے ذمہ کچھ بات
کہ اس طرح کی نعمت کے جو جزا دی جاوے اور بعضوں نے کہا ہے حضرت بلال کے احسان
لیتا کہ سب لوگوں نے سنے والوں نے اُن کا بھی نام اہل رکھ دیا تھا اللہ تعالیٰ کا احسان ہی زیادہ
کہ سنے اُن کا نام ہوگیا تعالیٰ آیت میں تو ما کے واسطے بلال کا اور اشارہ شکایت کے اس
طرح سے نہیں ابوبکر کی بلال کی ابوبکر کے پاس کوئی نعمت دنیا کی جو حق ادا ہوئے
* اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى * مگر طلب کرنا اپنے رب کی رضامندی اعلیٰ درجہ کی
اُوپر غالب ہی حاکم ہی ابوبکر کے اُوپر بلال کا کچھ حق کا نہیں نہ اُن کا ابوبکر نے
ہوئے جو کچھ کیا ابوبکر نے اس واسطے جو ابوبکر نے اللہ کی خوشنودی کا طلب رضا اور
* وَلَسَوْفَ يَرْضٰى * اور ہر طرح سے راضی ہوئے گا ابوبکر وہ تمہاری رضامندی پاوے گا
شتاب بہشت میں داخل کرینگے اور دیدار نعمتیں اُس کو دیوینگے بہتیری خوبیاں اُس کے ساتھ کرینگے
جو ابوبکر ہم سے راضی ہوئے گا جو کچھ اُس کی رضامندی ہوئے گی وہی کرینگے رضا کا بہت بڑا اور جڑ
نہایت کا مقام ہی کامل بندوں کا دنیا میں اور بہشت تری نعمت ہی آخرت میں بہم دولت حضرت
ابوبکر صدیق کو ملی اور جو کوئی اُن کے طریق پر چلے گا اُس کو بھی اُنکے طفیل سے ملیگا اور ہمیشہ میں گا

فوٹو تصویر اصحابین ہی وہ حضرت قادر اللہ تعالیٰ کے کلام کا فوٹو ہیں اللہ کی رحمت سے
سعادت لے جو چاہیں کوئی کہاں تک بیان کرے سکتا ہی اللہ تعالیٰ سے امید واثق ہیں توفیق دیگا یہ است
کہ محمد رسول اللہ کی راہ میں دین متین قائم رہے گا امین امین امین * *

سورۂ الم نشرح لک کی آخر آیتیں ہیں اور سائیسن کلمے ہیں ایک سو تیس حرف ہیں

* * بسم اللہ الرحمن الرحیم * *

الم نشرح لک صدرک * کیا نہیں کھول دیا ہم نے تیرے واسطے سینہ تیرا اے محمد ہیں سو تو جانو
ہیں اللہ تعالیٰ اپنی بڑی بڑی نعمتوں کی خبر دیتا ہی جو حضرت نبی صاحب پر کیا ہیں احسان اور فرمایا
احسان جتاتا ہی اور تسلی فرماتا ہی تو کیسی بات کا غم نہ کھا جو تو اور دانا بنایا ہی آخرت کی بڑی
نعمتیں پانے کی کیوں غم کھاتے ہو تم یا محمد فکر مت کرو تم ہماری مہربانی کے تم پر نظر کرو
تمہارے واسطے کیا نہیں کھولا ہم نے دل تمہارا کیا نہیں ایسا کہ دیا ہے سینے کو تمہارے جو اس
میں سب دریچے اچھائی کے سب طرح کے اچھے پاکیزہ اعتماد ہنر جتنے ہیں سائگے سب طرح کی
ہدایت کا علم تمہارے دل میں خدا کے حکم سے آکر بھرا جس خلق میں بھرے ہیں آگے ان بھلائی کی باتوں
سے خدا کی یاد سے محبت سے اخلاص سے شوق سے دل تمہارا آلا ہوگیا سب قسم کے بھلے دل کے جو
قرآن کے تمہارے دل میں راستی جگہ پائی سب طرح کے بھلے جو ایمان تمہارے دل میں آگئے ان نعمتوں
کی طرف نظر کرو قدرت ہو حضور شکر کرو کیا منے ہیں جن کو یہ نعمتیں نہیں ملیں جن کے دل کو نہیں کھولا
سینے انکے دل تنگ ہیں ان دلوں میں ایمان نہیں آسکتا سمائی کی بات جگہ نہیں پاسکتی ایسی خلقیں
ان دلوں میں نہیں ٹھہر سکتیں یہ آیت کہ الم نشرح لک صدرک سے دعا کرو ہیں کہ اللہ ہمارے سینے
ہیں پاسکے خدا کی یاد سے بھولے رہتے ہیں خدا کی محبت ان دلوں میں نہیں آسکتی کھوٹے ہیں
پاسکتے ایسے دل بند ہیں کفر ہیں شرک ہیں نفاق ہیں دغا ہے لالچ ہیں تنگی ہیں اللہ بچائے ہیں
خدا ایسے دلوں پر شیطان رہتے ہیں وہ ان کے دل میں جانے کے لائق نہیں ہیں ان کے دل بھلائی
تمہارے اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھلتا ہی اس آیت سے ان دلوں کو بھی کھلنا چاہیے ہیں حضرت نبی
صاحب کے دل کو اللہ تعالیٰ نے ایسا کر دیا تھا کہ جتنا کھلنا سب طرح جتنی خوبی اول آخر کی تھی ان
کے دل میں آگئی تھیں رحمت خدا تعالیٰ کی اور سلام ہو ان کے اوپر ہمیشہ آخر تک اور
تمہارے دل میں کھلیں * شرح صدر * سینے کا کھلنا جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے یہ بھی فرقہ عبارت ہی یہاں
اس بات کا جو کوئی حضرت نبی صاحب کا منکر ہو اور یہ کہے دل ہمارا کب کھلا تھا ایک بار اللہ کا نبی
کہنے سے جب دل کھلا جاتا ہی دل کے کھلنے میں آجاتا ہے بہت کی عمر تھی ایک دن ہم عمر تو کون سے

خانہ بیت سے باہر گئے تھے یکایک حضرت جبرئیل اور حضرت میکائیل علیہما السلام آئے حضرت کو لڑکوں کے درمیان سے اچک لیا پہاڑ کے اوپر لے جا کر سید عالم کا مبارک سینے کو چاک کیا دل کو باہر نکال کر پہاڑ سے ایک ٹکڑا سیاہ لہو کا بندھا ہوا دل میں سے نکال کر دور ڈال دیئے اور کہا یہ شیطان کے وسوسے کا حصہ تھا دور کیا پھر دل کو ایک سونے کے طشت میں زمزم کے پانی سے دھو کر اس جگہ میں رکھے سینے میں تھا پھر ویسا ہی ہو گیا کچھ درد نہ معلوم ہوا لڑکوں نے یہ حال دیکھ کر دوڑتے ہوئے گھر آئے بی بی حلیمہ کو خبر دی جو وہ آدمی نے آکر ہمارے لڑکے کو پکڑ کر ناحق مار ڈالا یہ خبر سنتے ہی بی بی حلیمہ روتی ہوئی دوڑیں جب وہاں پہنچیں تو لڑکے میں تو حضرت صحیح سلامت بیٹھے ہیں چہرے کے رنگ میں تغیر ہو رہا ہے احوال جو کچھ حضرت نے تمام قصہ بیان کیا اس سینہ چاک کرنے کا اثر بی بی حلیمہ نے دیکھا دیکھ کر دل میں کہی جو عبدالمطلب حضرت کا دادا یہ بات سنکر دیکھ کر مجھکو کہا کہ گاؤں تو کیسی بات ہوئی بہتر ہی جو محمد کو عبدالمطلب کے حوالے کر دوں اسواسطے کہ میں نے آئی خدمت سے حضرت کے دادا کے حوالے کر دی اسی ایک بار حضرت کو بی بی حلیمہ نے کہ کے پہاڑ دن میں گم کیا تھا جو اور دوانفعی میں بیان قصے کا ہوا اول مرتبہ دوسری بار چھٹے برس بالکل خوف برس ۔ سفر سے یہ بات ہوئی اور تیسری بار شب معراج میں حدیث میں آیا ہی معراج کی رات جبرئیل علیہ السلام نے میرے تین حصار بنکر بھیجے سینے کے اوپر ناف شگاف کر دیا جبرائیل میکائیل علیہما السلام نے طشت میں زمزم کے پانی لائے تھے دل سے میرے سینے کے اندر اور حلق اور پیٹ دھوئے اور جبرئیل علیہ السلام نے میرے دل کو نکال کر چیرا اور دھویا پھر دھو کر ایک طشت سونے کا لائے ایمان کے نور سے حکمت کے نور سے بھرا ہوا میرے دل کو اس نور سے معمور کیا پھر ایک نور کی انگوٹھی سے نور کے نگینے سے بھر کر اس جگہ میں رکھا اور سینے کو ایسا ملدیا جیسے کہ خط کے کچھ زخم اس کا نہ پایا اور کچھ درد معلوم نہ ہوا اور اس نور سے بھرنے کی اور مہر کرنے کی لذت خوشی ہم نے اپنی جان تک میں ہر بند بند رگ رگ میں ہی طرح سے ظاہر میں باطن میں شرح صدر سینے کا کھلنا ہوا پھر اس نعمت کا اللہ تعالیٰ بیان کر کر اور نعمت کا بیان فرمایا ہی * وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ * اور دور کیا گرانی ہم نے تجھ سے یا محمد بھاری بوجھ تیرا * الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ * وہ بھاری بوجھ جو بہت بھاری کیا تھا اس بوجھ نے تیری پیٹھ کو اپنی کسی تقصیر کا کسی گناہ کا جب سے تیری ماں کے پیٹ میں ہوا ہو یا کوئی خلاف اولیٰ کا ہو جو کچھ تھا کہ کہا ہو گا کس طرح سے بخشے جاوے گا اللہ تعالیٰ نے حضرت کے اول آخر کے گناہ بخش دیا کہ بیان دور کیں اور ان کی

اُمت کے گناہونکا غم تھا اُس غم کا بڑا بوجھ تھا اُس بوجھ کو بھی دونوں کیا حضرت کی شفاعت اُمت کے حق مین قبول کی خوش خبری دی اُمت کا گناہ بخشینگے حضرت کے نشانے کے سبب اوندھا دیا جو کوئی تیرے حکم پر چلیگا تیری سنا بعت کریگا تیری راہ اختیار کریگا تیرے واسطے اُسکو ہم پیار کرینگے دوست رکھینگے اوجو گناہ اُن سے کچھ ہو جاوینگے غفلت کے سبب شرارت کے سبب بھول چوک سے سب بخش دیوینگے ہم تیری خاطر اوندھا دینا بن توبہ کی توفیق دیوینگے عملون کی سختیان اُن کے اُوپر آسان کر دیوینگے اوجو کوئی ایک ذرہ ایمان کا بھی دنیا سے اپنے ساتھ لے جاوے آخر کو تیری شفاعت کے سبب اُس کو دوزخ سے نکالینگے بہشت مین پہنچا دینگے اوندھا دینا حضرت کے دل مین بڑا تھا پہلے دنون مین جب پیغمبر ہوئے خلق کی ہدایت کا حکم ہوا بڑی فکر تھی یہہ مشرق مغرب مین اپنی رسم مین عادت مین بند ہین کس طرح ایمان لاوینگے کیون کر تابع ہوینگے بات سنینگے مانینگے کس طرح اُن کو ہدایت کرین کیا کیا راہ بتاوین کیون کر سمجھاوے لوگ اُس بات مین سمجھا جاتا ہے ہر کام کے اوایل مین ہر کسی کو یہہ فکر ہوتی ہے بہت بڑا کام تھا بھاری کام تھا اُس بات کی بہت بڑی فکر چاہیے اللہ تعالی نے یہہ بوجھ بھی دور کیا اپنا کلام قرآن بھیجا ہر سوال مین ہر بات مین ہر کام مین آیت آیت سورت سورت اُترتی گئی ہر طرح کی جو جو سمجھ پڑتی گئی پھر تمام قرآن مین سب طرح کی ہدایت کی اوندھا دیا قرآن معجزہ کر دیا پیغمبری کے سچا نے کے واسطے دلیل ہوئی کہنے کی بات تھوڑی کوئی ایسا اوربھی کہہ سکے تو کہلا دے نہین تو یقین جانو یہہ خدا تعالی کے کلام ہین کسی آدمی کو جن کو بڑی قدرت نہین جو ایسا کلام کہہ سکے پھر بہت لوگون نے چاہا جو ایسا کلام کہلا دے کوئی نہہ سکا سب عاجز ہو گئے پھر اوندھا دیا بہت بڑے پیغمبر لے حضرت کے انگشت سے اللہ تعالی نے خلق کو دکھائے جو دھین رات کے چاند کو دو ٹکڑے کئے پیغمبرون نے حضرت کی پیغمبری کے سچ پر گواہی دی ایک وقت لشکر مین پانی نہ تھا آدمی گھوڑے اُونٹ پیاسے ہوئے حضرت نے بھر پائی فرمایا کہین سے تھوڑا پانی بہم پہنچا کر لاؤ ایک بڑے باسن مین اپنا ہاتھ حضرت نے اپنا مبارک انگشت اُس باسن مین رکھا پانی کی چشمہ ابل نکلا اُن انگشتون سے جاری ہوئین تمام لشکر اوندھا جانورون نے پانی پیئے مشکین بھر لین زیادہ کر دیا اوربہت بہت طرح کی باتین ایسی بیشمار جو غلبے کے اوپر ظاہر ہوئین سو یہہ سنا جاتا جو محمد صلعم سچے پیغمبر ہین ہزار لوگون آن ملون اللہ تعالی کے حکم سے حضرت کے اوپر ایمان لائے اوندھا دین لوگ دل سے ایمان لے آئے مسلمان ہو گئے حضرت کو اور حضرت کے یارون کو دشمنون پر غالب کر دیا دشمنون کو زیر کر دیا اپنی طرف سے حضرت کے دوستون کو حضرت کی اُمتون کو فرمایا اوندھا دیا

کی غالب کردیا قیامت تک فتح دی غلبہ دیا حضرت کے دین کو مسلمانی کو تمام عالم مین رواج
دیا قیامت تک جاری رکھا اور وہ بھاری غم دور کیا جو حضرت کو اپنی اُمت کے واسطے
بیمار سک دل مین تھا بھاری بھاری حکم احکام فرض واجب اِن کے اُوپر جیسے بھاری اُمتون کے
اُوپر آئے تھے اُن سے نہو سکے تھے آجین اور اُن سے نہو سکے تو کیسی بات ہوے گی اُن پہ
سخت عملون کی تکلیف نہوے اور جو کچھ حکم ہوا ہی اُس مین بھی تخفیف ہوے اللہ تعالی
نے اپنے فضل سے احسان کیا سب کام آسان کر دئے سب حکم احکام شریعت کے آسان ہوگئے
سب طرح کے کامون مین آسانیان بخشین اور فرمایا جو کوئی تصور آ بھی عمل روزہ حج زکات
اخلاص کے ساتھ رکھا لاوے ہم قبول کرینگے تمکو اور تمھاری اُمت کو اُسی آسان راہ مین
چلا کر شادی سے سب طے پہلے بلصراط سے پار اُتار دیوینگے بہشت مین پہنچا دیوینگے اُن آسانیون کے
اُوپر نظر کیا چاہیے شکر کیا چاہیے کیسے غمون سے فکرون سے بوجھ بھاری دور کئے مگر اوے سبکدوش کر دیا
حضرت کے طفیل سے حضرت کی اُمت کو قیامت تک ہمیشہ ہمیشہ تک اور اُس بات پر
ذکر کیا چاہیے ۞ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۞ اور بلند کیا ہم نے تیرے واسطے ذکر تیرا رکھا یا اُچا کیا تیرا
مین آسمان مین تیری بڑائی دینے کے واسطے تیری عظمت شان بڑھانے کے واسطے سب جہان
مین ظاہر کیا ذکر تیرا یا محمد کو تیرا برابر کوئی کہنیوالا محمد بھی ہم نے تیرے سوا مین خاتم الانبیا مین تیسرے
اُن کے اُوپر جنم ہوسکی نام عالم مین شہرہ ہوا ہی واسطے کہ محمد جانیوالے دوسرا بندہ کوئی ہوے
سب فرشتون کے اُوپر تیسرے دن کے اُوپر ساوی خالق عالم کے اُوپر محمد مصطفی کو فضیلت دی ہی بڑائی
بخشی ہی سب کا سردار بنایا ہی اللہ کے محبوب ہین بنا دئے ہین اُن کا دین قیامت تک قایم رہیگا
پہلی کتابون مین تورات انجیل زبور مین تیرا نام مین ذکر ہی تیرا آن مین تیرا ذکر کیا اور اسی طرح محمد
جو تمکا نام رکھا کیا جو اِس پاک نام کو اپنے پاک نام کے ساتھ جمع کیا کلمہ شہادت مین آذان
مین اقامت مین نماز مین التحیات کے درمیان خطبہ مین جو کوئی اللہ تعالی کو یاد کرے محمد کو بھی یاد
کریگا جو کوئی مسلمان ہوا چاہے دین مین آوے اللہ تعالی کا نام لیوے بغیر محمد عام کے نام لئے قبول
نہوئے مسلمانی کی دولت نہ پاوے اُسکی ایسی بڑائی کسی پیغمبر کنہین دی تھی جو اپنے نام کے
ساتھ اُس کا نام ملا کر جمع کرین سوای لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اور فرمایا واطیعوا اللہ واطیعوا
الرسول یعنی اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور فرمایا ومن یطع اللہ ورسولہ یدخلہ
جنات تجری من تحتہا الانہار یعنی جو کوئی اطاعت کرے اللہ کی اور اللہ کے رسول کی داخل کریگا
اُسکو اللہ تعالی باغون مین بہشت کے جن باغون کے نیچے سے نہرین پانی کی شہد کی دودھ کی شربت کی

جاری ہیں اور فرمایا ومن یعص اللہ ورسولہ فان لہ نار جہنم یعنی اور جو کوئی بے فرمانی کریگا اللہ تعالی کی اور اللہ کے رسول کی تحقیق اُس کے واسطے مقرر ہی آگ دوزخ کی اُس آگ میں جاناوہ ہیگا اپنی بے فرمانی اور رسول کی بے فرمانی کو ایک ذریعے میں رکھکر یہہ عذاب مقرر کیا اور اپنی اطاعت کو اور رسول کی اطاعت کو ایک جگہہ برابر کرکر وہ ثواب مقرر کیا ایسا اور کسی کا برابر نہو سکتا ہی کسی کی یہہ جرآئی نہ ہوئی ہی ہوویگی اور فرمایا مومنوں سے خطاب کیا جو اللہ تعالی اور فرشتے اللہ کے درود بھیجتے ہیں نبی کے اُوپر اسی گروہ مومنوں کی تم بھی درود بھیجو نبی کے اُوپر اور سلام کرو تم سلام کرنا ادب کرنا تعظیم کرنا اور فرمایا رسول اللہ کو جو تم مومنوں سے کہوں ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یعنی جو تم خدائے تعالی سے دوستی کیا چاہتے ہو دوست ہونا چاہتے ہو میری متابعت کرو میری راہ پر چلو خدا تم کو اپنا دوست کریگا تم خدائے تعالی کے محبوب ہوجاوگے یہ برا ایمان بخشیں اللہ تعالی نے محمد مصطفی صلعم کو اور اُن کے طفیل سے اُنکے چاکروں کو متابعت کی برکت سے محبوبیت کے درجے کا وعدہ فرمایا ہی تو اُس مرتبے سے کون سا مرتبہ بڑا ہوویگا یہہ عنایت مہربانی اپنی بیان کی جو حضرت کے اُوپر اے نہایت ہی اُس میں اشارت ہی جو اُس فضل کرم احسان کی طرف ہمارے نظر کرو اور کسی بات کا غم مت کھاؤ جو کچھ ہماری حکمت کے موافق کچھ ہونگی آوے تو صبر کرو کشادگی کی کھلاوٹ کی انتظار کرو کچھ مشکل آپڑے تو آسانی کے منتظر رہو امیدوار رہو * فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا * پھر تحقیق سختی کے ساتھہ آسانی ہی ہونگی کے ساتھہ کشایش ہی اول تم کو کس کس طرح کی فکر بن تھیں سب دور کیں کیا کیا غم کھانے تھے سب غم اُٹھاوے اسی طرح خاطر چاہیے جو مشکل آپڑیگی وہ آسان ہوجاویگی دشمن سب زیر ہوجاوینگے تم غالب آؤگے فتح تمھاری ہوویگی غنیمتیں ہر طرف سے آنے لگینگی دنیا میں رنج بلا ہوا ہی جہان رنج ہی پھر وہاں گنج ہونا ہی دشواری کے ساتھہ آسانی ہی محنت میں راحت ہی اور اس آیت میں یہہ اشارت ہی اس بات کی طرف جو کوئی دنیا میں اپنے اختیار سے اچھے کام میں محنت کریگا راحت کو پہنچیگا دنیا آخرت کی دولت پاویگا بغیر محنت کے راحت نہیں ملتی جو کوئی اچھا کام کرنے میں رنج نہ اُٹھاویگا محنت نہ کریگا اپنی جان کو بغیر محنت کے آرام دینے کی فکر وں میں رہیگا نامراد رہنا چاہیگا دنیا آخرت کی خوبیوں کو کس طرح پہنچیگا راحت آرام کیوں کر پاویگا جو کوئی دنیا میں دنیا کے کاموں میں دنیا کے واسطے محنت کریگا دنیا میں راحت پاویگا اور جو کوئی دنیا میں آخرت کے کاموں میں دین کے کاموں میں آخرت کے واسطے خدائے تعالی کی رضامندی کے واسطے رنج کھینچیگا محنت اُٹھاویگا مجاہدہ کریگا

دنیا آخرت کے آرام اور راحت کو پہنچیگا دونوں جہان کا جسنے محنتیں کیں کام کئے مجاہدہ شختیاں اُٹھائیں آرامون کو راحتون کو پہنچے پھر اس آیت کے درمیان اور آخرت کی آیتون کے درمیان میں ایک اس طرح کی بات کے اوپر اپنے حبیب کو اشارت ہی یا مجمل جب پہلی بات مقرر ہوئی ہی ہماری حکمت کا قاعدہ ہی دستور ہی جو محنت کے پیچھے راحت ہی تم کسی محنت مشکل کے اوپر جو دنیا کی کچھ آن پڑے غم مت کھاؤ اور پریشان مت ہو اور تم کو صبر درکار لازم ہی جو تمامے مت رہو ہمارے حکم کے موافق کام کرنے رہو خاطر جمع مت کرو بیٹھو خلق کو ہدایت کرو دلایا بناؤ تربیت کرو دین کا علم سکھاؤ قرآن پڑھاؤ ہمارے احکام لوگون کو پہنچاؤ امر نہی کرنے کی باتین مسلمانی کا احکام ارکان عبادت بندگی عملیات آپس مین معاملات کی طرحین جنا ظلم سے بری خصلتون سے چھڑاؤ بندگی عملون مین روزہ نماز حج زکات دین تسبیح مین ذکر مین دلون مین محبتین نیتون کو سکھاؤ اخلاص محبت کی راہ دکھاؤ مومنون مسلمانون کو خوش خبری دو بہشت کا وعدہ کرو جیسا جیسا عمل اچھا اخلاص ادب سے جو کوئی کریگا ویسا ویسا درجہ بہشت مین پاویگا اور بہشت کی نعمتون کی خوبیون کی خبر دو کافرون شرکون منافقون کو دوزخ کے عذاب کی خبر دو کافرون سے لڑو بھڑو کرو اُن کو دین مین لاو محنت کرو بے غرض کام کرو سچی اپنے اوپر ہماری راہ مین اُٹھاؤ اور ہمارے کس غریبون کی خبر لو بھوکون کو کھانا کھلاؤ محتاجون کی حاجت برلاؤ حق صحابہ صلہ رحم بجالاؤ اپنے گھر بار کا کام کرو اپنی بی بیون کا عیال کا جو حق ہی ادا کرو آل اولاد کا حق تربیت کا دینے کا لینے کا خدمت گاذون کا حق جیسا جسکو چاہیئے بجالاؤ پھر سب کام کرتے رہو * فَاِذَا فَرَغْتَ * پھر جس وقت فارغ ہو تم اُن سب طرح کے کامون سے جو جو کچھ جس جس طرح کا حکم ہوا ہی کئے پھر بھی خاطر جمع کر بیٹھو مت * فَانْصَبْ * پھر رنج کھینچو محنت کرو طاعت بندگی مین نفل نماز پڑھو روزہ رکھو راتون کو جاگو قرآن پڑھو ذکر کرو تسبیح تحمید تکبیر تہلیل ثنا صفت تعریف پاک پروردگار کی کرتے رہو پڑائی بزرگی کریا کرتے رہو اور دعا کرو اور حاجتین مانگو اور معافی چاہو استغفار کرو مغفرت بخشش بخشاؤ مانگو اپنے واسطے اپنی اُمت کے واسطے شفاعت کرو اُمت کی ہم سب دعائین تمہاری قبول کرینگے اور قبر کے عذاب سے دوزخ کے عذاب سے اپنی اُمت کی نجات مانگو اپنے واسطے اپنی اُمت کے واسطے بہشت کی خوبیان دیدار مانگو سب حاجتین تمہاری بر لاوینگے تمہاری اُمت کے جو کوئی اپنے ایمان پر ثابت رہیگا شرک نہ کریگا نفاق نہ رکھیگا اخلاص مند آویگا اُس کو ہم ہدایت کرینگے راہ بتاوینگے اُس کو نفع کا علم سکھاوینگے اچھے کامون کی توفیق بخشینگے نوبر کی توفیق دیوینگے بدراہی سے بچاوینگے اس سبب

سے تمھاری شفاعت کرنے کے لایق کر دیوینگے اور دوزخ سے بچا کر بہشت میں داخل کرینگے ہم اُن سب کاموں کی فراغت کے وقت بے کام کرنے رہو بندگی میں حاضر رہو دنیا آخرت کی حاجتیں مراد میں مقصود تمھارے حاصل ہوینگے تمھاری دعائیں مقبول ہینگی * وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ * اور اپنے پیدا کرنے والے پروردگار کی طرف پھر رغبت کرو جب سب کاموں سے تم دین کی دنیا کی خلق کی ہدایت سے فارغ ہوئے بندگی میں تن سے زبان سے قایم ہو رجوع ہو محنت کر دعا حاجت مانگو بخشایش چاہو اور جب اُن سب آداب ارکان سے فراغت کر چکے سب سب طرح کے کاموں سے مشغولیوں سے خالی ہو کر اپنے پروردگار کے حضور میں مشغول ہو سب کاموں میں بہت بڑا کام بھی ہی آخر کا یہی ہی راحت اُسی میں ہی ملیگی کے درخت کا پانی ہی مسلمانی کے عملوں پر خاتمہ ہونا محکم ہونا اُسی عمل کی برکت سے ہی بہشت میں مومنوں کو دیدار کی دولت اُسی عمل کی برکت سے ملیگی اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے اپنے حبیب کی حرمت سے اپنے محبوب کی برکت سے اس عاجز گنہگار کو اور سب مومنوں مسلمانوں کو اپنے نبی کی دولت کے پردے میں رکھ کر اپنی رضامندی

* * بخش کرم بڑی دولت کو پہنچا دے امین امین امین * *

* * سورہ والتین کی ہی آٹھ آیتیں چونسٹھ کلمے ایک سو پچاس حرف ہینں * *

* * * * بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ * * * *

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ * قسم ہی تین کی اور زیتون کی اور طور سینین کی تین انجیر کا نام ہی انجیر ایک میوہ ہی بہشت کا مزے میں میتھا ہی خوش مزہ ہی کھٹا نہیں اُس میں پھکا بالکل ہی کھانے میں لطافت رکھتا ہی فضلا نہیں اُس میں ہضم میں شتاب آتا ہی نفع اُس میں بہت ہی بواسیر کو دفع کرتا ہی بند بند کا درد نقرس پٹھوں کا درد اور کتنی بیماریاں اُس کے کھانے سے دور ہوتی ہینں بدن موٹا ہوتا ہی مونہہ کی بو اچھی ہوتی ہی سر کے بال بڑھتے ہینں اور انجیر کے درخت میں بہت خوبی ہی جو بہشت میں حضرت آدم علیہ السلام نے جب گیہوں کھایا تھا سب کپڑے بدن سے بہشت کے گر گئے تھے ننگے ہو گئے تھے درختوں سے بات چاہتے تھے شرم کے مارے پتوں کے واسطے اسی درخت کے اپنے پات توڑ توڑ کے ہاتھ کے اوٹ سے اور ہو گئے انجیر کے اپنے پات دیئے جو حضرت آدم علیہ السلام نے سر پوشیدہ کیا اور زیتون بھی ایک میوہ ہی سالن بھی ہی دوا بھی ہی روغن اُس میں بہت پیدا ہوتا ہی بہت کام آتا ہی ہاں اسی درخت کی حق تعالی نے اُس درخت کو شجرہ مبارکہ فرمایا ہی اول درخت جو دنیا میں پیدا ہوا انھار زیتون نہال اب شام کے ملک میں بہت پیدا ہوتا ہی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُس درخت کو برکت کی دعا دی ہاں دونوں درخت برکت

کے ہیں اسواسطے اُن درختوں کی قسم کھائی پروردگار نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں تین حضرت مہتر نوح علیہ کی مسجد کا نام ہی اُس مسجد کی گرد پیش انجیر کے درخت بہت ہیں اور زیتون بیت المقدس کی مسجد ہی بہت پیغمبروں نے اُسی طرف نماز پڑھی ہی حضرت داؤد و اور حضرت سلیمان علیہما السلام نے بنائی ہی اُس کی گرد پیش زیتون کے بہت درخت ہیں اور بعضوں نے کہا ہی تین اور زیتون شام کے ملک میں دو مسجد ہیں ہیں اُن دونوں مسجدوں کا نام ہی اور بعضوں نے کہا ہی تین اصحاب کہف کی مسجد ہی اور زیتون ایلیا شہر کی مسجد ہی جس کا بیت المقدس نام ہی حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور ضحاک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی تین اور زیتون دو پہاڑوں کا نام ہی شام کے ملک میں ہیں ایک پہاڑ میں انجیر بہت پیدا ہوتے ہیں دوسرے پہاڑ کے اوپر زیتون کے درخت بہت ہیں اور بعضوں نے کہا ہی تین ایک پہاڑ کا نام ہی جس کا ایک جودی بھی نام ہی حضرت نوح علیہ کی کشتی دسویں پہاڑ کے اوپر جا لگی تھی اور بیت المقدس میں ایک پہاڑ ہی زیتون اُس کا نام ہی اور طور سینین ایک اور پہاڑ کا نام ہی جس پہاڑ کے اوپر حضرت موسیٰ علیہ السلام مناجات کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے کلام ہوتا تھا یا میں ہوتی تھیں یہ سب مسجد میں اور پہاڑ برکت کے مکان ہیں پیغمبروں کی عبادت خانے ہیں * وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ * اور سوگند ہی اُس شہر امین کی کہ مبارک امان دینے والا ہی جو کوئی اُس میں امن میں داخل ہووے حرم میں آوے قتل سے مارنے سے امن پاوے کعبے کا خدا کے گھر کا طواف کرے دوزخ سے امن پاوے نجات پاوے اور اُس شہر کی برکت یہ ہی جو حضرت محمد مصطفیٰ علیہ کے تولد کا مکان ہی وطن ہی اُن برکت کی چار چیزوں کی قسم کھائی جواب قسم کا یہ ہی * لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ * پیغمبر تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کے تئیں بہت بہتر صورت میں اچھی بندوبست میں حق تعالیٰ نے آدمی کو حیوان کے جنس میں بہت بہت باتوں میں خاص کیا ہی اپنی قدرت کی کاریگری اور حکمتیں آدمی میں ظاہر باطن میں اُس کے فرج ہوئیں ہیں جو کوئی بیان کیا چاہے نکر سکے کہے تو دفتر ہو جاویں کسی حیوان کو ایسی صورت نہیں بخشی جو آدمی کو بخشی ہی کسی چیز کو دنیا کی جو ظاہر میں نظر آتی ہیں ایسا جمال نہیں دیا جو آدمی کو دیا ہی سیدھی قد بنائی اُس کی ہر طرح سے بندگی کر سکتا ہی کبڑے ہو کر تعابم کرتا ہی منہ کو کوچ کرتا ہی زمین میں سر رکھ کر سجدہ کر سکتا ہی دو زانو چلہ زانو ہر طرح سے بیٹھ سکتا ہی ہر طرح کا کام کر سکتا ہی اور عقل شعور تدبیر آدمی کو بخشی ہی ہر طرح کی خصلتیں اُس میں رکھیں ہیں آسمان زمین دریا پہاڑ آگ پانی باد خاک پیغمبر

درخت جڑ مٹی پر مذسب جڑ گی جانورن آدمی مین رکھ دین ہین ہر جڑ کے کمال پیدا کرنے کی قوت
اُس مین بخشی ہی ہر طرح ہر آدمی کرنا ہی خدا ے تعالی کی صفتون کے اثر آدمی مین بہت بہت طرح
سے ظاہر ہوتی ہین حیات علم ارادہ قدرت دیکھنا سننا کلام رحم کرم غضب فہم عدل بخشش حکم کرنا
دینا نہ دینا حاجت کو روا کرنا اور بہت صفتین آدمی مین موجود ہین اور اپنی امانت کے اُٹھانے کا
قابل کیا ہی وہ امانت جو آسمان زمین پہاڑ اُس امانت کو نہ اُٹھا سکے عشق کی صفت بھی آدمی
کو دی ہی جو دنیا مین عاشقون کا شور ہو رہا ہی اور معشوقی بھی آدمی کو ایسی بخشی جو اُس کے حسن
کی جمال کی دھوم مچ رہی ہی بھر بہت بڑے کمال کا لایق کیا ہی اپنی معرفت اور قرب کا سزاوار
کیا ہی محبت اور محبوبیت کے درجے کو پہنچ سکتا ہی پروردگار نے وے قسمین کھاکر فرمایا ہی جو آدمی
کو ایسا کچھ پیدا کیا ایسا خوب بنایا ہی بھر فرمایا جو ایسا بناکر * ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ * بھر بھیر
دیا ہمنے آدمی کو گرا دیا ہمنے اُسکو اسفل سافلین مین ایسی نیچی جگہہ مین ڈال دیا جو
اُس سے نیچی جگہہ اور کوئی جا گہہ نہین اِس بات کا بیان یہہ ہی اللہ تعالی آدمی کو بہت
بڑے بڑے درجون مین پہنچنے کے لایق کیا ہی عقل شعور دانائی اُس کو بخشی عقل کے سبب
سب حیوان کے جنس سے اُس کا رتبہ بڑا کر دیا پھر طبیعت کے تنگ بندی خانے مین اُسکو ڈال
دیا غصے مین پھنسا اور نر مادہ مرد جورو مین جماع کرنے کا شوق رکھ دیا اِس مرُے کی طلب مین
لے اختیار کر دیا جنت ہونا حیوان کا خاصہ ہی حیوان کا درجہ آدمی کے درجے سے نیچے ہی شہوت اور
غضب یہہ دونون حیوان کی خاصیتین ہین اِس سبب اِس نچان مین گرا پھر اُس درجے سے بھی
نیچا درجہ درختون کا ہی زمین سے اوگنے والی جنمین جس مین حس حرکت نہین دیکھنا بھالنا
سننا سونگھنا جاننا پھرنا نہین اور لے سب حیوان مین ہین درخت گھاس بات مین لے باتین نہین
صرف کھانا پینا درخت کی گھاس بات کی خاصیت ہی درختون کی کھینچی کی گھاس کی
قوت خاص اور پانی ہی پانی نہ پاوے تو خشک ہو جاوے اِس کھلنے پینے کی خاصیت کے
سبب آدمی درختون کے درجے سے بھی نیچے گر گیا پھر اُس سے نیچا درجہ پتھر کا ہی اُس کا کام بھی ہی جو
ایک جا گہہ گرا ہوا ہے آپ سے حرکت نکرے آدمی مین لے سب باتین لے سب خاصیتین پتھر کی
درخت کی حیوان کی جمع ہین اُن سب خاصیتون کا نام طبیعت ہی لے درجے آدمی کے واسطے نچان کے
درجے ہین آدمی کے واسطے بھی اسفل سافلین ہی جو آدمی علم کی اور عقل کی راہ چھوڑ
دیوے اور ہمیشہ شہوت مین غضب مین لالچ مین غصے مین تکبری مین کینے مین حسد مین
حیوانون کی خاصیت مین گرفتار رہی پھر کھانے پینے مین سستی کاہلی مین پڑا رہے کھاوے پاوے

بھاکر نے گمراہ سے اور ہمیشہ مرنے تک اُسی طور دین سے بھی عادت رکھے بھی کام کرتا رہے
اور اور اپنے آخر کے کام دین بوجھ سمجھ کچھ نہ کرے آخرت کے بھلے کی بات کچھ خاطر دین نہ لاوے کچھ
خیر کے کام نہ کرے اُسی حال دین رہے تو بیشک وہ دوزخ ہی دین چلا جاوے اسفل سافلین کی صورت
تمام نظر آوے یہی حال ہی یہی حقیقت ہی سب حیوانوں کی درختوں کی پتھروں کی * اِلَّا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ * سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے دین کے علم حاصل
کیئے اچھے عقیدے پاک اعتقاد خدا رسول سے رکھے اور جو کچھ خدا رسول نے فرمایا ہی کرنے
کو بجا لائے کرنے کے کام کئے نکرنے کے کام نکئے جس راہ دین خدا رسول نے چلنے کو فرمایا ہی اُسی
راہ دین چلے جس راہ دین چلنے کو منع کیا ہی وہ راہ نچلے یہ لوگ اسفل سافلین کے بندی خانے سے
چھوٹے اس بھیانک کوئے سے باہر نکلے خلاص ہوئے * فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ * پھر اُن لوگوں کے
واسطے ہی آخر مزدوری بے نہایت دیے لوگ جو اُنھوں نے ایمان کی اور نیک عملوں کی برکت کے
سبب ایسی بھاری قیدوں سے نجات پائی دنیا دین اسفل سافلین کے گڑھے سے طبیعت کی بند
سے بری عادتوں کی قید سے چھوٹ رہے آخرت دین اُن لوگوں کے واسطے ثواب ہی نعمتیں
ہیں خوبیاں ہیں دولتیں ہیں ہمیشے کی خوشحالیاں ہیں ایسے نعمتیں ہیں جو کبھی دے نعمتیں خوبیاں
گھٹنے کی نہیں کم نہیں ہونے کی جانے کی نہیں ہمیشہ ہمیشہ زیادہ ہوتی رہینگی برقتی رہینگی *
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ * پھر کیا چیز جھوٹ دین دانتی ہی تجھکو اِس بات کے پیچھے دین کے
کلام دین قیامت کے ہونے دین یہ خطاب ہی اُن لوگوں کے سانھ جو ایمان نہیں لائے اللہ رسول کے
کلام کو سچ نہیں جانتے قیامت کے ہونے کے منکر ہیں عذاب ثواب کا انکار رکھتے ہیں مرنے کے
پیچھے پھر جینے کو جھوٹ جانتے ہیں اپنی طبیعت کی عادت کی قید دین بند ہیں اچھے کاموں کو دین
کے برا جانتے ہیں فرماتا ہی اللہ تعالیٰ اے کافر مشرک بے دین کیا سبب ہی جو تو دین کو اب تک
جھٹلاتا ہی ایسی ہدایت کے بیان ظاہر ہوئے ایسا کلام اللہ تعالیٰ نے نازل کیا بھی قسم کر کر
فرمادیا جو آدمی کو بہت اچھی بند وبست دین اچھی صورت دین پیدا کیا پھر اُس کو اسفل سافلین
دین ڈالا اُس دین بہت حکمتیں ہیں پھر اُس بچان سے نکلنے کی راہ اور کوئی نہیں سوائے ایمان کے
اور اچھے کام کرنے کے سامانی کے کام کے جو کوئی اِس سے اپنے اختیار سے نکلا بڑی دولت کو
پہنچیگا ہمیشے کی دولت پاویگا اور جو کوئی اُسی گڑھے دین اُسی کوئے دین اپنے اختیار سے
پڑا رہیگا ہمیشہ ہمیشہ خوار رہیگا دوزخ کے گڑھے دین گرا ہوا رہیگا ایسے بیان کے
پیچھے بھی تجھکو شک رہا انکار رہا حقیقت کو نہ بوجھا بات کو نہ سمجھا اسفل سافلین سے

نہ نکالا دنیا ہی کے کامون مین بند ہوکر نجات کی راہ نہ پائی * اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ * کیا نہین ہی اللہ تعالیٰ بہت اچھا حکم کرنے والا سب حکم کرتے والون مین زمین مین آسمان مین کس کا حکم ایسا عدل کا انصاف کا نہین جیسا اللہ تعالیٰ کا حکم ہی اُس پاک پروردگار کے سب طرح کے کام سب طرح کے حکم احکام دو قسم سے تیسرے قسم نہین دو ہی قسم ہین خواہ دنیا مین خواہ آخرت مین یا فضل کرم کا حکم کرنا ہی یا عدل انصاف کا حکم کرنا ہی ایک ذرہ ظلم ستم پاک پروردگار کے حکم مین نہین آدمی کو اچھی صورت سیرت مین پیدا کیا ہی اسنکو عاقلون مین ڈال کر عقل دی شعور دیا اختیار کی نعمت دی اسباب سب پیدا کر دئے اِس نشان سے نکلنیکی راہ بتائی ہدایت کی پیغمبر بھیجے جو کوئی سمجھ کر اختیار سے اِس ہدایت کو مانیگا ایمان لاویگا اچھی راہ چلے گا بہت بڑی دولت کو پہنچیگا ایسے لوگون کے واسطے ہی حکم لایق ہی اور جو کوئی عقل شعور کو اُس بات کے سمجھنے مین نہ ڈالے گا اختیار کی قدر نہ بوجھکر ہدایت کی راہ نچلے گا اپنی طبیعت کی خوشی مین بری عادت مین اپنے اختیار سے چلا جاویگا اُس کے واسطے وہی حکم لایق ہی جو ہمیشہ دوزخ کے گھر مے مین چلا جاوے اطاعت کرنے والون کو ثواب دینا فضل کا حکم ہی

* * * اور حکم ماننے والون کو عذاب مین نہ رکھنا عدل کا حکم انصاف کا حکم ہی * * *

سورہ علق کی ہی کے مین نازل ہوئی ہی اُنیس آیتین ہین پہلے پانچ کلمے ایک سو آٹھ حرف ہین ابن عباس اور بی بی عایشہ اور مجاہد اور عطار رضی اللہ عنہم کہتے ہین پہلے سورت قرآن کی جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلعم کے اُوپر نازل کی حضرت جبرئیل علیہ السلام کی وساطت سے بھیجی یہی سورت ہی اقرا ہی اور بہت تفسیر والے کہتے ہین اول سورت جو نازل ہوئی ہی الحمد سورہ فاتحہ ہی پھر الحمد کے پیچھے سورہ ن والقلم ہی پھر اُس کے پیچھے سورہ مدثر نازل ہوا پھر سورہ مزمل پھر پانچوین سورت والضحیٰ ہی اور اقرا نام سورتون کے پہلی نہین اُتری پھر یہہ بات سب کے پاس ثابت ہی جو پہلے سب سورتون سے سب قرآن کی آیتون سے پانچ آیتین اقرا اول کی ہین حضرت بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہین جو حضرت رسول صلعم کو پیغمبری سے چھ مہینے پہلے سچی سچی خوابین ظاہر ہونے لگین جو کچھ رات کو خواب مین دیکھتے تھے صبح کو وہی صورت ویسا ہی آفتاب صاف ظاہر ہوتا جس طرح سے دیکھا تھا ویسا ہی طرح ہوتا پھر جب مبعوث ہونے کا زمانہ وحی کے اُترنے کا وقت نزدیک ہوا قرآن مجید کے نازل ہونے کے دن نزدیک آئے حضرت کو تنہائی خلوت پسند ہی ہوگئی غرا ایک پہاڑ ہی مکے کے پاس اُس مین ایک غار ہی اُس غار مین اکیلے ہوکر چاہتے اللہ تعالیٰ کی یاد مین تسبیح اور تہلیل مین مشغول ہوجاتے دو دو رات دن

تین تین رات دن وہین رہنے پھر زیادہ تر رہنے کبھی ایک مہینے تک بھی وہین رہ کھانے پینے کے واسطے کچھ اُس غار مین اپنے ساتھ لیجانے ایک دن حضرت نے آواز سنی کوئی کہتا ہی یا محمد اوُر کسکو نہ دیکھا پھر دوسری بار سنا یا محمد پھر کسی کو نہ دیکھا پھر تیسری بار آواز سنی یا محمد اُس وقت پہاڑ کے اُوپر کھڑے تھے جو ایک بارگی آسمان زمین کے درمیان مین نظر پڑی دیکھا ایک سونے کے جڑاؤ تخت کے اُوپر ایک شخص آدمی کی صورت بہت خوب صورت منتہایی سبز کپڑے پہنے ہوئے ایک نور کا تاج سر کے اُوپر حضرت نے دیکھ کر اُس کو بہت خوش ہوئے پھر بہت دیکھنے رہے تمام دن دیکھا کیے شام کو وہ تخت اوُر وہ بیٹھنے والا غایب ہو گیا حضرت نے بہت تعجب کیا پھر دوسرے دن بھی اُسی طرح وہی صورت ظاہر ہوئی کچھ بات نکہی پھر تیسرے دن بھی اُسی طرح ظاہر ہو کر وہ تخت کا بیٹھنے والا نزدیک آیا حضرت کو ایک خوف پیدا ہوا چاہا جو آپ کو پہاڑ سے نیچے گرا دیوین اوُر اُنھون نے کہا یا محمد ڈرو مت مین جبرئیل ہون اللہ تعالی نے مجھکو تمھارے پاس بھیجا ہی تم خدا کے رسول ہو آخر زمانے کے پیغمبر ہو اس اُمت کی طرف تمکو ہدایت کرنے کے واسطے مقرر کیا ہی یہہ بات سنکر حضرت کی کچھ تسلی ہوئی پھر حضرت جبرئیل علم نے اپنے پردے کے درمیان سے ایک نامہ نکالا بہشت کا حریری کپڑے کا یاقوت اوُر موتیون کا گونتھا ہوا حضرت رسول علم کے نزدیک لائے اوُر کہا پڑھو حضرت نے فرمایا مین کچھ پڑھا نہین اوُر اُس نامے مین کچھ لکھا ہوا دیکھا بھی نہین حضرت جبرئیل حضرت رسول علم کو دونو ہاتھون سے پکڑ کر بغل دابا ایسا دابا جو عرق آگیا نزدیک تھا جو حضرت بیہوش ہو جاوین پھر چھوڑ دیا جب حضرت بحال ہوئے تب حضرت جبرئیل نے کہا اقرا یعنے پڑھو حضرت نے فرمایا ما انا بقاری مین نے کچھ پڑھا نہین پھر حضرت جبرئیل نے ایسی طرح سے گودی مین اپنی لیکر دابا نزدیک تھا جو بیہوش ہو جاوین طاقت نرہے چھوڑ دیا پھر کہا اقرا یا محمد یعنی پڑھو حضرت نے فرمایا ما انا بقاری مین پڑھا نہین تین مرتبے اسی طرح سے کہا پھر چوتھی بار حضرت جبرئیل نے کہا اقرا باسم ربك الذی خلق پانچ آیتین پڑھین پھر حضرت کی بھی زبان کھل گئی خدا ے تعالی کے حکم سے آیتین یاد ہو گئین حضرت بھی پانچوین آیتین پڑھ گئے پھر حضرت جبرئیل علم نے رسول علم کو پہاڑ دن سے مبدان مین اُتارا زمین مین ایک پاؤن مارا جو ایک پانی کا چشمہ نکل آیا حضرت جبرئیل نے اُس پانی سے وضو کیا حضرت رسول علم کو وضو کرنا سکھایا اوُر دو رکعت نماز کئی پڑھین اوُر اپنے ساتھ حضرت کو بھی سکھائین اوُر کہا اسی طرح سے خدا ے تعالی کی بندگی کرنے کی پھر اُس وقت سے حضرت نبی علم ہر روز دو رکعت

نماز پڑھنے تھے جب تک معراج میں پانچوقت کی نماز کا حکم ہوا پانچ نماز میں فرض ہوئیں پھر اول
اللہ تعالی کی طرف سے پڑھنیکا حکم ہوا فرمایا اقرا اُس ایک فرمانے میں سب طرح کے علم عبادت سے
پڑھ دئے سب علموں کی قوت پڑھنے کی ہوگئی *

* * بسم اللہ الرحمن الرحیم * *

* اقرا باسم ربک الذی خلق * پڑھو یا محمد اپنے پروردگار کے نام کی برکت کر وہ پاک پروردگار
ہی جس نے سب خلق کو پیدا کیا * خلق الانسان من علق * پیدا کیا آدمیوں کو بندھے جمے ہوئے
لہو سے * اقرا وربک الاکرم الذی علم بالقلم * دوسری بار فرمایا پڑھو یا محمد حال یہہ ہی جو پروردگار
تمہارا کریم ہی اُس کے کرم کو نہایت نہیں بہت بزرگ ہی کسی کی بڑائی بزرگی اُس پاک
پروردگار کی بڑائی بزرگی کو نہیں پہنچ سکتی وہ بزرگ خاوند ہی مہربان ہی کریم ہی جو سکھایا
لکھنا قلم کر اپنی مہربانی اور کرم سے آدمی کو خط کتابت کا ہنر بتایا یہہ بہت بڑی نعمت بخشی جو کوئی
سمجھ کر دیکھے تو جانے کیسی بڑی نعمت ہی یہہ لکھنا پڑھنا تمام دین دنیا کا کارخانہ قلم میں بندھا ہوا ہی قلم کے
نیچے ہی امام قتادہ کہتے ہیں لولا القلم لما قام الدین ولا اصلح العیش یعنی اگر قلم نہوتا تو دین قایم نہوتا
اور دنیا کی زندگانی اصلاح نہ پاتی قلم کے سبب قرآن جو کلام ہی خدائے تعالی کا حضرت محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر حضرت جبرئیل کی زبانی بھیجا تھا دل میں حضرت کے یاد ہوتا تھا پھر
حضرت کی مبارک زبان سے نکل کر اصحابوں کے کانوں میں پڑکر اُن کے دلوں میں آتا تھا یاد
رہتا تھا جو اِس طرح سے یہہ بات یاد نہ ہوتی تو اور اُمت کے لوگوں کو یہہ دولت نہ پہنچتی قرآن
لکھنے میں آیا مصحف کہلایا لاکھوں کروروں مصحف لکھے گئے قرآن اِسطرح سے قیامت تک
دنیا میں رہیگا یہہ فیض جاری رہیگا پھر حضرت محمد رسول اللہ صلعم کی حدیثوں کی کتابیں لکھی
گئیں پھر اُن کتابوں سے لاکھوں کروروں کتابیں لکھنے میں آئیں تمام دنیا میں پھیل گئیں جن دنوں
میں پہلے وقت میں حدیثیں لکھنے میں نہ آئیں اور جس جس کو حدیثیں پہنچیں نہیں یاد نہیں کوئی
روم میں تھا شام میں تھا کوئی کہاں تھا کوئی کہاں تھا پھر جن لوگوں نے حضرت پیغمبر صاحب کا کلام نہ
سنا تھا حدیث اُن کو نہ پہنچی تھی بہت مشتاق تھے بہت لوگ کہیں جا نہیں سکتے تھے بہت لوگ
اشتیاق سے اپنے اُوپر محنت اُٹھا کر ایک ایک حدیث دو دو حدیث کے سننے کے واسطے مہینے مہینے کی
راہ چل کر گئے دو دو مہینے کا سفر اختیار کیا ایسی صعوبتوں سے ملک ملک سے جا کر لیکر لکھنے گئے جمع کرنے
گئے کتابیں ہوئیں اور سب لوگوں کے اُوپر اُن کا احسان ہوا اب اس زمانے میں ہر شہر میں
حدیثوں کی کتابیں موجود ہیں جو کوئی مشتاق ہووے دین دنیا کی سعادت چاہے ہزاروں حدیثیں

لکھی ہوئی کتابوں میں تیار ہیں پڑھنے والوں میں ہزاروں نعمتیں دین دنیا کی پاویں پھر اُسی طرح کتابت کی راہ سے لکھنے کے سبب قلم کی وساطت سب طرح کے علم دین کے دنیا کے قید میں آئے پڑھنے والوں کو ہزاروں طرح کے فایدے نفع حاصل ہوتے ہیں اول کی خبر ہیں آخر کی حقیقت بھلی باتیں آخرت کے احوال ازل ابد کے بھید کتابوں سے معلوم کیئے جاتے ہیں پھر نامے خط کتابت فرمان شان حساب کتاب دفتر دیوان منصبدی منشی ہزاروں کارخانے قلم کی اور خط کی برکت سے قایم ہیں جو قلم نہوتا کچھ بندوبست نہ آدمیوں کے سب کام بگڑتے سب کارخانے ابتر رہتے خراب رہتے بے نہایت فایدے اللہ تعالیٰ نے قلم میں رکھکر آدمیوں کو یہہ راہ سجھائی ہی بہت بڑے سے بڑا یہہ احسان فرمایا ہی خبر میں آیا ہی جو اول حق تعالیٰ نے لکھنا حضرت آدم کو سکھایا اور سنت ہوئی یہہ ہی جو اول حضرت اور پس پیغمبر کو خط کتابت کی تعلیم ہوئی سب آدمیوں کے پہلے اُنھوں نے خط لکھا اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہہ راہ نکالا تمام عالم کو فایدے پہنچے * عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ * سکھایا آدمی کو جو کچھ نجانتا تھا سکھایا خدا ے تعالیٰ نے آدمیوں کے تین وہ کچھ سکھایا جو نجانتے تھے اول پیغمبروں کو خاص کیا اپنی طرف سے اُن کو عالم بخشا بغیر قلم کے بغیر کتاب کے سب لوگوں کے تائیں کتاب کا قلم کا واسطہ درمیان میں رکھا اِس طرح سے جو کوئی طلب رکھتا تھا شوق مند تھا سعادت نصیب تھا اول کو پڑھنے کا شوق ہوا کتاب کی راہ سے جو کچھ نجانتا تھا معلوم کیا ہزاروں فایدے حاصل کیئے علم بہت بڑی نعمت ہی اُس نعمت کا بہت احسان ہی اللہ تعالیٰ کا آدمیوں کے اُوپر جو علم نہوتا تو سب کوئی جاہل رہتے اچھا برا کام نیک بد کی راہ نفع ضرر کی بات کچھ نجانتے حلال حرام نہ پہچانتے اللہ تعالیٰ کو اپنے پیدا کرنے والے کو پیغمبروں کو دین آئین کو آخرت کے بھلے برے کو کچھ نہ بوجھ سکتے جانوروں کی طرح رات دن کھانے پینے میں پڑے رہتے بے فایدے کام بے تدبیر بے سمجھ کرتے رہتے ظلم زیادتی بے حیائی بے شرمی ہزاروں طرح کی خرابیوں کے دریا بہتے ہیں دنیا آخرت کی خواری خرابی ابتری ہلاکی کے سوا ے اور کچھ کسی کے ہاتھ نہ آتا یہہ علم کی دولت قلم کے وسیلے کتاب کی راہ سے بڑی آسانی سے ہاتھ آتی ہی اِس واسطے اللہ تعالیٰ نے اپنے اُس بڑے بڑے احسان کو جتایا آدمیوں کے اُوپر منت رکھی جو اُس نعمت کی قدر بوجھیں جس طرح سے یہہ علم کی نعمت کو لے سکیں حاصل کر سکیں غنیمت جانیں لیوبن حاصل کریں جاہل بے خبر بے ہوش نرا ہیں پھر اُن آیتوں میں اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کو بیان فرماتا ہی آدمی کے اول آخر کی بات کہہ کر اپنا احسان جتاتا ہی فرمایا آدمی کا پہلے ایک بوند حال تھا جو اپنی ماں کے پیٹ میں ایک لوتھڑا سا تھا جما ہوا بندھا ہوا جو اُس حال کو کوئی بوجھے سمجھے تو جانے کس کام کا تھا کس کام کا نہ تھا پھر اِس حال سے آدمی کو

اپنی قدرت سے اپنی مہربانی سے نکال کر کس کس حالوں میں پہنچا کر آدمی کی صورت میں لا کر
پرورش کر کر پال کر چھوٹے سے بڑا کیا لڑکے سے جوان کیا عقل شعور کا درجہ بخشا علم کے حاصل
کرنے کے لایق کر دیا کس خراب حال سے نکال کر کس بڑے عالی درجے میں پہنچایا ایسی بڑی قدرت
کس کی ہی ایسی بڑی مہربانی کون کر سکتا ہی پھر علم کی راہ کھول دی لکھنے پڑھنے کی راہ قلم کی
وساطت ظاہر کی یہہ احسان پر احسان کیا جو کوئی اِس قدرت اور اُس احسان کو بوجھے تو اپنے
پیدا کرنے والے خاوند کا اقرار کرے دل میں پاک پروردگار کی ہستی کو یقین کر کے ایمان لاوے تن بدن جان
مال کو اُسکے حکم میں بندگی میں خرچ کرے سمجھا بندہ ہو رہے دنیا کی خیر خوبی پاوے اور یہہ اِشارت
ہی جو اپنے خاص بندے کو محمد رسول اللہ صلعم کو فرمایا اقرا بغیر قلم کے کاغذ کے بغیر خط کتابت کے
جو کچھ پڑھانا تھا آپ پڑھا دیا سکھا دیا اور دن کو اُس علم کے درجے میں پہنچنے کے واسطے قلم کو
وسیلہ واسطہ والا اِشارت ہی اُس میں حضرت رسول عم کے تئیں جو کچھ تمھارے اُوپر اللہ تعالی
کی طرف سے علم آوے قرآن کی آیتیں صورتیں نازل ہوویں اصحابوں سے کہو لکھتے جاویں اُس
طرح قرآن جمع ہو کر سب خلق کو پہنچے گا یہہ نعمت قیامت تک قایم رہیگی تمام عالم کو فایدہ پہنچے گا
اُسی واسطے حضرت نے حکم کیا تھا اصحابوں کو جو آیت جو سورت آتی جاوے میں لکھتے جاؤ پھر جس
طرح سے جو آیت جو سورت آنی جانی تھی اصحاب لکھتے جاتے تھے قلم کی وساطت سے سب
بندوں کو جو سعادت مند تھے اُس نعمت دولت سے ذخیرہ پہنچا دیں دنیا کے فایدے ملیں اُن نعمتوں
کا پاک پروردگار کی کہاں تک کوئی شکر ادا کر سکے ہر ایک بال زبان ہو جاوے اور ہر زبان
سے لاکھوں کروڑوں بار حمد اور شکر کرتا رہے تو بھی اُن نعمتوں کا حق ادا نہو سکے پھر یہہ مہربانیاں
فضل کرم عام میں کوئی آدمی اِسبات سے اُن مہربانیوں سے خالی نہیں اِس رحمت میں سب کوئی
داخل ہی وہ آدمی بڑا بے نصیب ہی جو اُس پاک پروردگار کی اُن نعمتوں کو اپنے اُوپر نہ بوجھے کافر
رہے اُن نعمتوں کا کفران کرے اور یہہ دروازہ علم کا جو ہر ایک کے واسطے کھولا ہی رحمت کا
دروازہ ہی اُس رحمت کے دروازے میں نہ پہنچے نہ جاہل احمق اندھا رہنے کو خوش رہے یہہ بہت
بری بات ہی علم کی نعمت سب سے کسی کو درکار ہی کوئی اُس دولت سے بے پروا غنی نہیں
ہو سکتا یہہ بات فرماتا ہی پروردگار * کَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی * نہ چاہیئے سزاوار نہیں کسی
کو نعمت کی قدر نہ بوجھے کفران نعمت کرے ناشکر ہووے تحقیق آدمی بے فرمانی کرتا ہی
* اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی * بری راہ یہہ جو دیکھتا ہی آپ کو ہدایت کی راہ سے سرکشی بے نیاز یہہ نہو رہے
دنیا کا مال لیکر مال پر مقرر رہو نا ہی ہدایت کی راہ چھوڑ دینا ہی علم کی راہ میں جانے سے

آپ کو بے نیاز بوجھنا ہی گمراہی پر تنبیہ کرنے سے کیا کام ہی مجھکو علم کے حاصل کرنے سے کیا بھلا
ہوویگا میرا دنیا میں مال دولت کھانا پینا جو چاہئے سو میرے پاس ہی علم کو لیکر کیا کرونگا جیسے
ابوجہل اور اور کافر مشرک اپنے مال دولت میں مغرور رسول اللہ کے کلام کو خاطر میں نہ
لائے قرآن حدیث نہ سنے اس دین کی قدر نہ بوجھی کافر رہے مشرک رہے ایمان نہ لائے کچھ
اچھا کام نکر سکے کئی دن جئے کھائے پیئے آخر کو مر گئے سیدھا دوزخ میں چلے گئے اور اس آیت
میں یہہ ہدایت ہی آدمی کو چاہئے کہ دنیا آخرت کی خبر خوبی علم کی راہ میں ہی مال ہوئے یا نہوے
دانا عالم فاضل ہر حال میں اچھا ہی اور جو نرا مال ہوے اور علم نہوے تو ہر جا گمراہ دنیا میں یا آخرت
میں خراب ہوئے خوار ہووے یہہ بات بھی اس آیت سے نکلتی ہی کلا ان الانسان لیطغی
ان راہ استغنی یعنی تحقیق مقرر آدمی بے فرمانی میں جاتا ہی مغرور ہوتا ہی گمراہ ہوتا ہی بدراہی
میں پڑتا ہی جب آپ کو بے نیاز دیکھتا ہی مال کے ہونے سے آپ کو غنی پاتا ہی یہہ عادت ہی
خصلت ہی آدمی کی جو علم نہووے اور مال ہووے تو خواہ نخواہ گمراہی تکبری کی بلا میں پڑتا ہی اس
سبب آخر کو ہمیشے کی خواری خرابی میں چلا جاتا ہی عقل مندوں کو چاہئے جو اس بات کو سمجھ کر
ہر طرح دین کا علم جو کچھ حاصل کر سکیں تغافل نہ کریں مال کے حاصل کرنے کی جیسی فکر رکھتے ہیں
اس سے زیادہ دین کے علم حاصل کریں تغافل نکریں مال کے حاصل کرنے کی جیسی فکر رکھتے ہیں اس
سے زیادہ علم دین کے حاصل کرنے میں فکر رکھیں جو علم ہووے اور مال ہووے تو علم کی برکت سے
مال سے بھی بہت فایدے دنیا آخرت کے ہاتھ آویں اور جو مال ہووے اور علم نہووے تو اس
مال میں کچھ خیر برکت نہیں ہزار ہزار طرح کے فساد برے کام اس سے پیدا ہوویں گے نادانی جہالت
کی راہ سے دین ایمان کی کچھ خبر نہ رکھکر پروردگار کی بندگی نکر سکیگا سوائے بے فرمانی کی راہ کے
اور راہ میں نچل سکیگا پھر دنیا میں بدنام رہکر آخرت میں عذاب میں دوزخ کی آگ میں جا رہیگا
اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجْعٰی ۞ تحقیق پاک پروردگار کی طرف تیرے یا محمد بازگشت ہی آخرت کو سب
کوئی بھلا برا اللہ تعالیٰ کے حضور میں جا پہنچیگا اپنے کئے کی ہر کوئی جزا سزا پاویگا اس وقت معلوم
ہوویگا جو آخرت میں دین کا علم اور دین کے عمل کام آئے یہاں مال کو کوئی نہیں پوچھتا ہی کچھ کام
نہیں آتا دنیا میں ساری دنیا بھر کا مال کسیکے پاس ہووے مرنے میں کام آتا ہی تو گور کے کنارے میں
رہ جاتا ہی ساتھ جانے والی چیز نہیں ساتھ رہنے والی چیز سوائے علم دین کے اور عمل کے اور کچھ نہیں
کوئی چیز نہیں جو دنیا میں جن جن کتابوں نے دین کے علم قرآن حدیث تفسیر فقہ فرایض اصول فروع حاصل
کئے خدا رسول کے فرمانے کے موافق کام کئے اچھے عمل کئے ہمیشہ ہمیشہ فایدے نفع خوشی حالیاں

آرام پاتا رہیگا یہہ جزا ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور جن کا ہین نے بے فائدہ علم سیکھے سحر
جادو نجوم طلسمات اور بہ سے کلام بے فرمانی کے عمل کئے ناجائز کام کئے ظلم زیادتی مار ڈالنا لوٹ
لینا بتون کا پوجنا قبرون کو سجدہ کرنا شراب پی کھیلا حرام اور بد عمل کئے اور اور بندون کو خدا
کی بندگی سے منع کئے ہمیشہ ہمیشہ غم ہین بدحالی ہین ناخوش رہا کرینگے جہنم ہین ہمیشہ رہینگا یہی
برے کام اُس کے آگے آئے رہینگے یہہ سزا ہی خدائے تعالیٰ کی طرف سے سب کو ملیگی اُس ٹھکانے
ہین جزا سزا پانے کی جگہ ہین خدائے تعالیٰ کے حکم سے جا پہنچیگا سب کسی کا حساب ہو رہیگا
اَرَءَيْتَ الَّذِي يَنْهٰى عَبْدًا اِذَا صَلّٰى * کیا دیکھا تو نے اُس کو جو منع کرتا ہی
ایک بندے کو جس وقت نماز پڑھے وہ بندہ نماز پڑھتا ہی جہین آیا ہی ابو جہل کافر نے حضرت
رسول عم کو منع کیا اور کہا تم کعبے کے حرم ہین کعبے کی گرد پیش اُس مسجد ہین نہ پڑھا کرو حضرت عم
اُس کی بات کچھ خاطر مبارک ہین نہ لائے خاطر جمع سے نماز پڑھتے رہے پھر ایک دن ابو جہل نے اور
اور کافرون سے کہا جو ہین محمد کو نماز پڑھتا مسجد ے ہین پاؤنگا دیکھونگا اپنے ناپاک قدمون سے اُس
پاک گردن کو توڑ ونگا گردن پر پاؤن رکھ کر مار ڈالونگا یہہ خبر مشہور ہوئی سب اصحاب حضرت
کے یہہ بات سنکر ناخوش ہوئے دل گیر ہوئے حضور کے جناب ہین عرض کی اور کہا حضرت اس
مسجد ہین تشریف نفرما دین نجا دین تو بہتری دہ کافر بے ادبی کیا چاہتا ہی حضرت عم نے فرمایا
کچھ وسواس نہین اللہ تعالیٰ میرا حافظ ہی وہ کافر قدرت نہ پا سکیگا حضرت رسول عم خاطر جمع سے
تشریف لے گئے نماز پڑھنے ہین مشغول ہوئے سجدہ کیا سجدے ہین بہت دیر کی کافرون نے دیکھکر
ابو جہل کو خبر دی وہ سنکر بڑے غصے سے آیا حضرت کی طرف بیحیائی کی نیت سے چلا جب
حضرت کے نزدیک پہنچا اُسی وقت پچھلے پاؤن سے بھاگا مونہہ زرد ہو گیا بدن کانپنے لگا لوگون
نے پوچھا کیون پھرا تو کیا حال ہوا تیرا اُس نے کہا مین نے اپنے اور محمد کے درمیان مین ایک
خندق دیکھا اُس مین آگ جلتی ہوئی تھی اور ایک اژدہا آگ سے سر نکال کر مونہہ پھیلا کر
میری طرف دوڑا اور اُس نے کہا جو تو نے ایک قدم آگے رکھا تو تجھکو نگل جاؤنگا کھا جاؤنگا اور
بہت جانور پرند دیکھے پر و پر ملائے ہوئے کھڑے تھے اُس وقت مین اپنی جان بچا کر بھاگا پھر یہہ خبر
حضرت کو پہنچی حضرت نے فرمایا جو وہ کافر ایک قدم آگے رکھتا تو فرشتے اُس کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے
بند بند جدا کر دیتے پھر یہہ معجزہ دیکھکر بھی وہ بد بخت ایمان نہ لایا بے ایمان رہا یہہ مغروری تھی مال
کی اور یہہ اندھیار اتھا جہالت کا نادانی کا یہہ بات فرمائی اللہ تعالیٰ نے آدمی جب آپ کو غنی
مالدار دیکھتا ہی اور علم کا نور اُس مین نہین ہوتا تو سرکشی کرتا ہی بے فرمانی کرتا ہی اُس مرتبے

بن نے فرمانی سکھ پہنچاتا ہی جو اللہ تعالیٰ کی بندگی عبادت کی راہ چھوڑ دے کر اوڑ بندون کو بھی خدا کی بندگی سے منع کرتا ہی خدا کے بندون سے دشمنی کرتا ہی پھر ایسا بدبخت کسی نے دیکھا ہی جو ایسے پاک بندے کو محمد رسول اللہ کو خدا تعالیٰ کی بندگی کرنے سے منع کرتا ہی دشمنی کرتا ہی کیا برا بدبخت ہی کس عذاب کے لایق ہوا ہی کیا اپنی سزا کو پہنچیگا * اَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ عَلَی الْھُدٰی * کیا دیکھتا ہی نواہی دیکھنے والا کیا جانتا ہی نواہی جاننے والا کیا خوب ہووے اگر ہووے یہہ منع کرنے والا ہدایت کی راہ پر اوڑ ایمان لاوے پروردگار کی بندگی بن قایم ہو جاوے * اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی یا حکم کرے اوڑون کو تقوی کا پرہیزگاری کا جب آپ نے ہدایت کی اوڑ اوڑون کو ہدایت کی راہ سے منع یہ کرے ایمان لاوے ہدایت کی راہ پر قایم ہو جاوے اوڑ اُس درجے بن پہنچے جو اوڑون کو ہدایت کی راہ بتاوے محمد عم کی پیروی کرے پورا تابع ہووے تو کیا برا ثواب پاوے کیا بڑی دولت کو پہنچے * اَرَاَیْتَ اِنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی * کیا دیکھتا ہی تو جانتا ہی تو جھٹلاوے سچ کہنے والون کو ایمان کو اوڑ اپنا منہہ پھیرے ایمان سکھ قبول کرنے سے ہدایت کی راہ سے ایمان نہ لاوے ابوجہل کا پورا تابع ہووے تو کس برے سخت عذاب بن پڑے کس طرح کی خواری اُسکے اُوپر آوے آخر تو رجوع ہووے بازگشت سب کسی کی پروردگار کے حضور بن ہونی ہی جو کوئی ہدایت کی راہ پر قایم ہی اوڑ اوڑون کو ہدایت کرتا ہی جیسے محمد عم اوڑ اُن کے جو پورے تابع ہین کیسے برے درجون کو پہنچینگے اوڑ جو کوئی آپ بھی گمراہ ہی اوڑ اوڑون کو بھی گمراہ کرتا چلتا ہی جیسے ابوجہل اوڑ جو اُسکے تابع ہین کیسے عذاب بن جا پڑینگے کیا حال ہوگا اُن کا * اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی * کیا نہین جانتا ابوجہل بدبخت اوڑ جو کوئی ایسا بدبخت ہی اُسکو خبر نہین اُس بات کی جو تحقیق اللہ تعالیٰ دیکھتا ہی ہر حال کو ہر کام کو ہر کسی کے اچھے حالون کو نیک نیتون کو بھی دیکھتا ہی برے کامون کو برے حالون کو بری نیتون کو بھی دیکھتا ہی ہر طرح کی جزا سزا دیتا ہی جیسے کو نیسا بدلہ پہنچ رہے گا ذرہ ذرہ ہر ایک کی حقیقت معلوم ہی اوڑ خبر بن آیا ہی جو حضرت رسول عم حرم بن نماز پڑھتے تھے ابوجہل آن کر پہنچا اوڑ کہنے لگا کیون بہان نماز پڑھتے ہو بن نے تمکو کیا منع نہین کیا تم نماز پڑھنے سے باز نہیں آئے حضرت رسول عم نے اُس کے اُوپر غصہ کیا اوڑ فرمایا تو خدائے تعالیٰ کے غضب سے نہین ڈرتا ہی جو ایسی باتین کرتا ہی اُس ملعون نے کہا تو مجھکو اپنے خدا سے ڈراتا ہی بن اتنی لشکر فوج جمع کر سکتا ہون جو تمام مکان سوارون سے اوڑ پیادون سے بھر جاوے کسی کی مجلس میری مجلس کے برابر نہین اوڑ ایسی طرح کی احمق پن کی باتین کہنا اللہ تعالیٰ کے بے آئینین بھیجین * کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَۃِ

حق تحقیق باز نہ آوے گا ابو جہل اُن بد بختی کی باتوں سے نماز کے منع کرنے سے لے آیتوں سے
مقرر پکڑینگے ہم اُسکے بال پیشانی کے خوار کر دیونگے زمین میں گھسیٹنے کے ذلیل کر دیونگے قیامت میں
فرشتوں سے فرماوینگے جو اُسکی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹ کر دوزخ میں ڈال دیویں * نَاصِيَةٍ
كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ * پیشانی جھوٹے خطاکار کی جھوٹے بدکار کی * فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ * پھر بلاوے اپنی مجلس
کو جمع کرے اپنی مجلس کے لوگوں کو سوار پیادے خویش قرابتی مدد کرنے والے کو * سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ
عنقریب ہی تھوڑی مدت ہی جو بلاویں گے ہم زبانیوں کو دوزخ کے داروغوں کو دربانوں کو خدا کے
فرشتوں کو جو اُسکو لے جاوینگے ایسے کافروں کو گھسیٹ کر خواری سے کھینچ کر دوزخ میں عذاب میں
ڈال دیویں * كَلَّا * نالائق ہیں اُسکی لائق نہیں کسی کو سزاوار نہیں لے گستاخیاں نمازیں
بے حیائیاں * لَا تُطِعْهُ * مت اطاعت کرو اُسکی یا مجرم اُس شریر سخت کا حکم جو منع کرتا ہی نماز سے
بندگی کرنے سے نہ مانو اُسکے کہنے کا خلاف کرتے رہو اپنے پروردگار کی طاعت بندگی میں
ثابت رہو * وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ * اور سجدہ کرو اور قرب حاصل کرو اپنے پروردگار کے حضور
میں زمین میں سر رکھو عاجزی کرو اُس راہ سے بندگی کی راہ سے اپنے پروردگار کے نزدیک
ہوتا ہی اُس آیت میں اشارت ہی جو اللہ تعالی کے قرب کا درجہ نزدیک
ہونے کا مرتبہ بندگی عاجزی کی راہ میں ہی سجدہ کرنا زمین میں سر رکھنا اپنے پیدا کرنے والے پاک
پروردگار کے حضور میں نہایت درجہ کی بندگی کا اِس سبب سجدے میں نہایت قرب حاصل
ہوتا ہی رسول عم نے فرمایا ہی اقرب ما یکون العبد من ربہ وھو ساجد فاکثروا فیہ من الدعاء
یعنی بڑے قرب کا بہت نزدیک ہونے کے وقت بندے کا اپنے پروردگار سے وہ وقت ہی
جس وقت سجدہ کرتا ہی اپنے پروردگار کو زمین میں سر رکھتا ہی سجدے کے واسطے پھر
چاہئے جس وقت جو کوئی تلاوت کا سجدہ کرے تو بہت دعا کرے تو بڑا مستجاب الدعوات
اُس کی دعائیں پروردگار کی درگاہ میں بہت مقبول ہو جاوے یہ آیت بھی سجدے کی ہی چودہ میں
سجدہ ہی قرآن مجید کا جو کوئی پڑھے سنے اس آیت کو چاہئے سجدہ کرے یہ سجدہ سنت ہی اور
اُن آیتوں میں یہ ہدایت ہی جو ہر مسلمان کو چاہئے خدائے تعالی کی بندگی سے یاد سے خدمت سے
اللہ تعالی کے حکم سے خبر کی راہ سے کسی طرح گرد نہ پھیرے کوئی دشمنی کرے ناخوشی
کرے اُس راہ سے پیٹھ نہ پھیرے کسی کے منع کرنے سے خبر کا کام موقوف نکرے دشمنوں کی
بات نہ سنے شیطان کا نفس کا حرص کا تابع نہ ہو رہے خدائے تعالی کے حکم کا فرمان کا تابع فرمان بردار
ہو رہے اپنا مددگار حافظ نگاہبان یاری دینیوالا ہر حال میں پاک پروردگار کو جانے حضرت محمد

رسول اللہ صلعم کے بہ کام میں ہر عادت میں صاف دل میں پیرو ہووے اُسی سیدھی راہ میں چلا
جاوے جو کوئی ایسا کرے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے مقصود کے منزل میں پہنچ رہے گا ہمیشے کی دولت
اُس کو ملی رہے گی وہ پاک پروردگار اپنے عاصی گنہگار کو اور سب موحدین مسلمانوں کو بھی
توفیق بخشے اور محمد رسول اللہ صلعم کی راہ میں ثابت رکھے قایم رکھے امین امین امین ***
سورہ قدر کی بیچ آیتیں تیس کلمے ایک سو بارہ حرف تین تفسیروں میں لکھا ہی جو سبب
نازل ہونے کا اِس سورت کا یہ ہی جو بنی اسرائیل کی قوم میں ایک بندہ تھا شمعون اُس کا
نام تھا بعضے کہتے ہیں شمعون نام تھا ہمیشہ دن کو روزہ رکھتا تھا اور رات کو نماز پڑھتا تھا بندگی میں
کمر اٹھا اور کافروں کے ساتھ جہاد کرتا تھا کافر اُس کے ہاتھ سے تنگ آئے تھے ایک بار
اُن کافروں نے مصلحت کر کر شمعون کی بی بی کو بھلایا اور اُس سے کہا تیرا خاوند تجھ سے کچھ
کام نہیں رکھتا دن کو روزہ رکھتا ہی رات کو عبادت کرتا ہی تجھکو کیا فایدہ ہی تو ایک حیلہ کر کر
اُس کو بند کر ہم اُس کو لیکر تیرے ہاتھ ایک گھر میں بند کر دینگے ہمیشہ تو آرام سے رہے گی جورو
کی ناقص عاقل ہوتی ہی یہہ بات قبول کی ایک موٹی رسی بالوں کی بانٹ کر اُس بی بی کے حوالے
کئے جو اُس رسی سے اُس کو باندھیو ایک رات شمعون کو کچھ نیند آئی تھی بی بی اُن کے ہاتھ
باندھ لئے شمعون جاگ اُٹھا کہا کیا کرتی ہی کیوں باندھی مجھکو اُس نے کہا میں تیری قوت زور
آزماتی ہوں شمعون اُس رسی کو توڑ ڈالا کہا میری قوت اُس سے بھی زیادہ ہی پھر بی بی نے
کافروں کو خبر دی حقیقت کہی پھر کافروں نے لوہے کی زنجیر لا کر دی دوسری رات خاوند کو زنجیر سے
باندھی اُس کو بھی توڑ ڈالا اور کہا میرا زور اُس سے بھی زیادہ ہی کافروں کو خبر ہوئی کہا ہم عاجز ہوئے
لوہے سے کوئی سخت چیز نہیں تو اُسی سے پوچھ جو تجھ کو کس چیز سے باندھیں جو تو توڑ نہ سکے
بی بی نے اُن سے پوچھا شمعون نے کہا جس چیز سے کوئی مجھکو باندھے تو توڑ ڈالوں سوائے میرے
سر کے بال کے جو کوئی میرے بالوں سے مجھکو باندھے تو وہ توڑ نہ سکوں اُس بی بی نے کسی طرح
اُس کے سر کے بال لیکر رسی بنا کر اُس کو باندھی اُن نے کہا کھول دے جورو نے کہا میں نہیں
کھولتی تو توڑ ڈال جس طرح اور چیزوں کو توڑتا تھا اُنھوں نے کہا میں نے تجھ سے کہا ہی
میں اُس کو توڑ نہیں سکتا اُس بی بی نے کافروں کو خبر دی ایک اُن کو پکڑ لیا اور وہ قول قرار جو اُس
احمق بی بی سے کیا تھا کہہ سنایا شمعون کے ہاتھ پاؤں ناک کان کاٹ کر شہر کے دروازے کے
آگے ڈال دیا جو خراب ہو کر مر جاوے رات کو جب نماز پڑھنے کا وقت ہوا شمعون نے اللہ تعالیٰ
کی درگاہ میں مناجات کی دعا مانگی کہا ای پروردگار تو جانتا ہی میری راہ میری دوستی میں اُن کافروں نے

آمت کو صحیفے پاک کاغذ کے ہوئے غیبوں سے نازل ہوئے یہ ہوئے یا تو ہے عاطفہ لئے تھا یا کی
چل ہے یا تو ہے پاک صحیفے جو حضرت سے نہ سے باطل سے آئے ہر ایک نے پاک ہی قرآن
مجید پاک کیونکہ ان میں گھر کی راہ بہشت کی رہنمائی حسب کتابوں کی ہدایت اس کتاب
میں جمع ہی * فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ * اُن پاک صحیفوں میں قرآن کی جنسی جدی سیدھی دین اُن
کاغذوں میں جو لکھی ہوئی ہیں محکم باتیں حکمت کی ہیں ہر حکم احکام خبریں نصیحتیں لکھی ہوئی ہیں ہر
ایک سورت محکم کتاب ہی ہر سورت میں ہر طرح کے فائدے ہیں دے ہیں لکھی ہوئی ہیں عام قرآن
میں جن یا دن ہے سے مومن مسلمان اچھی راہ بہشت کی راہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی راہ پاوے دین
دوزخ سے چھوٹیں بہشت میں خدائے تعالیٰ کے قرب کی دولت دیدار کی دولت کو پہنچیں یہ آ
سب فائدے ہیں محمد رسول عام کے آنے کے اور قرآن مجید کے لانے کے حضرت ہی صاحب ہوئے آنے
سے پہلے سب لوگ اپنی اپنی راہ اور رسم دین آئین کے اوپر تھے آپس میں نہ ہم پریم تھے بھائی پا
غفلت جہالت نادانی کی راہ میں چلے جاتے تھے مومن کافر میں فرق ظاہر نہ تھا کہنی کو معلوم ہوا چاہیے کون
ہی نالائق کون ہی سب اچھے برے گدھے ہو رہے تھے ابو بکر صدیق اور عثمان صاحب وہ منوں
مسلمانوں میں اور ابو جہل ابو لہب اور کافروں میں کچھ کچھ فرق تفاوت نہ تھا جب خدائے تعالیٰ
کی طرف سے محمد مصطفیٰ عم پیغمبر ہو کر آئے اور محکم کلام خدا کے لائے سب طرح کی خبریں کی باتیں
قرآن مجید کی سب کو سنائیں بعضے لوگ جو اصل سے سعادت مند تھے کلام سننے کی توفیق پائی
رسول عم کے اوپر ایمان لائے رسول کو سچا جانا پاک پروردگار کی سچا کتاب کو مانا آخرت کے
اوپر یقین کیا خدائے تعالیٰ کے حکم بجا لائے کلمہ پڑھا روزہ رکھا نماز پڑھی مال کی زکات دی حج کیا اور
جو کچھ نیکی تھے ہو گئے مومن ہوئے مسلمان کہلائے ہمیشہ کی نعمتوں کو پہنچے اور بعضے لوگ جو
اصل سے کم بخت تھے وے آدمی حضرت محمد رسول عم کے اوپر ایمان نہ لائے اُن کی بات نہ بنی
کچھ بجا لائے خدائے تعالیٰ کو نہ پہچانا قرآن نہ پڑھا نہ بوجھا نہ مانا آخرت کے اوپر ایمان نہ لائے نہ یقین
رہے حکم خدائے تعالیٰ کے بجا نہ لائے کلمہ نہ پڑھا روزہ نہ رکھا نماز نہ پڑھی زکات نہ دی جو کچھ کام منع
کئے تھے وہی کام کرتے رہے ہمیشہ دنیا کے پیچھے غفلت کے گڑھے نادانی کے کھوئی میں پڑے رہے یہ
لوگ کافر رہے مشرک رہے بیانق رہے مومنوں مسلمانوں سے جدا ہو پڑے دوزخ میں جانے کے
لائق ہوئے مومن کافر میں فرق تفاوت ظاہر ہو گیا دو طرح کے حکم احکام دنیا سے لیکر آخرت تک جاری
ہو گئے ہزاروں لاکھوں فائدے اللہ تعالیٰ کی مہربانی کے پیدا ہو گئے ظاہر ہو گئے * وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ
أُوتُوا الْكِتَابَ * اور جو لوگ ہوئے اختلاف نہ کیے محمد رسول اللہ کی پیغمبری میں اُن لوگوں نے جن

لوگون کو کتاب دی گئی ہی تورىت انجیل والے یہود نصاری ۞ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ
مگر پیچھے اُس بات کے جو آئی اُن کے اُوپر روشن دلیل ظاہر حجت محمد سچا پیغمبر ہم اور
قرآن اور معجزے محمد رسول اللہ اس بات کے پیچھے جدا ہو گئے حضرت نبی صاحب کے آنے سے
پیغمبر ہونے سے پہلے سب لوگ یہود نصارے تھے کتاب والے حضرت پیغمبر کے رسول اللہ
آخر زمانے کے پیغمبر کے اُوپر ایمان رکھتے تھے خدائے تعالی کے کلام تورىت انجیل مین دیکھتے
تھے حضرت رسول ہم کی صفت اور تعریف جو خدائے تعالی نے کی تھی پر تھے یقین جانتے
تھے محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہین اُن کے تابع ہونے مین خدا کا حکم ہی ہمیشہ انتظار مین رہتے کب
آخر زمانے کے پیغمبر پیدا ہوتے ہین جو اُن کے اُوپر ایمان لاوین سعادت پاوین پھر جب حضرت
نبی صاحب کو رسالت کا حکم ہوا پیغمبری آئی قرآن کی سورتین آئین وحی اُترنے لگین خدائے تعالی
کی طرف سے آنے لگی سب خلق کے اُوپر ظاہر کیا جو مین آخر زمانے کا پیغمبر ہون میرے تابع
ہو جاؤ دونون جہان کی خیر خوبی پاؤ سب کتاب والے متفرق ہوئے دو گروہ ہو گئے بعضے ایمان
لائے بعضے کافر رہے اللہ تعالی کو ہر ایک کی حقیقت دلون کی چھپی بات معلوم تھی بعضے لوگ اُن
کتاب والون مین ایسے تھے جو کتابون کے پڑھنے سے جانتے تھے جو محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہونگے
اُن کے اُوپر ایمان لاوین اُن کے دین مین داخل ہو ناخدا کے حکم مین یقین رکھتے تھے پھر آپ اپنے
لوگون مین سردار تھے بہت لوگ اُن کے تابع تھے اِس سبب اُن کو اُور کا تابع ہونا برا لگتا تھا
ظاہر مین کہتے تھے جو آخر زمانے کے پیغمبر پیدا ہوتے ہین تو ہم بھی اُن کے تابع ہوتے ہین اللہ تعالی کی
حکمت نے چاہا جو ایسے لوگون کو بھی سچے لوگون سے سچے مومنون سے جدا کر دیوے محمد رسول
اللہ کو رسول روشن معجزون کے ساتھ ظاہر کیا اچھے برے مین فرق ظاہر ہو گیا جو تھے سچے
جدا ہو گئے مومنون کو قبولیت کا درجہ ملا کافرون کے اُوپر اللہ تعالی کی حجت قایم ہو گئی کہنے کو
قیامت مین بات ہوئی الزام دینے کی جا گہہ ہوئی اُن لوگون کی طرف خطاب ہوتا ہے تم محمد
کے اُوپر ایمان رکھتے تھے کتابون مین صفت محمد کی پڑھتے تھے پھر کیون پھر گئے کس سبب
کافر ہو گئے تم نے محمد مصطفی سے کیا خلاف دیکھا اُن مین کس نے بری راہ کے اُوپر تم کو چلنے کہا
ہمارے رسول نے وہی راہ بتائی تھی جو سب پیغمبرون نے سب خلق کو وہ راہ چلنے فرمایا تھا سو
وہ راہ اخلاص کی اصل راہی ہے بات فرمانی اللہ تعالی کی ۞ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ ۞ اور حال
یہ ہی جو حکم نکہے گئے تھے بے یہود نصارے سب کتاب والے خدائے تعالی نے اُن کو اور کچھ نہ فرمایا تھا
سوائے اس بات کے جو خدا کی بندگی کرین خدا کو پوجین خدا کے بندے ہو وین ۞ مُخْلِصِينَ لَهُ

الثابتین * اس حال میں ہو جس اس طرح سے بندگی کرنے والے ہو دین خدا کے واسطے دین کو پاک کرنا اس طرح سے ہی جو اپنے ایمان میں کسی طرح کا شک شبہہ نہ رکھیں اپنے پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا اجر دینے والا سب کام میں آنے والا خدا کو جانے خدا نے تعالی نے جو کچھ خبر دی ہی آگے کی سچے کی کیا ہوا تھا کیا ہووے گا جس جس طرح سے خبر دی ہی اسی طرح سے سچ جانیں خدا نے تعالی کی خبرون کو جھوٹھ سے پاک جانیں اور جو کچھ فرمایا ہی کرنے کو نہ کرنے کو کرنا نکرنا قبول کریں خدا نے تعالی کے حکم کے خلاف اپنے دل کو اپنے تن بدن کو اپنی زبان کو اپنے مال کو پاک کریں خدا نے تعالی کی بندگی میں بادیں اور کسی کی بندگی میں نہ لاویں اپنے دل کو سوائے خدا کی یاد کے اور کسی یاد سے سوائے خدا کی محبت کے اور کسی کی محبت سے سوائے اخلاص خدا کے اور کے اخلاص سے پاک کریں * حُنَفَاءَ * میل کرنے والے ہووے میں پھرنے والے ہووے میں جھوٹھے عقیدون سے سچے عقیدون کی طرف آویں بری راہ سے اچھی راہ کی طرف برے کاموں سے اچھے کاموں کی طرف بری باتون سے اچھی باتون کی طرف ظلمات سے یاد کی طرف باطل سے حق کی طرف رغبت کریں ابراہیم کے طریق جو اصل طریق ہی ملت ہی اس کو قبول کریں وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ * اور نماز پڑھنے رہیں اپنے تن بدن کو خدا کی بندگی میں قایم رکھیں جس خاوند نے عقل دی شعور بخشا اس کا شکر کریں اس خاوند کو سجدہ کریں ایسی سبحانی ایسے رحم کرم کرنیوالے صاحب کے آگے کھڑے ہووے میں حاضری کریں زمین میں اپنے سر رکھیں تابعداری ضروری نہ کریں اس کے حکم کو سر کے اوپر رکھیں ہمیشہ حاضری کرتے رہیں * وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ * اور مال کی اپنے زکات دیویں جس پروردگار نے مال بخشا ہی اس کا حکم بجا دیں مال کی لالچ نہ کریں * وَذٰلِكَ * اور یہی بات جو حکم تھا سب کتاب والون کو یہود نصارے کو فرمایا تھا اپنے دل کو کفر سے شرک سے نفاق سے پاک کر اخلاص کے ساتھ محبت کے ساتھ خدا نے تعالی کی بندگی کرتے رہیں جان سے دل سے تن سے خدا کا حکم بجا دیں باطل کو چھوڑ کر حق کی طرف آویں نماز پڑھیں اور زکات دیویں * دِيْنُ الْقَيِّمَةِ * یہی بات اتنی ہی بات محکم دین ہی یہی بات صحابی کا دین ہی سیدھی راہ ہی محمد رسول اللہ صلعم سب کسی کو اسی دین میں اسی راہ کے اوپر بلانے ہیں خدا نے تعالی نے آگے بھی سب خلق کو یہود نصاری کو اسی دین کی طرف بلایا تھا اب بھی اسی دین کی طرف بلاتا ہی پھر ان کافرون کتاب والون میں کیا تفاوت دیکھا مسلمانی کے دین جو قبول نہیں کرتے کیا سبب ہوا جو آگے مان کر اب نہیں مانتے وہی ایک حکم ہی ایک بات ہی جو اس اصل بات میں اور مسلمانی کے دین میں کچھ تفاوت ہو تفرق ہو تناقض لازم تھا ان یہود نصاری کو جو مسلمانی کے دین

گو نیا تنے اور اُسی تفاوت سے جانتے ہے دین اسلامی کا جو تھا ہی پھر جو اُس اصل دین
دین اور اُس دین دین کچھ تفاوت نہیں اصل دین جو اخلاص کی راہ ہی محبت کی راہ ہے گی
کی راہ ہی سب پیغمبروں کی راہ ہی حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی راہ تھا اُس راہ دین اپنے مسلمانی
کے دین دین کچھ فرق نہیں تو کیونکر نہیں قبول کرتے سب کتابیں اگلے اونی کتابوں کو پڑھتے تھے
کتابوں کے پیچھے دل کو سمجھتے تھے صورتیں عملوں کی نماز روزے کی کرتے تھے اخلاص کی راہ جو اصل
راہ ہی عملوں کی جان ہی سب بھول گئے تھے محمد رسول اللہ صلعم نے خدا کی طرف سے آکر اسی
اصلی دین کو ظاہر کیا ہی جس کو مسلمانی کا دین ہی سب کسی کو یہی دین درکار ہی یہی راہ چلنا چاہیے اسی
واسطے اب پیغمبر اُس دین کے کوئی نہیں اللہ تعالیٰ کے پاس قبول نہیں اسی سبب کتابوں میں محمد کی
تعریف تھی محمد کے دین کی تعریف تھی صفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی زمانوں میں اللہ تعالیٰ نے
سب طرح خبر دی تھی سب کسی کو فرمایا تھا محمد آخر زمانے کے پیغمبر جس وقت دین پیدا ہو دین
اپنے دین کو ظاہر کریں سب کو چاہیے جو اُن کے اوپر ایمان لاویں اُن کے تابع ہو دین جو کچھ ہے کہیں
جس دن سے دنیا لگا دین قبول کریں سب کسی نے بھی قبول قرار کیا تھا اب حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کے
ظاہر ہونے کے پیچھے جو کوئی ایمان لایا مسلمانی کا دین قبول کیا اور جو کوئی قیامت تک قبول
کرے گا وہی خدا تعالیٰ کے ہاں مقبول ہی یار ہی اور جو کوئی ایمان نہ لایا دین قبول نہ کیا اور
جو کوئی قیامت تک قبول نہ کرے گا دین کافری رہے گا وہی نامقبول ہی اللہ تعالیٰ
فرماتا ہی اول فرمایا جو سب ایک طرح کے اور ہو سب تھے جو ہوئے ہیں اُن سے پھر روشن دلیل
محمد رسول اللہ کے آنے سے فرق ظاہر ہو گیا جو تھے سچوں سے کافر موسوں سے پیدا ہو گئے کافروں
کے اوپر حجت قایم ہوئی کافروں کے اول موسنوں کے آخر خصوصاً یہودیوں گروہ کی آخر حجت کی بات
فرماتا ہی * اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا * تحقیق وے لوگ ہیں آدمی جو کافر ہوئے گروہ ہوئے مسلمانی
کا دین قبول نہ کیے کافر ہی مرے * مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ * کتاب والوں کی گروہ سے یہود و نصاریٰ
* وَالْمُشْرِكِيْنَ * اور شرکوں کی گروہ سے جو بت پوجتے ہیں * مُنْفَكِّيْنَ * اُن سے جدا
جو کوئی نہ سمجھا کافر رہا مسلمانی کا دین قبول نہ کیا اور قبول کر کر خدا کے واسطے اپنے دین کو پاک صاف
نہ کیا شک شبہہ اپنے دل سے دور نہ کیے اخلاص کی راہ نچلی باطل سے جن کی طرف نہ آیا نہ زکات
زکات نہ دی اس طرح کے لوگ * فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ * دوزخ کی آگ میں گرینگے جائینگے * خَالِدِیْنَ فِیْهَا
ہمیشہ دوزخ کی آگ میں جانتے رہینگے * اُولٰٓئِكَ * یے سب لوگ * هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ * اُن سے
شک سے ہے اپنے دل میں رکھنے والے خدا کی بندگی اخلاص سے کرنے والے باطل کی راہ سے چھوٹے

نہیں کوئی اُس کا شریک نہیں نہ ذات کسی کی خدا کی مثل ہی نہ صفت کسی کی خدا
کی سی صفت ہی * اللہ الصمد * اللہ تعالیٰ صمد ہی بے نیاز ہی کسی بندے کا کسی چیز کا محتاج
نہیں کھانے کی پینے کی اُس کو حاجت نہیں سب کوئی اور سب کچھ اُس کے محتاج ہیں و ہم اور
فہم اُس کی معرفت میں اُس کے پہنچا نے میں عاجز ہیں عقل اُس کی ذات اور صفت کے مکانوں
کو خوبیوں کو نام پا نہیں سکتی ہے محو حیران ہیں اُس کی ذات میں بے نہایت کمال ہیں اُس کی
صفتوں میں جتنا اُسنے آپ کو بتایا ہی اُتنا ہی عقلوں نے پایا ہی * لم یلد * نہیں جنا اُسنے کسی کو
کوئی اُس کا بیٹا نہیں نہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسے یہود نادانی سے کہتے ہیں نہ جیسی مایہ السلام جیسے نصاریٰ
بھی کہتی ہیں * ولم یولد * اور نہیں جنا گیا کسی کا وہ پاک پروردگار بیٹا نہیں کسی نے اُس کو
جنا نہیں وہ ہمیشہ آپ سے آپ ہی نہ اُس کا کوئی ماں باپ ہی نہ کوئی اُس کا بیٹا ہی نہ جورو ہی نہ
فرزند ہی سب کوئی اُس کے بعد اگلے ہوئے ہیں بنائے ہوئے بندے ہیں اور جو کوئی ماں باپ جورو اور
فرزند رکھتا ہی وہ خدا نہیں خدائی کے لایق نہیں خدا ے تعالیٰ سب طرح کے عیبوں سے نقصانوں سے
پاک ہی * ولم یکن لہ کفوا احد * اور نہیں ہی خدا کا کفو برابر کوئی وہ بے مانند ہی ایسا
ہی نہ ویسا ہی یہاں ہی وہاں نہیں ایسی بات کو اُس کی ذات اور صفات میں راہ نہیں جو تو سمجھے
جو روسے صفت سے پاک ہی اُس پاک خاوند کی ہر ایک کسی طرح کسی چیز کو سہارا نہیں
اُس صورت میں نام حقیقت توحید کی اور معرفت کی ہی اور سب طرح کی صفتوں کا بیان ہی پروردگار
کی ایک محمد کے نام میں سب طرح کا بیان ہی نماز ہی وہ پروردگار ہر طرح سے جو لیے نماز ہی تو
ہر طرح کے کمال اُس میں چاہئیں علم حیات قدرت سمع بصر کلام رحم کرم اور سب صفت میں اور
سب خوبیاں لیے نماز کو لازم بھی ہی اور جو ایک صفت کمال کی نہووے تو محتاج ہووے لیے نماز نہ کہنا
چاہیے اور سب طرح کے عیبوں سے پاک چاہیے جو ایک بھی عیب ہووے تو کسی طرح کا لیے نماز
نہ کہا جاوے صمد کا نام خرما جس میں سب طرح کی بات ہی اور اُس سورت میں بہت بیان پروردگار
ہی بہت کچھ باتیں بھید کی بھری ہوئی ہیں حدیث میں فرمایا ہی سورۂ اخلاص کے پڑھنیکا ثواب
تہائی سے قرآن کے پڑھنے کا ثواب ہی تین بار پڑھنے میں تمام قرآن کا ثواب حاصل ہوتا ہی اور
اُس بات کا ایک بھید بہت ہی بڑے بڑے لوگوں نے دین کے فرمایا ہی قرآن کے سب طرح کے بھید
ہزار دن بھید ہیں وے کل بھید میں قسم ہیں ایک قسم بیان ہی اللہ تعالیٰ کی معرفت کا وجود
کا نا صفت کا ہی دوسری قسم شریعت کا حکم احکام کا بیان ہی تیسری قسم مثالیں سب اُس قسم میں داخل ہیں
اور تیسری قسم بیان ہی آخرت کا وعدہ وعید بہشت دوزخ اور جو کچھ اُس جہان کی بات ہی اُس

نہیں قسم ہے میں ایک قسم کی بات ارشاد فرمائی ہے تو جو شخص معرفت پروردگار کی اس سورت میں تمام ہی اس واسطے تیسرے حصے کے برابر ہی قرآن مجید کے اس کے پڑھنے کی بڑی بڑی اور بہت فضیلت ہی حدیث میں بہت فضیلتیں اس سورت کی فرمائیں ہیں فرمایا ہی جو کوئی قل ھو اللہ احد ہر نماز کے پیچھے دس بار پڑھے ایک دس بار کے پڑھنے میں ایک محل بہشت میں پڑھنے والے کے واسطے تیار ہوتا ہی اللہ تعالیٰ اس سورت کی برکتیں مومنوں کی نصیب کرے امین امین امین ❊ ❊ سورۂ فلق اور سورۂ ناس مدنی ہیں سورۂ فلق پانچ آیتیں ہیں کلمے تنہر حرف ہیں تفسیر ان میں یہاں ہی ایک یہود تھا لبید اعصم کا بیٹا اس لبید کی دو بیٹیاں تھیں بڑی ساحرہ تھیں جادوگر یہاں تھیں ان بدبختوں نے حضرت رسول علیہ السلام کے اوپر جادو کیا وہ ایسا جادو تھا جو اور کسی کے اوپر ہوتا تو ہلاک ہو جاتا حضرت نبی صاحب کی طبیعت کے اوپر بیماری کا اثر ہوا یہاں تک عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں چھ مہینے پیغمبر صاحب اپنے حال کے ساتھ صحبت نہ کر سکے اور چلتے تھے اس طرح ہوتے تھے جیسے کسی نے پاؤں کو باندھ دیا پھر ایک دن اس طرح ہوئے جو اکثر لیٹے رہتے اٹھنے کی طاقت کم ہو گئی پھر ایک دن حضرت فرماتے ہیں مجھ سے سوتا تھا کچھ جاگتا تھا جبرئیل علیہ السلام اور ایک فرشتہ جو اس فرشتے کو میں نے کبھی دیکھا نہیں تھا آکر جبرئیل میرے سرہانے کی طرف بیٹھے اور وہ فرشتہ پائنتی کو بیٹھا ان فرشتے نے حضرت جبرئیل سے پوچھا کیا ہوا ہی کیا آزار ہی ان کے ہیں جبرئیل نے کہا جادو کیا ہی کسی نے پھر ان فرشتے نے پوچھا کن نے جادو کیا ہی جبرئیل نے کہا لبید اعصم یہود کی بیٹیوں نے کیا ہی پھر ان فرشتے نے پوچھا کیا ہی کس طرح کیا ہی کس جا گہر رکھا ہی جبرئیل نے کہا حضرت کے کنگھی کرتے ہوئے دندان میں اسکے بال لگا تھا اس بال میں ایک صورت بنائی ہی گمان سے چلے ہیں اس سب کو جمع کر کر گیارہ گرہیں دیں ہیں پھر ایک خرما کی لکڑی میں رکھ کر فلانے کوئی میں ایک چشمے کے پیچھے گاڑ دیا ہی پھر ان فرشتوں نے پوچھا کیا چاہئے جو یہ اثر جاتا رہے جبرئیل علیہ السلام نے کہا کوئی آدمی وہاں جاوے اس کوئیں سے وہ سب نکال لاوے وہ گرہیں کھلیں تب وہ جگے ہوویں یہ بات کہہ کر وہ دو فرشتے غائب ہو گئے حضرت پیغمبر صاحب نے یہ سب تمام سنیں حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو بلا کر فرمایا اس جا گہر جاؤ کوئیں سے وہ سب کچھ نکال لاؤ حضرت امیر المومنین حکم کے موافق جا کر وہ سب چیزیں نکال لائے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا تھا اسی طرح پایا پھر وے گرہیں کھولنے لگے لوگوں نے بہت چاہا کہ کھلیں جبرئیل علیہ السلام اس وقت یہ دو سورتیں اللہ تعالیٰ نے

اُس جادو کے دور ہونے کے واسطے یہ دونو سورتین الحمد سے والناس تک گیارہ آیتین ہین جنکو حضرت رسول علیہ السلام ہر آیت پر پڑھتے تھے ہر ایک آیت کے پڑھنے مین ہر ایک گرہ بغیر ہاتھ لگائے آپ سے کھل جاتی تھی گیارہ آیتون کے پڑھنے مین گیارہ گرہین کھل گیین اُسی وقت حضرت پیغمبر صاحب کا غم آزار جاتا رہا اِس طرح معلوم ہوا جس طرح کو بند مین تو بھیرون مین بندھا ہوا تھا چھوٹ گیا اُن سورتون کی برکت سے سب بلائین بھاگ گیین ❊ ❊

❊ ❊ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ❊ ❊

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ❊ کہو یا محمد پناہ پکڑتا ہون مین فلق کے پروردگار کی جسنے رات اندھیاری سے صبح کا سفید نکالا اندھیارے سے اُجالا کر دیا اور ہر ایک بند کا کھولنے والا بندھی چیزون سے چیزین نکالنا بی تخم سے دانے نکالنا بی تخم مین دانے بند ہین پھر زمین مین پڑتے ہین بند ہوتے ہین درختونکو نکالنا بی حکم سے ہر بند کا کھولنے والا بی کھیتیان پیدا کرنا بی ابر سے مینہہ برسانا بی بند و بال سے بارا ن کھولنا بی حیوان کی خلقت آدمیونکی پیدایش اول کہین بند تھی کھول دی پھر ہر آدمی ایک وقت اپنے باپ کی پیٹھ مین بندھی تھا سے کھول کر اُسکی ماکے پیٹ مین پہنچانا بی پھر پیٹ مین بھی بندھی ایک درجے سے اور درجے مین لاکر باہر دنیا مین نکالنا بی اُس قید سے چھٹنا بی پھر لڑکا پن جنکو قید مین رہنا بی کچھ کام نہین کر سکتا فوت بخشنا بی زور بخشنا بی جوانی کے درجے مین پہنچانا بی سب کام کے لایق کر دینا بی پھر اُس حال مین بھی بہت بہت قید و نمین بند ہوتا بی دنیا کی حاجتونکی قید مین کھانے پینے کی ہر چیز کی حاجت مین بند پڑتا بی پھر اُن بندونکو بھی وہ خداوند کھول دینا بی سب کا کام کر دینا بی روزی رزق کی راہ بنا دینا بی ہر ایک کو ہر ایک طریق سکھا دینا بی پھر یہہ قید و نمین بند ہی جہالت کے نادانی کے کوئے مین پڑا ہوا بی اپنے پیدا کرنے والے کو روزی دینے والے کو نہین پہچانتا بی اُسکے اُوپر ایمان نہین لاتا بی اُسکی بندگی نہین کر سکتا اُس راہ کے بتانے والے جو پیغمبر ہین امام ہین۔ پیغمبرونکے خلیفے ہین ہادی ہین پیر ہین مرشد ہین اُنکو نہین پہچان سکتا اُنکے اُوپر ایمان نہین لا سکتا مرنے کے پیچھے کی بات سے غافل ہی آخرت کی کچھ خبر نہین اُس جہان کا کیا برا ہی کیا بھلا ہی کچھ نہین سمجھتا دنیا ہی کے برے بھلے کو سمجھتا ہی دنیا کے بھلے کا جو اپنی طبیعت کے موافق ہو دین نفس کی خوشی ہاتھ لگے وہی کام کرتا رہتا ہی یہہ قید ایسی بری قید ہی جو اُس قید سے دنیا مین نہ نکلے تو ہمیشہ ہمیشہ خواری ہی مین بند پڑا رہے ایسا گہرا کوا ہی جواب اُس زندگانی مین اُس کوے سے باہر نہ آوے تو خوار ہووے ہمیشہ دوزخ ہی چلا جاوے پھر وہ ایسا خاوند ہی جو اُس قید سے نکلنے کی کھلنے کی راہ بتا دی پیغمبرونکو بھیجا کتابین بھیجین قرآن بھیجا اسطرح سے لاکھون کروڑون کی بندین کھول دین سب

قیدخانے سے نکلتے ہیں اور یا ہمیشہ کے آرام کے گھر میں جاتے ہیں اور کوئی اس بات کو نہ سمجھا۔ بوجھا اور مسلمان کے دین کی عمدہ بوجھی فرمانبرداری کے کاموں کو بہت بڑا کام نہ جانا کیا اس بھاری قید میں اس بلا کے گھر سے کوئے دین بہت بیکار اب ہوتا چلا جاوے گا ایک بڑی بھید کی حضرت پیغمبر صلعم نے فرمایا ہی۔ فلق ایک کوئے کا نام ہی دوزخ میں جب اس کوئے کا منہ کھولتا ہی اس کے منہ اب کی سخت سے سب دوزخی فریاد کرنے لگتے ہیں اس کی گرمی بہت بڑھ جاتی ہی فرمایا اس کوئے میں کئی قسم کے آدمیوں کی جاگہ ہی ایک بادشاہ حاکم جو ظالم ہیں ظلم کرتے ہیں حق ناحق کو نہیں پہچانتے اور وے لوگ جو بیموں کے مال لیکر اس میں خیانت کرتے ہیں انکو محروم کرتے ہیں اور وے لوگ جو حاکموں سے بادشاہوں سے مسلمانوں کے ضرر رسانی کے واسطے مال لیتے ہیں جیسے سجدہ سانا پان کوا اسرا اور خیرات پھر اس کا موقعہ میں نہ لگا کر آپ تغلب تصرف کرتے ہیں کھا جاتے ہیں اور وہ لوگ جو حاکموں سے سردار و نیے لوگوں کی چغلیاں کھاتے ہیں بات لگا دیتے ہیں بند ہوا تے ہیں لتوا تے ہیں ان لوگوں کا نام عربی میں فرمایا العریق فی النار * یعنی ایسے لوگ جو کسی کا حال حاکموں کو بنا دیتے ہیں دوزخ میں جاوینگے اور وے لوگ جو امیر دلیر کوئی کے ساتھ لواطت کرتے ہیں برا کلام کرتے ہیں اور وے لوگ جو ایسا کام کرواتے ہیں ان سب لوگوں کی اس عذاب کے کوئے میں جاگہ ہووینگی عذاب کھینچتے رہینگے ایسی ایسی طرح کی قیدوں اور بندوں میں آدمی گرفتار ہوتے ہیں بند پڑتے ہیں ایسے محکم قیدوں سے نادانی کی طبیعت کی عبادت کی وہی پروردگار نکال دینے والا ہی ان قیدوں کا کھول دینیوالا ہی ایسے قادر مہربان خاوند کی پناہ لیتا ہوں * مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ * بدی سے برائی سے اس چیز کی جو پیدا کیا ہی پناہ مانگتا ہوں ان چیزوں کی شرارت سے جو پیدا کیا ہی دکھ دینے والے ضرر پہنچانے والے آدمی جن بھوت بلا شیطان یا گھبیرا سانپ بچھو اور سب بلائیں * وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ * اور بدی برائی اندھیاری رات کی سی جسوقت در آتے ہیں عالم میں داخل ہوتے ہیں اندھیارا ان کا سب چیز کو گھیر لیتا ہی سب بلائیں اسی وقت نکلتے ہیں چور جن بھوت یا گھبیرا سانپ بچھو یہ سب چیزیں اندھیارے میں رات کے ظاہر ہوتی ہیں اپنا کام کرتے ہیں اسی طرح جہان کہ بین جسدل میں علم کا نور اپنا نکالا نور نہیں اور نور جس نور و نیے سو جوہر پرتی ہی نہیں جہل کا نادانی کا بے ایمانی کا اندھیارا اسدل میں چھا رہا ہی ایسے ہی دلوں میں ایمان اور مسلمانی کی سینتی بری خوئیں بد خصلتیں۔ شیطان چوروں کی طرح آن کر جو کچھ تھوڑا بہت ایمان اور مسلمانی کا خزانہ ہی چرا لیتا ہی ہزار ہزار مکر فریب پیچ دیکر لوٹ لیتا ہی لے جاتا ہی ایسے اندھیارے میں برے خطرا دن کے سانپ برے خیالوں کے بچھو نکل نکل کر آدمی کی حقیقت کو کاٹتے ہیں اب دنیا میں لاکھوں کروڑوں آدمیوں کو کچھ خبر نہیں ہی آخرت میں سب درد

وکے شر اس آدمی کی ظاہر ہوتا ہی اپنے عملون سے اُن کا بد ہیزاری کی پناہ مانگتا ہون * وَمِنْ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ * اور پناہ مانگتا ہون اُس خاوند کی جو کھیل ہوا لاہی بدی کی اُس ضرر اُن عورتون سے
جو سحر کرتی ہین جادو کرنی ہین نیت بد کرکے پھونکتی ہین ڈورنکی گرہون مین * وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ *
اور پناہ مانگتا ہون پروردگار کی بدی ہر ائی ضرر پہونچانے والے جادو کرنے والے سے جسوقت وہ اپنے
حسد کو دشمنی کو ظاہر کرے بدی پہونچانا چاہے اس سورت مین اول ہر جنس شر کو عام فرمایا پھر مین
شرونکو بدلونکو خاص کیا ایک اندھیاری رات کی بدی بہت بری ہی شریر اندھیاری کا اُسکی کچھ
حقیقت معلوم ہوئی بیان مین آئی کسی طرح کا اندھیارا ہووے ہر طرح برا ہی شریر دوسری شرارت
جادوگری کی بہ شرارت بھی بہت بری ہی ایمان اور جادوگری آپس مین جمع نہین ہوتے بغیر بے
ایمانی کے جادو نہین ہو سکتا جس بات سے ایمان جاوے اُسکا منتر کے اُوپر لاٹھ ماری خاک ڈالی اور
بسری بدی حسد ہی بہ بہت بری بلا ہی آدمی کے درمیان مین بہ بلا سب سے بہت بری خرابی پیدا
ہوتی ہین حدیث مین فرمایا ہی الحسد یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب یعنی حسد کرنا جس
کسی مین ہوتا ہی اُسکو خوار کرتا ہی جو کسی مومن مسلمانو نمین ہووے تو اُسکے نیک عملونکو اچھے کامونکو
کو اسطرح کھا سے جاتا ہی دور کرتا ہی بہ حسد جس طرح آگ لکڑیانکو کھا لیتی ہی نیست نابود
کر دیتی ہی جس کسی مین حسد ہی اُسکے نیک عملونکو جاتے رہنے کے ہین حسد نشانی ہی قیامت مین خالی
ہاتھ جانیکی حسرت مین پشیمانی مین افسوس مین پڑنیکی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین
حسد کفر کی بیخ ہی کافری کی جڑ ہی اول سب گناہون مین کبیر تھا اور حسد تھا شیطان نے حضرت
آدم علیہ السلام کے اوپر تکبر یکی حسد بھی کیا کافر ہو گیا کئی لاکھ برس کی بندگی اُسکی خاک مین مل گئی
جانی رہی مردود ہو گیا پھر دنیا مین آدمیون مین پہلا گناہ جو پیدا ہوا حسد تھا قابیل نے ہابیل کے اوپر حسد
کیا دو بھائی تھے حضرت آدم کے بیٹے قابیل نے حسد کر ہابیل کو مار ڈالا کافر ہو گیا اللہ تعالی نے اُسکا
ایمان گناہ کے سبب سے دور کر دیا مردود کر دیا حسد بڑی سخت بلا ہی مومنونکو چاہیئے اُن سب بدیونسے
بدبلاونسے اللہ تعالی کی پناہ مانگتا رہے ایمان اور مسلمانی کے قایم رہنے کی فکر کرتا رہے ظاہر
باطن کے گناہونسے بھاگتا رہے تو امید ہی وہ پاک خاوند اپنی پناہ مین رکھے * * *

سورۂ قل اعوذ برب الناس مدنی ہی بعضے کہتے ہین مکی ہی چھ آیتین ہین تین کلمے اسمی حرف ہین *

* * بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ * *

* قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ * کہو یا محمد اور جو کوئی حضرت محمد صاحب کی اُمت مین ہین سبکو خطاب
ہی ہر ایک مومن مسلمان کو چاہیئے کہ پناہ لیتا ہون مین آدمیونکے پالنیوالے کی * مَلِكِ النَّاسِ *

آدمیونکے بادشاہ کی * اِلٰہِ النَّاسِ * آدمیونکے معبود کی جسکی بندگی سبکو لازم ہی معبود برحق ہی
* مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ * بدی سے شرارت جیے وسوسے خطرے وسواس سے شیطان کے
چھپ جانیوالا بھاگنیوالا جب ذکر کیا جاوے * اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ * وہ کوئی
جو خطرا دیتا ہی وسوسہ ڈالتا ہی آدمیونکے سینون دلون مین * مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ *
جنون مین سے اور آدمیون مین سے جو کوئی اُن دونو گروہ مین شیطان ہیئن خطرے مین ڈالنے ہیئن راہ
سیدھے راہ کرنے ہیئن سو مومنون مسلمانونکو بہکانے ہیئن بری باتون مین برے خیالون مین ڈالکر خدا کی یاد
سے بندگی سے غافل کردیتے ہیئن دنیا کی باتون مین لگاکر آخر تکو آخرتکے کامونکو بھلا دیتے ہیئن اُس سب
سے اُس پاک پروردگار کی جو سب کا بادشاہ ہی معبود برحق ہی پناہ مانگتا ہون وہی پروردگار
ہے اُن شیطانونکی بدی برائی سے شرارت سے بچانیوالا ہی برے خطرا اُونسے چھڑا دینیوالا
ہی حدیث مین فرمایا ہی شیطان آدمی کے دو میان مین رگ رگ مین اِسطرح پھرتا ہی جسطرح
سے لہو رگ رگ مین پھرتا ہی اور فرمایا ہی خناس شیطان آدمی کے دلکے اُوپر جگہہ پکڑتا ہی
پیٹھ دیتا ہی اپنے مونہہ کو آدمی کے دلکے اُوپر رکھے ہوئے رہتا ہی برے خطرے دل مین ڈالا کرتا
ہی بری باتین برے خیال پہنچایا کرتا ہی اُس سبب آدمی کے دل مین آتا ہی زنا کرے حرام کرے
شراب پیوے کسیکو مارڈالے جو ایکبھلے اچھی راہ نہ جاوے علم حاصل نکرے اچھی بات
نہ سنے ایسی صحبت مین جہان حرام زادونکی باتونکا چرچا ہووے ہیئن لیجاوے بیٹھاوے ایسی
باتین سناوے خوار کرادے دین دنیا کی خوبی کو بھلادے پھر جو کسی مومنون مسلمانون کو
خدائے تعالیٰ کے ذکر کی یاد کی دولت نعمت ملی ہی اور دل مین اخلاص سے وہ وسوس یاد کرنے لگا ہی
اُسیوقت وہ بھاگ جاتا ہی شیطان دور ہوجاتا ہی خدائے تعالیٰ کے سچے اِخلاص یاد کے آگے
شیطان کو طاقت نہین جو کھڑا ہوسکے اُسپاک نام کے ساتھہ اُس خبیث خناس ناپاک کو مجال
نہین ٹھہرنیکی جب تک مومن اِخلاص سے یاد مین رہتا ہی شیطان دور رہتا ہی اور جب یاد
سے غافل ہوتا ہی اُسیوقت شیطان آپہنچتا ہی اُسکے دلکو نکالتا ہی پھر وسوسے خیال دل مین
ڈالنے لگتا ہی جاہل کافر بے ایمان کا دل ہمیشہ غافل رہتا ہی بے خبر رہتا ہی ایسا دل شیطان کا
ملک ہی شیطانکا شہر ہی شیطانکا گھر ہی جسطرح شیطان چاہتا ہی اپنا کام کرتا ہی اپنا گھر
اندھیار اپاکر ویران ہوتا ہی ایسے دلونکو خراب کرتا ہی نجس کرتا ہی ناپاک کرتا ہی جس دل مین
ایمان ہی اور خدائے تعالیٰ کی یاد نے اخلاص کے ساتھہ جاگہہ پکڑی ہی ایسے دل مین شیطانکا گذر نہین وہ دل
روشن ہی اُجالا ہی پھر وہ دشمن دور سے نظر کرتا رہتا ہی دیکھتا رہتا ہی انتظار مین ہی کب

غافل ہو جاتے ہیں کہ ایسا کرنے سے ہمارا نقصان ہوگا اور آخر میں اُس کا نتیجہ ہمارے حق میں برا ہوگا اور اُس وقت ہم پچھتاویں گے اور اُس وقت کا پچھتانا ہمارے کچھ کام نہ آویگا اور اِس طرح پر شیطان مردود ہمارے کام ہمارے دشمن ہمارے ہی ہاتھ سے ہمارا نقصان کرا دیتا ہے اور اِسی طرح آدمیوں کی بری صحبت کی حقیقت ہے جبکوئی مسلمان موحد ایسی صحبت میں جاتا ہے جہاں یا اللہ تعالیٰ کا کچھ ذکر نہیں ہوتا نہ کچھ آخرت کی بھلائی کی باتیں ہوتی ہیں حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اور اُنکے دشمن کی باتیں ہوتی ہیں اور دنیا کی دے باتیں جو دین کے کام آدمیں آخرت کے کام کی باتیں ہوتی ہیں بے فائدہ باتیں ہوتی ہیں گپ شپ ہنسی تمسخر غیبت بدگوئی فحش یعنی جھوٹ مکر فریب اور ایسی ایسی بری بری باتیں ہوتی ہیں جو کہنے سے بھی شرم آتی ہے ایسی صحبتیں بھی بہت ہوتی ہیں ایسی صحبتوں میں جانے سے شیطان بہت خوش ہوتا ہے آپ خاطر جمع کر کر بیٹھتا ہے جو کام اُسکو کرنا چاہئے سو یہ لوگ اپنے ہاتھ سے آدمی آپس میں دے کام کرتے ہیں غفلت کے کپڑے پہن جاتے ہیں دلونکے اُوپر سے ایمان اور مسلمانی کے نور چھپ جاتے ہیں جہالت کا اندھیارا پھیل جاتا ہے اعتقاد مسلمانی کے بگڑ جاتے ہیں اچھی خصلتیں دور ہوتی جاتی ہیں بری خصلتیں دل میں پیدا ہوتی جاتی ہیں دل مرجاتا ہے اندھا ہو جاتا ہے نیچر کی راہ گم ہوتی ہے گمراہی ہوتی جاتی ہے جو بیٹھنے والے ایسی صحبتونکے اسی طرح کی صحبتوں سے توبہ اور استغفار کر کر اُٹھیں تو کچھ شک نہیں خدائے تعالیٰ کے فضل کرم سے اپنی بہت کی برکت سے جو گمراہی سے بچ رہے نہیں تو بڑی مشکل ہے ایسے لوگونکی صحبت سے ایسے لوگونکے ملنے سے اُنکی آشنائی سے خدائے تعالیٰ اپنی پناہ میں رکھے ایسے آدمیوں سے اور دن کی صحبت سے اُنکی آشنائی سے اُنکے ملنے سے اُنکی باتیں سننے سے خدائے تعالیٰ نے پناہ مانگنی فرمایا ہے اور اِسی واسطے جو بری صحبت میں بہت بری شرارت بھری ہوئی ہے ایسی صحبتوں میں بیٹھنے سے منع فرمایا ہے اُن صحبتوں سے پناہ مانگنے کو حکم کیا ہے جبکوئی بری صحبت میں بیٹھا ہے آپس میں ایدھر اُدھر کی بے فائدہ باتیں کہکر ہر ایک دوسرے کے دل میں وسواس ڈالتا ہے اکثر غافلونکی صحبتیں ایسی ہی ہوتی ہیں اِسواسطے حضرت رسول صلعم فرمایا ہے فر من الجذام فرارک من الاسد یعنی آدمیوں سے ایسا بھاگ دور ہو جاوے تو ایسے تو ناگہ سے بھاگتا ہے دور ہو جاتا ہے باگہ جانکا دشمن ہے لوگ غافل بھی ایسا کے دشمن ہیں ہمیشے کو مارے جاتے ہیں اِسواسطے اُن صحبتوں میں بیٹھنا منع کیا ہے اور اچھی صحبتوں میں بیٹھنا حکم کیا ہے حضرت نبی صاحب کی حدیث میں آیا ہے قال رسول اللہ صلعم و قالت الحواریون یعیسیٰ من نجالس قال من یذکرکم اللہ رویتہ و یزید فی علمکم منطقہ و یرغبکم فی الاخرۃ عملہ یعنی رسول علیہ السلام نے فرمایا ہے حواریون نے حضرت عیسیٰ سے کہا اے روح اللہ تم کن لوگون کی صحبت میں جاویں عیسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا جن لوگون کی صحبت

دین بیشتہ بین اُنھون نے کہا ایسی کی صحبت دین بیشتہ ہو ایسی نیک آدمی کی صحبت اختیار کرو جسکی صورت دیکھنے سے اللہ تعالیٰ کی یاد تمھارے دل دین آجاوے اور اُسکے کلام سنے اور اُس کی زبان کی مانین سننے سے دین کا علم تمھارا زیادہ ہو جاوے اور اُس کا عمل طور طریق دیکھنے سے دنیا کی رغبت کم ہو جاوے اور آخرت کی رغبت تمکو زیادہ ہو جاوے پھر ایسے مانین دین اچھے لوگونکی ایسے ہی لوگونکے پاس بیشتہ ہو ایسون ہی سے صحبت رکھو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہی * وکونوا مع الصادقین * یعنی سچے لوگونکے ساتھ رہو سچے لوگونکی صحبتون دین بیشتہ ہو جہان ایمان زیادہ ہووے اچھی راہ کی سوجھ ہووے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہووے خدا ے تعالیٰ کی بندگی پیاری لگے اُس پروردگار کی یاد محبت اخلاص دل دین بیشتہ جاوے رسول اللہ علیہ السلام کی متابعت کی قدر ہو جاوے دین کے علم کی راہ کھل جاوے اچھے عمل کرنے آسان ہو جاوین برے کام کرنے برے لگین جس مومن مسلمانکو ایسی اچھی صحبت نصیب ہووے چاہیئے قدر بوجھے شکر احسان پروردگار کا بجالاوے جو ایسی نعمت کی توفیق بخشی جو یہہ بات حاصل ہووے یہی علامات نشانی ہی اللہ تعالیٰ کے پناہ دینیکی چاہیئے اپنے دل دین معلوم کرے اسطرح اُسپاک پروردگار نے اپنی پناہ دین نے لیا سب برائیونسے چھٹا دیا ہدایت کی نجات بخشی آرام کے گھر دین پہنچا دیا اللہ تعالیٰ نے اس عاجز بندے گنہگار کو اور اُسکے یارونکو دوستونکو اور سب مومن مسلمانونکو اچھی توفیق بخشے دین دنیا کی بدی برائی سے جنون شیطانون برے آدمیونکی شرارت سے بری راہ بری کام سے اپنی پناہ دین رکھے اچھی راہ دین چلاوے اچھے کام کرواوے اپنی بندگی دین یاد دین محبت دین اخلاص دین اپنے رسول کی محبوب کی پیروی دین قایم رکھے اپنے محبوب کے محمد رسول اللہ علیہ السلام کے طفیل سے دنیا آخرت کی بلا دنسے بچاکر دوزخ سے نجات دیکر بہشت دین داخل کرے اپنی رضامندی کی نعمت بخش کر خاص بندونکے ساتھ اپنے دیدار کی دولت نصیب کرے ہمیشہ ہمیشہ اُس دولت دین





* * * اُس نعمت دین قایم دایم رکھے امین امین امین * * *

* مخاطبة الکتاب *

حمد اور شکر کا سجدہ لایق ہی سمزاوار ہی پاک پروردگار کا جس خاوند نے اپنے فضل اور کرم سے اور حضرت نبی صلعم کے طفیل سے عرب سپارے کی تفسیر ہندی زبان دین نام کروادیا اور اس عاصی گنہگار مراد اللہ انصاری صدیقی نقشبندی مجددی نقشبندی خدمتکو یہہ خدمت فرماکر توفیق بخش کر اُسکے دل دین اپنے پاک کلام کا بیان بخشا زبان کو باتھونکو قوت بخشی قلم کو کاغذونکے اُوپر جاری کروادیا یہہ خبر کا کام پورا کروادیا پھر اُس تفسیر کا نام * خدا کی نعمت * مقرر کروادیا یہہ تفسیر جو بیشت دین تاریخ مجرم

کے مہینے جمع کے دن نام ہوئی حضرت ۔ پیغمبر صاحب صلعم کی ہجرت کے گیارہ سو پر چوراسی
برس گذر چکے تھے پچاسی شروع ہوا تھا اللہ تعالی کے فضل سے حضرت محمد رسول صلعم کے طفیل بہبود
غافر گناہ بخشنہار امید والا ہی جو اس تفسیر کے لکھنے میں اُسکے پڑھنے میں اور پڑھانے میں باہمدد اور
جو کوئی ہوئے پڑھے پڑھاوے ہمیشہ ہمیشہ دنیا میں قبر میں آخرت میں اسکی برکتوں سے محروم نہووے
کھیکا پڑھنے کا پڑھانیکا سمجھانیکا سیکھنے کا سکھانے کا عمل کرنیکا اوسکو عمل بنانے کا ثواب
پانا نعمتیں خوبیان لینا سے پھر رحمت خدا کی اور عنایت اور فضل خدا کا حضرت محمد
صلعم کو ہمیشہ ہمیشہ پہنچا نا سنا الحمد للہ تعالی اولا و آخرا

* * * خاتمۃ الطبع * * *

الحمد للہ کہ اُس پاک پروردگار نے حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ والہ وصحبہ کی برکت سے ایسے
توفیق بخشی جو تفسیر خدا کی نعمت قصنیف حضرت مولانا شاہ مراد اللہ سنبلی قدس سرہ العزیز کی
مورخہ پانزدہم ماہ ناگہ بروز یکشنبہ سنہ ۱۲۵۳ بنگالہ منشی غلام اکبر و منشی زکوا اللہ و منشی
عمیر الدین صاحبان کے اہتمام میں اور راقم غلام اکبر عفا عنہ المعتمد ساکن قنوج کی تصحیح میں شہر کانپور
کے بہ مطبع بابو شمبر ناتھ پنڈت صاحب کے چھپی گئی اور حضرت قدس سرہ نے اس تفسیر
اس خوبی سے ہندی زبان میں بیان فرمائی ہی کہ جیسے ہنر سے ہنر سے کوئی ایک واعظ
منبر پر بیٹھ کے وعظ کہہ رہا ہی اور ہر ایک زن و مرد چھوٹا بڑا بخوبی سمجھ لیتا ہی اور گرویدہ
ہو جاتا ہی اور اس تفسیر کا نام تمامی نسخوں میں خدا کی نعمت لکھا ہوا پایا اور اس عاصی نے تفسیر
فتح العزیز اور تفسیر حسینی اور تفسیر بیضاوی اور تفسیر کشاف کی استعانت سے تصحیح کر کے
چھپوایا اور صاحبان فضل و کرم کی خدمت میں اُمیدوار ہوں کہ اگر بمقتضای بشریت کے کہیں
سہو و خطا اس عاصی سے واقع ہوا ہو تو بمقتضای شرافت ذاتی بہ نیت ثواب و ارادہ حسب
پوشی و افادہ مستفیدین کے قلم صحت کا اس پر جاری کریں نہ جیسے بعضے احمق نادان شیطان خصال
بمقتضای خبث جبلی کے جو عادت اُنکی یوں کر جب کہیں سہو و خطا ایک نقطے میں بھی پاویں
اُس وقت اپنی لیاقت جتانے کے لئے عوام لوگوں کی روبرو دانستہ کالبن اور زبان طعن کے کھولنے
میں کچھ دریغ نہ کریں اور سب لوگوں کو بہکا کے اس نعمت سے محروم رکھیں اور اسی کو میں
ثواب جانیں اعوذ باللہ من شر الواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس

* * * * * * * * * تمام شد کار من نظام شد * * * * * * * * *

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۱۸	بالونکو	مانونکو
۴	۱۳	لندے	نندے
۱۰	۲۰	مانابا	مانا
۶	۲۳	سک	سکس
۷	۳	کیلے	لکھی
۸	۱۵	طرنکی	طرنکو
ایضاً	۱۶	سزادر	سزاوار
ایضاً	۲۰	چاچاہے	جوچاہے
۱۱	۱۳	نکھنا	لکھنا
۱۲	۱۴	اُتھنا	اُٹھنا
ایضاً	۱۴	مد	صد
ایضاً	۱۶	چربان	جربان
۱۳	۸	دبان	دنیا
۱۷	۲۳	لڑوزدن	کردردن
ایضاً	۲۴	لکھ	کچھ
۱۵	۲۵	ی	کی
۲۰	۸	آزاکرم	آرام کا
۲۳	۲۸	سرک	شرک
۲۶	۲۹	آب	آگ
۲۷	۴	لہا	الله
ایضاً	۱۴	م کا	کلام
ایضاً	۲۴	دیگا	ہوگا
۳۳	۱۱	مہینے	مہینے
۳۰	۲۴	مصر طرف	مصر کے طرف
۱۰۳	۲۶	اچھ	اچھی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۲۱	۲۵	بھنگیں	بھنگیں
۱۳۶	۶	ہزار	ہزار
ایضاً	۲۶	ابو جہا	ابو جہل
۱۵۳	۱۹	لو	گو
۱۵۷	۲۶	آس	آش
۱۵۹	۴		
۱۶۱	۱	ے	سے
ایضاً	۵	عنت	محنت
۱۶۶	۲۶	خوبش	خوبش
۱۹۴	۱۳	بھیدون	بھیدون
۱۹۵	۶	ملجاے	ملجاویگا
۲۰۹	۲۰	اردا	اردو
۲۲۹	۲۶	کہ	کسی
۲۳۰	۱۱	نسلی	نسلی
۲۳۱	۱۴	برین	پرین
۲۳۴	۱	لناہ گار	گناہ گار
۲۵۷	۱	بھوتھا	جھوتھا
ایضاً	۱	ے	سے

***